



جہانگیری

میں سے لاکھوں سال پہلے



ترجمہ
علاء محمد الحقین
دامہ اللہ تعالیٰ معالینہ وبارک آتامہ ولبالیہ



جہانگیر

میں نے امام الشافعی

ترتیب

الامیر ابی سعید بن عبد اللہ الناصری الجاوی

1

ترجمہ

ابوالعلاء محمد بن محمد الدین جہانگیر

آدام اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وبارک اقامہ ولیالیہ



نیشنل سائنس فاؤنڈیشن
042-7246006

شبیر برادرز

marfat.com

www.freepdfpost.blogspot.com

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هو القادر

مُسْتَدْرَاكُ الْمَنَافِعِ الشَّافِعِيَّةِ

نام کتاب

ابو العلاء محمد بن محمد بن جہانگیر

مترجم

ملک محمد یونس

پروف ریڈنگ

وارڈز میکس

کمپوزنگ

ملک شبیر حسین

باہتمام

مئی 2009ء

سن اشاعت

بھوکرا فکس

سرورق

اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

طباعت

900/- روپے

ہدیہ

کھل دو جلدیں

جميع حقوق الطبع محفوظة للناس

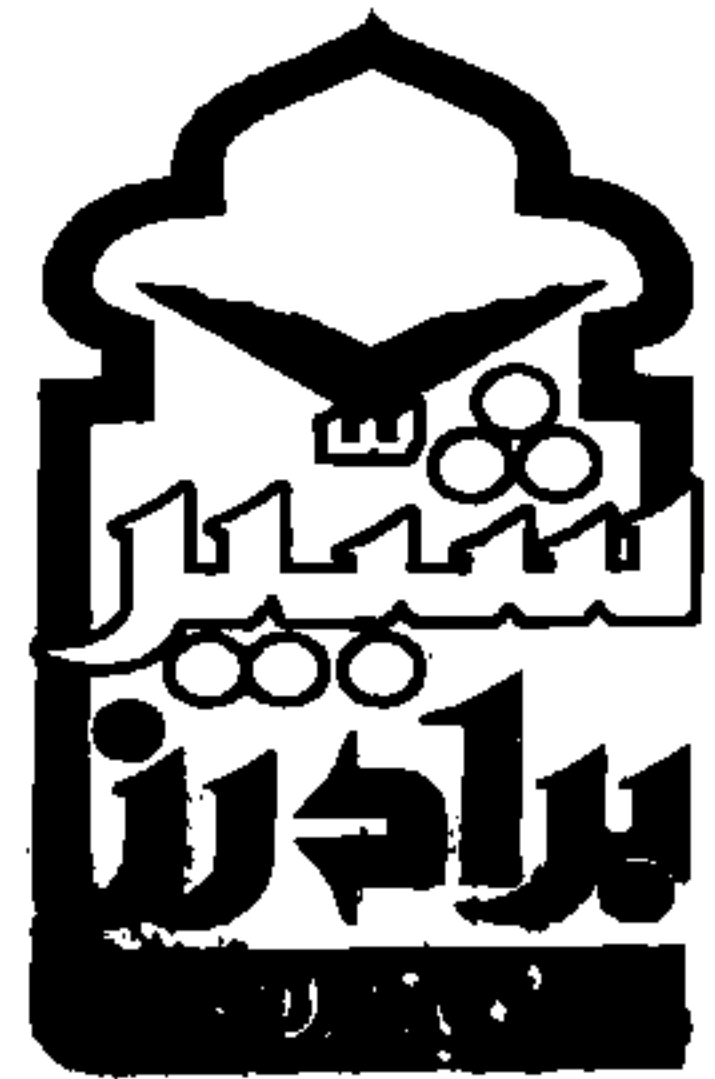
All rights are reserved

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

شبیر برادرز 042-7246006

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم اگر آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔



marfat.com

www.freepdfpost.blogspot.com

مَرْحُومٌ

علمِ حدیث کی ترویج و اشاعت اور درس و تدریس کرنے والوں کے لئے

ذخایہ

لعل فی
 سیرت حسنہ
 نون در کھ
 بوی نام
 سن کر ای
 طرح اگر
 پینہا دے
 منی تھتی
 الحدیث

نظر اللہ امر معین
فیلغز کا اسم معین

شرف انتساب

معدن لطائف انبیہ مخزن معارف قدسیہ
قدوة الاولیاء زبدة الاصفیاء رأس الاتقیاء

حضرت عبداللہ شاہ غازی رحمۃ اللہ علیہ
کی نذر

لطیفہ ایست نہانی کہ عشق ازو خیزد
کہ نام آں نہ لب لعل و محیط زنگار یست

نیاز مند

محمد محی الدین

(اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں اور کوتاہیوں سے درگزر کرے)

ترتیب

باب	صفحہ	باب	صفحہ
باب 1: سمندر کا پانی	۲۷	باب 20: وضو اور اس کا طریقہ	۵۰
باب 2: کنویں کا پانی	۲۸	باب 21: ایک ایک مرتبہ وضو کرنا، کلی کرنے سے پہلے ناک	۵۱
باب 3: ٹھہرا ہوا پانی	۲۸	باب 22: پیشانی کا مسح کرنا اور عمامے پر مسح کرنا	۵۳
باب 4: دو قلعے	۲۹	باب 23: عمامے کو پیچھے کرنا اور سر کے آگے والے حصے پر	۵۳
باب 5: گدھوں اور درندوں کا جھوٹا	۳۰	باب 24: اچھی طرح وضو کرنا انگلیوں کے درمیان خلال کرنا	۵۴
باب 6: بلی کا جھوٹا	۳۰	باب 25: وضو کا ثواب	۵۵
باب 7: کتے کا جھوٹا	۳۱	باب 26: مسواک کرنا اور اس کی فضیلت	۵۸
باب 8: غسل یا وضو کے بچے ہوئے پانی کو استعمال کرنا	۳۲	باب 27: کن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے، مردانہ اور	۶۰
باب 9: نبی اکرم ﷺ کی انگلیوں سے پانی جاری ہونا	۳۳	باب 28: آدمی کا اپنی بیوی کا بوسہ لینا اور اپنے ہاتھ کے	۶۲
باب 10: مردار کی کھال	۳۴	باب 29: مذی کا بیان	۶۳
باب 11: چاندی کا برتن	۳۶	باب 30: نکسیر، مذی اور قے	۶۳
باب 12: مسجد سے پیشاب کو دھونا	۳۶	باب 31: جس شخص کو وضو ٹوٹنے کے بارے میں شک ہو	۶۴
باب 13: منی کا کپڑے پر لگ جانا	۳۸	باب 32: بیٹھ کر یا لیٹ کر سونا	۶۵
باب 14: حیض کا خون	۴۱	باب 33: آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہیں کرنا پڑتا	۶۶
باب 15: راستوں کا بیان	۴۳	باب 34: نماز کے دوران ہنسا	۶۷
باب 16: پاکیزگی حاصل کرنا (رفع حاجت کرتے ہوئے)		باب 35: موزوں پر مسح کرنا	۶۸
باب 17: عمارت میں (قبلہ کی طرف رخ یا پیٹھ کرنے) کا جواز	۴۶	باب 36: موالات کا بیان	۷۳
باب 18: قضائے حاجت کے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے		باب 37: مسافر اور مقیم کے لئے مسح کی مدت	۷۴
باب 19: برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے اسے دھو لینا	۴۸		

باب	صفحہ	باب	صفحہ
باب 38: تیمم کا آغاز اور اس کا طریقہ	۷۵	باب 13: قضاء نماز کی ادائیگی	۱۱۹
باب 39: قریب کے سفر میں تیمم کرنا	۷۷	باب 14: وہ اوقات جن میں نماز ادا کرنا منع ہے	۱۲۲
باب 40: جنبی شخص کا تیمم کرنا	۷۸	باب 15: عصر کے بعد دو رکعات ادا کرنا	۱۲۵
باب 41: احتلام کے بعد غسل کرنا	۷۹	باب 16: صبح کی نماز کے بعد فجر کی دو رکعت	۱۲۶
باب 42: شرمگاہ کے شرمگاہ سے ملنے سے غسل واجب ہوتا ہے	۸۱	باب 17: مکہ مکرمہ میں کسی بھی وقت میں طواف کرنا یا نماز ادا کرنا جائز ہے	۱۲۷
باب 43: بلا عنوان	۸۳	باب 18: اذان اور اس کا طریقہ	۱۲۹
باب 44: مشرک کی میت کو دفن کرنے کے بعد غسل کرنا	۸۴	باب 19: اذان کے لئے آواز بلند کرنا	۱۳۱
باب 45: غسل جنابت کا طریقہ	۸۵	باب 20: مؤذن جو کہتا ہے اس کے مطابق کہنا (اذان کا)	
باب 46: حیض کے بعد غسل کرنا	۸۸	باب 21: جس جگہ اذان نہیں دی جاتی وہاں اقامت کہہ کر نماز ادا کرنا	۱۳۲
باب 47: مستحاضہ عورت اور اس کے حیض کی مدت	۸۹	باب 22: اذان دینے والے کی فضیلت	۱۳۵
باب 48: حیض کی کم از کم مدت اور زیادہ سے زیادہ مدت	۹۲	باب 23: نماز کے مقامات اور مساجد	۱۳۵
باب 49: حیض والی عورت بیت اللہ کا طواف نہیں کر سکتی اور ..	۹۳	باب 24: مشرک شخص کا مسجد میں رات بسر کرنا	۱۳۷
نماز ادا نہیں کر سکتی جب تک وہ پاک نہیں ہو جاتی	۹۴	باب 25: نماز کے دوران کعبہ کی طرف رخ کرنا	۱۳۸
		باب 26: خانہ کعبہ کے اندر نماز ادا کرنا	۱۴۰
		باب 27: جب کوئی چیز نمازی اور قبلہ کے درمیان حائل ہو	۱۴۱
		باب 28: لباس اور ستر عورت	۱۴۴
		باب 29: (نماز کے دوران) اشارہ کرنا نماز کے دوران کلام ترک کرنا	۱۴۶
		باب 30: تکبیر کے ذریعے نماز شروع ہوتی ہے	۱۴۸
		باب 31: نماز کے دوران رفع یدین کرنا	۱۴۸
		باب 32: ہر مرتبہ جھکتے ہوئے اور اٹھتے ہوئے تکبیر لکھنا	۱۵۲
		باب 33: (نماز میں) تکبیر تحریمہ کے بعد آغاز میں دعا مانگنا	۱۵۴
		باب نمبر 34: اعوذ باللہ پڑھنا	۱۵۶
		باب نمبر 35: بسم اللہ پڑھنا	۱۵۷
		باب 36: سبع مثانی	۱۵۹
باب 1: نماز کی فرضیت اور اس کی تعداد	۹۶		
باب 2: نماز کے اوقات کا تعین	۹۷		
باب 3: صبح کی نماز اندھیرے میں ادا کرنا	۱۰۰		
باب 4: صبح کی نماز میں کیا تلاوت کیا جائے	۱۰۳		
باب 5: صبح کی نماز روشن کر کے پڑھنا	۱۰۶		
باب 6: ظہر کی نماز ٹھنڈی کر کے پڑھنا	۱۰۷		
باب 7: عصر کی نماز کو جلدی ادا کرنا نیز جس شخص کی عصر کی نماز قضاء ہو جائے	۱۰۹		
باب 8: مغرب کی نماز جلدی ادا کرنا	۱۱۰		
باب 9: مغرب کی نماز میں کیا تلاوت کیا جائے	۱۱۲		
باب 10: عشاء کی نماز تاخیر سے ادا کرنا اور اس میں کس سورت کی تلاوت کی جائے	۱۱۴		
باب 11: عشاء کی نماز کو "عصمتہ" کہنا	۱۱۷		
باب 12: جو شخص نماز کی ایک رکعت پالے اس نے نماز کو پالیا	۱۱۷		

باب	صفحہ	باب	صفحہ
باب 37: سورۃ فاتحہ پڑھنا.....	۱۶۰	باب 61: امامت اور اس کے آداب.....	۱۹۹
باب 38: آمین کہنا.....	۱۶۲	باب 62: امام کے کھڑے ہونے کی جگہ.....	۱۹۹
باب 39: ایک ہی رکعت میں ایک دو یا تین سورتیں پڑھنا.....	۱۶۵	باب 63: مقتدی کے کھڑے ہونے کی جگہ.....	۲۰۱
باب 40: رکوع کرنا، سجدہ کرنا اور اطمینان سے کرنا.....	۱۶۵	باب 64: بلا عنوان.....	۲۰۲
باب 41: رکوع اور سجدے میں قرأت کی ممانعت.....	۱۶۷	باب 65: امام ضامن ہوتا ہے.....	۲۰۵
باب 42: رکوع کی تسبیح.....	۱۶۹	باب 66: امامت کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے.....	۲۰۵
باب 43: جب آدمی رکوع سے سر اٹھائے تو کیا پڑھا جائے.....	۱۷۰	باب 67: عجمی شخص کا امامت کرنا.....	۲۰۶
باب 44: رکوع اور سجدے کی تسبیح اور دو سجدوں کے درمیان دعا.....	۱۷۱	باب 68: مفضل شخص کو امام بنانا.....	۲۰۷
باب 45: صبح کی نماز میں دوسرے رکوع سے سر اٹھانے کے بعد دعائے قنوت پڑھنا.....	۱۷۳	باب 69: نابینا شخص کو امام بنانا.....	۲۰۸
باب 46: جن کے نزدیک (فجر کی نماز میں) دعائے قنوت نہیں پڑھی جائے گی.....	۱۷۴	باب 70: غلام کو امام بنانا.....	۲۰۹
باب 47: سجدے کے اعضاء.....	۱۷۵	باب 71: عورت کا خواتین کی امامت کرنا.....	۲۱۱
باب 48: بیمار کا سجدہ کرنا اور سجدہ کرنے کی فضیلت.....	۱۷۷	باب 72: امام اور مقتدی کی نیت کا اختلاف.....	۲۱۲
باب 49: سجدے کے دوران کہنیوں کو پہلوؤں سے الگ رکھنا.....	۱۷۸	باب 73: امام اور مقتدی کا بیٹھ کر نماز ادا کرنا.....	۲۱۳
باب 50: جلسہ استراحت اور کھڑا ہوتے ہوئے زمین کا سہارا لینا.....	۱۷۹	باب 74: امام کا بیٹھ کر نماز ادا کرنا اور مقتدی کا کھڑے ہو کر نماز ادا کرنا.....	۲۱۶
باب 51: دو رکعات اور چار رکعات کے بعد بیٹھنا، فضول کام کرنے کی ممانعت اور دونوں ہتھیلیاں زانوؤں کے اوپر رکھنا.....	۱۸۰	باب 75: سبحان اللہ کہنے کا حکم مردوں کے لئے ہے اور تالی بجانے کا حکم عورتوں کے لئے ہے.....	۲۱۹
باب 52: تشہد کا بیان.....	۱۸۳	باب 76: نماز کے دوران کم سن بچے کو (گود میں) اٹھا لینا.....	۲۲۲
باب 53: نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا.....	۱۸۵	باب 77: محدث، حاقن اور حاقب کا بیان.....	۲۲۳
باب 54: سلام پھیرنا اور نماز ختم کرنا.....	۱۸۶	باب 78: نماز میں سلام پھیرنے سے پہلے سجدہ سو کرنا.....	۲۲۶
باب 55: نماز کے بعد ذکر کرنا.....	۱۸۹	باب 79: جس نماز میں سہو واقع ہو جائے اسے مکمل کرنا.....	۲۲۸
باب 56: نماز کے بعد بیٹھنا اور نماز سے اٹھنا.....	۱۹۱	باب 80: سجدہ تلاوت کرنا.....	۲۳۰
باب 57: باجماعت نماز پڑھنے کی فضیلت.....	۱۹۳	باب 81: سجدہ کرتے ہوئے قاری کی پیروی کرنا.....	۲۳۲
باب 58: جو شخص عشا کی نماز باجماعت میں شامل نہیں ہوتا اس کے لئے شدید (وعید).....	۱۹۵	باب 82: سفر کے دوران نماز قصر پڑھنا.....	۲۳۳
باب 59: عذر کی وجہ سے باجماعت نماز ترک کرنا.....	۱۹۶	باب 83: اس مسافت کا بیان جس میں نماز قصر کی جاتی ہے اور جس میں نماز قصر نہیں کی جاسکتی.....	۲۳۶
باب 60: امام کے ساتھ کسی نماز کو دوبارہ پڑھنا جو شخص اس کو			

باب	صفحہ	باب	صفحہ
باب 84: قصر کرنا صدقہ ہے سفر کے دوران قصر کرنیکی فضیلت	۲۳۸	باب 10: خطبہ کے لئے لوگوں کو خاموش ہونے کے لئے کہنا	۲۷۸
باب 85: سفر کے دوران نماز قصر کرنا یا مکمل کرنا اور صرف فرض		باب 11: خطبہ غور سے سننا، خاموش رہنے والا جو شخص (خطبہ)	
نماز ادا کرنا	۲۴۰	نہیں سنتا اس کا حصہ	۲۸۰
باب 86: سفر کے دوران نمازیں اکٹھی ادا کرنا	۲۴۲	باب 12: تحیۃ المسجد کی دو رکعت اس وقت ادا کرنا جب امام	
باب 87: کسی خوف کے بغیر اور سفر کے علاوہ بارش کے		خطبہ دے رہا ہو	۲۸۱
دوران نمازیں اکٹھی ادا کرنا	۲۴۶	باب 13: جب امام خطبہ دے رہا ہو اس وقت اونگھنے والا شخص کا	
باب 88: اقامت کی اس مدت کا بیان جس سے قصر کا حکم ختم		بیٹھنے کی حالت کو تبدیل کرنا اور چھینکنے والے کو جواب دینا	۲۸۴
ہو جاتا ہے	۲۴۷	باب 14: جمعہ کے دن خطبہ دینا اس میں کیا پڑھا جائے اور	
باب 89: نماز خوف کا بیان	۲۴۷	اس دوران عصاء سے ٹیک لگانا	۲۸۵
باب 90: شدید خوف کے عالم میں نماز ادا کرنا	۲۴۹	باب 15: خطبوں کا بیان	۲۸۸
باب 91: سواری پر نفل نماز ادا کرنا خواہ اس کا رخ کسی بھی		باب 16: جمعہ کی نماز کا وقت	۲۹۰
سمت میں ہو	۲۵۰	باب 17: جمعہ کی دو رکعات میں کیا تلاوت کیا جائے	۲۹۱
باب 92: رات کے نوافل اور وتر کی نماز	۲۵۳	باب 18: ارشاد باری تعالیٰ ہے ”اور جب وہ تجارت یا دلچسپی کی	
باب 93: وتر کی اقسام	۲۵۷	چیز کو دیکھتے ہیں تو اس کی طرف چلے جاتے ہیں اور	
باب 94: قرآن سات قرأت پر نازل ہوا ہے	۲۷۱	تمہیں کھڑا ہوا چھوڑ جاتے ہیں“ جو شخص کسی ضرورت	
جمعہ کا بیان		کے بغیر جمعہ کو ترک کر دے	۲۹۴
باب 1: شاہد (سے مراد) جمعہ کا دن ہے	۲۶۵	باب 19: عذر کی وجہ سے جمعہ ترک کرنا	۲۹۶
باب 2: جمعہ کے دن اور اس کی رات میں نبی اکرم ﷺ پر		باب 20: جمعہ کے دن کی فضیلت	۲۹۷
درود بھیجنا	۲۶۵	باب 21: منبر رکھوانا اور کھجور کے تنے کا روٹنا	۳۰۱
باب 3: اللہ تعالیٰ نے ہمیں جمعہ کے دن کی ہدایت عطا کی ہے	۲۶۶	عیدین، قربانی اور استسقاء کا بیان	
باب 4: جمعے کا	۲۶۷	باب 1: عید الفطر اس دن ہوتی ہے جب تم روزہ رکھنا ترک کر دو	
باب 5: جمعہ کے لئے غسل کرنا اور خوشبو لگانا	۲۶۸	اور عید الاضحیٰ اس دن ہوتی ہے جب تم عید الاضحیٰ مناؤ	۳۰۴
باب 6: جمعہ کے لئے پیدل چل کر جانا اور اس دن غسل کرنے		باب 2: عید کے دن غسل کرنا اور آرائش و زیبائش کرنا	۳۰۴
اور جلدی جانے کی فضیلت	۲۷۲	باب 3: عید گاہ کی طرف جانا اس کا وقت واپس آنا اور تکبیر کہنا	۳۰۵
باب 7: جمعہ کے دن کسی شخص کو اس کی جگہ سے نہیں اٹھایا جائیگا	۲۷۴	باب 4: نماز کا وقت اور کھلی جگہ یعنی (عید گاہ) جانے سے پہلے	
باب 8: جمعہ کے لئے اذان کا وقت	۲۷۶	کچھ کھانا	۳۰۶
باب 9: جب اذان دینے والے خاموش ہو جائیں اور خطیب		باب 5: عید گاہ میں عید کی نماز سے پہلے یا بعد میں کوئی اور نماز	
کھڑا ہو جائے تو اس وقت نماز ادا کرنا یا گفتگو کرنا	۲۷۷	نہ پڑھنا	۳۰۶

باب	صفحہ	باب	صفحہ
باب 6: عیدین کی نماز اور نماز استسقاء میں تکبیر کہنا اور خطبے سے پہلے نماز ادا کرنا..... ۳۰۹	باب 1: میت کی آنکھیں بند کر دینا..... ۳۴۲	باب 7: عید الاضحیٰ اور عید الفطر کی نماز میں کیا تلاوت کیا جائے؟ ۳۱۳	باب 2: موت سے پہلے یا اس کے بعد رونا جب کوئی شخص فوت ہو جائے.. تو اس کی ممانعت اور کافر کو اس کے گھر والوں کو اس پر رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے... ۳۴۳
باب 8: خطبہ دیتے ہوئے نیزے کا سہارا لینا اور دو خطبوں کے درمیان بیٹھ کر وقفہ کرنا..... ۳۱۵	باب 3: میت کو غسل دینا..... ۳۴۶	باب 9: عید اور جمعے کے دن کا اکٹھے ہو جانا اور فتنے کے دنوں میں عید کی نماز ادا کرنا..... ۳۱۵	باب 4: کفن کا بیان..... ۳۵۰
باب 10: جو شخص قربانی کرنا چاہے اور قربانی کا بیان..... ۳۱۶	باب 5: محرم شخص کو غسل دینا اور اسے کفن دینا..... ۳۵۲	باب 11: تین دن گزرنے کے بعد قربانی کا گوشت کھانے کی ممانعت..... ۳۱۹	باب 6: شہید کا بیان..... ۳۵۳
باب 12: (قربانی کا گوشت ذخیرہ کرنے کی) ممانعت کی وجہ اور اسے کھانے ذخیرہ کرنے اور صدقہ ہونے کا مباح ہونا..... ۳۲۰	باب 7: میت کی چار پائی کو اٹھانا..... ۳۵۵	باب 13: نماز استسقاء کے لئے عید گاہ کی طرف جانا قبلہ کی طرف رخ کرنا چادر کو الٹا کر دینا اور دو رکعت نماز ادا کرنا..... ۳۲۲	باب 8: جنازے کے آگے چلنا..... ۳۵۶
باب 14: بارش کے وقت کیا پڑھا جائے اور بجلی کی طرف اشارہ نہ کیا جائے..... ۳۲۶	باب 9: جنازے کے لئے کھڑے ہو جانا..... ۳۵۷	باب 15: اس شخص کے ایمان کا بیان جو یہ کہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت کی وجہ سے ہم پر بارش نازل ہوتی ہے..... ۳۲۸	باب 10: نماز جنازہ ادا کرنا..... ۳۵۹
باب 16: مجھے ایسی جگہ رہائش عطا کی گئی ہے جہاں سب سے کم بارش.... ہوتی ہے؟ اور ”صبا“ کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے..... ۳۳۰	باب 11: قبر پر نماز جنازہ پڑھنا..... ۳۶۳	باب 17: ”ہوا“ کو یاد نہ کہو اللہ تعالیٰ سے اس کی بھلائی مانگو اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگو..... ۳۳۱	باب 12: غائبانہ نماز جنازہ ادا کرنا..... ۳۶۴
باب 18: کتاب الکسوف	باب 13: دفن کرنا..... ۳۶۶	باب 19: جناز کا بیان	باب 14: تعزیت کرنا اور میت کے گھر والوں کے لئے کھانا تیار کرنا..... ۳۶۸
باب 20: جناز کا بیان	باب 15: قبروں کی زیارت کرنا، مؤمن کی جان کا اس کے قرض کے حوالے سے متعلق رہنا..... ۳۶۸		
	روزے کا بیان		
	باب 1: (چاند) دیکھ کر روزے کا واجب ہونا..... ۳۷۰		
	باب 2: اگر تم پر بادل چھائے ہوئے ہوں تو تم 30 کی تعداد پوری کرو اور کسی بھی مہینے سے ایک دن یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھو..... ۳۷۱		
	باب 3: چاند دیکھنے کی گواہی..... ۳۷۲		
	باب 4: افطاری کا وقت..... ۳۷۵		
	باب 5: سحری کا وقت..... ۳۷۶		
	باب 6: سفر کے دوران روزہ نہ رکھنا..... ۳۷۸		

باب	صفحہ	باب	صفحہ
باب 7: سفر کے دوران روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے	۳۸۱	باب 11: اونٹوں، بکریوں اور غلاموں کی زکوٰۃ	۳۲۳
باب 8: روزہ رکھنے اور نہ رکھنے کے درمیان اختیار	۳۸۲	باب 12: گائے کی زکوٰۃ	۳۳۰
باب 9: عاشورہ کے دن روزہ رکھنا	۳۸۳	باب 13: جن اونٹوں میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی	۳۳۱
باب 10: نقلی روزے کو توڑ دینا	۳۸۸	باب 14: مسلمان پر اس کے غلام اور گھوڑے میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی	۳۳۳
باب 11: کھانا موجود ہونے کے باوجود روزہ برقرار رکھنا	۳۹۰	باب 15: سامان کی زکوٰۃ	۳۳۶
باب 12: دوپہر کے وقت نقلی روزے کی نیت کرنا درست ہے	۳۹۱	باب 16: یتیم لڑکوں کے اموال میں سے زکوٰۃ دینا اور اس بارے میں تلاش کرنا	۳۳۷
باب 13: آدمی کا اپنی بیوی کا بوسہ لینا جبکہ وہ روزے کی حالت میں ہو	۳۹۲	باب 17: جس سامان زیور اور چاندی میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی	۳۳۹
باب 14: جب روزہ دار شخص جنابت کی حالت میں صبح کرے	۳۹۳	باب 18: معدنیات اور فینے کی زکوٰۃ	۳۴۳
باب 15: جو شخص رمضان کے مہینے میں صحبت کرنے سے روزہ توڑ دے اور اس کا کفارہ جس عورت کو اپنے بچے کے حوالے سے اندیشہ ہو اس کا روزہ توڑ دینا	۳۹۸	باب 19: غنیمت کی زکوٰۃ	۳۴۵
باب 16: پچھنے لگوانا	۴۰۰	باب 20: غنیمت میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی	۳۴۶
باب 17: روزے کی قضاء کرنا	۴۰۲	باب 21: پھلوں، زراعت، زیتون اور شہد کی زکوٰۃ	۳۴۷
زکوٰۃ کا بیان		باب 22: پانچ دس سے کم میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی	۳۵۰
باب 1: زکوٰۃ اور دیت میں سے جو چیز فرض ہے اس کے بارے میں وحی نازل ہوئی ہے	۴۰۵	باب 23: صدقہ وصول کرنی والا شخص ایسے مال کا ہلاک ہو جاتا جس میں صدقہ ملا ہوا ہو	۴۵۱
باب 2: صدقہ فطر کا بیان	۴۰۶	باب 24: امام کا زکوٰۃ کے مال کی حفاظت کرنا	۴۵۲
باب 3: صدقہ فطر کو ادا کرنا	۴۰۹	حج کا بیان	
باب 4: زکوٰۃ وصول کرنا اور اسے ادا کرنا	۴۱۰	باب 1: حضرت آدم علیہ السلام کا حج کرنا	۴۵۶
باب 5: زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے سے جنگ کرنا	۴۱۳	باب 2: حج اور عمرہ کرنے کی فضیلت	۴۵۶
باب 6: اس شخص کا گناہ جو اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا	۴۱۶	باب 3: حج کرنے والا شخص سب سے افضل حج راستہ	۴۵۷
باب 7: خزانے کا بیان	۴۱۸	باب 4: آدمی حج کے لئے قرض نہ لے	۴۵۸
باب 8: پاکیزہ کمائی میں سے صدقہ کرنا، خرچ کرنے والے اور بخل کرنے والی کی مثال	۴۱۹	باب 5: حج کے مہینے	۴۵۸
باب 9: صدقہ وصول کرنے والے کو مطمئن کرنا	۴۲۱	باب 6: موافقت پہنچنے تک بیوی اور کپڑوں سے نفع حاصل کرنا	۴۵۹
باب 10: زکوٰۃ کی فرضیت کا وقت اور صدقہ وصول کرنے والے کی رائے کو قبول کرنا	۴۲۲	باب 7: موافقت کا بیان	۴۶۰
		باب 8: جو شخص مکہ سے احرام باندھنا چاہتا ہو اس کا احرام	۴۶۶
		باب 9: جو شخص احرام کے بغیر میقات سے آگے گزر جائے اسے واپس کرنا	۴۶۷

باب	صفحہ	باب	صفحہ
باب 10: عمرہ کا مکانی اور زمانی میقات	۴۶۷	اجازت نہیں ہے اور... بیت اللہ کے پاس (یعنی حدود حرم میں) (کیے جانے والے..... شکار) کے جانوروں کا جو کفارہ دیا جائے گا.....	۵۱۲
باب 11: احرام کے لئے غسل کرنا اور خوشبو استعمال کرنا.....	۴۷۱	باب 33: حالت احرام والا شخص جس شکار کو مار دیتا ہے اسکی جزاء	۵۱۳
باب 12: حج افراد.....	۴۷۲	باب 34: جب کچھ لوگ مل کر کسی جانور کا شکار کر لیں.....	۵۱۶
باب 13: عمرے کے ذریعے حج کو فتح کر دینا.....	۴۷۸	باب 35: شتر مرغ کے انڈے ٹڈی کا حکم حرم میں ٹڈی کے شکار کی ممانعت.....	۵۱۶
باب 14: حج تمتع کا بیان.....	۴۸۵	باب 36: مکہ کے کبوتروں کا حکم.....	۵۲۹
باب 15: حج قرآن.....	۴۸۷	باب 37: حالت احرام میں شکار کا گوشت (کھانا).....	۵۳۱
باب 16: حجتہ الوداع کے احرام کا جامع ہونا.....	۴۸۷	باب 38: حالت احرام والے شخص کے لئے (کون سے جانور) کو مارنا جائز ہے.....	۵۳۵
باب 17: نیت میں شرط عائد کرنا.....	۴۸۸	باب 39: حالت احرام والے شخص کا سچنے لگوانا.....	۵۳۸
باب 18: تلبیہ اور اس کے الفاظ.....	۴۹۱	باب 40: حالت احرام والے شخص کا آئینے میں دیکھنا اور شعر کہنا.....	۵۳۹
باب 19: بلند آواز میں تلبیہ پڑھنا، بکثرت تلبیہ پڑھنا اور اس کے بعد دعا مانگنا.....	۴۹۵	باب 41: آدمی کا کسی ایک فرض کو اپنی نذر یا کسی دوسرے فرض سے پہلے ادا کرنا.....	۵۴۱
باب 20: رمی جمرہ تک تلبیہ پڑھا جائے گا.....	۴۹۷	باب 42: عاجز شخص کی طرف سے حج کرنا.....	۵۴۲
باب 21: عمرہ کرنے والے کا تلبیہ.....	۴۹۹	باب 43: مزدوری کرنے والا شخص.....	۵۴۷
باب 22: قربانی کا جانور اور اس پر نشان لگانا.....	۵۰۰	باب 44: بچے کا حج کرنا اور اس شخص کا اجر جس کے ساتھ بچے نے حج کیا ہو.....	۵۴۸
باب 23: حالت احرام والا شخص کس طرح کے کپڑے پہن سکتا ہے اور کس طرح کے کپڑے نہیں پہن سکتا.....	۵۰۱	باب 45: غلام کا آزاد ہونے سے پہلے حج کرنا اور لڑکے کا بالغ ہونے سے پہلے حج کرنا.....	۵۵۰
باب 24: آدمی عمرے میں بھی وہی کرے گا جو حج میں کرتا ہے.....	۵۰۷	باب 46: محصور ہو جانا، جس شخص کو بیماری کی وجہ سے بیت اللہ سے پہلے رکن پڑ جائے اور وہ دوا استعمال کرنا جو بہت ضروری ہے.....	۵۵۱
باب 25: خواتین کے بارے میں.....	۵۰۸	باب 47: مکہ میں داخل ہوتے وقت غسل کرنا اور سب سے پہلے بیت اللہ جانا.....	۵۵۳
باب 26: سائے میں آنا.....	۵۱۲	باب 48: بیت اللہ کو دیکھ کر دعا مانگنا اور دونوں ہاتھ بلند کرنا.....	۵۵۴
باب 27: حالت احرام والے شخص کا گردن میں تلواریں لگانا.....	۵۱۲	باب 49: حجر اسود کو بوسہ دینا اس کا استلام کرنا، جب ہجوم زیادہ ہو.....	۵۵۴
باب 28: حالت احرام والے شخص کا اپنے سر کو دھونا.....	۵۱۳		
باب 29: حالت احرام والا شخص خوشبو کا سرمہ نہیں لگا سکتا اور ریحان، خوشبودار تیل اور خوشبو کو نہیں سونگھ سکتا.....	۵۱۶		
باب 30: حالت احرام والا شخص نہ خود نکاح کر سکتا ہے نہ ہی کسی کا نکاح کروا سکتا ہے اور نہ ہی نکاح کا پیغام بھیج سکتا ہے.....	۵۱۶		
باب 31: سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی شادی.....	۵۱۹		
باب 32: ارشاد باری تعالیٰ ہے ”اور تم شکار کو قتل نہ کرو جبکہ تم حالت احرام.... میں ہو“ (جانوروں کے جس شکار) کی			

باب	صفحہ	باب	صفحہ
باب 50: طواف کرنا، رمل کرنا اور مخصوص طرز پر چادر لپیٹنا ..	۵۵۵	قربانی کر لینا	۵۸۶
باب 51: طواف کے دوران کم کلام کرنا	۵۶۰	باب 72: رمی جمرہ کے بعد اور طواف زیارت سے پہلے	۵۸۷
باب 52: ارکان کا مسح کرنا اور طواف کے دوران ”دوارکان“ کے	۵۶۱	احرام کھولتے ہوئے خوشبو لگانا	۵۸۷
درمیان دعا کرنا	۵۶۱	باب 73: پانی پلانے والے کا مکہ میں منیٰ والی راتیں بسر کرنا	۵۹۰
باب 53: حطیم کے باہر طواف کرنا اور حطیم بیت اللہ کا حصہ ہے	۵۶۲	باب 74: منیٰ کے دن کھانے پینے کے دن ہیں	۵۹۱
باب 54: سواری پر بیٹھ کر طواف کرنا اور چھڑی کے ذریعے رکن	۵۶۲	باب 75: حج تمتع کرنے والے کا ایام منیٰ میں روزہ رکھنا	۵۹۲
کا استلام کرنا	۵۶۵	باب 76: کوئی بھی حاجی اس وقت تک واپس نہ جائے جب تک	۵۹۳
باب 55: طواف قارن	۵۶۷	وہ سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف نہ کرے ..	۵۹۳
باب 56: سعی کرنا	۵۶۸	باب 77: حائضہ خواتین کو طواف وداع ترک کرنے کی رخصت	۵۹۵
باب 57: خواتین پر دوڑنا لازم نہیں ہے	۵۷۰	باب 78: جس عورت کو طواف افاضہ کے بعد حیض آجائے ..	۵۹۷
باب 58: منیٰ روانگی، ترویہ کے دن جمعہ کا آجانا، منیٰ میں ظہر	۵۷۰		
کی نماز ادا کرنا	۵۷۰	نذر کا بیان	
باب 59: منیٰ سے عرفہ روانگی	۵۷۱	باب 1: جس نے زمانہ جاہلیت میں نذر مانی ہو اس کا اپنی نذر کو	
باب 60: عرفہ کے دن اور قربانی کے دن غسل کرنا	۵۷۲	پورا کرنا	۶۰۱
باب 61: میدان عرفات کی طرف جانا اور خطبہ دینا	۵۷۲	باب 2: جو شخص پیدل حج کرنے کی نذر مانے	۶۰۲
باب 62: عرفہ میں وقوف کرنا	۵۷۴	باب 3: جو شخص کسی نیکی یا گناہ کے کام کی نذر مانے	۶۰۲
باب 63: حاجیوں میں سے جو شخص قربانی کی رات پائے وہ صبح صادق	۵۷۴	باب 4: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے متعلق نذر کی اور جس چیز کا آدمی مالک	
ہونے سے پہلے عرفات کے پہاڑوں میں وقوف کرے	۵۷۵	نہ ہو اس سے متعلق نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی ...	۶۰۳
باب 64: عرفات سے روانہ ہونا	۵۷۶	باب 5: بلا عنوان	۶۰۵
باب 65: مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں ایک ساتھ ادا کرنا	۵۷۸	نفلی صدقہ، ہبہ، مشرک والد اور مشرک	
باب 66: کمزور لوگوں کو پہلے ہی مزدلفہ سے منیٰ روانہ کر دینا	۵۷۹	بھائی کے ساتھ صلہ رحمی کرنا	
باب 67: واپس آنے میں جلدی کرنا اور اس بارے میں جلدی	۵۸۰	باب 1: صدقہ کا بیان	۶۰۸
سے کام لینا	۵۸۰	باب 2: ہبہ کا بیان	۶۱۰
باب 68: مزدلفہ سے روانہ ہونا	۵۸۱	باب 3: جو شخص اپنی اولاد میں سے بعض کو کوئی چیز ہبہ کرے	۶۱۲
باب 69: چھوٹی کنکریوں کے ذریعے رمی جمار کرنا	۵۸۳	باب 4: والد نے اپنی اولاد کو جو چیز ہبہ کی ہو اسے واپس لینا	۶۱۳
باب 70: سرمند وانا اور بال چھوٹے کروانا	۵۸۵	باب 5: مشرک والد یا بھائی کو صدقہ دینا	۶۱۳
باب 71: قربانی کرنے سے پہلے سرمند وانا یا رمی کرنے سے پہلے			

عرض ناشر

اللہ تعالیٰ کے لیے ہر طرح کی حمد مخصوص ہے جس نے ہمیں یہ توفیق عطا کی کہ ہم اس کے سب سے پسندیدہ دین ”اسلام“ کی تعلیمات کی نشر و اشاعت کے حوالے سے خدمت کر سکیں۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے تمام صحابہ کرام صحابیات تابعین تبع تابعین (رضوان اللہ علیہم اجمعین) بلکہ آپ کی امت کے تمام مسلمانوں پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے رحمتیں و برکتیں نازل ہوں۔

...—...—...—...

آپ کا ادارہ ”شبیر برادرز“ ایک طویل عرصے سے اسلامی کتب کی نشر و اشاعت کی خدمت کے حوالے سے سرگرم عمل ہے اور اب تک اسلامی تعلیمات کے مختلف پہلوؤں سے متعلق بہت سی کتب کو منصفہ شہود پر لا چکا ہے۔ ان میں تفسیر، حدیث، فقہ، تاریخ، تصوف، اخلاقیات، وظائف و اعمال، سبھی موضوعات شامل ہیں۔ چند برس پیشتر آپ کے ادارے کی انتظامیہ نے یہ فیصلہ کیا کہ ”علم حدیث“ کی نمایاں دوسروں سے کچھ ہٹ کر ذرا زیادہ بہتر انداز میں جدید عہد کے تقاضوں سے ہم آہنگ خدمت کی جائے خداوند قدوس کا بے حد و شمار فضل و احسان ہے کہ ادارے کی انتظامیہ نے اپنے ابتدائی تخمینے سے بڑھ کر زیادہ مختصر وقت میں زیادہ معیاری اور بہتر کام برادران اسلام کی خدمت میں پیش کیا اور مزید فضل یہ ہوا کہ عوام و خواص نے اسے سراہا، بلکہ بھرپور خراج تحسین پیش کیا۔

خدا جانتا ہے! جب کوئی صاحب علم ”جمال السنہ“ کے بارے میں تعریفی کلمات کہتا ہے یا درس نظامی کا کوئی ”روایتی طالب علم“ یہ بتاتا ہے کہ وہ ”شبیر برادرز“ کی شائع کردہ ”موطا امام مالک“ سامنے رکھ کر مطالعہ کرتا ہے تو ہمارا رُواں رُواں اس خالق حقیقی کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہو جاتا ہے۔ جس نے ہمیں یہ ہمت اور توفیق عطا کی ہے۔

...—...—...—...

آپ کے ادارے نے برادران اسلام بالعموم اور علمائے کرام بالخصوص کی ضرورت کا خیال رکھتے ہوئے یہ فیصلہ کیا تھا کہ ”احادیث“ کے وہ مجموعے بھی شائع کیے جائیں جن کے ”ترجمے“ کی نعمت سے ”اُردو“ کا دامن خالی ہے۔

الحمد للہ! آج آپ کے ادارے اور اس کے کارکنان کی کوششوں کے نتیجے میں ”سنن دارمی“ اور ”مسند امام زید“، اُردو کے ماتھے کا جھومر ہیں۔ اور اب اسی سلسلے کی ایک اور کڑی ”مسند امام شافعی“ ترجمہ تحقیق، تخریج، فہارس کے ہمراہ اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے ترجمے کی خدمت ہمارے فاضل دوست حضرت ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر دامت برکاتہم العالیہ نے سرانجام دی

ہے۔ ”امام شافعی رحمہ اللہ“ اور ”مسند شافعی“ کے مرتبہ و مقام کے بارے میں فاضل مترجم نے مقدمے میں معلومات فراہم کر دی ہیں۔ ہم یہاں صرف یہ بتانا چاہیں گے ”مسند امام زید“ کی طرح ”مسند امام شافعی“ بھی پہلی مرتبہ اردو زبان میں منصف شہود پر آئی ہے، علم حدیث سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے یہ یقیناً ایک نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوگی۔

...—...—...—...

معزز قارئین! ہم سے جو خدمت ہو سکتی تھی وہ ہم نے کر دی۔ اب یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ علوم نبوت کے ان انوار سے اپنے اور دوسروں کے قلوب و اذہان کو منور کریں۔

آخر میں آپ سے یہ درخواست ہے کہ جب آپ اس کتاب سے استفادہ کریں اور اس کے علاوہ بھی اپنی نیک دعاؤں میں صاحب کتاب و مترجم کے ہمراہ ادارے اور اس کے کارکنان کو بھی یاد رکھیں!

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے! وہ ہمیں اپنے پیارے دین کی زیادہ سے زیادہ اور بہتر سے بہتر خدمت کرنے کی توفیق اور سعادت عطا کرے۔ آمین!

آپ کا مخلص
ملک شبیر حسین

حدیث دل

اللہ تعالیٰ کے لیے ہر طرح کی حمد مخصوص ہے جو کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کر لے تو اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا کر دیتا ہے اور جس نے ہمیں یہ توفیق اور سعادت عطا کی ہے کہ ہم اس کے سب سے محبوب اور برگزیدہ رسول کی ”مبارک احادیث“ کی خدمت کریں۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بے حد و شمار درود و سلام نازل ہو جو تمام انبیاء کرام علیہم السلام کے ”امام“ اور پیشوا ہیں۔ جو قیامت کے دن تمام اولادِ آدم کے ”شافع“ ہوں گے۔

ڈر یہ تھا، عصیاں کی سزا، اب ہوگی، یا روزِ جزا
دی، اُن کی رحمت نے صدا، یہ بھی نہیں، وہ بھی نہیں!

آپ کے ہمراہ آپ کی تمام اہل بیت، جملہ اصحاب اور قیامت تک آنے والے آپ کے تمام نام لیواؤں پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔

...—...—...

اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فضل و کرم کے تحت ہم نے علم حدیث کی خدمت کے جس کام کا آغاز کیا تھا۔ اس میں ایک قدم آگے بڑھاتے ہوئے ہم اس وقت آپ کے سامنے ”مسند امام شافعی“ کا ترجمہ پیش کر رہے ہیں۔ امام شافعی اہل سنت والجماعت کے علم فقہ میں چار بڑے اماموں میں سے ایک ہیں آپ امام مالک رحمہ اللہ اور امام محمد بن حسن شیبانی رحمہ اللہ کے خاص فیض یافتہ ہیں۔ اس حوالے سے آپ کی ”مسند“ علم حدیث کی امہات کتب میں سے ایک ہے ہم نے ”مسند امام شافعی“ کے جس نسخے کو سامنے رکھ کر ترجمہ کیا ہے وہ عربی زبان میں بھی پہلی مرتبہ شائع ہوا ہے اور اللہ تعالیٰ اور اس کے فضل و کرم کے تحت اردو زبان میں ”مسند شافعی“ کو پہلی مرتبہ پیش کرنے کی سعادت و توفیق ہمیں حاصل ہو رہی ہے۔

...—...—...

ہم قارئین سے معذرت خواہ ہیں امام شافعی رحمہ اللہ کی تفصیلی سوانح اور ”مسند شافعی“ کے اس نسخے کی خصوصیات تفصیل کے ساتھ ان کے سامنے پیش نہیں کر سکے حالانکہ کتاب کے عربی نسخے کے محقق نے بڑا تفصیلی اور فکر انگیز ”مقدمہ“ تحریر کیا ہے۔ اسی طرح ہم نے امام شافعی کے سوانحی خاکے کو ترتیب دینے کے لیے مشہور مصری محقق استاد ”ابوزہرہ“ کی امام شافعی رحمہ اللہ کی سوانح سے متعلق

تصنیف بھی حاصل کی۔ لیکن اس کے فوائد بھی پیش نہیں کر سکے۔ ہمارا خیال تھا ”مسند شافعی“ کی احادیث کے مضامین کی فہرست مرتب کریں گے۔ یہ بھی پورا نہ ہو سکا۔

...—...—...

اس کتاب کا انتساب ہم نے مشہور بزرگ حضرت عبداللہ شاہ غازیؒ کے نام کیا ہے، جن کا مزار کراچی میں سمندر کے کنارے ایک پہاڑی پر ہے۔

...—...—...

ترجمے کے دوران جن احباب کا پُر خلوص تعاون شامل حال رہا ہم ان سب کے نہایت شکر گزار ہیں جن میں سرفہرست برادر مکرم محمد خرم زاہد جنہوں نے تصنیف و تالیف کے لیے سازگار ماحول فراہم کیا اور اس کام کی تکمیل کے لیے مسلسل اصرار کرتے رہے ان کے بعد ملک محمد یونس جنہوں نے مسودہ پڑھنے پروف ریڈنگ کرنے میں میری بہت مدد کی۔ محترم فیصل رشید، علی مصطفیٰ اور فرخ احمد جنہوں نے نہایت تیزی سے مسودہ کمپوز کیا۔ مخدوم قاسم شاہد جنہوں نے اسے دیدہ زیب انداز میں مرتب کیا، محترم احمد رضا جنہوں نے کتاب کا خوبصورت ٹائٹل ڈیزائن کیا۔ محترم عارف نوشاہی جنہوں نے ٹائٹل کے الفاظ کی کتابت کی، برادر مر عرفان حسین جنہوں نے ٹائٹل کی لمینیشن کی، محترم منصور صاحب جنہوں نے اپنی نگرانی میں یہ کام کروایا۔ محترم فیاض صاحب جنہوں نے عمدہ جلد بندی کی۔ اور سب سے آخر میں ملک شبیر حسین جنہوں نے تمام سہولیات بہم پہنچا کر اس قافلے کو منزل تک پہنچایا اور ذاتی توجہ، لگن اور دلچسپی سے اس کتاب کو آپ کے سامنے پیش کر رہے ہیں۔

امتنان و تشکر کے ان جذبات میں ایک بڑا حصہ ہمارے اساتذہ و مشائخ کے لیے بھی ہے جن کی تعلیم و تربیت نے ہمیں اس لائق کیا ان کے ہمراہ ہمارے والدین اور بہن بھائی جن کی دعاؤں نے ہمیں اس قابل کیا۔ بطور خاص برادر اصغر حافظ محمد بلال حسن جنہوں نے ہمیں گھریلو ذمہ داریوں سے لائق رکھا۔

...—...—...

سب سے آخر میں حضرت جگر مراد آبادی کا یہ شعر یقیناً ہمارے حسب حال ہے۔
صداقت ہو تو دل سینے سے کھینچنے لگتے ہیں واعظ
حقیقت خود کو منوالیتی ہے مانی نہیں جاتی

نیاز مند

محمد محی الدین

(اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں اور کوتاہیوں سے درگزر کرے)

العقد الثمین من کلام محی الدین

عرض کی گئی: مسلمان مختلف اماموں کے پیروکار ہیں یہ کسی ایک امام کی پیروی کیوں نہیں کرتے؟
ارشاد فرمایا: ”ارتقاء“ انسان کی اجتماعی اور معاشرتی زندگی کا اہم ترین عنصر ہے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا انہیں زمین پر بھیجا۔ ان کی اولاد ایک خاص مدت تک ہدایت پر گامزن رہی۔
پھر ان میں خرابی و گمراہی آنا شروع ہوئی۔

اللہ تعالیٰ نے ان کی ہدایت و رہنمائی کے لیے انبیاء کرام علیہم السلام کی بعثت کے سلسلے کا آغاز کیا۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے ذریعے انبیاء کرام علیہم السلام کی تشریف آوری کے سلسلے کو ختم کر دیا گیا۔

تو کیا انسان کی تہذیب و اجتماعی زندگی سے ”ارتقاء“ کا عنصر ختم ہو گیا ہے؟

کیا انسانی معاشرے میں تغیر و تبدیلی باقی نہیں رہی؟

نئے مسائل پیش آنا بند ہو گئے ہیں؟

آپ خود غور کریں!

آپ کا اپنا ذاتی مشاہدہ کیا کہتا ہے؟

عرض کی گئی: ہمارا مشاہدہ تو یہی کہتا ہے کہ ”ارتقاء“، ”تبدیلی“ اور ”ایجاد نو“ کی شرح پہلے کی بہ نسبت کہیں زیادہ بڑھ چکی ہے۔

ارشاد فرمایا: یہ ”فطرت“ ہے۔ پروردگار عالم نے ایک طرف اپنی ازلی مشیت کے تحت انبیاء کرام علیہم السلام کی بعثت کے سلسلے کو ختم کیا اور دوسری طرف انسانیت پر ظاہری کشائش ترقی، ایجادات کے دروازے کھول دیے۔

اگر کوئی شخص غور کرے تو یہ بھی پیغمبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ ہوگا۔

وہ اس طرح کہ انسانیت کی تمام تر ترقی، ایجادات، تنوع اور پھیلاؤ کے باوجود پیغمبر آخر الزماں کی لائی ہوئی تعلیمات، یعنی قرآن و سنت انسانوں کی رہنمائی اور ہدایت کے لیے کافی ہیں۔

عرض کی گئی: یہ ایک ایسا پہلو ہے جس کی طرف عام طور پر توجہ منتقل نہیں ہوتی۔

ارشاد فرمایا: خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس کی وضاحت کی ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا ہے جس کا مفہوم یہ ہے دیگر انبیاء کرام علیہم السلام کے مقابلے میں مجھے جو خصوصیات عطا کی گئی ہیں ان میں ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ دیگر تمام انبیاء کرام علیہم السلام کو کسی

مخصوص قوم خطے یا قبیلے کی طرف مبعوث کیا گیا تھا اور مجھے تمام بنی نوع انسان کی طرف مبعوث کیا گیا ہے۔
خود قرآن نے بھی اس حقیقت کو ان الفاظ میں بیان کیا:
”ہم نے تمہیں تمام بنی نوع انسان کی طرف بھیجا ہے۔“

آپ ایک لمحے کے لیے تصور کریں کہ آپ آج سے چودہ سو برس پیچھے چلے جاتے ہیں، مدینہ منورہ، مکہ مکرمہ یا ان کے آس پاس کے کسی گاؤں میں رہتے ہیں۔

آپ کے سامنے قرآن کی یہ آیت یا پیغمبر صادق کا یہ فرمان آتا ہے:
آپ، زیادہ سے زیادہ، کیا سوچ سکتے ہیں؟

پیغمبر صادق کو حجاز کی سرزمین پر رہنے والوں، ملک شام میں رہنے والوں یا جوہم نے سن رکھا ہے، ایک ملک ہے جس کا نام ”فارس“ (ایران) ہے، وہاں رہنے والوں کی طرف پیغمبر صادق کو مبعوث کیا گیا ہوگا۔

آج سے چودہ سو سال پہلے کوئی بھی شخص یہ نہیں سوچ سکتا تھا کہ سمندروں کے اس پار ایک ایسا خطہ ارضی بھی ہے جسے ہم آج ”یورپ“ کہتے ہیں، جس کے پرے ایک بہت بڑا سمندر ہے اور اس سمندر کے پرے بھی ایک آبادی ہے جسے آج ہم ”امریکہ“ کہتے ہیں۔

اس وقت کوئی بھی شخص یہ نہیں سوچ سکتا تھا، ایک ایسا وقت بھی آئے گا۔ دنیا کی آبادی ”6 ارب“ سے زائد ہو چکی ہوگی۔ اور ان میں مسلمانوں کی تعداد ”ایک ارب“ سے زائد ہوگی۔

لیکن ”پروردگارِ عالم“ کو اس بات کا پتہ تھا۔

عرض کی گئی: یہ ایک اہم ”نکتہ“ ہے، لیکن آپ کے بیان کرنے کی ”حکمت“ ہمارے سامنے واضح نہیں ہوئی۔

ارشاد فرمایا: بالکل سامنے کی بات ہے! پروردگارِ عالم کو اس بات کا علم تھا کہ آگے آنے والے وقت میں، پیغمبر صادق کا کلمہ پڑھنے والوں کی تعداد ”ایک ارب“ سے زائد ہوگی۔ دنیا کا نظام آگے کئی صدیوں تک باقی رہے گا، ان آنے والی صدیوں میں، کثیر تعداد میں، مسلمانوں کو پیغمبر صادق کی تعلیمات و رہنمائی کی ضرورت ہوگی۔

تو اللہ تعالیٰ نے ایک ایسی قوم کے اندر جن میں ظاہری طور پر ”نوشت و خواند“ کا رواج نہیں تھا، ان میں یہ جذبہ یہ روایت پیدا کی، وہ پیغمبر صادق کی تعلیمات، آپ کی احادیث کو نہایت اہتمام سے، کسی غلطی کے بغیر دوسروں تک منتقل کریں۔ اور پھر جن لوگوں نے پیغمبر صادق کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے اس علم کو حاصل کیا، ان میں بعض وہ لوگ تھے جن کے ہاں لکھنے پڑھنے کا رواج تھا، ان کے ذہن میں اللہ تعالیٰ نے یہ بات ڈالی، انہوں نے پیغمبر صادق کی احادیث کو نقل کرنے والے راویوں کے الفاظ کے اختلاف کے ساتھ نہایت اہتمام اور کامل احتیاط کے ساتھ دوسروں تک منتقل کیا۔

عرض کی گئی: بلاشبہ ”محدثین عظام“ نے احادیث روایت کرنے میں جس احتیاط، تحقیق کا اہتمام کیا ہے، اس کی کوئی مثال پیش نہیں کی جاسکتی۔

ارشاد فرمایا: اب آپ صرف علم حدیث کی روایت کا جائزہ لیں۔

سب سے پہلے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی سیرت کا جائزہ لیتے ہیں:

نبی اکرم ﷺ کے اصحاب کی تعداد ہزاروں میں ہے (بلکہ مشہور قول کے مطابق) ایک لاکھ سے متجاوز ہے ان میں سے بہت سے افراد وہ ہیں جنہوں نے اپنی ظاہری زندگی میں بہت کم وقت کے لیے شاید چند ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ کی زیارت کی یہ وہ لوگ ہیں جو ”حجۃ الوداع“ میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ شریک ہوئے اور انہیں چند دن نبی اکرم ﷺ کے ساتھ گزارنے کا موقع ملا ان چند ایام میں بھی ان کے اپنے ذاتی معاملات حج کے مناسک کی ادائیگی کی مصروفیات اور دیگر معاملات شامل ہیں۔

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا ایک بہت بڑا طبقہ ایسا ہے جو کھلے صحراؤں کے رہائشی تھے ان میں سے بعض حضرات کسی کام کے سلسلے میں ہفتے، مہینے یا سال میں ایک آدھ یا چند ایک مرتبہ مدینہ منورہ آتے تھے اور انہیں چند دنوں، چند گھنٹوں کے لیے نبی اکرم ﷺ کی ظاہری قربت کا فیض نصیب ہوتا تھا۔

وہ حضرات جنہیں ان مذکورہ بالا لوگوں کے مقابلے میں نسبتاً زیادہ نبی اکرم ﷺ کے قریب رہنے کا موقع ملا یہ وہ لوگ ہیں جو مدینہ منورہ کے رہائشی تھے یا مدینہ منورہ کے نواحی علاقوں میں آباد تھے نواحی علاقوں کے رہنے والے بھی زیادہ تر اپنی بستیوں میں رہتے تھے اور ہفتے بعد جمعہ کی نماز میں یا خلاف معمول کسی کام کی وجہ سے مدینہ منورہ آتے اور نبی اکرم ﷺ کی زیارت اور فیوض و برکات سے فیض یاب ہوتے تھے۔

جہاں تک مدینہ منورہ کے رہنے والوں کا تعلق ہے تو ان میں بھی اکثریت ان لوگوں کی تھی جن کی اپنی روزمرہ کی مصروفیات تھیں یہ لوگ نماز، ہجگانہ نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں ادا کرتے تھے بعض اوقات نبی اکرم ﷺ نے کوئی خصوصی وعظ کرنا ہوتا تو یہ اس میں شریک ہو جاتے۔

ان تمام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں چند ایک حضرات وہ ہیں جنہیں ظاہری طور پر زیادہ وقت نبی اکرم ﷺ کے ساتھ گزارنے کا شرف اور موقع نصیب ہوا۔ ان میں حضرت ابو بکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی، حضرت علی کرم اللہ وجہہ، حضرت عبداللہ بن مسعود (رضوان اللہ علیہم اجمعین) شامل ہیں۔ جو ”السابقون الاولون“ میں شامل ہیں۔

لیکن اگر آپ احادیث روایت کرنے والے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا جائزہ لیں تو یہ بات سامنے آتی ہے چاروں خلفاء نے نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے بہت کم احادیث روایت کی ہیں۔

اس کا بنیادی سبب یہ ہرگز نہیں ہے کہ ان حضرات کو نبی اکرم ﷺ کی احادیث کا علم نہیں تھا بلکہ اصل وجہ یہ ہے کہ ان حضرات کو نبی اکرم ﷺ کی احادیث دوسروں تک منتقل کرنے کا اس طرح موقع نہیں ملا جس طرح کا موقع ان حضرات کو ملا جن سے بکثرت احادیث منقول ہیں۔ جیسے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہیں جو چند برس نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر رہے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ہیں نبی اکرم ﷺ کے وصال ظاہری کے وقت وہ قریب البلوغ تھے۔ وغیرہ

عرض کی گئی: آپ کی گفتگو کا نتیجہ اور مغزیہ سامنے آیا، کسی علم کی منتقلی یا کسی مخصوص شخص کے ذریعے کسی علم کی ترویج و اشاعت

کے مخصوص قدرتی اور فطری اسباب ہوتے ہیں۔

ارشاد فرمایا: جی بالکل! میں آپ کو اسی نکتے تک لانا چاہ رہا تھا۔

آپ دیکھیں! حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد رشید ہمام بن منبہ نے احادیث کا مجموعہ مرتب کیا تھا جس کا نام انہوں نے ”الصحیفہ“ تجویز کیا تھا بلکہ اس سے بھی پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے احادیث کا ایک مجموعہ مرتب کیا تھا۔ بعد میں آنے والے ادوار میں ”علم حدیث“ کے کئی ماہرین نے ”احادیث نبویہ“ کے بہت سے مجموعہ جات مرتب کیے۔ جن میں سے بہت سے ”مجموعہ جات“ اب شائع بھی ہو چکے ہیں لیکن امت میں زیادہ مقبولیت اور رواج کن مجموعہ جات کو حاصل ہوا؟

جنہیں ”صحاح ستہ“ کہا جاتا ہے۔ امام مالک رحمہ اللہ کی ”الموطا“ وغیرہ۔

عرض کی گئی: حالانکہ بقیہ ”مجموعہ جات“ بھی احادیث پر مشتمل ہیں۔

ارشاد فرمایا: بلکہ ان میں سے کئی ”مجموعہ جات“ کے مرتبین ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین کے اساتذہ ہیں۔

آپ یہ دیکھیں آج کے زمانے میں ”حدیث“ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیان ہوتی ہے لیکن اس کا حوالہ کیا ہوتا ہے؟ ”صحیح بخاری“، ”صحیح مسلم“، ”جامع ترمذی“

ارے بھئی! ان کتابوں کے مؤلفین تو دوسری صدی ہجری کے آخر اور تیسری صدی ہجری کے آغاز سے تعلق رکھتے ہیں۔ یعنی ان کے (یا ان کی کتابوں کی تالیف) اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس دنیا سے ظاہری پردہ کرنے کے درمیان دو صدیاں حائل ہیں۔

ارشاد فرمایا: جی بالکل ایسا ہی ہے۔

یہاں ایک پہلو اور بھی ہے۔ ”صحیح بخاری“ اور ”صحیح مسلم“ وغیرہ میں جو احادیث موجود ہیں وہ ان کتابوں میں بھی موجود ہیں جو ان سے پہلے مرتب کی گئی تھیں۔

لیکن عملی طور پر حوالہ دیتے ہوئے ان کتابوں کا حوالہ دیا جاتا ہے جو بعد میں تحریر کی گئی ہیں۔ کیوں؟

صرف اس لیے کہ عام ”امت“ میں رواج ان بعد والی کتابوں کو حاصل ہوا۔

عرض کی گئی: حالانکہ ”سند“ کے اعتبار سے پہلے لکھی ہوئی کتابوں میں موجود روایات کی سند میں مصنف اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان واسطے کم ہیں۔

ارشاد فرمایا: بالکل اسی طرح کی صورتحال ”ائمہ فقہ“ کی ہے۔

ائمہ فقہ کی تمام ”فقہی آراء“ ان کی ذاتی ”آراء“ نہیں ہیں۔ اگرچہ ”فقہ“ کی کتابوں میں یہ ان ائمہ سے منسوب ہیں۔

فقہاء کی بعض فقہی آراء وہ ہیں۔ جو ”کتاب و سنت کی نصوص“ کے عین مطابق ہیں۔

بعض فقہی آراء ایسی ہیں جو صحابہ کرام میں سے کسی ایک کی رائے کے مطابق ہیں۔

بعض فقہی آراء ایسی ہیں جو تابعین میں سے کسی ایک کے فتویٰ کے مطابق ہیں۔

بعض فقہی آراء ایسی ہیں۔ جو ان ائمہ کی اپنی ”ذاتی رائے“ پر مشتمل ہیں۔

لیکن یہ ان مسائل کے بارے میں ہیں جن کے بارے میں کتاب و سنت کی کوئی ”نص“ موجود نہیں ہے۔

بعض آراء ایسی ہیں جن میں ان ائمہ نے کسی مشترک علت کی بنیاد پر ”اصل“ کا حکم ”فرع“ میں جاری کیا ہے۔

بعض آراء وہ ہیں جو ایسے مسائل کے بارے میں ہیں جن کے بارے میں کتاب و سنت کی کوئی واضح نص صحابہ و تابعین کی

فقہی رائے کوئی مشترک علت موجود نہیں۔

ایسے مسائل میں ان ائمہ نے اجتہاد سے کام لیتے ہوئے ”حکم“ بیان کیا ہے۔

اور یہ طرز عمل بھی ان کا اپنا نہیں ہے بلکہ یہ ”حدیث“ سے ثابت ہے جیسا کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجتے

ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا تھا کہ وہ کس طرح فیصلہ کریں گے؟ تو انہوں نے یہی جواب دیا تھا کہ اگر

کسی مسئلے کے بارے میں مجھے کتاب اللہ یا سنت کا حکم نہ ملا تو میں اجتہاد کر کے اس کا حل پیش کروں گا۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

نے اس بات پر اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی تھی جس نے حضرت معاذ کو اس بات کی توفیق عطا کی۔

عرض کی گئی: یعنی یہ طرز عمل ”سنت“ سے ثابت ہے۔

ارشاد فرمایا: یہاں یہ بات بھی یاد رکھیں کہ فقہ کی کتابوں میں موجود تمام تر مسائل صرف ”ائمہ اربعہ“ کی آراء نہیں ہیں بلکہ ان

میں بعد میں آنے والے فقہاء کی ”اجتہادی تحقیقات“ بھی شامل ہوتی ہیں۔

عرض کی گئی: یہاں تک تو بات ہمارے سامنے واضح ہو گئی۔

ارشاد فرمایا: اب آپ یہ بات سمجھ لیں جس طرح ”علم حدیث“ ایک ”علم“ ہے۔

اسی طرح ”علم فقہ“ بھی ایک ”علم“ ہے۔

جس طرح علم حدیث روایت کرنے میں چند ”صحابہ کرام رضی اللہ عنہم“ اور بعد میں آنے والے وقتوں میں چند محدثین زیادہ مشہور

ہوئے۔

اسی طرح ”علم فقہ“ میں بھی بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم کی بہ نسبت نمایاں اور امتیازی حیثیت حاصل تھی اور بعد

میں آنے والے فقہاء میں چند ایک کو دوسروں کے مقابلے میں زیادہ نمایاں مقام حاصل ہوا۔

عرض کی گئی: یعنی ان حضرات کے نمایاں ہونے میں قدرت کی ”ازلی حکمت“ کا فرما تھی۔

ارشاد فرمایا: دنیا کا کوئی بھی کام اللہ تعالیٰ کی ”مشیت“ کے بغیر نہیں ہوتا۔ اور اس کی ”مشیت“، ”حکمت“ سے خالی نہیں

ہوتی۔

تابعین اور تبع تابعین کے طبقے میں بلکہ ان کے بعد آنے والوں میں بھی علم فقہ کے بڑے بڑے جلیل القدر ماہر گزرے ہیں

لیکن امت میں چار حضرات کو زیادہ مقبولیت نصیب ہوئی اور ان چاروں کو ”علم فقہ“ میں اہل سنت کا پیشوا و مقتدا تسلیم کیا جاتا ہے

عرف عام میں انہیں ”ائمہ اربعہ“ کہا جاتا ہے۔ وہ چار حضرات یہ ہیں:

امام اعظم رحمہ اللہ:

آپ کا اسم گرامی نعمان بن ثابت ہے۔ کوفہ کے رہنے والے تھے۔ چاروں ائمہ میں سے صرف آپ کو ”تابعی“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امت محمدیہ کی ایک بڑی تعداد امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کی بیان کردہ فقہی تحقیقات کی پیروی کا رہے۔

امام مالک رحمہ اللہ:

آپ کو ”امام دارالہجرۃ“ کہا جاتا ہے۔ مدینہ منورہ سے تعلق تھا۔ آپ عمر میں امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے کم و بیش 17 برس چھوٹے ہیں۔ آپ کی کتاب ”موطا امام مالک“ علم حدیث کا قدیم اور بنیادی مآخذ ہے۔ امام محمد بن حسن شیبانی رحمہ اللہ (موطا امام محمد کے ناقل و مؤلف) اور امام شافعی رحمہ اللہ آپ کے فیض یافتگان کی صف میں شامل ہیں۔

امام شافعی رحمہ اللہ:

آپ کو ”ناصر السنۃ النبویہ“ کا خطاب دیا گیا۔ علم حدیث و فقہ کے جامع تھے۔ آپ کا سوانحی خاکہ آئندہ صفحات میں مذکور ہے۔ دنیا بھر میں ”احناف“ کے بعد عددی اعتبار سے سب سے زیادہ پیروکار امام شافعی کے ہیں۔

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ:

آپ امام شافعی رحمہ اللہ کے براہ راست شاگرد ہیں جبکہ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ اور امام مالک رحمہ اللہ کے بالواسطہ شاگرد ہیں۔ علم حدیث میں آپ کی تصنیف ”مسند امام احمد بن حنبل“ بنیادی مآخذ سمجھی جاتی ہے جبکہ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین آپ کے تلامذہ کی صف میں شامل ہیں۔ آپ کے فضائل و مناقب بے شمار ہیں۔ آج کے زمانے میں مملکت سعودیہ عربیہ کا ریاستی قانون فقہ حنبلی پر مشتمل ہے جو ہمارے ان نادان دوستوں کے لیے ایک بڑا سوالیہ نشان ہے جن کے نزدیک کسی بھی امام کی تقلید ”شُرک فی الرسالت“ شمار ہوتی ہے۔

”ائمہ اربعہ“ کے اس اجمالی تعارف کو ہم اعلیٰ حضرت احمد رضا خان محدث بریلوی علیہ الرحمۃ کے شہرہ آفاق ”سلام“ کے اس شعر پر ختم کرتے ہیں۔

شافعی، مالک، احمد، امام حنیف
چار باغِ اُمت پہ لاکھوں سلام

امام شافعی رحمہ اللہ

نام و نسب: محمد بن ادریس بن عباس بن عثمان بن شافع (جن کی نسبت سے امام صاحب ”شافعی“ کہلاتے ہیں) بن سائب بن عبید بن عبد یزید بن ہاشم بن مطلب بن عبد مناف۔

”عبد مناف“ یہ جا کر امام شافعی رحمہ اللہ کا سلسلہ نسب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مل جاتا ہے۔ یہ ”عبد مناف“ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ”دادا“ جناب ”عبد المطلب“ کے ”دادا“ ہیں اور جناب ”ہاشم“ کے والد ہیں یعنی امام شافعی رحمہ اللہ قبیلہ ”قریش“ سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام شافعی رحمہ اللہ کے اجداد میں ”سائب بن عبید“ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں جبکہ ان کے صاحبزادے ”شافعی“ کم سن (بچے) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں شمار کیے جاتے ہیں۔

سہ پیدائش: امام شافعی رحمہ اللہ 750 ہجری میں غزہ، فلسطین میں پیدا ہوئے۔ اسی برس امام اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ کا انتقال ہوا تھا۔

امام شافعی رحمہ اللہ کے مزید حالات کیلئے ملاحظہ ہو:

سیر اعلام النبلاء 5/10، التاریخ الکبیر 42/1، التاریخ الصغیر 302/2، الجمع و التعمیل 201/7، حلیۃ الاولیاء 161/9، الفہرست 263، تاریخ بغداد 56/2، طبقات فقہاء 48، طبقات منابہ 280/1، الانساب 251/7، تاریخ ابن عساکر 395/14، صفۃ الصفوة 95/2، معجم الادباء 281/17، تہذیب الاسماء واللفاظ 44/1، وفیات الاعیان 163/4، تہذیب الکمال 1160، تہذیب التہذیب 180، تاریخ اسلام 29/11، تذکرۃ الحفاظ 361/1، اللکائف 170/3، الوافی بالوفیات 171/2، البدایہ والنہایہ 251/10، شذرات الذهب 9/2

(نوٹ: امام شافعی رحمہ اللہ کے سوانحی ماخذ کے مذکورہ بالا حوالہ جات کی نشاندہی ”سیر اعلام النبلاء“ کے محقق نے کی ہے۔ ہم نے من وعن انہیں یہاں نقل کر دیا ہے۔ جہانگیر)

ڈاکٹر ماہر یاسین النحل نے درج ذیل کتب کی نشاندہی کی ہے جو ”امام شافعی رحمہ اللہ“ کی سیرت پر لکھی گئی ہیں۔

(۱) آداب الشافعی و مناقبہ لعبد الرحمن بن ابی حاتم الرازی (ت ۳۲۷ھ)

(۲) مناقب الشافعی لابی بکر احمد بن الحسین البیہقی (ت ۴۵۸ھ)۔

(۳) مناقب الامام الشافعی لفخر الدین الرازی (ت ۶۰۶ھ)

(۴) مناقب الامام الشافعی لعباد الدین ابی الفداء اسماعیل بن عمر بن کثیر (ت ۷۷۴ھ)

(۵) توالی التأسيس لمعالي محمد بن ادریس لابن حجر العسقلانی (ت ۸۵۲ھ)۔

(نوٹ: ڈاکٹر ماہر یاسین نے امام شافعی کی سیرت پر لکھی جانے والی ایک اہم کتاب کا تذکرہ نہیں کیا وہ مصر کے مشہور محقق استاد ابو زہرہ کی تصنیف ہے۔ اور

اس کا اردو ترجمہ بھی دستیاب ہے۔ جہانگیر)

نشو و نما: امام شافعی رحمہ اللہ کے والد ادریس بن عباس تنگ دست شخص تھے۔ وہ مکہ مکرمہ کے رہنے والے تھے، تلاش معاش میں پہلے مدینہ منورہ آئے۔ پھر وہاں سے شام سے ہوتے ہوئے فلسطین چلے گئے، جہاں امام شافعی رحمہ اللہ کی پیدائش ہوئی۔ امام شافعی رحمہ اللہ جب دو برس کے تھے تو ان کے والد کا انتقال ہو گیا۔

امام شافعی رحمہ اللہ کی والدہ اپنے کمن صاحبزادے کو ساتھ لے کر واپس ”مکہ مکرمہ“ آ گئیں۔

مکہ مکرمہ میں امام شافعی رحمہ اللہ نے قرآن مجید حفظ کرنے کا آغاز کیا۔ 7 برس کی عمر تک وہ حفظ قرآن مکمل کر چکے تھے۔ امام شافعی رحمہ اللہ کا ”لحن“ (قرأت کا لہجہ) بہت اثر انگیز تھا۔

کلاسیکی عربی زبان و ادب پر عبور حاصل کرنے کیلئے امام شافعی رحمہ اللہ نے ایک طویل عرصہ ”قبیلہ ہذیل“ کے افراد کے ساتھ گزارا، جن کی زبان سب سے زیادہ فصیح اور خارجی اثرات سے پاک سمجھی جاتی تھی۔ اس قیام کے دوران انہوں نے گھڑ سواری اور تیر اندازی میں بھی مہارت حاصل کی۔

طلب علم: علم کے حصول کیلئے امام شافعی رحمہ اللہ نے مختلف بلاد و امصار کا سفر کیا۔ مکہ مکرمہ میں حصول علم سے فراغت کے بعد آپ مدینہ منورہ آئے جہاں امام دارالبحرۃ امام مالک رحمہ اللہ سے ”موطا“ کا درس لیا بلکہ آپ نے ”موطا امام مالک“ کو حفظ کر لیا۔ اس کے بعد آپ عراق چلے گئے، جہاں امام اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ اور امام مالک رحمہ اللہ کے شاگرد رشید امام محمد بن حسن شیبانی رحمہ اللہ سے علم حدیث و فقہ و لغت میں استفادہ کیا۔

اساتذہ کرام: امام شافعی رحمہ اللہ کے اساتذہ میں امام مالک رحمہ اللہ، امام محمد بن حسن شیبانی رحمہ اللہ، ابراہیم بن سعد رحمہ اللہ، سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ، داؤد بن عبد الرحمن رحمہ اللہ، عبد العزیز بن محمد دراوردی رحمہ اللہ، مسلم بن خالد زنجی رحمہ اللہ، ابراہیم بن ابویحییٰ رحمہ اللہ جیسے اساطین اہل علم شامل ہیں۔

تلامذہ کرام: امام شافعی رحمہ اللہ سے استفادہ کرنے والوں میں (امام بخاری رحمہ اللہ کے استاد اور مسند حمیدی کے مؤلف) عبد اللہ بن زبیر حمیدی رحمہ اللہ، ابو عبیدہ قاسم بن سلام رحمہ اللہ، ابو ثور رحمہ اللہ، حرمہ بن یحییٰ رحمہ اللہ، احمد بن حنبل رحمہ اللہ، اسحاق بن راہویہ رحمہ اللہ جیسے اکابرین شامل ہیں۔

تصانیف: امام شافعی رحمہ اللہ کی تصانیف درج ذیل ہیں۔

(i) کتاب الام: یہ امام شافعی رحمہ اللہ کی سب سے ضخیم اور سب سے زیادہ مشہور تصنیف ہے۔

(ii) ”السنن الماثورہ“: اس کتاب کے راوی مشہور حنفی فقیہ امام ابو جعفر طحاوی رحمہ اللہ ہیں۔ انہوں نے اپنے ماموں ”امام مزنی رحمہ اللہ“ سے اس کتاب کو روایت کیا جو امام شافعی رحمہ اللہ کے شاگرد رشید ہیں۔

(iii) الرسالہ: یہ امام شافعی رحمہ اللہ کی مختصر تصنیف ہے جس کا بنیادی موضوع ”اصول فقہ“ ہے۔

(iv) ”مسند شافعی“: اس کا تعارف آئندہ صفحات میں آ رہا ہے۔

وصال: ربیع بیان کرتے ہیں، امام شافعی رحمہ اللہ نے رجب المرجب کی آخری تاریخ کو شب جمعہ میں عشاء کی نماز کے بعد انتقال کیا۔ اور ہم نے انہیں جمعہ کے دن دفن کیا۔ یہ 204 ہجری کی بات ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ کا مزار مبارک ”مصر“ کے شہر ”قاہرہ“ میں قبلہ حاجاتِ خلایق ہے۔

مسند شافعی

”مسند شافعی“ امام شافعی رحمہ اللہ کی باقاعدہ تصنیف نہیں ہے۔

.....

امام شافعی رحمہ اللہ کے شاگرد رشید ”ربیع بن سلیمان مراوی رحمہ اللہ“ نے اپنے استاد ”امام شافعی رحمہ اللہ“ سے سنی ہوئی احادیث اپنے شاگردوں کے سامنے بیان کی تھیں۔

.....

ربیع بن سلیمان مراوی کے ایک شاگرد ابوالعباس محمد بن یعقوب الاصبم نے ”مرادی“ سے سنی ہوئی احادیث کو مرتب کیا۔

.....

8 ویں صدی ہجری سے تعلق رکھنے والے امیر ابوسعید بن عبد اللہ الناصری (متوفی: 745) نے اسے فقہی ابواب پر مرتب کیا اور امام شافعی رحمہ اللہ کی تصانیف میں ”اصل ماخذ“ کے حوالے کی نشاندہی کی۔

.....

ہمارے زمانے میں ڈاکٹر ماہر یاسین الفحل نامی ایک عراقی محقق نے مزید تحقیق و تخریج و تعلیقات کے ہمراہ اس کے حسن کو چار چاند لگا دیئے۔

.....

”مسند شافعی“ کا جو نسخہ اس وقت ہمارے سامنے موجود ہے۔ یہ 1425 ہجری بمطابق 2004 عیسوی میں ”غراس“ للنشر والتوزیع کویت سے شائع ہوا۔

.....

سرورق پر یہ بات تحریر کی گئی ہے، یہ مخطوطہ پہلی مرتبہ شائع ہو رہا ہے۔

.....

سرورق پر یہ بات بھی تحریر کی گئی ہے، اس نسخے کے مرتب امیر ابوسعید بن عبد اللہ الناصری (متوفی: 745) ہیں اور اس کی نصوص کی تحقیق احادیث کی تخریج اور تعلیق نگاری ڈاکٹر ماہر یاسین الفحل نامی محقق نے کی ہے۔ مقدمے کو پڑھ کر پتہ چلتا ہے کہ یہ محقق ”عراق“ کے رہنے والے ہیں۔

ڈاکٹر ماہر یاسین الفحل نے کم وبیش 120 صفحات پر مشتمل تفصیلی مقدمہ تحریر کیا ہے جس میں علم حدیث، امام شافعی رحمہ اللہ، مسند شافعی اور اس کے مرتب کے بارے میں قابل قدر معلومات فراہم کی ہیں۔

...—...—...—...

ڈاکٹر ماہر یاسین الفحل نے کتاب کو 4 اجزاء میں تقسیم کیا ہے۔ ہم نے اپنے اس ترجمے میں ڈاکٹر ماہر یاسین الفحل کی ترتیب و تقسیم کو برقرار رکھا ہے۔

...—...—...—...

ڈاکٹر صاحب موصوف نے کتاب کے آخر میں 200 صفحات کے لگ بھگ صفحات پر مشتمل مختلف معلوماتی فہارس مرتب کی ہیں جن میں ضروری فہارس کو ہم نے بھی اس ترجمے میں شامل کیا ہے۔ اور اس میں بعض اضافہ جات کیے ہیں۔

...—...—...—...

ڈاکٹر صاحب موصوف نے کتاب کے آخر میں 351 کتابوں کی فہرست ”ماخذ و مراجع“ کے عنوان کے تحت دی ہے۔ یہ وہ کتابیں ہیں جن کی مدد سے ڈاکٹر صاحب نے مقدمہ تحریر کیا۔ احادیث کی تخریج کی تعلیقات تحریر کی ہیں۔

...—...—...—...

یہاں اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ ”مسند شافعی“ کا جو ترجمہ آپ کے ہاتھوں میں اس کی تخریج مترجم نے نہیں کی یہ ڈاکٹر ماہر یاسین الفحل کی تحقیق ہے جو ”انداز بیاں“ کے فرق کے ساتھ ہم نے نقل کر دی ہے۔ تاہم یہ تخریج ہم نے مکمل طور پر نقل نہیں کی۔ ورنہ کتاب کا حجم زیادہ ہو جاتا۔

...—...—...—...

اب جب یہ کتاب پریس میں جانے کیلئے بالکل تیار ہے تو ہمیں خیال آ رہا ہے چند ایک مختصری تعلیقات ہمیں بھی تحریر کر دینی چاہئے تھیں۔

ان حسرتوں سے کہہ دو ! کہیں اور جا بسیں
اتنی جگہ کہاں ہے ، دلی داغدار میں

کتاب الطہارۃ

طہارت کا بیان

باب: فی ماء البحر

باب 1: سمندر کا پانی

1 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ، رَجُلٍ مِنْ آلِ ابْنِ الْأَزْرَقِ، أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ أَبِي بُرْدَةَ وَهُوَ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ، أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا نَرَكِبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيلَ مِنَ الْمَاءِ، فَإِنْ تَوَضَّأْنَا بِهِ عَطَشْنَا، أَفَتَوَضَّأُ بِمَاءِ الْبَحْرِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُوَ الطَّهْوَرُ مَاؤُهُ، الْحِلُّ مِيتَتُهُ.

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ (ﷺ)! ہم سمندری سفر پر جاتے ہیں۔ ہم اپنے ساتھ تھوڑا سا پانی لے کر جاتے ہیں۔ اگر ہم اس کے ہمراہ وضو کر لیں تو ہم پیاسے رہ جائیں گے۔ کیا ہم سمندر کے پانی سے وضو کر لیا کریں؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس کا پانی پاک ہے اور اس کا مردار حلال ہے۔

اخرجه من كتاب الوضوء، وهو أول حديث في المسند

اس حدیث کو انہوں نے ”کتاب الوضوء“ کے اندر نقل کیا ہے اور یہ ”مسند“ کی سب سے پہلی حدیث ہے۔

حدیث نمبر 1:

- 46 اکھی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایت امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
- 45 اکھی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
- 237/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية، مصر
- 735 داری، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن ”السنن“، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 83 بھستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 386 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 69 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 50/1 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”المجتبی من السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ - 1987ء
- 140/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية، مصر

باب: فی ماء البثر

باب 2: کنویں کا پانی

2 - أَخْبَرَنَا الثَّقَفُ، عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنِ الثَّقَفِ، عِنْدَهُ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ أَوْ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَدَوِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ بَثْرَ بُضَاعَةٍ تَطْرَحُ فِيهَا الْكِلَابُ وَالْحَيْضُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ.

♦ ♦ حضرت ابوسعید خدری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا اس نے عرض کی ”بضاعہ“ کے کنویں میں (مردار) کتے ڈالے جاتے ہیں اور حیض (کے کپڑے) ڈالے جاتے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

اخرجه من كتاب اختلاف الحديث

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو حدیث ”کتاب اختلاف الحديث“ میں نقل کیا ہے۔

باب: فی الماء الدائم

باب 3: ٹھہرا ہوا پانی

3 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ

حدیث نمبر 2:

31/3 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“ المطبعة الميمنية، مصر
66 سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
66 ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
174/1 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”الاجلی من السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1497ھ-1987ء
حدیث نمبر 3:

969 حمیدی، امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر، ”المسند“، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتی، قاہرہ، مصر
125/1 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”الاجلی من السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1497ھ-1987ء
294/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعة الميمنية، مصر
162/1 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
68 ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
66 نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، ”الصحیح“، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیة، 1981ء
730 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، ”السنن“، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
69 سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
68/1 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“، (رقم الحدیث من فتح الباری)

عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يُولَنَ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ.
 ✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص ٹھہرے ہوئے پانی میں ہرگز
 پیشاب نہ کرے پھر وہ اسی سے غسل کرے گا۔

اس حدیث کو امام شافعی رحمہ اللہ نے کتاب "اختلاف الحدیث" میں نقل کیا ہے۔

باب : فی القلتین

باب 4: دو قلعے

4- أَنبَأَنَا الثَّقَةُ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ،
 عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلْتَيْنِ لَمْ يَحْمِلْ نَجَسًا أَوْ خَبَثًا.
 ✦ حضرت عبداللہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے
 یہ ارشاد فرمایا ہے: پانی دو قلعے ہو جائے تو وہ نجاست نہیں اٹھاتا۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) خباثت نہیں اٹھاتا (یعنی
 پاک نہیں ہوتا)۔

5- أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، بِإِسْنَادٍ لَا يَحْضُرُنِي ذِكْرُهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلْتَيْنِ لَمْ يَحْمِلْ نَجَسًا وَفِي هَذَا الْحَدِيثِ بِقِلَالٍ هَجَرَ، قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: وَقَدْ
 رَأَيْتُ قِلَالَ هَجَرَ، فَالْقَلَّةُ تَسَعُ قِرْبَتَيْنِ، أَوْ قِرْبَتَيْنِ وَشَيْئًا

✦ ابن جریج نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: پانی دو قلعے ہو جائے تو وہ نجس نہیں ہوتا۔

اس روایت میں لفظ "ہجر" کے مکے ہے۔

ابن جریج کہتے ہیں میں نے ہجر کے مکے دیکھے ہیں۔

حدیث نمبر 4:

12/2	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
737	دارمی، امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن، "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالحاسن، قاہرہ، 1966ء
63	بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن احدث، "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
517	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالحیل، بیروت، 1998ء
67	ترمذی، امام ابویسٰی محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
46/1	نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
92	نیساپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحيح"، شركة الطباعة العربية، ریاض، الطبعة الثانية، 1981ء
1249	حمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
132/1	نیساپوری، امام ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم، "المستدرک"، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت

ایک قلدہ دو مشکیزوں جتنا ہوتا ہے یا ان سے کچھ زیادہ ہوتا ہے۔

اخرج الاول من کتاب الوضوء والثانی من کتاب اختلاف الحدیث
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو ”کتاب الوضوء“ کے آغاز میں نقل کیا ہے اور دوسری روایت کو کتاب ”اختلاف الحدیث“
میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب : فی سؤر الحمر والسباع

باب 5: گدھوں اور درندوں کا جوٹھا

6- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي حَبِيبَةَ، أَوْ ابْنِ حَبِيبَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ
اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ سُئِلَ: أَتَوَضَّأُ بِمَا أَفْضَلَتِ الْحُمْرُ؟ قَالَ: نَعَمْ،
وَبِمَا أَفْضَلَتِ السَّبَاعُ كُلُّهَا

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا، کیا ہم گدھوں کے جھوٹے پانی سے
وضو کر لیا کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاں اور ہر درندے کے جھوٹے پانی سے (تم وضو کر سکتے ہو)۔

اخرجه من کتاب الوضوء

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو ”کتاب الوضوء“ میں نقل کیا ہے۔

باب : فی سؤر الہرة

باب 6: بلی کا جوٹھا

7- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ حُمَيْدَةَ بِنْتِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ
مَالِكٍ، وَكَانَتْ تَحْتَ ابْنِ أَبِي قَتَادَةَ، أَوْ أَبِي قَتَادَةَ، الشُّكُّ مِنَ الرَّبِيعِ، أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ دَخَلَ فَسَكَبَتْ لَهُ وَضُوءًا،
حدیث نمبر 7:

383/5	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“ المطبعة المیمنیہ، مصر
742	دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، ”السنن“، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
75	بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
367	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، 1998ء
92	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
55/1	نسائی، امام احمد بن شعیب، ”المجتبیٰ من السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
104	نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، ”الصحيح“، شركة الطباعة العربیة، ریاض، الطبعة الثانیة، 1981ء
1299	تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
159/1	نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، ”المستدرک“، مکتبة المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت

فَجَاءَتْ هِرَّةٌ فَشَرِبَتْ مِنْهُ، قَالَتْ : فَرَأَيْتُ أَنْظُرُ إِلَيْهِ، فَقَالَ : اتَّعَجِبِينَ يَا بِنْتُ أَخِي، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : إِنَّهَا لَيَسَتْ بِنَجَسٍ، إِنَّهَا مِنَ الطَّوَافِينِ عَلَيْكُمْ أَوْ الطَّوَافَاتِ .

✦✦ سیدہ کبشہ بنت کعب بن مالک رحمہ اللہ جو حضرت ابو قتادہ رحمہ اللہ کے صاحبزادے کی اہلیہ ہیں (ربیع نامی راوی کو شک ہے) شاید ابو قتادہ رحمہ اللہ کی اہلیہ ہیں وہ بیان کرتی ہیں حضرت ابو قتادہ رحمہ اللہ اندر تشریف لائے میں نے ان کے لئے پانی رکھا۔ ایک بلی آئی وہ اس پانی میں سے پینے لگی۔ وہ خاتون بیان کرتی ہیں حضرت ابو قتادہ رحمہ اللہ نے مجھے دیکھا کہ میں ان کی طرف دیکھ رہی ہوں تو انہوں نے دریافت کیا: اے میری بھتیجی! کیا تم حیران ہو رہی ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: یہ ناپاک نہیں ہوتی۔ یہ تمہارے گھر آنے والوں یا آنے والیوں میں شامل ہے۔

اخرجه من كتاب الوضوء

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو ”کتاب الوضوء“ میں نقل کیا ہے۔

باب : فی سؤر الکلب

باب 7: کتے کا جھوٹا

8 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : إِذَا شَرِبَ الْكَلْبُ مِنْ إِنَاءٍ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ .

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کتا تم میں سے کسی ایک کے برتن میں پی لے تو وہ اسے سات مرتبہ دھوئے۔

9 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءٍ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رحمہ اللہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جب کتا کسی شخص کے برتن میں منہ ڈال دے تو وہ اسے سات مرتبہ دھوئے۔

10 - أَبَانَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءٍ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ، أَوْ لَاهُنَّ أَوْ

حدیث نمبر 8:

245/2

54/1A

161/1

364

56/1

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“ المطبعة الميمنية، مصر

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، ”المجتبی من السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء

اُخْرَاهُنَّ بِالتُّرَابِ -

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جب کتا کسی شخص کے برتن میں منہ ڈال دے تو وہ اسے سات مرتبہ دھوئے۔ پہلی یا آخری مرتبہ مٹی کے ساتھ دھوئے۔

اخرجه الثلاثة الاحادیث من کتاب الوضوء -

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تینوں روایات کو ”کتاب الوضوء“ میں نقل کیا ہے۔

باب : فی فضلة الغسل والوضوء

باب 8: غسل یا وضوء کے بچے ہوئے پانی کو استعمال کرنا

11 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْقَدَحِ، وَهُوَ الْفَرْقُ، وَكُنْتُ اغْتَسِلُ أَنَا وَهُوَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ -

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بڑے برتن سے غسل کیا کرتے تھے اور میں بھی (آپ کے ساتھ) غسل کرتی تھی۔ میں اور وہ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

12 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كُنْتُ اغْتَسِلُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ -

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کیا کرتے تھے۔

13 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كُنْتُ اغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ، فَرُبَّمَا قُلْتُ لَهُ: أَبْقِ لِي، أَبْقِ لِي

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن میں غسل کیا کرتے تھے۔ بعض اوقات میں ان سے کہتی تھی: میرے لیے بھی باقی رہنے دیں میرے لیے بھی (پانی) باقی رہنے دیں۔

14 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي الشَّعَثَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ هِيَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ -

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں وہ اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کیا

حدیث نمبر 11:

91	ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء
968	حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، ”المسند“، عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ مصر
73	بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
171/1	نسائی امام احمد بن شعیب، ”المجتبی من السنن“، دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
175/1	نیثاپوری امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث قاہرہ مصر

کرتے تھے۔

15 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِنَّ الرِّجَالَ وَالنِّسَاءَ كَانُوا يَتَوَضَّوْنَ فِي زَمَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا .

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں مرد اور عورتیں (یعنی میاں بیوی) ایک ساتھ وضو کر لیتے تھے۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب الوضوء

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان پانچوں روایات کو ”کتاب الوضوء“ میں نقل کیا ہے۔

باب منه : في نبع الماء من تحت اصابعه صلى الله عليه وسلم

باب 9: نبی اکرم ﷺ کی انگلیوں سے پانی جاری ہونا

16 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَانَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ وَالتَّمَسَّ النَّاسُ الْوُضُوءَ فَلَمْ يَجِدُوهُ، فَاتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوُضُوءٍ، فَوَضَعَ فِي ذَلِكَ الْإِنَاءِ يَدَهُ، وَأَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَتَوَضَّؤُوا مِنْهُ، قَالَ: فَرَأَيْتُ الْمَاءَ يَنْبُعُ مِنْ تَحْتِ أَصَابِعِهِ، فَتَوَضَّأَ النَّاسُ حَتَّى تَوَضَّؤُوا مِنْ عِنْدِ آخِرِهِمْ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مجھے نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے یہ بات یاد ہے، عصر کی نماز کا وقت ہو چکا تھا۔ لوگوں نے وضو کے لئے پانی تلاش کیا لیکن وہ انہیں نہیں ملا۔ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں وضو کا پانی لایا گیا۔ آپ نے اس برتن میں اپنا دست مبارک رکھا اور لوگوں کو حکم دیا کہ وہ اس سے وضو کرنا شروع کریں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے دیکھا کہ پانی آپ کی انگلیوں سے پھوٹ رہا تھا۔ تمام لوگوں نے وضو کر لیا یہاں

حدیث نمبر 14:

159	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، ”المسند“، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتن، قاہرہ، مصر
127/6	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعة الميمنية، مصر
755	دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، ”السنن“، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
72/1	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“، (رقم الحدیث من فتح الباری)
175/1	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: فتوٰۃ عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
238	بہستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
57/1	نسائی، امام احمد بن شعیب، ”المجتبی من السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
168	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، ”المسند“، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتن، قاہرہ، مصر
236	نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، ”الصحیح“، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
1108	تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء

تک کہ وہاں پر موجود آخری شخص نے بھی وضو کر لیا۔

اخرجه من کتاب الوضوء

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو ”کتاب الوضوء“ میں نقل کیا ہے۔

باب : فی جلود المیتة

باب 10: مردار کی کھال

17 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّهُ قَالَ:

مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ مَيِّتَةٍ قَدْ كَانَ أَعْطَاهَا مَوْلَاةٌ لِمَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حدیث نمبر 16:

- 309 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، ”المسند“ عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتن، قاہرہ، مصر
- 329/6 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“ المطبعة الميمنية، مصر
- 176/1 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 377 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 62 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 129/1 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”المجتبی من السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 35 اصحیٰ، ابو عبد اللہ مالک بن انس، ”الموطا“، برولہ، امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد)، تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
- 68/1 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 79 بحتانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 128 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، ”الجامع الصحیح“، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
- 1265 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء

حدیث نمبر 17:

- 106/3 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“ المطبعة الميمنية، مصر
- 54/1 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 58/7 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 3631 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 68/1 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”المجتبی من السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 6539 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 1436 اصحیٰ، ابو عبد اللہ مالک بن انس، ”الموطا“، برولہ، یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول) 1996ء
- 491 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، ”المسند“ عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتن، قاہرہ، مصر
- 1988 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، ”السنن“، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 4128 بحتانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

قَالَ : فَهَلَا انْتَفَعْتُمْ بِجِلْدِهَا؟ قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّهَا مَيْتَةٌ، قَالَ : إِنَّمَا حَرَّمَ أَكْلُهَا .

♦ ♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ایک مردار بکری کے پاس سے گزرے جو آپ نے سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی کنیز کو عطا کی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: تم اس کی کھال کیوں نہیں استعمال کرتے؟ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ (ﷺ)! یہ مردار ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسے کھانا حرام ہے۔

18 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ وَغْلَةَ، سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : أَيُّمَا إِهَابٍ دُبِغَ فَقَدْ طُهِرَ .

♦ ♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جس بھی کھال کی دباغت کر لی جائے وہ پاک ہو جاتی ہے۔

19 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُسْتَمْتَعَ بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ .

♦ ♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ ہدایت کی ہے: جب دباغت کر لی جائے تو مردار کی کھال کو استعمال کر لیا جائے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الوضوء

ان تینوں روایات کو امام شافعی رحمہ اللہ نے ”کتاب الوضوء“ میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 19:

- 985 اگلی: ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 486 حمیدی: امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
- 219/1 شیبانی: امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعۃ المیمیہ مصر
- 1991 دارمی: امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن ”السنن“ تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار الحاسن قاہرہ 1966ء
- 191 نیشاپوری: امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 4123 بحتانی: امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 3609 قزوینی: امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف دار النجیل بیروت 1998ء
- 1728 ترمذی: امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ”الجامع الکبیر“ تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 183 نسائی: امام احمد بن شعیب ”المتحیی من السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 114 نیشاپوری: امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ”الصحیح“ شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
- 1287 ترمذی: امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 161/1 نیشاپوری: امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم ”المستدرک“ مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت

باب : فی آنیۃ الفضة

باب 11: چاندی کا برتن

20 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : الَّذِي يَشْرَبُ فِي إِنِيَةِ الْفِضَّةِ إِنَّمَا يُجْرُ جُرْفِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ .

♦♦ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص چاندی کے برتن میں پئے گا وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بڑھائے گا۔
اس روایت کو انہوں نے ”کتاب الوضوء“ میں نقل کیا ہے۔

باب : غسل البول من المسجد

باب 12: مسجد سے پیشاب کو دھونا

21 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ : سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ : بَالَ أَعْرَابِيٌّ فِي الْمَسْجِدِ فَعَجَلَ النَّاسُ إِلَيْهِ فَنَهَاهُمْ عَنْهُ، وَقَالَ : صُبُّوا عَلَيْهِ دَلْوًا مِنْ مَاءٍ .

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔ لوگ اس کی طرف بڑھے۔ آپ نے لوگوں کو اس سے منع کر دیا اور فرمایا: اس پر ایک ڈول پانی بہا دو۔
حدیث نمبر 20:

1993	دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن ”السنن“، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحیانی دار المحاسن قاہرہ 1986ء
4124	بحسانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
3612	قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء
176/1	نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن“، دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
1208	تیمیسی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
882	اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
388/6	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبوعۃ المسمیہ مصر
146/7	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
134/6	نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
	حدیث نمبر 21:

221	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
52	قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء

22 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ : دَخَلَ أَعْرَابِي الْمَسْجِدَ، فَقَالَ : اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا أَحَدًا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَقَدْ بَقِيَ حَاشِيَةُ حَدِيثٍ نَمْرٌ 21:

- 148 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، الجامع الکبیر، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء
- 74/1 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، الجامع الصحیح، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 52 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، الجامع الصحیح، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 8467 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، المسند، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
- 2593 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، الصحیح، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ 1981ء
- 213/1 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، المسند، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان 1966ء
- 13/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، شرح معانی الآثار، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار المحمدیہ، مصر
- 1401 تہمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، صحیح ابن حبان، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء
- 1398 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان، موسسة الرسالة، بیروت، طبع اول 1988ء
- 412/2 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ
- 1660 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت 1970ء
- 1996 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، الجامع الصحیح، تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 230 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، المصنف، المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ
- 110/3 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، المسند، المطبعة المیمیہ، مصر
- 130 الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر، مسند، تحقیق: صبیح سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب 1988ء

حدیث نمبر 22:

- 938 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، الجامع الصحیح، تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 2302 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، المصنف، المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ
- 239/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، المسند، المطبعة المیمیہ، مصر
- 220 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، الجامع الصحیح، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 380 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، المسند، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
- 519 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، السنن، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت 1998ء
- 147 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، الجامع الکبیر، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء
- 14/3 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، المسند، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
- 554 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، الجامع الصحیح، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 5876 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، المسند، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
- 297 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، الصحیح، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ 1981ء
- 985 تہمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، صحیح ابن حبان، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء
- 981 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان، موسسة الرسالة، بیروت، طبع اول 1988ء

تَحَجَّرَتْ وَاسِعًا، قَالَ: فَمَا لَيْتَ أَنْ بَالَ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ، فَكَانَتْهُمْ عَجَلُوا عَلَيْهِ، فَهَاهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ أَمَرَ بِذُنُوبٍ مِنْ مَاءٍ، أَوْ سَجَلٍ مِنْ مَاءٍ، فَأَهْرِيقْ عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلِّمُوا، وَيَسِّرُوا وَلَا تَعْسِرُوا

✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دیہاتی مسجد میں داخل ہوا اور بولا: اے اللہ! مجھ پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحم کر! اور ہمارے سوا اور کسی پر رحم نہ کرنا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے ایک وسیع چیز کو تنگ کر دیا ہے۔ راوی بیان کرتے ہیں: تھوڑی دیر بعد اس دیہاتی نے مسجد کے کونے میں پیشاب کرنا شروع کیا۔ لوگ تیزی سے اس کی طرف بڑھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو منع کر دیا پھر آپ کے حکم کے تحت پانی کے چند ڈول اس پر بہا دیئے گئے۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (لوگوں کو) تعلیم دو! آسانی فراہم کرو تنگی فراہم نہ کرو۔

اخرج الحديثين من كتاب الوضوء

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو ”کتاب الوضوء“ میں نقل کیا ہے۔

باب : فی المنی یصیب الثوب

باب 13: منی کا کپڑے پر لگ جانا

23- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كُنْتُ أَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ✦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے منی کو کھرچ دیتی تھی۔

24- أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا،

حدیث نمبر 23:

230/1

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“ المطبعة الميمنية، مصر

288

نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، ”الاصحح“، شركة الطباعة العربية، رياض الطبعة الثانية 1981ء

51/1

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح معانی الآثار“، تحقيق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، احمدية، مصر

47/2

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

55/1

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، ”الام“، دار المعرفة، بيروت، لبنان

حدیث نمبر 24:

1439

منحانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقيق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بيروت، 1970ء

186

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، ”المسند“، عالم الکتب، بيروت، مکتبة المتنبي، قاہرہ، مصر

920

کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ”المصنف“، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

43/6

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“ المطبعة الميمنية، مصر

185/1

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقيق وترقيم: فؤاد عبد الباقي، دار الحديث، قاہرہ، مصر

قَالَتْ : كُنْتُ أَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں میں نبی اکرم ﷺ کے کپڑے سے منی کو کھرچ دیتی تھی۔

25 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ

عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ : كُنْتُ أَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِيهِ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 24:

- 371 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتاب بیروت مکتبۃ الممتنعی قاہرہ مصر
537 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
116 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
290 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
288 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
205/1 اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
48/1 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
417/2 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
حدیث نمبر 25:

- 164/1 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
1379 تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
1376 الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
50/1 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
416/2 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
917 کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
36/6 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر
272 بجنانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
39 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
156 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
4854 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتاب بیروت مکتبۃ الممتنعی قاہرہ مصر
2505 اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
288 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
50/1 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
1322 تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
2330 الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
56/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے منی کو کھرچ دیتی تھی پھر آپ اسی کپڑے میں نماز ادا کر لیتے تھے۔

26 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، وَابْنِ جُرَيْجٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ: فِي الْمَنِيِّ يُصِيبُ الثَّوْبَ قَالَ أَمِطُهُ عَنْكَ قَالَ أَحَدُهُمَا بَعُودٍ أَوْ أَذْخِرُهُ فَإِنَّمَا هُوَ بِمَنْزِلَةِ الْبَصَاقِ أَوِ الْمَخَاطِ.

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کپڑے پر لگی ہوئی منی کے بارے میں فرماتے ہیں: تم اسے صاف کر دو۔ دو میں سے ایک راوی نے یہ روایت نقل کی ہے: لکڑی یا گھاس کے ذریعے کرو کیونکہ وہ تھوک اور بلغم کی مانند ہے۔

27 - أَخْبَرَنَا الثَّقَفُ، عَنْ جَوَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي مُصْعَبُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَصَابَ ثَوْبَهُ الْمَنِيُّ إِنْ كَانَ رَطْبًا مَسَحَهُ، وَإِنْ كَانَ يَابِسًا حَتَّى تُثْمَ صَلْتِي فِيهِ

♦♦ حضرت مصعب بن سعد اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں جب ان کے کپڑے پر منی لگ جاتی تو اگر وہ ”تر“ ہوتی تھی تو وہ اسے پونچھ لیتے تھے اور اگر خشک ہوتی تھی تو وہ اسے کھرچ دیتے تھے پھر اسی کپڑے میں نماز ادا کر لیتے تھے۔

اخرج الاول من كتاب الوضوء، وهو آخر حديث فيه، والى آخر الخامس من كتاب الديات والقصاص

اس باب میں موجود پہلی روایت کو امام شافعی رحمہ اللہ نے ”كتاب الوضوء“ میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے اور اس کے بعد اگلی روایات کو کتاب ”الديات والقصاص“ میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 26:

924 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
52/1 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
125/1 دار قطنی امام علی بن عمر ”السنن“ مكتبة المثنى، قاہرہ مصر
11321 طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ”المعجم الکبیر“ تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحدیثہ، موصل عراق (طبع ثانی)
11 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المیسریہ مصر
56/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان
حدیث نمبر 27:

918 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
488/2 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبری“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
56/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان

باب : فی دم الحيض

باب 14: حیض کا خون

28 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ فَاطِمَةَ، عَنْ أَسْمَاءَ، قَالَتْ : سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضَةِ، يُصِيبُ الثَّوْبَ؟ فَقَالَ : حَتَّى، ثُمَّ أَقْرَصِيهِ بِالْمَاءِ، ثُمَّ رُشِّيهِ، وَصَلِّي فِيهِ .

✦✦ سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کپڑے پر لگ جانے والے حیض کے خون کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: تم اسے کھرچ دو پھر اسے پانی کے ذریعے مل کر اس پر پانی بہا دو اور پھر اس میں نماز ادا کر لو۔

29 - أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ، عَنْ الشَّافِعِيِّ فِي أَوَّلِ الْكِتَابِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، أَنَّهُ

حدیث نمبر 28:

320	حمیدی، امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
120	دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
138	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
275	نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الاصحح" شرکت الطباعة العربیة ریاض، الطبعة الثانیة، 1981ء
1396	طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحديثة، موصل، عراق، (طبع ثانی)
1393	الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
49/24	طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحديثة، موصل، عراق، (طبع ثانی)
13/1	بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیة، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
1223	صنعانی، امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1978ء
1008	کوفی، امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
345/6	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعة السیعیة، مصر
166/1	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: غواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
60	جستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
629	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
155/1	نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
285	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
2062	اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
1397	حمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
1394	الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
285/24	طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحديثة، موصل، عراق، (طبع ثانی)
67/1	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان

سَمِعَ امْرَأَتَهُ فَاطِمَةَ بِنْتَ الْمُنْدِرِ، تَقُولُ : سَمِعْتُ جَدَّتِي أَسْمَاءَ ابْنَةَ أَبِي بَكْرٍ، تَقُولُ : سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضَةِ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ .

♦♦ سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ سے حیض کے خون کے بارے میں دریافت کیا۔ اس کے بعد راوی نے حسب سابق روایت نقل کی ہے۔

30- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتَ الْمُنْدِرِ، عَنْ أَسْمَاءَ ابْنَةِ أَبِي بَكْرٍ، قَالَتْ : سَأَلْتُ امْرَأَةً رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ إِحْدَانَا إِذَا أَصَابَ ثَوْبُهَا الدَّمُ مِنَ الْحَيْضَةِ، كَيْفَ تَصْنَعُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا : إِذَا أَصَابَ ثَوْبٌ إِحْدَاكُمُ الدَّمُ مِنَ الْحَيْضَةِ فَلْتَقْرُصْهُ، ثُمَّ لِنَضْحِهِ بِالْمَاءِ، ثُمَّ تُصَلِّ فِيهِ .

♦♦ سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک خاتون نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ (ﷺ)! آپ کا کیا خیال ہے؟ اگر ہم میں سے کسی ایک کے کپڑے پر حیض کا خون لگ جائے تو اس عورت کو کیا کرنا چاہئے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی ایک کے کپڑے پر حیض کا خون لگ جائے تو وہ اسے ملا کر صاف کر لے پھر اسے پانی کے ذریعے دھو لے پھر اس کپڑے میں نماز ادا کر لے۔

31- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الثَّوْبِ يُصِيبُهُ دَمُ الْحَيْضِ، فَقَالَ : تَحْتَهُ ثُمَّ تَقْرُصُهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ تُصَلِّي فِيهِ

♦♦ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ سے کپڑے پر لگے ہوئے حیض کے خون کے بارے میں دریافت کیا گیا۔ آپ نے فرمایا: تم اسے کھرچ دو پھر پانی کے ذریعے مل کر دھو لو اور پھر اس میں نماز ادا کر لو۔ حدیث نمبر 30:

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 221
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: بغداد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 231
بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 381
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شركة الطباعة العربیة ریاض، الطبعة الثانیة 1981ء 288/24
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ء 13/1
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان 67/1
حدیث نمبر 31:

بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 359
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شركة الطباعة العربیة ریاض، الطبعة الثانیة 1981ء 278
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان 67/1

اخرج الثلاثة الاحادیث من كتاب الوضوء، والرابع من كتاب ذكر الله تعالى على غير وضوء، وهو

آخر حديث فيه .

پہلی تینوں روایات کو امام شافعی رحمہ اللہ نے ”کتاب الوضوء“ میں نقل کیا ہے اور چوتھی روایت کو ”بے وضو حالت میں اللہ کا ذکر کرنے“ سے متعلق باب میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب : فی الشوارع

باب 15: راستوں کا بیان

32- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أُمِّ وَلَدٍ لِإِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ امْرَأَةً، سَأَلَتْ أُمَّ سَلَمَةَ، فَقَالَتْ : إِنِّي امْرَأَةٌ أَطِيلُ ذَيْلِي، وَأَمْشِي فِي الْمَكَانِ الْقَدِيرِ، فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يُطَهِّرُهُ مَا بَعْدَهُ .

✦✦ سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں ایک خاتون نے سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے دریافت کیا میرا دامن لمبا ہوتا ہے اور میں گندگی والی جگہ سے بھی گزرتی ہوں۔ سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (زمین کا) بعد والا حصہ اسے (پاؤں کو) پاک کر دے گا۔

اخرجه من كتاب الامالي .

اس روایت کو امام شافعی رحمہ اللہ نے ”کتاب الامالی“ کے اندر نقل کیا ہے۔

باب : فی الاستطابة والنهی عن استقبال القبلة واستدبارھا وما یستنجی به

باب 16: پاکیزگی حاصل کرنا (رفع حاجت کرتے ہوئے) قبلہ کی طرف رخ کرنے یا پیٹھ کرنے

حدیث نمبر 32:

615	کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
290/6	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المیمنیہ مصر
748	حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتاب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
383	بجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
531	قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء
143	ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ”الجامع الکبیر“ تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
6925	موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی ”المسند“ تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
845/23	طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ”المعجم الکبیر“ تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزہراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)
406/2	نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ”الحج“ شركة الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء

کی ممانعت اور کس چیز سے استنجا کیا جائے؟

33- أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقُقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ، فَإِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْغَائِطِ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرُهَا بِغَائِطٍ وَلَا بَوْلٍ، وَلْيَسْتَنْجِ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ، وَنَهَى عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ، وَأَنْ يَسْتَنْجِيَ الرَّجُلُ بِيَمِينِهِ.

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں تمہارے لیے باپ کی طرح ہوں۔ جب کوئی شخص پاخانہ کرنے کے لئے جائے تو وہ قبلہ کی طرف منہ نہ کرے اور پیشاب یا پاخانہ کرتے ہوئے اس کی طرف پیٹھ بھی نہ کرے اور تین پتھروں کے ذریعے استنجا کرے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گوبر اور ہڈی سے (استنجا کرنے سے) منع کیا ہے اور اس بات سے بھی (منع کیا ہے) کہ آدمی اپنے دائیں ہاتھ سے استنجا کرے۔

34- أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو وَجْزَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُلَيْبٍ، عَنْ

حدیث نمبر 33:

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ، مصر
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء
نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصصحیح" شركة الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ 1981ء
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار احمدیہ، مصر
تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء
الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالہ، بیروت، طبع اول 1988ء
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
حدیث نمبر 34:

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف" المطبعة العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1388ھ
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ، مصر
دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1986ء
بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء

مَدْعُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْاسْتِجَاءِ: بِثَلَاثَةِ أَصْحَابٍ لَيْسَ فِيهَا رَجِيْعٌ -

♦♦ حضرت عمارہ بن خزیمہ اپنے والد (حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے استیجاء کے بارے میں یہ ارشاد فرمایا ہے: اسے تین پتھروں کے ذریعے کیا جائے۔ اس میں گوبر نہیں ہونا چاہئے۔

35- أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ تُسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةُ بِغَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ، وَلَكِنْ شَرِّقُوا أَوْ غَرِّبُوا، قَالَ: فَقَدِمْنَا الشَّامَ فَوَجَدْنَا مَرَّاحِيضَ قَدْ بُنِيَتْ قَبْلَ الْقِبْلَةِ، فَتَنَحَّرْتُ وَنَسْتَعْفِرُ اللَّهَ تَعَالَى -

♦♦ حضرت ابویوب انصاری نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں، آپ نے پاخانہ یا پیشاب کرتے ہوئے قبلہ کی طرف منہ کرنے سے منع کیا ہے (اور فرمایا ہے) تم (مدینہ منورہ کے حساب سے) مشرق یا مغرب کی طرف رخ کرو۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 34:

121/1	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
103/21	بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
	حدیث نمبر 35:
378	حمیدی، امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
414/4	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المیمنیہ، مصر
671	دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
114	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
264	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
9	بحہانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
318	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
8	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
22/1	نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
20	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
57	نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "صحیح"، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
199/1	اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
232/4	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
1413	حمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
1416	الفاریسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
69/1	دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
91/1	بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب ہم شام آئے تو وہاں ایسے بیت الخلا ملے جو قبلہ کی سمت میں بنائے گئے تھے۔ ہم منہ موڑ کر بیٹھا کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کیا کرتے تھے۔

آخر الحدیثین من کتاب الوضوء، والثالث من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث پہلی دو احادیث امام شافعی رحمہ اللہ نے ”کتاب الوضوء“ میں نقل کی ہیں اور تیسری حدیث ”اختلاف حدیث“ کے دوسرے جز میں نقل کی ہے۔

باب : جوازہ فی البناء

باب 17: عمارت میں (قبلہ کی طرف رخ یا پیٹھ کرنے) کا جواز

36- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ، عَنْ عَمِّهِ وَاسِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِنَّ نَاسًا يَقُولُونَ : إِذَا قَعَدْتَ عَلَى حَاجَتِكَ فَلَا تَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَا بَيْتَ الْمَقْدِسِ، قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ : لَقَدْ ارْتَقَيْتُ عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ لَنَا فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى لِبَتَيْنِ مُسْتَقْبِلًا بَيْتَ الْمَقْدِسِ لِحَاجَتِهِ .

♦ ♦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں لوگ یہ کہتے ہیں جب تم قضائے حاجت کے لئے بیٹھو تو قبلہ کی طرف نہ

حدیث نمبر 36:

- 16/1 کوئی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 12/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المیمنیہ مصر
- 1673 بخاری امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 145 بخاری امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 268 حمیدی امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
- 322 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 11 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ”الجامع الکبیر“ تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 23/1 نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 22 بخاری امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 59 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ”الصحیح“ شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
- 102/2 اسفراینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق ”المسند“ مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
- 233/2 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار المحمدیہ مصر
- 14/8 تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 1421 الفاری امام امیر ابن بلبان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“ موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 1211 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ”المعجم الکبیر“ تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزہراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)
- 61/1 دارقطنی امام علی بن عمر ”السنن“ مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر

نہ کروا بیت المقدس کی طرف منہ نہ کرو۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک دفعہ میں اپنے گھر کی چھت پر چڑھا میں نے نبی اکرم ﷺ کو دو اینٹوں پر بیٹھ کر بیت المقدس کی طرف منہ کر کے قضاے حاجت کے لئے بیٹھے ہوئے دیکھا۔

اخرجه من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو ”اختلاف حدیث“ کے دوسرے جز میں نقل کیا ہے۔

باب باب النهی عن ذکر اللہ تعالیٰ عند قضاء الحاجة

باب 18: قضاے حاجت کے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے کی ممانعت

37 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلًا مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوَلُّ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ الرَّجُلُ، فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ، فَلَمَّا جَاوَزَهُ نَادَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّمَا حَمَلَنِي عَلَى الرَّدِّ عَلَيْكَ خَشْيَةً أَنْ تَذْهَبَ فَتَقُولَ: إِنِّي سَلَّمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، فَإِذَا رَأَيْتَنِي عَلَى هَذِهِ الْحَالَةِ فَلَا تُسَلِّمْ عَلَيَّ، فَإِنَّكَ إِنْ تَفَعَّلَ لَا أَرُدُّ عَلَيْكَ

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کے پاس سے گزرا۔ آپ اس وقت پیشاب کر رہے تھے۔ اس نے آپ کو سلام کیا۔ آپ نے اسے سلام کا جواب دیدیا۔ جب وہ آگے گزر گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے اسے بلایا اور فرمایا: میں نے تمہیں اس لئے سلام کا جواب دیا ہے کہ مجھے اندیشہ تھا تم جاؤ گے اور جا کر یہ کہو گے کہ میں نے اللہ کے رسول کو سلام لیا تھا لیکن انہوں نے مجھے جواب نہیں دیا۔ جب تم مجھے ایسی حالت میں دیکھو (جب میں پیشاب کر رہا ہوں) تو تم مجھے سلام نہ کرو۔ اگر تم ایسا کرو گے تو میں تمہیں جواب نہیں دوں گا۔

38 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي الْخُوَيْرِثِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنِ ابْنِ الصِّمَّةِ، قَالَ: مَرَرْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوَلُّ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ حَتَّى قَامَ إِلَى جِدَارٍ فَحَتَّهْ بِعَصَا كَانَتْ مَعَهُ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى الْجِدَارِ فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ، ثُمَّ رَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ.

حدیث نمبر 37:

51/1

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن اور لیس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

حدیث نمبر 38:

161/4

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية مصر

337

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)

329

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم بخو ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

165/1

نسائی امام احمد بن شعیب ”المجتبی من السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

76/1

دارقطنی امام علی بن عمر ”السنن“ مکتبة المتنبی قاہرہ مصر

501/4

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن اور لیس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

قَالَ أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : هَذَا الْحَدِيثَانِ لَيْسَا فِي كِتَابِ الْوُضُوءِ، وَلَكِنْ أَخْرَجْتُهُمَا فِيهِ لِأَنَّهُ مَوْضِعُهُ، وَفِي هَذَا الْمَوْضِعِ مِنْ كِتَابِ الْوُضُوءِ .

✦✦ ابن صمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کے پاس سے گزرا۔ آپ اس وقت پیشاب کر رہے تھے۔ میں نے آپ کو سلام کیا تو نبی اکرم ﷺ نے مجھے جواب نہیں دیا۔ پھر آپ دیوار کی طرف بڑھے آپ نے اپنے عصاء کے ذریعے جو آپ کے پاس موجود تھا اسے جھاڑا اور پھر آپ نے اپنا دست مبارک دیوار کے ساتھ لگایا پھر اس ہاتھ کے ذریعے اپنے چہرے اور کلائیوں پر مسح کیا۔ پھر مجھے سلام کا جواب دیا۔

ابوالعباس الاصم کہتے ہیں یہ دونوں روایات کتاب الوضو میں نہیں ہیں لیکن میں نے ان کو نقل کر لیا ہے کیونکہ یہ دونوں ”کتاب الوضو“ میں ہی نقل کرنے کے لائق ہیں۔

39- قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَرَوَى أَبُو الْحُوَيْرِثِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنِ ابْنِ الصِّمَّةِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ فَتَيْمَمَ، فَأَخْرَجْتُ الْحَدِيثَ بِتَمَامِهِ لِهَذِهِ الْعِلَّةِ .
✦✦ حضرت ابن صمہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے پیشاب کیا پھر تیمم کیا۔
مرتب کہتے ہیں میں نے اس حدیث کو اس علت کی وجہ سے مکمل طور پر نقل کیا ہے۔

40- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ إِلَى بَيْتِ جَمَلٍ لِحَاجَةٍ ثُمَّ أَقْبَلَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ رَجُلٌ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ حَتَّى مَسَحَ يَدَهُ بِجِدَارٍ ثُمَّ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ .
✦✦ سلیمان بن یسار رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ قضائے حاجت کے لئے بر جمل کی طرف تشریف لے گئے۔ پھر آپ واپس تشریف لائے۔ ایک شخص نے آپ کو سلام کیا تو آپ نے اسے جواب نہیں دیا۔ پہلے آپ نے اپنا دست مبارک دیوار پر پھیرا اور پھر اس شخص کو سلام کا جواب دیا۔

اخرج الحديثين وقول الاصم والثالث من كتاب الوضوء والرابع من كتاب الديات والقصاص وهو اخر حديث فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو اور اصم کے قول کو اور تیسری روایت کو کتاب الوضو میں نقل کیا ہے اور چوتھی روایت کو کتاب ”الديات والقصاص“ میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری حدیث ہے۔

باب : في غسل اليد قبل ادخالها الاناء

باب 19: برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے اسے دھولینا

41- أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

حدیث نمبر 40:

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثًا، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص نیند سے بیدار ہو تو وہ اپنا ہاتھ برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے تین مرتبہ دھونے کیونکہ وہ یہ نہیں جانتا کہ اس کا ہاتھ رات بھر کہاں رہا ہے۔

42- أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثًا، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ .

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص نیند سے بیدار ہو تو اپنے ہاتھ کو وضو کے پانی میں داخل کرنے سے پہلے دھو لے کیونکہ وہ یہ نہیں جانتا کہ اس کا ہاتھ رات بھر کہاں رہا ہے۔

43- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، وَابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلْيَغْسِلْ يَدَهُ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَهُمَا فِي وَضُوئِهِ، فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ .

حدیث نمبر 41:

- 263/1 اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
- 951 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الممتنعی قاہرہ مصر
- 36239 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 772 نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 278 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 6/1 بحتانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 1 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 5/1 نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

حدیث نمبر 42:

- 952 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الممتنعی قاہرہ مصر
- 465/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیة مصر
- 52/1 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 278 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 5096 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
- 1060 تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 1063 الفاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
- 45/1 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 24/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جب کوئی شخص نیند سے بیدار ہو تو وہ اپنے ہاتھ کو وضو کے پانی میں داخل کرنے سے پہلے دھو لے کیونکہ وہ یہ نہیں جانتا کہ اس کا ہاتھ رات بھر کہاں رہا ہے۔

44 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلْيَغْسِلْ يَدَهُ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَهَا فِي وَضُوئِهِ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ.

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص نیند سے بیدار ہو تو وہ اپنے ہاتھ کو وضو کے پانی میں داخل کرنے سے پہلے اسے دھو لے کیونکہ وہ یہ نہیں جانتا کہ اس کا ہاتھ رات بھر کہاں رہا ہے۔

قال الأصم: انما اخرجت حديث مالك على حدة، و حديث سفيان على حدة، الان الشافعي رضى الله عنه قبل ذلك ذكره عنهما جميعا على لفظ حديث مالك.

اصم کہتے ہیں میں نے امام مالک رحمہ اللہ سے منقول حدیث کو الگ روایت کیا ہے اور سفيان سے منقول حدیث کو الگ روایت کیا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو ان دونوں کے حوالے سے امام مالک رحمہ اللہ کے الفاظ میں نقل کیا ہے۔
اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الوضوء.
انہوں نے ان چاروں روایات کو کتاب الوضوء میں روایت کیا ہے۔

باب : فی الوضوء وصفته

باب 20: وضو اور اس کا طریقہ

45 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ: هَلْ

حدیث نمبر 45:

434	قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
241	اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
5	صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
417	حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المنشی قاہرہ مصر
57	کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
38/4	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
700	دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
185	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
235	نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
100	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
28	ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
71/1	نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء

تَسْتَطِيعُ أَنْ تُرَبِّنِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ: نَعَمْ، فَدَعَا بِوَضُوءٍ، فَافْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ، وَمَضْمَضَ، وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ، ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ، فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَادْبَرَ، بَدَأَ بِمُقَدِّمِ رَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا إِلَى قَفَاهُ، ثُمَّ رَدَّهُمَا إِلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ

✦✦ عمرو بن یحییٰ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں انہوں نے حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ سے یہ کہا کہ کیا آپ ہمیں یہ دکھا سکتے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح وضو کیا کرتے تھے؟ حضرت عبداللہ بن زید نے فرمایا: ہاں! پھر حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے وضو کا پانی منگوا یا پھر اسے اپنے دونوں ہاتھوں پر بہایا اور اپنے دونوں ہاتھوں کو دو مرتبہ دھویا پھر کلی کی پھر ناک میں تین مرتبہ پانی ڈالا۔ پھر چہرے کو تین مرتبہ دھویا پھر دونوں بازوؤں کو کہنیوں تک دو دو مرتبہ دھویا پھر اپنے دونوں ہاتھوں کے ذریعے اپنے سر پر مسح کیا اور اپنا ہاتھ آگے سے پیچھے کی طرف لے کر گئے پھر پیچھے سے آگے کی طرف لے کر آئے۔ انہوں نے سر کے آگے والے حصے سے آغاز کیا پھر دونوں ہاتھوں کو گدی تک لے گئے۔ پھر ان دونوں کو واپس اسی جگہ تک لے آئے جہاں سے آغاز کیا تھا۔ پھر انہوں نے دونوں پاؤں کو دھولیا۔

46 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَيَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ، وَمَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ، فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَادْبَرَ، بَدَأَ بِمُقَدِّمِ رَأْسِهِ، ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا إِلَى قَفَاهُ، ثُمَّ رَدَّهُمَا إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ .

✦✦ عمرو بن یحییٰ اپنے والد کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا آپ نے اپنے چہرہ مبارک کو تین مرتبہ دھویا۔ دونوں بازوؤں کو دو دو مرتبہ دھویا پھر دونوں ہاتھوں کے ذریعے مسح کیا پھر آپ دونوں ہاتھوں کو پیچھے لے کر گئے۔ آپ نے سر کے آگے والے حصے سے آغاز کیا پھر دونوں ہاتھوں کو گدی تک لے کر گئے اور پھر اسی جگہ لے آئے جہاں سے آغاز کیا تھا پھر دونوں پاؤں دھولے۔

اخرج الحديث من كتاب الوضوء .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان روایات کو ”کتاب الوضوء“ میں نقل کیا ہے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 45:

86

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)

241/1

اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق ”المسند“ مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء

36/1

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار احمدیہ مصر .

1074

تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء

1077

الفاری، امام امیر ابن بلبان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“ موسسة الرسالة بیروت، طبع اول 1988ء

50/1

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

26/1

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان

باب الوضوء مرة مرة وتقديم الاستنشاق على المضضة

باب 21: ایک ایک مرتبہ وضو کرنا، کلی کرنے سے پہلے ناک میں پانی ڈالنا

47 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ، فَاسْتَنْشَقَ وَمَضْمَضَ مَرَّةً وَاحِدَةً، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ، وَصَبَّ عَلَى وَجْهِهِ مَرَّةً وَاحِدَةً، وَصَبَّ عَلَى يَدَيْهِ مَرَّةً وَاحِدَةً، وَمَسَحَ رَأْسَهُ وَأُذُنَيْهِ مَرَّةً وَاحِدَةً.

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے وضو کیا آپ نے اپنا دست مبارک برتن میں داخل کیا پھر ناک میں پانی ڈالا پھر آپ نے کلی کی۔ آپ نے ایسا ایک مرتبہ کیا۔ پھر آپ نے اپنا دست مبارک برتن میں داخل کیا اور اپنے چہرے پر ایک مرتبہ پانی بہایا پھر آپ نے اپنے دونوں بازوؤں پر ایک مرتبہ پانی بہایا پھر آپ نے اپنے سر مبارک اور دونوں کانوں کا ایک مرتبہ مسح کیا۔

اخرجه من كتاب الوضوء

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الوضو میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 47:

- 216 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1978ء
- 84 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 233/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
- 702 الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر، "مسند"، تحقیق: صفی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء
- 702 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 157 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 143 ائچی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول)، 1996ء
- 411 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1988ء
- 42 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 62/1 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المتحیی من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 488 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المکتبۃ، قاہرہ، مصر
- 1073 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
- 148 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "صحیح"، شرکت الطباعة العربیة، ریاض، الطبعة الثانیة، 1981ء
- 29/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر
- 1078 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، (طبع اول)، 1988ء
- 31/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان

باب : فی مسح الناصیۃ وعلی العمامۃ

باب 22: پیشانی کا مسح کرنا اور عمامے پر مسح کرنا

48- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، وَابْنِ عُثَيْبٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُمَرَ، وَابْنِ وَهْبٍ الثَّقَفِيِّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ وَعَلَى عِمَامَتِهِ وَخُفَّيْهِ .

♦♦ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا آپ نے اپنی پیشانی پر مسح کیا۔ آپ نے اپنے عمامے اور دونوں موزوں پر بھی مسح کیا۔

اخرجه من کتاب الوضوء .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو ”کتاب الوضوء“ میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 48:

749	صنعانی، امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
757	حمیدی، امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر
240	کوئی، امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
44/4	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المیمنیہ، مصر
274	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: بخاری و عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
150	بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
100	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ”الجامع الکبیر“ تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
545	قرطبی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
77/1	نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
112	نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
1064	نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ”الصحیح“، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
259/1	اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق ”المسند“ مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
30/1	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، الحمدیہ، مصر
1343	حمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
1346	الفاری، امام امیر ابن بلبان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“، موسسة الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء
192/1	دارقطنی، امام علی بن عمر ”السنن“، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر
58/1	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
26/1	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان

باب حسر العمامۃ ومسح مقدم الرأس

باب 23: عمامے کو پیچھے کرنا اور سر کے آگے والے حصے پر مسح کرنا

49- أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَحَسَرَ الْعِمَامَةَ وَمَسَحَ مُقَدِّمَ رَأْسِهِ، أَوْ قَالَ : نَاصِيَتَهُ، بِالْمَاءِ .

✦✦ عطاء بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے وضو کیا آپ نے اپنے عمامے کو پیچھے کر لیا اور سر کے آگے والے حصے پر مسح کیا۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) پانی کے ذریعے پیشانی پر مسح کیا۔

50- أَخْبَرَنَا إِسْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ نَاصِيَتَهُ، أَوْ قَالَ : مُقَدِّمَ، رَأْسِهِ بِالْمَاءِ .

✦✦ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اپنی پیشانی پر مسح کیا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ

حدیث نمبر 49:

739 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء

237 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

26/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان

حدیث نمبر 50:

1341 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان

84 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

32/4 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المسمیة، مصر

711 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء

142 بحتانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

407 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، 1998ء

38 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء

26/1 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء

98 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)

105 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء

1044 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء

479/1 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء، الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)

1014 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، "المستدرک"، مکتبة المطبوعات الاسلامیة، حلب، طبع بیروت

51/1 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیة، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

27/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان

60/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

ہیں:) آپ پانی کے ذریعے اپنے سر کے اگلے والے حصے پر مسح کیا۔

اخرج الحديث من كتاب الوضوء

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو ”کتاب الوضوء“ میں نقل کیا ہے۔

باب اسباغ الوضوء والتخليل بين الاصابع والبالغة في الاستنشاق

باب 24: اچھی طرح وضو کرنا انگلیوں کے درمیان خلال کرنا اور اچھی طرح ناک میں پانی ڈالنا

51 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، حَدَّثَنِي أَبُو هَاشِمٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنْتُ وَافِدَ بَنِي الْمُتَنَفِّقِ، أَوْ فِي وَفْدِ بَنِي الْمُتَنَفِّقِ، إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَيْنَاهُ فَلَمْ نَصَادِفْهُ وَصَادَفْنَا عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، فَأَتَيْنَا بِقِنَاعٍ فِيهِ تَمْرٌ، وَالْقِنَاعُ: الطَّبَقُ، فَآكَلْنَا، وَأَمَرْتُ لَنَا بِحَرِيرَةٍ فَصُنِعَتْ، ثُمَّ آكَلْنَا، فَلَمْ نَلْبَثْ أَنْ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلْ آكَلْتُمْ شَيْئًا؟ هَلْ أَمَرَ لَكُمْ بِشَيْءٍ؟، فَقُلْنَا: نَعَمْ، فَلَمْ نَلْبَثْ أَنْ دَفَعَ الرَّاعِي غَنَمَهُ، فَإِذَا بِسُخْلَةٍ تَبَعَرُ، فَقَالَ: هِيَ يَا فَلَانُ، مَا وَلَدَتْ؟، قَالَ: بِهَمَّةٍ، قَالَ: فَادْبَحْ لَنَا مَكَانَهَا شَاةً، ثُمَّ انْحَرَفَ إِلَيَّ وَقَالَ لِي: لَا تَحْسَبَنَّ، وَلَمْ يَقُلْ: لَا تَحْسَبَنَّ، أَنَا مِنْ أَجْلِكَ ذَبَحْنَاهَا، لَنَا غَنَمٌ مِائَةٌ لَا نُرِيدُ أَنْ تَزِيدَ، فَإِذَا وَلَدَ الرَّاعِي بِهَمَّةٍ ذَبَحْنَا مَكَانَهَا شَاةً. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ لِي امْرَأَةً فِي لِسَانِهَا شَيْءٌ، يَعْنِي: الْبَذَاءُ، فَقَالَ: طَلِّقْهَا إِذْنًا، قُلْتُ: إِنَّ لِي مِنْهَا وَلَدًا، وَلَهَا صُحْبَةٌ، قَالَ: فَمُرْهَا، يَقُولُ: عِظْهَا، فَإِنْ يَكُنْ فِيهَا خَيْرٌ فَسَتُقْبَلُ، وَلَا تَضْرِبَنَّ ظَعِينَتَكَ ضَرْبَكَ أَمَتِكَ.

قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَخْبِرْنِي عَنِ الْوُضُوءِ، قَالَ: أَسْبِغِ الْوُضُوءَ، وَخَلِّلْ بَيْنَ الْأَصَابِعِ، وَبَالَغْ فِي الِاسْتِنْشَاقِ، إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَائِمًا.

✦✦ عاصم بن لقیط اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، میں بنی متنفق کے وفد میں شامل تھا۔ ہم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے لیکن آپ سے ملاقات نہیں ہوئی۔ ہم سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے ملے۔ وہ ہمارے لیے ایک تھال لے کر آئیں جس میں کھجوریں موجود تھیں۔ انہوں نے ہمارے لیے خزیہ (نامی مخصوص کھانا) تیار کرنے کا حکم دیا۔ وہ تیار کر لیا گیا۔ ہم نے اسے کھالیا۔ کچھ دیر بعد نبی اکرم ﷺ تشریف لے آئے۔ آپ نے دریافت کیا کہ کیا تم نے کچھ کھایا ہے۔ کیا تمہارے لیے کچھ حکم دیا گیا ہے (یعنی کھانے کا) ہم نے عرض کی جی ہاں! تھوڑی دیر کے بعد ایک چرواہے نے اپنی بکریاں آپ کے سپرد کیں۔ ان میں سے ایک بکری آواز نکال رہی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: اے فلاں! کیا اس نے کسی کو جنم دیا ہے؟ اس نے جواب دیا: بچے کو۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کی جگہ کوئی اور بکری ہمارے لیے ذبح کر دو۔ پھر آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا: تم لوگ یہ ہرگز گمان نہ کرنا کہ میں نے تمہاری وجہ سے اسے ذبح کیا ہے۔ ہمارے پاس ایک سو بکریاں ہیں۔ ہم یہ نہیں چاہتے کہ ان میں اضافہ ہو۔ جب چرواہے نے بچے کو جنم دلویا تو ہم نے اس کی جگہ دوسری بکری کو ذبح کر لیا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ (ﷺ)! میری

بیوی کی زبان میں کوئی چیز ہے۔ راوی کہتے ہیں یعنی وہ بد مزاج ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اسے طلاق دیدو۔ میں نے عرض کی: اس سے میرا ایک بچہ ہے اور اس کا ساتھ بھی رہا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسے حکم دو (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) آپ نے فرمایا: تم اسے نصیحت کرو۔ اگر اس میں بھلائی ہوگی تو وہ قبول کر لے گی لیکن تم اپنی بیوی کو اس طرح نہ مارنا جیسے تم کینز کو مارتے ہو۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ (ﷺ)! آپ مجھے وضو کے بارے میں بتائیے۔ آپ نے فرمایا: اچھی طرح وضو کرو۔ انگلیوں کے درمیان خلال کرو۔ اچھی طرح ناک میں پانی ڈالو۔ البتہ اگر تم روزے کی حالت میں ہو تو (ناک میں مبالغے کے ساتھ پانی نہ ڈالو)۔

52 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فَدْلٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي ذَلْبٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ بَشِيرٍ بْنِ مُحَرَّرٍ، عَنْ سَالِمِ سَبْلَانَ مَوْلَى النَّصْرِيِّينَ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَكَّةَ، وَكَانَتْ تَخْرُجُ بِأَبِي حَتَّى يُصَلِّيَ بِهَا، قَالَ: فَاتَى عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بَوْضُوًا، فَقَالَتْ عَائِشَةُ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، أَسْبِغِ الْوُضُوءَ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَيْلٌ لِّلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

✦✦ سالم سبلان بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہمراہ مکہ مکرمہ کے لئے روانہ ہوئے۔ وہ میرے والد کو ساتھ لے کر جایا کرتی تھیں تاکہ وہ انہیں نماز پڑھا دیا کریں۔ راوی بیان کرتے ہیں حضرت عبدالرحمان بن ابوبکر رضی اللہ عنہما وضو کا پانی لے کر آئے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے عبدالرحمان! اچھی طرح وضو کرنا کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت کے دن کچھ ایڑھیوں کے لئے جہنم کی بربادی ہوگی۔

53 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّهَا قَالَتْ

حدیث نمبر 52:

طیاسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دارالمعرفة بیروت لبنان
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیة مصر
موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار المحمدیہ مصر
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء
شافعی، امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفة بیروت لبنان
حدیث نمبر 53:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبة المثنیٰ قاہرہ مصر
کونی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ : اَسْبِغِ الْوُضُوءَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : وَيَلْ لَأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ .

✦✦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں منقول ہے: انہوں نے حضرت عبدالرحمان سے یہ کہا تھا اے عبدالرحمان! اچھی طرح وضو کرنا کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: کچھ ایڑھیوں کے لئے جہنم کی بربادی ہوگی۔

اخراج الاول من كتاب الوضوء والثاني والثالث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو ”کتاب الوضوء“ کے آغاز میں نقل کیا ہے اور دوسری اور تیسری روایت کو ”اختلاف الحديث“ کے دوسرے جز میں نقل کیا ہے۔

باب : فی ثواب الوضوء

باب 25: وضو کا ثواب

54 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حُمْرَانَ، أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَوَضَّأَ

بقية حاشية حديث نمبر 53:

240/6

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

452

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء

38/1

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلام ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

1056

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

1059

الغاری امام امیر ابن بلبان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“ مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء

حدیث نمبر 54:

81

طحاوی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد ”المسند“ دار المعرفة بیروت لبنان

124

صحابی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1978ء

56

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

27/1

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)

62

الکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر ”مسند“ تحقیق: محبی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء

699

طحاوی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد ”المسند“ دار المعرفة بیروت لبنان

159

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)

141/1

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

107

بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

285

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء

125

ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ”الجامع الکبیر“ تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

64/1

نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

بِالْمَقَاعِدِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَوَضَّأَ وَضُوءِي هَذَا خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ وَجْهِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ.

✦✦ جمران بیان کرتے ہیں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ”مقاعد“ میں تین تین مرتبہ وضو کیا پھر انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص میرے اس وضو کی طرح وضو کرے تو اس کے چہرے دونوں ہاتھوں دونوں پاؤں کے گناہ نکل جاتے ہیں۔

اخرجه من كتاب الوضوء

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو ”کتاب الوضوء“ میں نقل کیا ہے۔

باب فی السواک وفضیلته

باب 26: مسواک کرنا اور اس کی فضیلت

55- أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

بَقِيَّةُ حَاشِيَةِ حَدِيثِ نَمْبَر 54:

- 1 نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1981ء
151 نیشاپوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ”اصح“ شرکت الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانیة 1981ء
238/1 اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق ”المسند“ مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
23/1 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار المحمدیہ مصر
865 بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
1058 الفارسی امام امیر ابن بلبان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“ موسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
382 طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ”المعجم الاوسط“ تحقیق: محمود الطحان مکتبة المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)
83/1 طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ”المعجم الکبیر“ تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)
148/1 نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم ”المستدرک“ مکتبة المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
48/1 بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
32/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان
86/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 55:

- 788 نسائی امام احمد بن شعیب ”المجتبی من السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
965 حمیدی امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت مکتبة المتنبي قاہرہ مصر
5/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المسمیة مصر
683 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن ”السنن“ تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
724 نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم ”المستدرک“ مکتبة المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِتَأْخِيرِ الْعِشَاءِ وَالسَّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ
 ✦ ✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں اگر مجھے اپنی امت کو مشقت میں مبتلا کرنے کا خیال نہ
 ہوتا تو میں انہیں عشاء کی نماز تاخیر سے ادا کرنے اور ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنے کی ہدایت کرتا۔

56- أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَتِيقٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: السَّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ، مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ.

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 55:

- 252 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
 46 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء
 690 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
 247 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
 2270 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
 139 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
 19/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر
 44/1 ترمذی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
 1065 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرساله، بیروت، طبع اول، 1988ء
 106 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
 37/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
 23/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
 51/2 حدیث نمبر 56:

- 162 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبة المثنیٰ، قاہرہ، مصر
 4726 ہیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المیمیہ، مصر
 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبة المثنیٰ، قاہرہ، مصر
 12/1 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
 4 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
 1496 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
 135 ترمذی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
 1064 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرساله، بیروت، طبع اول، 1988ء
 1067 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
 23/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
 52/2

✦ ✦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مسواک منہ کو صاف کرتی اور پروردگار کی

رضامندی کا باعث ہے۔

اخرج الحديث من كتاب الوضوء

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب الوضوء میں نقل کیا ہے۔

باب ما يكون منه الوضوء والوضوء من مس الذكر والفرج

باب 27: کن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

مردانہ اور نسوانی شرمگاہ کو چھونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

57- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ،

يَقُولُ: دَخَلْتُ عَلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَتَذَاكَرْنَا مَا يَكُونُ مِنْهُ الْوُضُوءُ، فَقَالَ مَرْوَانُ: وَمِنْ مَسِّ الذَّكَرِ الْوُضُوءُ، فَقَالَ عُرْوَةُ: مَا عَلِمْتُ ذَلِكَ، فَقَالَ مَرْوَانُ: أَخْبَرْتَنِي بِسُرَّةِ بِنْتِ صَفْوَانَ، أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا مَسَّ أَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ.

✦ ✦ عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں مروان بن حکم کے پاس آیا ہماری اس بات پر گفتگو شروع ہوئی کہ کن چیزوں

حدیث نمبر 57:

10/1	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
102/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء
1057	طیالسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
411	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
352	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ السنن قاہرہ مصر
1725	کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
100/6	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ السنن قاہرہ مصر
739	دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار الحاسن قاہرہ 1966ء
101	بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
82	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
100/1	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
159	نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
1100	تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
1112	الفاری، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
487/24	طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد الجید سلفی مطبعة الزهراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)

سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ مروان نے بتایا: شرمگاہ کو چھونے سے بھی وضو لازم ہوتا ہے۔ عروہ نے کہا: مجھے اس بارے میں علم نہیں۔ مروان نے کہا: مجھے بسرہ بنت صفوان نے یہ بات بتائی ہے، انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب کوئی شخص اپنی شرمگاہ کو چھولے تو وہ شخص وضو کرے۔

58 - أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَمْرٍو، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْهَاشِمِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: إِذَا أَفْطَى أَحَدُكُمْ بِيَدِهِ إِلَى ذَكَرِهِ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ شَيْءٌ فَلْيَتَوَضَّأْ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص اپنے ہاتھ کو شرمگاہ کی طرف بڑھائے جبکہ اس کے اور شرمگاہ کے درمیان کوئی چیز نہ ہو تو اسے وضو کر لینا چاہئے۔

59 - وَزَادَ ابْنُ نَافِعٍ، فَقَالَ: عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

♦♦ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: سَمِعْتُ غَيْرَ وَاحِدٍ مِنَ الْحُفَاطِ يَرُونَهُ لَا يَذْكُرُونَ فِيهِ جَابِرًا.

♦♦ ابن نافع نامی راوی نے اس روایت کو محمد بن عبد الرحمن کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کیا ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں میں نے علم حدیث کے کئی ماہرین کو دیکھا ہے وہ اس روایت کو نقل کرتے ہیں، لیکن اس میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا تذکرہ نہیں کرتے۔

حدیث نمبر 58:

333/4

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر

47/1

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر

1115

تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء

1118

القاری، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تخریج صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة بیروت، طبع اول 1988ء

1871

طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "معجم الاوسط"، تحقیق: محمود الطحان، مكتبة المعارف، ریاض، سعودی عربیہ، (طبع اول)

147/1

کونی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العریزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

19/1

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة بیروت، لبنان

42/2

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 59:

1

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة بیروت، لبنان

43/2

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

75/1

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر

134/1

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

60 - أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، أَظُنُّهُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: إِذَا مَسَّتِ الْمَرْأَةُ فَرْجَهَا تَوَضَّأَتْ.

✦✦ قاسم بن محمد سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں جب کوئی خاتون اپنی شرمگاہ کو چھو لے تو وہ وضو کرے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الوضوء

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان چاروں روایات کو ”کتاب الوضوء“ میں نقل کیا ہے۔

باب : في قبلة الرجل امراته وجسها بيده

باب 28: آدمی کا اپنی بیوی کا بوسہ لینا اور اپنے ہاتھ کے ذریعے اسے چھونا

61 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قُبْلَةُ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ، وَجَسَّهَا بِيَدِهِ مِنَ الْمَلَامَسَةِ فَمَنْ قَبَلَ امْرَأَتَهُ أَوْ جَسَّهَا بِيَدِهِ فَعَلَيْهِ الْوُضُوءُ.

✦✦ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں آدمی کا اپنی بیوی کا بوسہ لینا یا اپنے ہاتھ کے ذریعے اسے چھولنا ”لامس“ میں شامل ہے (جس کے بعد وضو کرنے کا حکم دیا گیا ہے) تو جو شخص اپنی بیوی کا بوسہ لے یا اپنے ہاتھ کے ذریعے اسے چھو لے تو اس پر وضو کرنا لازم ہوگا۔

اخرج الحديث من كتاب الوضوء

امام شافعی رحمہ اللہ نے اسے ”کتاب الوضوء“ میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 60:

313/1	حمیدی، امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ مصر
11/1	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دارۃ العارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
147	دارقطنی، امام علی بن عمر ”السنن“ مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ مصر
28/1	شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ دارالمعرفۃ بیروت لبنان
45/2	شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء، طبع اول 2001ء
	حدیث نمبر 61:

186	موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب ”المسند“ تحقیق: حسین سلیم اسد دارالمأمون للتراث، طبع اول 1987ء
46496	صنعانی، امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دارالقلم بیروت 1970ء
144/1	کوفی، امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعتہ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
491	کوفی، امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعتہ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
15/1	شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ دارالمعرفۃ بیروت لبنان
37/2	شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء، طبع اول 2001ء

باب فی المذی

باب 29: مذی کا بیان

62 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ الْمُقَدَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ، أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَرَهُ أَنْ يَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ إِذَا دَنَا مِنْ أَهْلِهِ فَخَرَجَ مِنْهُ الْمَذْيُ، مَاذَا عَلَيْهِ؟ قَالَ عَلِيٌّ: فَإِنْ عِنْدِي ابْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَنَا أَسْتَحْيِي أَنْ أَسْأَلَهُ، قَالَ الْمُقَدَّادُ: فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ ذَلِكَ فَلْيَنْضَحْ فَرْجَهُ، وَلْيَتَوَضَّأْ وَضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ.

♦♦ حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انہیں ہدایت کی کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کریں جو اپنی بیوی کے قریب ہو تو اس کی مذی خارج ہو جاتی ہو کہ اس شخص پر کیا لازم ہوگا؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بتایا: کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی میری اہلیہ تھیں اس لیے مجھے آپ سے سوال کرتے ہوئے حیا آتی تھی۔ حضرت مقداد بیان کرتے ہیں میں نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: جب کوئی شخص ایسی صورت حال پائے تو اپنی شرمگاہ پر پانی چھڑک لے اور نماز کے وضو کا سا وضو کرے۔

اخروجه من كتاب الوضوء .

امام شافعی نے اسے ”کتاب الوضوء“ میں نقل کیا ہے۔

باب : فی الرعاف والمذی والقیء

باب 30: نکسیر مذی اور قے

63 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا رَعَفَ انْصَرَفَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ رَجَعَ وَلَمْ يَتَكَلَّمْ.

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: جب ان کی نکسیر پھوٹی تھی تو وہ واپس جاتے تھے وضو کرتے تھے اور

حدیث نمبر 62:

17/1	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان
39/2	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
207	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المسمیہ مصر
95/1	نسائی امام احمد بن شعیب، ”الاصحاح من السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
21	نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ”الاصحاح“ شركة الطباعة العربية ریاض الطبعة الثانیة 1981ء
1101	تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
1103	القاری امام امیر ابن بلبان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“ مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
115/1	بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

اور واپس آ جاتے تھے وہ اس دوران کلام نہیں کرتے تھے۔

64 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مَنْ أَصَابَهُ

رُعَافٌ أَوْ مَنْ وَجَدَ رُعَافًا أَوْ مَذْيًا أَوْ قِيًّا أَنْصَرَفَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ رَجَعَ فَبَسَى .

✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے وہ فرماتے ہیں: جس شخص کی نکسیر پھوٹ جائے یا ندی خارج ہو یا قے

آ جائے تو وہ واپس جائے اور وضو کرے اور واپس آ کر وہیں سے نماز پڑھنی شروع کر دے (جہاں سے پہلے پڑھ رہا تھا)

اخرج الحديثين في كتاب اختلاف مالك والشافعي رضي الله عنهما

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو ”کتاب اختلاف مالک و شافعی“ میں نقل کیا ہے۔

باب من شك في الحدث

باب 31: جس شخص کو وضو ٹوٹنے کے بارے میں شک ہو

65 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، أَخْبَرَنِي عَبَادُ بْنُ تَمِيمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: شَكِيَ إِلَى

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ يُخَيِّلُ إِلَيْهِ الشَّيْءُ فِي الصَّلَاةِ، فَقَالَ: لَا يَنْفَتِلُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا، أَوْ يَجِدَ

حديث نمبر 63:

88

168

143/1

247/1

1/8

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر

موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب ”المسند“ تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حديث نمبر 65:

4/3

39/4

137

361

176

389/1

152

251

238

17/1

38/2

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية مصر

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء

نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ”الصحیح“ شركة الطباعة العربية رياض الطبعة الثانية 1981ء

اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق ”المسند“ مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

ربیعاً۔

♦♦ حضرت عبداللہ بن زید رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص کی شکایت کی گئی جسے نماز کے دوران کسی چیز کا خیال ہوتا ہے (یعنی یہ کہ اس کا وضو ٹوٹ چکا ہے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ اس وقت تک نماز ختم نہ کرے جب تک آواز نہ سن لے یا بدبو محسوس نہ کرے۔

اخرجه من کتاب الوضوء۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو ”کتاب الوضوء“ میں نقل کیا ہے۔

باب : فی النوم قاعداً ومضطجعا

باب 32: بیٹھ کر یا لیٹ کر سونا

66 - أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَظِرُونَ الْعِشَاءَ فَيَنَامُونَ، أَحْسِبُهُ قَالَ : قُعُودًا حَتَّى تَخْفِقَ رُؤُوسُهُمْ، ثُمَّ يُصَلُّونَ وَلَا يَتَوَضَّؤُونَ .

♦♦ حضرت انس بن مالک رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب عشاء کی نماز کے انتظار میں سو جایا کرتے تھے۔ راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے حدیث میں یہ الفاظ بھی ہیں: بیٹھے بٹھائے سو جایا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ ان کے سر جھک جایا حدیث نمبر 66:

- 398 101/3 1324 3642 376 200 78 81/2 3/229 1527 15/1 130/1 1991/1 12/1 35/2
- امام ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
- الکسبی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: محیی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء
- بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: بخاری عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- بجہانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانية 1981ء
- اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
- دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبة المنشی قاہرہ مصر
- بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

کرتے تھے۔ پھر وہ نماز پڑھ لیتے تھے اور وہ لوگ از سر نو وضو نہیں کیا کرتے تھے۔

67 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يَنَامُ قَاعِدًا، ثُمَّ يُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: وہ بیٹھے ہوئے سو جایا کرتے تھے۔ پھر نماز پڑھ لیتے تھے اور از سر نو

وضو نہیں کرتے تھے۔

68 - أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ : مَنْ نَامَ مُضْطَجِعًا وَجَبَ

عَلَيْهِ الْوُضُوءُ وَمَنْ نَامَ جَالِسًا فَلَا وَضُوءَ عَلَيْهِ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جو شخص لیٹ کر سو جائے اس پر وضو کرنا لازم ہوتا ہے اور جو شخص بیٹھے بٹھائے سو

جائے اس پر وضو کرنا لازم نہیں ہوتا۔

اخرج الحديثين من كتاب الوضوء، والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو حدیثیں ”کتاب الوضوء“ میں نقل کیا ہے اور تیسری روایت ”کتاب اختلاف مالک شافعی“ میں نقل

کی ہے۔

باب لا يتوضأ من اكل ما مسته النار

باب 33: آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہیں کرنا پڑتا

69 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ رَجُلَيْنِ، أَحَدُهُمَا جَعْفَرُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمَرِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ كَيْفَ شَاءَ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ .

✦✦ جعفر بن عمرو اپنے والد (عمرو بن امیہ ضمری) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کے شانے کا گوشت

حدیث نمبر 67:

388 اشجی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ

482 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء

1282/1 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

12/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

35/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 68:

12/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

708/8 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

484 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء

1482 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ”المصنف“، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

128/1 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

کھایا پھر آپ نے نماز ادا کر لی اور از سر نو وضو نہیں کیا۔

اخرجه من کتاب الوضوء۔

امام شافعیؒ نے اس روایت کو ”کتاب الوضوء“ میں نقل کیا ہے۔

باب الضحك في الصلوة

باب 34: نماز کے دوران ہنسنا

70 - أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ رَجُلًا ضَحِكَ فِي الصَّلَاةِ أَنْ يُعِيدَ الْوُضُوءَ وَالصَّلَاةَ، فَلَمْ نَقْبَلْ هَذَا لِأَنَّهُ مُرْسَلٌ۔

✦✦ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے نماز کے دوران ہنس پڑنے پر دوبارہ وضو کرنے اور دوبارہ نماز پڑھنے کی تلقین کی تھی۔ (امام شافعی فرماتے ہیں): ہم اس روایت کو قبول نہیں کرتے کیونکہ یہ مرسل ہے۔

71 - أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ، عَنْ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَرْقَمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِهَذَا الْحَدِيثِ۔

حدیث نمبر 69:

- 634 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن العظمیٰ، دار القلم بیروت 1970ء
 19/4 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية مصر
 733 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ مصر
 208 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”المجتبیٰ من السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
 355 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ مصر
 4900 الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر ”مسند“ تحقیق: صفی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب 1988ء
 1986 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ”المجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث قاہرہ مصر
 6878 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ مصر
 66/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
 21/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان
 246 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء
 حدیث نمبر 70:

- 14/1 طحیاسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد ”المسند“ دار المعرفۃ بیروت لبنان
 218/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء
 حدیث نمبر 71:

- 147/1 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ مصر
 218/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حسن بصری سے منقول ہے۔

اخرج الحديث من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان روایات کو ”کتاب الرسالہ“ میں نقل کیا ہے۔

باب : فی المسح علی الخفین

باب 35: موزوں پر مسح کرنا

72- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِلَالٌ، فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ، ثُمَّ خَرَجَا، قَالَ أُسَامَةُ: فَسَأَلْتُ بِلَالًا: مَاذَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ بِلَالٌ: ذَهَبَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ، وَمَسَحَ عَلَى الْخَفَيْنِ

♦♦ حضرت اسامہ بن زید رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ آئے۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے یہ دونوں حضرات باہر تشریف لائے تو حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کیا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے بتایا: آپ قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے۔ آپ نے وضو کیا پھر آپ نے اپنے چہرے اور دونوں بازوؤں کو دھویا اپنے سر پر مسح کیا اور دونوں موزوں پر مسح کیا۔

73- أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَعَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبَادِ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الْمُغِيرَةِ أَخْبَرَهُ، أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ، أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوكَ، قَالَ الْمُغِيرَةُ: فَتَبَرَّزَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْغَائِطِ، فَحَمَلْتُ مَعَهُ إِدَاوَةً قَبْلَ الْفَجْرِ، فَلَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذْتُ أَهْرِيقُ عَلَى يَدَيْهِ مِنَ الْإِدَاوَةِ وَهُوَ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ، ثُمَّ ذَهَبَ يَحْسِرُ جُبَّتَهُ عَنْ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كَمَا جُبَّتُهُ عَنْ ذِرَاعَيْهِ، فَأَدْخَلَ يَدَيْهِ فِي الْجُبَّةِ حَتَّى أَخْرَجَ ذِرَاعَيْهِ مِنْ أَسْفَلِ الْجُبَّةِ، وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ، ثُمَّ تَوَضَّأَ، ثُمَّ مَسَحَ عَلَى خَفَيْهِ، ثُمَّ أَقْبَلَ، قَالَ الْمُغِيرَةُ: حَدِيثُ نَمْرِ 72:

- نسائی، امام احمد بن شعیب، ”المجتبی من السنن“ دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ - 1987ء،
بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، ”الصحیح“، شرکت الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانیة 1981ء،
بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبری“، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ،
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادیس، ”الام“، دار المعرفة بیروت لبنان
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادیس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء،

فَاقْبَلْتُ مَعَهُ حَتَّى نَجِدَ النَّاسَ قَدْ قَدَّمُوا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ يُصَلِّي لَهُمْ، فَأَذْرَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ مَعَهُ، وَصَلَّى مَعَ النَّاسِ الرَّكْعَةَ الْآخِرَةَ، فَلَمَّا سَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَتَمَّ صَلَاتَهُ، فَافْزَعَ ذَلِكَ الْمُسْلِمِينَ وَاکْثَرُوا التَّسْبِيحَ، فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ، أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ قَالَ: أَحْسَنْتُمْ، أَوْ قَالَ: أَصَبْتُمْ، يَغْبِطُهُمْ أَنْ صَلُّوا الصَّلَاةَ لَوْفَتِهَا.

✦✦ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں وہ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ غزوہ تبوک میں شریک ہوئے۔ حضرت مغیرہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے۔ میں آپ کے ساتھ پانی کا برتن لے کر گیا۔ یہ فجر سے کچھ پہلے کی بات ہے۔ نبی اکرم ﷺ جب واپس تشریف لائے تو میں نے آپ کے دونوں ہاتھوں پر اس برتن سے پانی انڈیلنا شروع کیا۔ آپ نے دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا اپنے چہرے کو دھویا پھر اپنے جبے میں سے بازو باہر نکالنے لگے لیکن اس کی آستینیں تنگ تھیں۔ آپ نے بازو جبے کے اندر کی طرف داخل کیے اور جبے کے نیچے کی طرف سے دونوں بازو باہر نکالے پھر آپ نے دونوں بازوؤں کو کہنیوں تک دھویا۔ پھر آپ نے وضو کیا پھر آپ نے دونوں موزوں پر مسح کیا۔ پھر تشریف لائے۔ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں آپ کے ہمراہ میں بھی آ گیا۔ ہم نے لوگوں کو پایا کہ انہوں نے حضرت عبدالرحمن بن عوف کو آگے کھڑا کیا ہوا تھا اور وہ انہیں نماز پڑھا رہے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے ان کے ہمراہ ایک رکعت پائی آپ نے لوگوں کے ہمراہ دوسری رکعت ادا کی۔ جب حضرت عبدالرحمن نے سلام پھیرا تو آپ کھڑے ہوئے اور نماز مکمل کی۔ مسلمان اس بات سے خوفزدہ ہو گئے۔ انہوں نے بکثرت ”سبحان اللہ“ پڑھنا شروع کیا جب نبی اکرم ﷺ نے نماز مکمل کی تو آپ نے ان کی طرف متوجہ ہو کر ارشاد فرمایا: تم نے اچھا کیا ہے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) تم نے ٹھیک کیا ہے نبی اکرم ﷺ نے ان کی حوصلہ افزائی کی کہ انہوں نے نماز وقت پر ادا کی ہے۔

74- قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَحَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، مَنَعُو حَدِيثَ عَبَّادٍ، قَالَ الْمُغِيرَةُ: فَأَرَدْتُ تَأْخِيرَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، فَقَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعُهُ.

حدیث نمبر 73

- 494 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
- 397 المکی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء
- 105 عیسا پوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 149 نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 62/1 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الممتنعی قاہرہ مصر
- 165 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 203 نیسا پوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "اصح" شرکت الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانیة 1981ء
- 23/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 69/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے تاہم اس میں حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کے یہ الفاظ ہیں: حضرت عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ کو پیچھے کرنے کا میں نے ارادہ کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اسے رہنے دو۔

75 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ حُصَيْنٍ، وَزَكَرِيَّا، وَيُونُسَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ الْمَغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَمْسَحْ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ قَالَ : نَعَمْ، إِذَا ادَّخَلْتَهُمَا وَهُمَا طَاهِرَتَانِ .

♦♦ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے عرض کی: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا میں موزوں پر مسح کر لیا کروں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! جبکہ تم نے دونوں پاؤں کو وضو کی حالت میں ان میں داخل کیا ہو۔

76 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبَادِ بْنِ زِيَادٍ هُوَ مِنْ وَلَدِ الْمَغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ الْمَغِيرَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ لِحَاجَتِهِ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَصَلَّى .

حدیث نمبر 74:

757 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الملتی، قاہرہ، مصر
27 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمدیہ، مصر
274 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
167 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
33/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت، لبنان
70/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 75:

758 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الملتی، قاہرہ، مصر
2512 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمدیہ، مصر
719 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
286 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
274 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
151 سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
1768 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر"، تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
6318 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ - 1987ء
111 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
198 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ 1981ء
32/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت، لبنان
72 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

✦✦ حضرت مغیرہ بن شعبہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ غزوہ تبوک کے دوران قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے۔ پھر آپ نے وضو کیا پھر دونوں موزوں پر مسح کر کے نماز ادا کر لی۔

77- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَدِمَ الْكُوفَةَ عَلَى سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ وَهُوَ أَمِيرُهَا فَرَأَاهُ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ سَلْ أَبَاكَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا أَدْخَلْتَ رِجْلَكَ فِي الْخُفَّيْنِ وَهُمَا طَاهِرَتَانِ فَاْمْسَحْ عَلَيْهِمَا قَالَ بْنُ عُمَرَ وَإِنْ جَاءَ أَحَدُنَا مِنَ الْغَائِطِ فَقَالَ وَإِنْ جَاءَ أَحَدُكُمْ مِنَ الْغَائِطِ .

✦✦ نافع اور عبد اللہ بن دینار بیان کرتے ہیں۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رحمہ اللہ کوفہ آئے وہ وہاں حضرت سعد بن ابی وقاص رحمہ اللہ کے پاس آئے جو وہاں کے امیر تھے۔ انہوں نے حضرت سعد رحمہ اللہ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا تو اس بات پر انکار کیا۔ حضرت سعد رحمہ اللہ نے ان سے کہا: تم اس بارے میں اپنے والد سے پوچھ لینا، پھر جب حضرت عبد اللہ بن عمر رحمہ اللہ نے حضرت عمر رحمہ اللہ سے اس بارے میں دریافت کیا تو حضرت عمر رحمہ اللہ نے انہیں بتایا کہ جب تم اپنے پاؤں موزوں میں وضو کی حالت میں داخل کرو تو تم ان موزوں پر مسح کر سکتے ہو۔ حضرت ابن عمر رحمہ اللہ نے دریافت کیا: اگر کوئی شخص پاخانہ کر کے آیا ہو؟ تو حضرت عمر رحمہ اللہ نے فرمایا: اگرچہ کوئی شخص پاخانہ کر کے آیا ہو۔

78- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ بَالَ بِالسُّوقِ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلَّى .

✦✦ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت ابن عمر رحمہ اللہ نے بازار میں پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور موزوں پر مسح کر کے نماز ادا

حدیث نمبر 78:

- 79 احکمی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 47 احکمی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 226/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
- 622/8 حدیث نمبر 77:

- 80 احکمی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 49 احکمی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 760 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 1931 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسریہ مصر
- 14/21 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 24/2 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الاصح" شركة الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانیة 1981ء
- 184 دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ الممتن قاہرہ مصر
- 185/12 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
- 623/8

کر لی۔

79- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رُقَيْشٍ قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَتَى قُبَاءَ فَبَالَ وَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثُمَّ صَلَّى .

✦✦ سعید بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں میں نے حضرت انس بن مالکؓ کو دیکھا وہ ”قباء“ آئے۔ انہوں نے پیشاب کیا پھر وضو کیا پھر موزوں پر مسح کر کے نماز ادا کر لی۔

80- قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي السَّوْدَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : تَوَضَّأَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَغَسَلَ ظَهْرَ قَدَمَيْهِ، وَقَالَ : لَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى ظَهْرِ قَدَمَيْهِ لَكُنْتُ أَنَّ بَاطِنَهَا أَحَقُّ .

✦✦ ابن عبد خیر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں حضرت علیؓ نے وضو کیا اپنے دونوں پاؤں کے اوپر والے حصے پر مسح کیا اور فرمایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو پاؤں کے اوپر والے حصے پر مسح کرتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میرا یہ خیال تھا کہ اس کا نیچے

حدیث نمبر 78:

81 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
50 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ برولیہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان
226/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
62/8 حدیث نمبر 79:

82 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
48 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ برولیہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
736 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
1923 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان
228/31 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
62/48 حدیث نمبر 80:

47 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت مکتبۃ الممتنعی قاہرہ مصر
895 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
119 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری) دار قطنی امام علی بن عمر ”السنن“ مکتبۃ الممتنعی قاہرہ مصر
199/1 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
292/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان
164/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
310/8

والاحصہ زیادہ مقدار ہے (کہ اس پر مسح کیا جائے)

اخرج الاربعة الاحادیث من کتاب الوضوء والی اخر الثامن فی کتاب اختلاف مالک والشافعی رضی اللہ عنہما والتاسع من کتاب اختلاف علی وعبد اللہ مما لم یسمع الربیع من الشافعی .
امام شافعیؒ نے پہلی چار روایات کہ کتاب الوضوء میں نقل کیا ہے۔ پانچویں سے لے کر آٹھویں تک روایات کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہیں اور آخری روایت اختلاف حضرت علیؓ و حضرت عبداللہؓ میں نقل کی ہیں۔ یہ ان روایات میں سے ہے جنہیں ربیع نے امام شافعیؒ کی زبانی نہیں سنا۔

باب منه : فی الموالاة

باب 36: موالاة کا بیان

81 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ تَوَضَّأَ بِالسُّوقِ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، ثُمَّ دَعَى لَجَنَازَةً فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهَا فَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا .

♦♦ حضرت ابن عمرؓ کے بارے میں منقول ہے انہوں نے بازار میں وضو کیا پھر اپنے چہرے اور دونوں ہاتھوں کو دھویا پھر اپنے سر پر مسح کیا پھر جنازے کے لئے بلایا گیا تو وہ مسجد میں داخل ہوئے تاکہ نماز جنازہ ادا کریں تو انہوں نے اپنے موزوں پر مسح کر لیا اور نماز جنازہ پڑھائی۔

82 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ بَالَ فِي السُّوقِ فَتَوَضَّأَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَدَعَى لَجَنَازَةً فَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلَّى .

♦♦ حضرت ابن عمرؓ کے بارے میں منقول ہے انہوں نے بازار میں پیشاب کیا پھر وضو کیا پھر اپنے چہرے کو دھویا پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو دھویا پھر سر پر مسح کیا پھر مسجد میں تشریف لائے۔ انہیں جنازے کے لئے بلایا گیا تو انہوں نے موزوں پر مسح کر لیا اور نماز ادا کر لی۔

حدیث نمبر 81:

81 ائچی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

50 ائچی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

31/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

67/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 82:

81 ائچی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

50 ائچی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

31/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

7092 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

اخرج الاول من كتاب الوضوء والثاني من كتاب اختلاف مالك والشافعي رضي الله عنهما
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو ”كتاب الوضوء“ میں نقل کیا ہے اور دوسری کو ”كتاب اختلاف مالك شافعی“ میں نقل کیا

ہے۔

باب في مدة المسح للمسافر والمقيم

باب 37: مسافر اور مقيم کے لئے مسح کی مدت

83 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنِي الْمُهَاجِرُ أَبُو مَخْلَدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَرْخَصَ لِلْمُسَافِرِ أَنْ يَمْسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ، وَلِلْمَقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً .

✦✦ عبد الرحمان بن ابوبکرہ رحمہ اللہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں انہوں نے مسافر کو تین دن اور تین راتوں تک اور مقيم کو ایک دن اور ایک رات تک کے لئے موزوں پر مسح کی اجازت دی ہے۔

84 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زَيْدٍ، قَالَ : آتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ، فَقَالَ : مَا جَاءَ بِكَ؟ قُلْتُ : ابْتِغَاءَ الْعِلْمِ، قَالَ : إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًا بِمَا يَطْلُبُ، قُلْتُ : إِنَّهُ حَاكَ فِي نَفْسِي الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ بَعْدَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ، وَكُنْتُ أَمْرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَيْتُكَ أَسْأَلُكَ : هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ شَيْئًا؟ قَالَ : نَعَمْ، كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا سَفَرًا أَوْ مُسَافِرِينَ أَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، لَكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ

✦✦ زربیان کرتے ہیں میں حضرت صفوان بن عسال المرادی رحمہ اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے دریافت کیا: تم

حدیث نمبر 83:

1178	کوئی امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العریزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
558	قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف دار الجمل بیروت 1098ء
182	نیشاپوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ”اصح“ شركة الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانیة 1981ء
82/1	الکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر ”مسند“ تحقیق: محی سامرائی محمود خلیل عالم الکتاب 1928ء
1325	تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
1328	القاری امام امیر ابن بلبان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“ مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
184/1	دارقطنی امام علی بن عمر ”السنن“ مکتبة المتنبی قاہرہ مصر
1728	بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبری“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
34/1	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان
75/2	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

کیوں آئے ہو؟ میں نے جواب دیا: علم کے حصول کے لئے انہوں نے فرمایا: فرشتے اپنے ”پر“ طالب علم کی طلب سے راضی ہو کر ان کے لئے بچھا دیتے ہیں۔ میں نے دریافت کیا: میرے ذہن میں موزوں پر مسح کرنے کے بارے میں کچھ الجھن ہے جو پاخانے یا پیشاب کے بعد کیا جاتا ہے۔ آپ نبی اکرم ﷺ کے اصحاب سے تعلق رکھتے ہیں، میں آپ کے پاس اس لیے آیا ہوں تاکہ آپ سے اس بارے میں دریافت کروں کہ آپ نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی اس بارے میں کچھ سنا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! نبی اکرم ﷺ ہمیں یہ ہدایت کرتے تھے: جب ہم سفر کی حالت میں ہوں تو اپنے موزوں کو تین دن اور تین راتوں تک نہ اتاریں البتہ جنابت کی صورت میں اتار دیں گے تاہم پاخانہ یا پیشاب یا نیند کی صورت میں نہیں اتاریں گے۔

اخرج الحديثين من كتاب الوضوء .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو ”کتاب الوضوء“ میں نقل کیا ہے۔

باب فی ابتداء التیمم و کیفیتہ

باب 38: تیمم کا آغاز اور اس کا طریقہ

85 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فَأَنْقَطَعَ عَقْدُ لِي، فَأَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَدِيثِ نَبِيِّهِ 84:

792	صنعانی، امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
881	حمیدی، امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر، ”المسند“، عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
1867	کوفی، امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ”المصنف“، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
237/4	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعة المیمیہ، مصر
226	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
2387	نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن من السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
83/1	حمیدی، امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر، ”المسند“، عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
132	بخاری، امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“، (رقم الحدیث من فتح الباری)
32/1	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
1027	حمیدی، امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر، ”المسند“، عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
1100	الفارسی، امام امیر ابن بلبان، ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
7349	طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن یوب، ”المعجم الکبیر“، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحديثة، موصل، عراق، (طبع ثانی)
19/61	دارقطنی، امام علی بن عمر، ”السنن“، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
27/6	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
34/1	شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان
75/2	شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

الْتِمَاسِهِ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ، فَزَلَّتْ آيَةُ التَّيَمُّمِ .

✦ ✦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک سفر میں شریک تھے میرا ہار گر گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے اس کی تلاش میں لوگوں کو ٹھہرا لیا وہاں پانی نہیں تھا تو تیمم سے متعلق آیت نازل ہوئی:

86 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ :

حدیث نمبر 85:

- 134 اسحٰی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء.
- 72 اسحٰی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد)، تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
- 302 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء.
- 880 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء.
- 165 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنٰی، قاہرہ، مصر.
- 57/6 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمیہ، مصر.
- 1584 الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر، "مسند"، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء.
- 752 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنٰی، قاہرہ، مصر.
- 334 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری).
- 317 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری).
- 163/1 نسائی، امام احمد بن حنبل، "السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء.
- 290 نسائی، امام احمد بن حنبل، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء.
- 261 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء.
- 238/1 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء.
- 1785 تہمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء.
- 1780 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسستہ الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء.
- 142/1 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ.
- 71/10 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء.

حدیث نمبر 86:

- 143 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنٰی، قاہرہ، مصر.
- 188/1 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق: وتر قیوم، دار الحدیث، قاہرہ، مصر.
- 118/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار، الحمدیہ، مصر.
- 13130 الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر، "مسند"، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء.
- 88/1 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ.
- 827 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء.
- 328/4 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمیہ، مصر.
- 5868 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء.

تَيَمَّنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَنَاقِبِ .

♦♦ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے نبی اکرم ﷺ کے (زمانے میں) کندھوں تک تیمم کیا۔

87 - أَخْبَرَنَا الشُّقَّةُ، عَنْ مُعَمَّرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمَارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ : كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَتَزَلَّتْ آيَةُ التَّيَمُّمِ، فَتَيَمَّمْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَنَاقِبِ .

♦♦ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک سفر میں شریک تھے۔ آیت تیمم نازل ہوئی تو ہم نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ کندھوں تک تیمم کیا۔

88 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي الْحُوَيْرِثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنِ ابْنِ الصِّمَّةِ، قَالَ : مَرَرْتُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ، فَتَمَسَّحَ بِجِدَارٍ ثُمَّ تَيَمَّمَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ .

♦♦ حضرت ابن صمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نبی اکرم ﷺ کے پاس سے گزرا۔ آپ پیشاب کر رہے تھے آپ نے دیوار پر ہاتھ پھیرا اور پھر اپنے چہرے اور کلائیوں پر تیمم کر لیا۔

89 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي الْحُوَيْرِثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنِ ابْنِ الصِّمَّةِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَيَمَّمَ فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ .

♦♦ ابن صمہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے تیمم کرتے ہوئے اپنے چہرے اور اپنے دونوں بازوؤں پر مسح کیا۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب اختلاف الحديث ' والخامس من كتاب الوضوء .
امام شافعی رحمہ اللہ نے ان چاروں روایات کو ”کتاب اختلاف الحديث“ میں نقل کیا ہے اور پانچویں روایت کو کتاب الوضوء میں نقل کیا ہے۔

باب التيمم في السفر القريب

باب 39: قريب کے سفر میں تیمم کرنا

90 - أَخْبَرَنَا بَنُ عَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّهُ أَقْبَلَ مِنَ الْجُرُفِ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْمَرْبِدِ تَيَمَّمَ فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَدِينَةَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ فَلَمْ يُعِدِ الصَّلَاةَ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَالْجُرُفُ قَرِيبٌ مِنَ الْمَدِينَةِ .

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے وہ ”جرف“ سے آ رہے تھے۔ جب وہ ”مربد“ پہنچے تو انہوں نے تیمم

حدیث نمبر 88:

کیا اپنے چہرے اور دونوں بازوؤں پر مسح کیا اور عصر کی نماز ادا کر لی پھر جب وہ مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تو سورج ابھی بلند تھا لیکن انہوں نے نماز دوبارہ نہیں پڑھی۔

امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں ”جرف“ مدینہ منورہ کے قریب ہے۔

91 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ تَيَمَّمَ بِمَرْبِدِ النَّعْمِ وَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَدِينَةَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ فَلَمْ يُعِدِ الصَّلَاةَ .

✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے انہوں نے ”مربد نعم“ کے مقام پر تیمم کر کے عصر کی نماز ادا کر لی پھر وہ مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تو سورج ابھی بلند تھا لیکن انہوں نے نماز دوبارہ نہیں پڑھی۔

اخرج الاول من كتاب الوضوء والثاني في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب الوضوء میں نقل کیا ہے اور دوسری کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔

باب فی تیمم الجنب

باب 40: جنبی شخص کا تیمم کرنا

92 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ

حدیث نمبر 90:

- 149 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء
- 64 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیۃ
- 818 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 1763 کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبوعۃ العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 144/1 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبوعۃ الانوار الحمد یہ مصر
- 188/1 دارقطنی امام علی بن عمر ”السنن“ مکتبۃ السنن قاہرہ مصر
- 287/1 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 188/1 نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم ”المستدرک“ مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
- 45/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 97/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 92:

- 434/4 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبوعۃ السیمیۃ مصر
- 749 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن ”السنن“ تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار الحسن قاہرہ 1966ء
- 344 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت مکتبۃ السنن قاہرہ مصر
- 682 نسائی امام احمد بن شعیب ”المجتبیٰ من السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 17/1 نسائی امام احمد بن شعیب ”المجتبیٰ من السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

الْحَصِينِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ رَجُلًا كَانَ جَنَابًا أَنْ يَتَيَّمَّمَ ثُمَّ يُصَلِّيَ، فَإِذَا وَجَدَ الْمَاءَ اغْتَسَلَ، يَغْنَى: وَذَكَرَ حَدِيثُ أَبِي ذَرٍّ: إِذَا وَجَدْتَ الْمَاءَ فَأَمْسَهُ جِلْدَكَ.

♦♦ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک جنبی شخص کو ہدایت کی کہ وہ تیمم کر کے نماز ادا کرے پھر وہ پانی پائے تو غسل کرے۔

اس کا مطلب یہ ہے انہوں نے حضرت ابو ذر سے منقول حدیث ذکر کی ہے۔

”جب تم پانی پاؤ تو اسے اپنی جلد پر ڈال لینا“۔

اخرجه من كتاب الوضوء .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الوضوء میں نقل کیا ہے۔

باب الغسل من الاحتلام

باب 41: احتلام کے بعد غسل کرنا

93 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: جَاءَتْ أُمُّ

بقية حاشية حديث نمبر 92:

- 310 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم ”المستدرک“ مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب، طبع بیروت
- 113 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ”الصحيح“ شركة الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانية 1981ء
- 178/1 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 45/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان
- 96/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء
- حدیث نمبر 93:
- 1094 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 298 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت مکتبہ المثنیٰ قاہرہ مصر
- 278 گوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 292/6 ہیثمی، امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المیمیة مصر
- 130 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 313 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت مکتبہ المثنیٰ قاہرہ مصر
- 600 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء
- 122 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 44/1 نسائی، امام احمد بن شعیب ”الاجلی من السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 6895 موصلی، امام ابو علی احمد بن علی بن شعیب ”المسند“، تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
- 2345 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ”الصحيح“ شركة الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانية 1981ء

سُلَیْمٌ امْرَأَةُ أَبِي طَلْحَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ، هَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ مِنْ غُسْلٍ إِذَا هِيَ اخْتَلَمَتْ؟ قَالَ: نَعَمْ، إِذَا رَأَتْ الْمَاءَ.

✦✦ سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا، سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتی ہیں ام سلمہ جو ابوطلمح کی اہلیہ ہیں وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کی: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! بے شک اللہ تعالیٰ حق بات سے حیا نہیں کرتا۔ اگر عورت کے احتلام ہو جائے تو کیا اس پر غسل لازم ہوگا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! جب وہ پانی دیکھ لے۔

94 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زُبَيْدِ بْنِ الصَّلْتِ أَنَّهُ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى الْجُرُفِ فَنَظَرْتُ، فَإِذَا هُوَ قَدْ اخْتَلَمَ وَصَلَّى وَلَمْ يَغْتَسِلْ، فَقَالَ: وَاللَّهِ مَا أَرَانِي إِلَّا قَدْ اخْتَلَمْتُ، وَمَا شَعَرْتُ وَصَلَّيْتُ وَمَا اغْتَسَلْتُ، قَالَ: فَاغْتَسَلْ وَغَسَلَ مَا رَأَى فِي ثَوْبِهِ وَنَضَحَ مَا لَمْ يَرِ وَأَذَّنَ وَأَقَامَ ثُمَّ صَلَّيْتُ بَعْدَ ارْتِفَاعِ الضُّحَى مُتَمَكِّنًا.

✦✦ حضرت زبید بن صلت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ہمراہ ”جرف“ گیا جب ان کی نظر پڑی تو انہوں نے دیکھا کہ انہیں تو احتلام ہو چکا اور انہوں نے غسل کیے بغیر نماز ادا کر لی ہوئی ہے۔ انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! میرا یہ خیال ہے کہ مجھے احتلام ہوا ہے لیکن مجھے پتہ نہیں چل سکا۔ میں نے نماز ادا کر لی ہے اور غسل بھی نہیں کیا۔ راوی کہتے ہیں پھر انہوں نے غسل کیا اور اپنے کپڑے پر جو چیز لگی ہوئی دیکھی تھی اسے دھویا اور اس پر پانی چھڑکا جو نظر نہیں آ رہا تھا۔ پھر اذان دی اقامت کہی۔ پھر چاشت کا وقت ہو جانے کے بعد آرام سے نماز ادا کی۔

اخرج الحديثين من كتاب الوضوء .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 93:

- 292/1 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، ”المسند“ مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان، 1986ء
- 1165 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“ موسسۃ الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء
- 1164 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
- 167/2 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ”المصنف“ المطبعة العریزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان، 1386ھ
- 37/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفۃ بیروت، لبنان
- 61/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 94:

- 122 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، ”الموطا“، برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
- 3644 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1978ء
- 52/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار المحمدیہ، مصر
- 33/2 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان، 1344ھ
- 37/1 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، ”المسند“، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الملتی، قاہرہ، مصر
- 82/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب الوضو میں نقل کیا ہے۔

باب وجوب الغسل اذا التقى الختانان

باب 42: شرمگاہ کے شرمگاہ سے ملنے سے غسل واجب ہوتا ہے

95 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَتَى عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا فَقَالَ لَقَدْ شَقَّ عَلَيَّ اخْتِلَافَ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَمْرٍ إِنِّي لَا عِظَمُ أَنْ أَسْتَقْبِلَكَ بِهِ فَقَالَتْ مَا هُوَ مَا كُنْتُ سَأَلًا عَنْهُ أُمَّكَ فَسَلْنِي عَنْهُ فَقَالَ لَهَا الرَّجُلُ يُصِيبُ أَهْلَهُ ثُمَّ يَكْسِلُ وَلَا يَنْزِلُ قَالَتْ إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ فَقَالَ أَبُو مُوسَى لَا أَسْأَلُ أَحَدًا بَعْدَكَ أَبَدًا

✦✦ سعید بن مسیب رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں حضرت ابو موسیٰ اشعری رحمہ اللہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بولے: ایک معاملے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کا اختلاف میرے لیے بڑی پریشانی کا باعث ہے اور مجھے اس کو آپ کے سامنے پیش کرنا بھی عجیب لگ رہا ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا: وہ کیا ہے؟ تم جو سوال اپنی والدہ سے کر سکتے ہو اس بارے میں مجھ سے دریافت کر لو۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری رحمہ اللہ نے ان سے کہا: ایک شخص اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرتا ہے پھر اس کے بعد وہ انزال کے بغیر فارغ ہو جاتا ہے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جب شرمگاہ شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری رحمہ اللہ نے فرمایا: آپ کے بعد اب میں کسی سے اس بارے میں سوال نہیں کروں گا۔

96 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حدیث نمبر 95:

115 115 احمی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
954 954 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
38/1 38/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
82/2 82/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 96:

349 349 احمی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
227 227 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "المسند" شركة الطباعة العربية رياض الطبعة الثانية 1981ء
288/1 288/1 الکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: محبی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء
355/1 355/1 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
163/1 163/1 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1344ھ
31/12 31/12 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
79/2 79/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

سَالَ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ الْيَقَاءِ الْخِتَانَيْنِ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا التَّقَى الْخِتَانَانِ، أَوْ مَسَّ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ.

✦✦ حضرت سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری رحمہ اللہ نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے شرمگاہوں کے مل جانے کے بارے میں دریافت کیا تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب شرمگاہیں مل جائیں تو (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) ایک شرمگاہ دوسری شرمگاہ کو چھو لے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

97- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَعَدَ بَيْنَ الشَّعْبِ الْأَرْبَعِ ثُمَّ الْزَقَ الْخِتَانِ بِالْخِتَانِ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ.

✦✦ سعید بن مسیب سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب آدمی عورت کے چار جوڑوں کے درمیان بیٹھ جائے اور شرمگاہ کو شرمگاہ کے ساتھ ملا دے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

98- أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، أَوْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: إِذَا التَّقَى الْخِتَانَانِ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ، قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: فَعَلْتُهُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاغْتَسَلْنَا.

حدیث نمبر 97:

393 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1978ء
929 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
47/8 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المیمیة، مصر
169 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
56/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
113 اسحق، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برولیہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد)، تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبة العلمیة
حدیث نمبر 98:

630 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
161/8 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المیمیة، مصر
698 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
108 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
6/1 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
4925 بحتانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
11/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
1181 حمیسی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
1172 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء

✦ ✦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب شرمگاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں اور نبی اکرم ﷺ ایسا کرتے تھے اور ہم دونوں غسل کر لیتے تھے۔

اخرج الاربعة الاحادیث من کتاب اختلاف الحدیث .
امام شافعی رحمہ اللہ نے ان چاروں روایات کو کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کیا ہے۔

باب منه

باب 43: بلا عنوان

99 - أَخْبَرَنَا غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ ثِقَاتِ أَهْلِ الْعِلْمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِذَا جَامَعَ أَحَدُنَا فَانْكَسَلَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَغْسِلُ مَا مَسَّ الْمَرْأَةَ مِنْهُ، وَلَيَتَوَضَّأُ، ثُمَّ لِيُصَلَّ .

✦ ✦ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ (ﷺ)! جب کوئی شخص صحبت کرے اور (انزال کے بغیر) فارغ ہو جائے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: عورت (کی شرمگاہ) کا جو (مواد) اسے لگا ہے اسے دھو لے اور وضو کر کے نماز ادا کر لے۔

100 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : لَيْسَ عَلَى مَنْ لَمْ يُنْزَلْ غُسْلٌ ثُمَّ نَزَعَ عَنْ ذَلِكَ أَبِي قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ .

✦ ✦ خارجہ بن زید اپنے والد کے حوالے سے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں وہ پہلے یہ فرمایا کرتے تھے کہ جس شخص کو انزال نہیں ہوتا اس پر غسل لازم نہیں ہوتا۔ بعد میں حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے اپنی وفات سے پہلے اس حدیث نمبر 99:

957 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
9935 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
293 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
346 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
286/1 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
حدیث نمبر 100:

116 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
960 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
949 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المکتبۃ، قاہرہ، مصر
57/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعہ الانوار، الحمدیہ، مصر

موقف سے رجوع کر لیا تھا۔

101 - أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ قَالَ بَعْضُهُمْ عَنْ أَبِي بَنِ كَعْبٍ وَوَقَفَهُ بَعْضُهُمْ عَلَى سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ : كَانَ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ فِي الْإِسْلَامِ ثُمَّ تَرَكَ ذَلِكَ بَعْدَ وَأَمَرُوا بِالْغُسْلِ إِذَا مَسَّ الْخِتَانُ الْخِتَانَ .

✦✦ حضرت سہل بن سعد ساعدی رحمہ اللہ بعض محدثین کے بیان کے مطابق حضرت ابی بن کعب رحمہ اللہ کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں اور بعض محدثین کے مطابق یہ حضرت سہل بن سعد رحمہ اللہ کا ہی بیان ہے کہ پانی کی وجہ سے پانی لازم ہونے کا حکم ابتدائے اسلام میں تھا اس کے بعد اسے ترک کر دیا گیا اور لوگوں کو یہ حکم دیا گیا کہ جب شرمگاہ شرمگاہ سے مل جائے تو وہ غسل کریں۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب اختلاف الحديث .
امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تینوں روایات کو کتاب اختلاف الحديث میں نقل کیا ہے۔

باب الغسل من مواراة البيت المشرك

باب 44: مشرک کی میت کو دفن کرنے کے بعد غسل کرنا

102 - قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : عَنْ عَمْرِو بْنِ الْهَيْثَمِ الثَّقِيِّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ نَاجِيَةَ بِنِ كَعْبٍ، عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، إِنَّ أَبِي قَدْ مَاتَ، قَالَ : اذْهَبْ فَوَارِهِ قُلْتُ : إِنَّهُ مَاتَ مُشْرِكًا، قَالَ : اذْهَبْ فَوَارِهِ فَوَارَيْتُهُ ثُمَّ أَتَيْتُهُ، قَالَ : اذْهَبْ فَاغْتَسِلْ .

حدیث نمبر 101:

- 11/5 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
- 765 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر
- 214 طیلانی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 699 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
- 225 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "صحیح"، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ 1981ء
- 57/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار المحمدیہ، مصر
- 1108 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
- 1179 الفاری، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء
- 538 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)
- 126/1 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 38/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 68/10 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

♦♦ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے عرض کی: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں میرے والد کا انتقال ہو گیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جاؤ اور انہیں دفن کر دو۔ میں نے عرض کی: وہ تو شرک کی حالت میں فوت ہوئے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جاؤ اور انہیں دفن کر دو۔ میں نے انہیں دفن کر دیا پھر میں جب آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا: جاؤ اور غسل کر لو۔

اخرجه من کتاب اختلاف علی وعبد اللہ مما لم یسمع الربیع من الشافعی رضی اللہ عنہ۔
امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے اختلاف کی کتاب میں نقل کیا ہے۔ ربیع نے اس روایت کو امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا ہے۔

باب فی کیفیۃ الغسل من الجنابة

باب 45: غسل جنابت کا طریقہ

103 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ، ثُمَّ تَوَضَّأَ كَمَا يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ يَدْخُلُ أَصَابِعَهُ فِي الْمَاءِ
حدیث نمبر 102:

- طیاسی، امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد، "المسند" دار المعرفة، بیروت لبنان
120
صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
9936
کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
11155
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
97/1
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
2123
بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
304/1
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
42/1
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
393/8
حدیث نمبر 103:
اکمی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایت: یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
109
بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
248
نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
134/1
بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
246
تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
1193
الفاری، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
1196
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
40/1
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
86/8

فَيَخْلُلُ بِهَا أُصُولَ شَعْرِهِ، ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ غُرَفٍ بِيَدَيْهِ، ثُمَّ يُفِيضُ الْمَاءَ عَلَى جِلْدِهِ كُلِّهِ .

✦ ✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ جب غسل جنابت کرتے تھے تو سب سے پہلے دونوں ہاتھ دھوتے تھے پھر وضو کرتے تھے جیسے آپ نماز کے لئے وضو کرتے تھے پھر اپنی انگلیاں پانی میں داخل کرتے تھے اور ان کے ذریعے بالوں کی جڑوں کا خلال کرتے تھے پھر آپ اپنے سر پر دونوں ہاتھوں کی مدد سے تین مرتبہ پانی بہا لیتے تھے۔ پھر اپنے پورے جسم پر پانی بہا لیتے تھے۔

104 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَأَ فغَسَلَ يَدَيْهِ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَهُمَا فِي الْإِنَاءِ، ثُمَّ يَغْسِلُ فَرْجَهُ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وَضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ يُشْرِبُ شَعْرَهُ الْمَاءَ، ثُمَّ يَحْشِي عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَثِيَّاتٍ .

✦ ✦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ جب غسل جنابت کا ارادہ کرتے تو سب سے پہلے دونوں ہاتھ دھوتے

حدیث نمبر 104:

- 163 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتن، قاہرہ، مصر
- 104 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء
- 135/1 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء
- 997 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت 1970ء
- 5685 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیز، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ
- 580 مروزی، امام اسحاق بن ابراہیم، "المسند"، مکتبۃ الایمان، مدینہ منورہ، طبع اول 1412ھ-1991ء
- 52/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء
- 754 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ 1966ء
- 262 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 316 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 242 جستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 4439 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
- 242 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شرکت الطباعة العربیہ، ریاض، الطبعة الثانیہ 1981ء
- 208/1 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1986ء
- 8619 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الاوسط"، تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف، ریاض، سعودی عربیہ، (طبع اول)
- 813 دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ الممتن، قاہرہ، مصر
- 172/1 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ
- 1747 طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دار المعرفہ، بیروت، لبنان
- 40/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفہ، بیروت، لبنان
- 87/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

تھے انہیں برتن میں داخل کرنے سے پہلے پھر اپنی شرمگاہ کو دھوتے تھے پھر نماز کے وضو کی طرح وضو کرتے تھے۔ پھر اپنے بالوں کو گیلیا کرتے تھے۔ پھر اپنے سر پر تین مرتبہ دونوں لب (بھر کر) پانی ڈال لیتے تھے۔

105 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْرِفُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا وَهُوَ جُنُبٌ .

♦♦ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کے حوالے سے نقل کرتے ہیں:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ اپنے سر پر تین مرتبہ دونوں لب بھر کر پانی کے بہایا کرتے تھے جب آپ جنابت کی حالت میں ہوتے تھے (یعنی جب غسل جنابت کرتے تھے)

106 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ أُمِّ

حدیث نمبر 105:

- 232/1 اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
- 176/1 بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 1264 طرابلسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 292/3 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر
- 252 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 329 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 127/1 نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 233 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1346 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 243 نیشاپوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شركة الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانیة 1981ء
- 41/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 87/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
- 176/1 بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

حدیث نمبر 106:

- 1046 صنعانی امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 294 حمیدی امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبة المتنبي قاہرہ مصر
- 5792 کوئی امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 289/6 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر
- 30 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 251 نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 3603 نیشاپوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شركة الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانیة 1981ء
- 1035 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء

سَلَمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَتْ : سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَمْرَأَةٌ أَشَدُّ ضَفَرَ رَأْسِي، أَفَأَنْقُضُهُ لِفُغْسِلِ الْجَنَابَةِ؟ قَالَ : لَا، إِنَّمَا يَكْفِيكَ أَنْ تَحْنِي عَلَيْهِ ثَلَاثَ حَثَايَ مِنْ مَاءٍ ثُمَّ تُفِيضِينَ عَلَيْكَ الْمَاءَ فَتَطْهَرِينَ، أَوْ قَالَ : فَإِذَا أَنْتِ قَدْ طَهَرْتِ .

♦♦ سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا میں نے عرض کی: یا رسول اللہ (ﷺ)! میں نے اپنی مینڈھیاں باندھی ہوئی ہیں کیا میں غسل جنابت کے لئے انہیں کھول دیا کروں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہیں تمہارے لئے اتنا کافی ہے کہ تم تین لپ ان پر بہا دیا کرو۔ پھر اپنے جسم پر بہاؤ تو تم پاک ہو جاؤ گی۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الوضوء .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان چاروں روایات کو ”کتاب الوضوء“ میں نقل کیا ہے۔

باب في الغسل من الحيض

باب 46: حيض کے بعد غسل کرنا

107 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَجَبِيِّ، عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ : جَاءَتِ أَمْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْمَحِيضِ، فَقَالَ : خُذِي فِرْصَةً مِنْ مِسْكِ فَتَطْهَرِي بِهَا، فَقَالَتْ : كَيْفَ أَتَطْهَرُ بِهَا؟ قَالَ : تَطْهَرِي بِهَا، قَالَتْ : كَيْفَ أَتَطْهَرُ بِهَا؟ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : سُبْحَانَ اللَّهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ، وَاسْتَرَبْ بِثَوْبِهِ : تَطْهَرِي بِهَا، فَاجْتَذِبْتُهَا وَعَرَفْتُ

بقية حاشية حديث نمبر 106

- نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن من السنن“ دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، ”المسند“، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
- نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، ”الصحيح“، شركة الطباعة العربية، ریاض، الطبعة الثانیة، 1981ء
- اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، ”المسند“، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
- تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- الفارسی، امام امیر ابن بلبان، ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“، موسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
- دارقطنی، امام علی بن عمر، ”السنن“، مکتبة المتنبی، قاہرہ، مصر
- بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، ”السنن“، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
- بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

الَّذِي أَرَادَ، فَقُلْتُ لَهَا: تَتَّبِعِي بِهَا آثَارَ الدَّمِ، يَعْنِي: الْفَرْجَ

♦ ♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک خاتون نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ سے حیض کے بعد پاکیزگی کے بارے میں دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا: مشک میں بسا ہوا روئی کا ایک ٹکڑا لیا اور اس کے ذریعے پاکیزگی حاصل کرو۔ اس خاتون نے دریافت کیا: میں اس کے ذریعے کیسے پاکیزگی حاصل کروں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اس کے ذریعے پاکیزگی حاصل کرو۔ اس نے دریافت کیا: میں اس کے ذریعے کیسے پاکیزگی حاصل کروں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سبحان اللہ! سبحان اللہ! آپ نے اپنے چہرہ مبارک کو اپنی چادر کے ذریعے ڈھانپ لیا اور فرمایا: اس کے ذریعے پاکیزگی حاصل کرو۔ (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) میں نے اس عورت کو اپنی طرف کھینچا اور اسے سمجھایا جو نبی اکرم ﷺ کی مراد تھی۔ میں نے اس سے کہا: تم اس کے ذریعے خون کے نشانات صاف کرو یعنی شرمگاہ کو صاف کرو۔

اخرجه من كتاب الوضوء .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الوضوء میں نقل کیا ہے۔

باب في المستحاضة وميقات حيضها

باب 47: مستحاضہ عورت اور اس کے حیض کی مدت

108 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تُهْرَاقُ الدَّمَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَفْتَتْ لَهَا أُمُّ سَلَمَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لِنَسْطُرَ عِدَّةَ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُ مِنْ الشَّهْرِ قَبْلَ أَنْ يُصِيبَهَا الَّذِي

حدیث نمبر 107:

- 317/1 اسرا ئینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1966ء
- 167 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
- 122/6 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 314 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 332 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 135/1 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
- 248 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 7233 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شیبہ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 1196 حمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 1200 الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسہ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 45/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
- 95/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

أَصَابَهَا، فَلْتَرْكِ الصَّلَاةِ قَدَرُ ذَلِكَ مِنَ الشَّهْرِ، فَإِذَا خَلَفْتَ ذَلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ ثُمَّ لَتَسْتَفِرْ بِثَوْبٍ ثُمَّ لَتُصَلِّ .

♦♦ سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک خاتون کا خون بکثرت جاری رہتا تھا۔ یہ نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس کی بات ہے۔ سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے اس خاتون کے بارے میں نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: اسے چاہئے کہ وہ ان مخصوص ایام کی تعداد تک انتظار کرے اسے یہ صورتحال لاحق ہونے سے پہلے جن میں سے ہر مہینے حیض آیا کرتا تھا۔ پھر وہ نماز پڑھنا ترک کر دے ہر مہینے اس تعداد کے حساب سے۔ پھر جب وہ مدت گزر جائے تو غسل کرے پھر اس کے بعد وہ کپڑے کے ذریعے اپنی شرمگاہ کو باندھ لے پھر نماز ادا کرے۔

109 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: قَالَتْ فَاطِمَةُ

حدیث نمبر 108:

- 158 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 82 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولیہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 1182 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1978ء
- 293/6 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر
- 274 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الممتنعی قاہرہ مصر
- 623 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 18/1 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 8214 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 287/1 دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ الممتنعی قاہرہ مصر
- 788 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
- 63/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 134/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 109:

- 157 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 1185 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1978ء
- 3198 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الممتنعی قاہرہ مصر
- 1384 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1926ء
- 42/6 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر
- 788 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 228 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 333 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 282 جستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اصف "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 621 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء

بِنتِ أَبِي حُبَيْشٍ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَا أَطْهَرُ، أَفَادَعُ الصَّلَاةَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ، وَلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةَ فَاتْرُكِي الصَّلَاةَ، فَإِذَا ذَهَبَ قَدْرُهَا فَاغْسِلِي عَنْكَ الدَّمَ وَصَلِّي.

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں، فاطمہ بنت ابوحبیش رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں عرض کی، میں پاک نہیں ہوتی (یعنی مواد نکلتا رہتا ہے) کیا میں نماز پڑھنا ترک کر دوں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ ایک رگ (کا مواد) ہے یہ حیض نہیں ہے جب حیض آئے تو تم نماز پڑھنا ترک کر دو۔ جب وہ مخصوص مدت گزر جائے تو تم خون دھو کر نماز پڑھنا شروع کر دو۔

110 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَقِيلٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 109:

- 125 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء
- 22/1 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء
- 217 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 7499 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
- 319/1 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1966ء
- 102/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار للمحمدیہ، مصر
- 1347 تہمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء
- 1350 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول 1988ء
- 206 دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ المتنسی، قاہرہ، مصر
- 60/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 132/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء
- حدیث نمبر 110:

- 1174 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت 1970ء
- 318/6 غیث پوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "اصح"، شركة الطباعة العربیة ریاض، الطبعة الثانیة 1981ء
- 287 بجعلانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اھعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 622 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت 1998ء
- 797 بخاری، امام محمد بن اسماعیل، "الادب المفرد"، مطبعة مصطفى البابي الحلبي، قاہرہ، طبع رابع 1955ء
- 128 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء
- 124/1 دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ المتنسی، قاہرہ، مصر
- 172/1 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع اصح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1338/1 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ
- 68/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 132/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

طَلْحَةَ، عَنْ عَمِّهِ عُمَرَانَ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أُمِّهِ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ، قَالَتْ: كُنْتُ أُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَبِيرَةً شَدِيدَةً، فَجِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْتَفْتِيهِ، فَوَجَدْتُهُ فِي بَيْتِ أُخْتِي زَيْنَبَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً، وَإِنَّهُ لَحَيْثُ مَا مِنْهُ بُدٌّ، وَإِنِّي لَا أَسْتَحِي مِنْهُ، قَالَ: فَمَا هُوَ يَا هَتَاهُ؟ قَالَتْ: إِنِّي أَمْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَبِيرَةً شَدِيدَةً، فَمَا تَرَى فِيهَا؟ فَقَدْ مَنَعَنِي الصَّلَاةَ وَالصَّوْمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي أَنْعْتُ لَكَ الْكُرْسُفَ، فَإِنَّهُ يُذْهِبُ الدَّمَ، قَالَتْ: هُوَ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَتَلْجِمِي، قَالَتْ: هُوَ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ، قَالَ: فَاتَّخِذِي ثَوْبًا، قَالَتْ: هُوَ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ، إِنَّمَا أَتُجُّ ثَجًّا، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَأْمُرُ بِأَمْرَيْنِ إِلَيْهِمَا فَعَلْتِ أَجْزَاكَ مِنَ الْآخِرِ، فَإِنْ قَوَيْتِ عَلَيْهِمَا فَأَنْتِ أَعْلَمُ، قَالَ لَهَا: إِنَّمَا هِيَ رَكْعَةٌ مِنْ رَكْعَاتِ الشَّيْطَانِ، فَتَحْيِضِي سِتَّةَ أَوْ سَبْعَةَ أَيَّامٍ فِي عِلْمِ اللَّهِ ثُمَّ اغْتَسِلِي حَتَّى إِذَا رَأَيْتِ أَنَّكَ قَدْ طَهُرْتَ وَاسْتَيْقَنْتِ فَصَلِّي أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً وَأَيَّامَهَا، أَوْ ثَلَاثًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً وَأَيَّامَهَا وَصُومِي، فَإِنَّهُ يُجْزِئُكَ، وَكَذَلِكَ أَفْعَلِي فِي كُلِّ شَهْرٍ كَمَا تَحِيضُ النِّسَاءُ وَكَمَا يَطْهُرْنَ مِيقَاتِ حَيْضِهِنَّ وَطَهْرِهِنَّ

✦✦ سیدہ حمہ بنت جحش رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں مجھے بکثرت استحاضہ کی شکایت رہتی تھی۔ میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی تاکہ آپ سے اس بارے میں دریافت کروں میں نے آپ کو اپنی بہن سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کے ہاں پایا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ (ﷺ)! مجھے آپ سے ایک کام ہے اور یہ ایک ایسا کام ہے جس کے بغیر کوئی چارہ بھی نہیں ہے اور مجھے اس سے شرم بھی آرہی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے خاتون کیا ہوا ہے؟ انہوں نے عرض کی مجھے استحاضہ کی شکایت بہت زیادہ رہتی ہے۔ آپ کی اس بارے میں کیا رائے ہے اس وجہ سے مجھ سے نماز نہیں پڑھی جاتی۔ روزہ نہیں رکھا جاتا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے لئے یہ تجویز کروں گا کہ تم کوئی روئی رکھ لو۔ وہ خون کو روک دے گی۔ اس نے عرض کی: خون اس سے زیادہ ہوتا ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پھر تم اسے اچھی طرح باندھ لو اس نے عرض کی وہ اس سے بھی زیادہ ہوتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پھر تم کوئی کپڑا باندھ لو اس نے عرض کی وہ اس سے بھی زیادہ ہوتا ہے مسلسل بہتا رہتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پھر میں تمہیں دو کاموں کی ہدایت کرتا ہوں۔ ان میں سے جو بھی تم کر لو گی دوسرے کی جگہ وہ تمہارے لئے کافی ہوگا اور اگر تم دونوں کر سکو تو تمہیں زیادہ پتہ ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا: یہ شیطان کا ایک ٹھونگا ہے۔ تم چھ دن یا سات دن جو اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے حیض کے عالم میں بسر کرو۔ پھر غسل کر لو پھر جب تم دیکھو کہ تم پاک ہو چکی ہو تو صفائی کرنے کے بعد چوبیس دن تک نماز ادا کرتی رہو یا 23 دن تک اور روزے رکھتی رہو۔ تمہارے لیے یہ جائز ہوگا۔ اپنے حیض اور طہر کے مخصوص مدت کے حساب سے۔ اسی طرح تم ہر مہینے میں کرو جیسا کہ خواتین کو حیض آتا ہے اور وہ پاک ہو جاتی ہیں۔

111 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ أَمْرَأَةً كَانَتْ تُهْرَاقُ الدَّمَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَتْ لَهَا أُمُّ سَلَمَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَتَنْظُرَنَّ عَدَدَ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُ مِنْ الشَّهْرِ قَبْلَ أَنْ يُصِيبَهَا

الَّذِي أَصَابَهَا، فَلَتَرُكَ الصَّلَاةَ قَدَرَ ذَلِكَ مِنَ الشَّهْرِ، فَإِذَا خَلَفْتَ ذَلِكَ فَلَتَغْتَسِلْ وَلَتَسْتَفِرْ بِثَوْبٍ ثُمَّ لَتُصَلِّ .

♦♦ سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک خاتون کا خون بکثرت جاری رہتا تھا۔ یہ نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس کی بات ہے۔ سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے اس بارے میں نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: اس سے پہلے اسے ہر مہینے میں جتنا حیض آتا تھا وہ اس حساب سے مخصوص دن تک انتظار کرتی رہے گی۔ اسے یہ بیماری لاحق ہونے سے پہلے جو ہوتا تھا پھر وہ ہر مہینے میں اتنی ہی مقدار میں نماز ترک کیے رکھے گی۔ جب وہ مدت گزر جائے گی وہ غسل کرنے کے بعد کپڑا باندھ لے گی اور نماز پڑھنا شروع کر دے گی۔

112 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ : أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ اسْتَحِيضَتْ سَبْعَ سِنِينَ، فَسَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : إِنَّمَا هُوَ عَرَقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ، وَأَمَرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ وَتُصَلِّيَ، فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ، وَتَجْلِسُ فِي الْمِرْكَنِ فَيَعْلُو الدَّمَ .

♦♦ سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں سیدہ اُم حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کو سات برس تک استحاضہ کی شکایت رہی۔ انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: یہ ایک رگ (کا مواد ہے) حیض نہیں ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں ہدایت کی کہ وہ غسل کر کے نماز ادا کر لیں تو وہ ہر نماز کے لئے غسل کیا کرتی تھیں۔ وہ اگر ٹب میں بیٹھ جایا کرتی تھیں تو خون (پانی پر غالب آ جاتا تھا)۔

حدیث نمبر 112:

99/1	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
1164	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت 1970ء
1160	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
128/6	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
3788	دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن قاہرہ 1966ء
344	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: خواد عبد الباقی، دار الحدیث قاہرہ مصر
128/1	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
211	نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء
4405	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
320/1	اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
1348	تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
1351	الفاری، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء
349/1	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
82/1	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
138/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

اخرج الاول فی کتاب اختلاف مالک والشافعی والی اخر الخامس من کتاب ذکر اللہ علی غیر

وضوء ۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے اور اگلی تمام روایات کو بے وضو حالت میں اللہ کا ذکر کرنے سے متعلق کتاب میں نقل کیا ہے۔

باب فی اقل المحیض واكثرہ

باب 48: حیض کی کم از کم مدت اور زیادہ سے زیادہ مدت

113 - أَخْبَرَنِي ابْنُ عُليَّةَ، عَنِ الْجَلْدِ بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ

قَالَ: قُرءُ الْمَرْأَةِ أَوْ قُرءُ حَيْضِ الْمَرْأَةِ ثَلَاثٌ أَوْ أَرْبَعٌ حَتَّى انْتَهَى إِلَى عَشْرَةٍ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: قَالَ ابْنُ عُليَّةَ: الْجَلْدُ أَعْرَابِيٌّ لَا يَعْرِفُ الْحَدِيثَ

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں عورت کا ”قرء“ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) عورت کے

حیض کا ”قرء“ تین یا چار دن سے لے کر دس دن تک ہوتا ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں ابن علیہ فرماتے ہیں: اس روایت کے راوی ”جلد“ ایک دیہاتی آدمی ہے انہیں ”علم حدیث“ کا

پتہ نہیں ہے۔

اخرجه من کتاب ذکر اللہ علی غیر وضوء ۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو بے وضو حالت میں اللہ کا ذکر کرنے سے متعلق کتاب میں ذکر کیا ہے۔

باب فی الحائض لا تطوف بالبيت ولا تصلي حتى تطهر

باب 49: حیض والی عورت بیت اللہ کا طواف نہیں کر سکتی اور

نماز ادا نہیں کر سکتی جب تک وہ پاک نہیں ہو جاتی

114 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، وَذَكَرَتْ

إِحْرَامَهَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا حَاضَتْ فَأَمَرَهَا أَنْ تَقْضِيَ مَا يَقْضِي الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفَ

بِالْبَيْتِ وَلَا تُصَلِّيَ حَتَّى تَطْهَرَ .

حدیث نمبر 113:

289/1

64/1

141/2

دارقطنی امام علی بن عمر ”السنن“ مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

✦✦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ اپنے احرام کا ذکر کرتے ہوئے بتایا: پھر یہ کہ انہیں حیض آ گیا نبی اکرم ﷺ نے انہیں ہدایت کی کہ وہ تمام افعال ادا کریں جو حاجی ادا کرتے ہیں البتہ وہ بیت اللہ کا طواف نہیں کر سکتیں اور نماز ادا نہیں کر سکتیں جب تک وہ پاک نہیں ہو جاتیں۔

115 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قَدِمْتُ مَكَّةَ وَأَنَا حَائِضٌ، وَلَمْ أَطْفِ بِالْبَيْتِ، وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، فَشَكَّوْتُ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَ: أَفْعَلِي مَا يَفْعَلُ الْحَاجُّ، غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ حَتَّى تَطْهُرِي.

✦✦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں مکہ آئی میں حیض کی حالت میں تھی۔ میں نے بیت اللہ کا طواف نہیں کیا۔ صفا اور مروہ کا چکر نہیں لگایا۔ انہوں نے اس بات کی شکایت نبی اکرم ﷺ سے کی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم وہ تمام کام کرو جو حاجی کرتے ہیں البتہ تم بیت اللہ کا طواف اس وقت تک نہ کرنا جب تک پاک نہیں ہو جاتی۔

اخرج الاول من كتاب الرسالة، والثاني من كتاب ذكر الله تعالى على غير وضوء وهو اول حديث فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے اور دوسری روایت کو بے وضو حالت میں اللہ کا ذکر کرنے سے متعلق کتاب میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود سب سے پہلی حدیث ہے۔

حدیث نمبر 114:

- 1229 احی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 465 احی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 1853 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
- 1560 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 3838 ترمذی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 3835 الفاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 88/5 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1344ھ

کِتَابُ الصَّلَاةِ

نماز کا بیان

باب باب فرض الصلوة و کبیته

باب ۱: نماز کی فرضیت اور اس کی تعداد

116 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ عَمِّهِ أَبِي سُهَيْلٍ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ يَسْأَلُ عَنِ الْإِسْلَامِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ، فَقَالَ: هَلْ عَلَى غَيْرُهَا؟ قَالَ: لَا، إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ.

♦ ♦ حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے آپ سے

اسلام کے بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: روزانہ پانچ نمازیں ادا کرنا ہے۔ اس نے دریافت کیا: کیا اس کے علاوہ اور کوئی ادائیگی بھی مجھ پر لازم ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہیں! البتہ اگر تم نفل ادا کرنا چاہو (تو یہ بہتر ہوگا)۔

حدیث نمبر 116:

- 485 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء
- 162/1 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسیعیہ مصر
- 1586 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار الحاسن قاہرہ 1966ء
- 46 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 111 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 381 سجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 228/1 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
- 319 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 386 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شركة الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانیة 1981ء
- 417 اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
- 821 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
- 1720 حمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1998ء
- 1724 الفاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
- 68/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 150/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

117 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَمِّهِ أَبِي سُهَيْلٍ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ، يَقُولُ : جَاءَ أَعْرَابِيٌّ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ ثَائِرُ الرَّأْسِ يُسْمَعُ دَوِيُّ صَوْتِهِ وَلَا يُفْقَهُ مَا يَقُولُ حَتَّى دَنَا، فَإِذَا هُوَ يَسْأَلُ عَنِ الْإِسْلَامِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ، قَالَ : هَلْ عَلَى غَيْرِهَا؟ قَالَ : لَا، إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ، وَذَكَرَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِيَامَ شَهْرِ رَمَضَانَ، فَقَالَ : هَلْ عَلَى غَيْرِهِ؟ قَالَ : لَا، إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ، فَادْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُولُ : وَاللَّهِ لَا أَزِيدُ عَلَى هَذَا وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَفْلَحَ إِنْ صَدَقَ .

✦ حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ”نجد“ سے تعلق رکھنے والا بکھرے ہوئے بالوں کا مالک ایک دیہاتی آیا۔ اس کی آواز بھنبھناہٹ محسوس ہو رہی تھی لیکن یہ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔ جب وہ قریب ہوا تو وہ اسلام کے بارے میں دریافت کر رہا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: دن اور رات میں پانچ نمازیں ہیں۔ اس نے دریافت کیا: کیا اس کے علاوہ کوئی اور ادائیگی بھی لازم ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہیں! اگر تم نفل ادا کرنا چاہو (تو یہ بہتر ہوگا)۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے اس کے سامنے رمضان کے روزوں کا تذکرہ کیا تو اس نے دریافت کیا: کیا اس کے علاوہ مجھ پر اور روزے رکھنا بھی لازم ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہیں اگر تم نفل رکھنا چاہو تو یہ بہتر ہے۔ پھر وہ شخص چلا گیا اور وہ یہ کہہ رہا تھا اللہ کی قسم! میں اس میں کوئی اضافہ نہیں کروں گا اور کوئی کمی نہیں کروں گا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر یہ ٹھیک کہہ رہا ہے تو یہ کامیاب ہو گیا۔

اخرج الاول من كتاب استقبال القبلة؛ والثاني من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو استقبال قبلہ سے متعلق کتاب میں روایت کیا ہے اور دوسری روایت کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب تعیین اوقات الصلوٰۃ

باب 2: نماز کے اوقات کا تعیین

118 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيِّ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : أَمْنِي جَبْرِيلُ عِنْدَ بَابِ الْبَيْتِ مَرَّتَيْنِ، فَصَلَّى الظُّهْرَ حِينَ كَانَ الْفَيْءُ مِثْلَ الشَّرَاكِ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ كُلُّ شَيْءٍ بِقَدْرِ ظِلِّهِ، وَصَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ أَفْطَرَ الصَّائِمُ، ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ، ثُمَّ صَلَّى الصُّبْحَ حِينَ حُرِمَ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ عَلَى الصَّائِمِ، ثُمَّ صَلَّى الْمَرَّةَ الْآخَرَى الظُّهْرَ حِينَ كَانَ كُلُّ شَيْءٍ قَدْرَ ظِلِّهِ قَدْرَ الْعَصْرِ بِالْأَمْسِ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلِيهِ، ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ بِقَدْرِ الْوَقْتِ الْأَوَّلِ لَمْ يُؤَخَّرْهَا، ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ، ثُمَّ صَلَّى الصُّبْحَ حِينَ أَسْفَرَ،

ثُمَّ التَفَتَ فَقَالَ : يَا مُحَمَّدُ، هَذَا وَقْتُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِكَ، وَالْوَقْتُ فِيمَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَبِهَذَا نَأْخُذُ، وَهَذِهِ الْمَوَاقِيتُ فِي الْحَضَرِ

✦ ✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جبرائیل علیہ السلام نے مجھے بیت اللہ کے پاس دو مرتبہ نماز پڑھائی۔ انہوں نے ظہر کی نماز اس وقت پڑھائی۔ جب ہر چیز کا سایہ جوتے کے تسمے کی مانند ہو چکا تھا پھر عصر اس وقت ادا کی جب ہر چیز کا سایہ اس کے ایک مثل کی مانند ہو چکا تھا۔ پھر انہوں نے مغرب کی نماز اس وقت پڑھائی جب روزہ دار روزہ کھول لیتا ہے اور عشاء کی نماز اس وقت پڑھائی جب شفق غروب ہو چکی تھی اور صبح کی نماز اس وقت پڑھائی جب روزہ دار کے اوپر کھانا پینا حرام ہو جاتا ہے۔ پھر دوسری مرتبہ ظہر کی نماز اس وقت پڑھائی۔ جب ہر چیز کا سایہ اس کے ایک مثل ہو جاتا ہے۔ جب پہلے دن عصر کی نماز کا وقت تھا اور پھر عصر کی نماز اس وقت پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ اس کے دو مثل ہو جاتا ہے۔ پھر مغرب کی نماز اس وقت پڑھائی جب پہلے دن ادا کی تھی اس میں کوئی تاخیر نہیں کی۔ پھر عشاء کی نماز اس وقت پڑھائی جب ایک تہائی رات گزر چکی تھی اور صبح کی نماز اس وقت پڑھائی جب روشنی ہو چکی تھی پھر انہوں نے میری طرف منہ کیا اور بولے: اے حضرت محمد! یہ آپ سے پہلے کے انبیاء کا وقت ہے اور (آپ کی امت کے لئے) دونوں اوقات کا درمیانی وقت ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں ہم اس حدیث پر عمل کرتے ہیں اور ”حضر“ کے دوران نمازوں کے یہی اوقات ہیں۔

حدیث نمبر 118:

- 2028 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 3320 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 333/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعة المیمنیہ، مصر
- 703 الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر ”مسند“، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء
- 383 بختانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 2750 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، ”المسند“، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
- 325 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ”الصحيح“، شركة الطباعة العربیة، ریاض، الطبعة الثانية، 1981ء
- 146/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، الحمدیہ، مصر
- 10752 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ”المعجم الکبیر“، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء، الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)
- 258/1 دارقطنی، امام علی بن عمر، ”السنن“، مکتبة المتنبی، قاہرہ، مصر
- 193/1 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 384/1 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبری“، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 17/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 158/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ: أَخْبَرَنِيهِ بِشِيرِ بْنِ أَبِي مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

♦♦ زہری بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے نماز کو تاخیر سے ادا کیا تو حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: حضرت جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے انہوں نے مجھے نماز پڑھائی میں نے ان کے ساتھ نماز ادا کی۔ پھر وہ نازل ہوئے انہوں نے مجھے نماز پڑھائی۔ میں نے ان کے ساتھ نماز ادا کی۔ پھر وہ نازل ہوئے انہوں نے مجھے نماز پڑھائی۔ میں نے ان کے ساتھ نماز ادا کی۔ پھر وہ نازل ہوئے انہوں نے مجھے نماز پڑھائی۔ میں نے ان کے ساتھ نماز ادا کی۔

حدیث نمبر 119:

1	نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
244	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
451	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ امتنی، قاہرہ، مصر
3227	کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
127/2	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المیمنیہ، مصر
1189	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
331	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
610	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
394	بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
668	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
245/1	نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
1483	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
352	نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شركة الطباعة العربیة، ریاض، الطبعة الثانیة، 1981ء
342/1	اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
1445	تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
1448	الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
711/17	طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء، الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)
258/1	دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ امتنی، قاہرہ، مصر
71/1	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
11/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

نماز ادا کی۔ (راوی کہتے ہیں) یہاں تک کہ انہوں نے پانچ نمازوں کی گنتی کروادی۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ نے فرمایا: اے عروہ! اللہ سے ڈرو اور جائزہ لو تم کیا کہہ رہے ہو؟ عروہ نے ان سے کہا: مجھے حضرت بشیر بن ابوسعود نے اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ روایت سنائی ہے۔

اخرج الحديث من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب صلوٰۃ الصبح فی الغلس

باب 3: صبح کی نماز اندھیرے میں ادا کرنا

120 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ النِّسَاءُ مُتَلَفِعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ، مَا يُعْرِفْنَ مِنَ الْغَلَسِ .

✦✦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز ادا کر لیتے تھے۔ پھر خواتین اپنے چادریں لپیٹ کر واپس چلی جایا کرتی تھیں اور اندھیرے کی وجہ سے انہیں پہچانا نہیں جاسکتا تھا۔

121 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كُنَّ نِسَاءً مِّنْ

حدیث نمبر 120:

23/6 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
867 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
645 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
43 جستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
153 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
27/1 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
74/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
165/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
حدیث نمبر 121:

1459 طیارسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
174 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
3233 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
33/6 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
1218 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
372 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

الْمُؤْمِنَاتِ يُصَلِّينَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُنَّ مُتَلَفِعَاتٌ بِمُرُوطِهِنَّ ثُمَّ يَرْجِعْنَ إِلَى أَهْلِهِنَّ مَا يَعْرِفُهُنَّ أَحَدٌ مِنَ الْغُلَسِ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، مومن خواتین نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں نماز ادا کرتی تھیں وہ اپنی چادریں لپیٹ کر اپنے گھر واپس چلی جاتی تھیں اور کوئی بھی شخص اندھیرے کی وجہ سے انہیں پہچان نہیں سکتا تھا۔

122 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصُّبْحَ فَتَنْصَرِفُ النِّسَاءُ مُتَلَفِعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ مَا يَعْرِفْنَ مِنَ الْغُلَسِ .

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم ﷺ صبح کی نماز ادا کر لیتے تھے پھر خواتین اپنی چادریں لپیٹ کر واپس چلی جاتی تھیں اور اندھیرے کی وجہ سے انہیں پہچانا نہیں جاتا تھا۔

123 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، مِثْلَهُ .

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے۔

124 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ شَيْبِ بْنِ عُرْقَدَةَ، عَنْ حَبَّانِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ : أَتَيْتُ عَلِيًّا وَهُوَ يَعْسِكُرُ بِدَيْرِ أَبِي مُوسَى فَوَجَدْتُهُ يُطْعَمُ فَقَالَ إِذْنُ فَكُلْ قُلْتُ إِنِّي أُرِيدُ الصَّوْمَ قَالَ وَأَنَا أُرِيدُهُ فَذَنُوتُ فَأَكَلْتُ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ يَا ابْنَ التَّيَّاحِ أَقِمِ الصَّلَاةَ

♦♦ حبان بن حارث کا یہ بیان کرتے ہیں، میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ وہ اس وقت حضرت ابو موسیٰ اشعری کے ہاں تھے، میں نے انہیں کھانا کھاتے ہوئے پایا۔ انہوں نے فرمایا: آگے ہو جاؤ اور کھاؤ۔ میں نے عرض کی: میں آج روزہ رکھنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ انہوں نے فرمایا: میرا بھی یہی ارادہ تھا۔ میں قریب ہوا اور میں نے بھی کھانا شروع کیا۔ جب وہ نماز پڑھ کر

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 121:

645	نیثاپوری، امام مسلم بن حجاج، "المجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر
27/1	نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
1527	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء
669	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجمیل، بیروت، 1998ء
350	نیثاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصصحیح"، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
4415	موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالنامون للتراث، طبع اول، 1987ء
176/1	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر
1497	تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
1499	الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
8773	طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الاوسط"، تحقیق: محمود الطحان، مکتبة العارف، ریاض، سعودیہ عربیہ، (طبع اول)
50/1	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفة، بیروت، لبنان
7488	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول، 2001ء

فارغ ہوئے تو انہوں نے فرمایا: اے ابن تیاہ! نماز کے لئے اقامت کہو۔

125 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ أَبِي الْمُنْهَالِ، عَنْ أَبِي بَرَزَةَ الْأَسْلَمِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَهُ يَصِفُ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَانَ يُصَلِّي الصُّبْحَ ثُمَّ يَنْصَرِفُ وَمَا يَعْرِفُ الرَّجُلُ مِنَّا جَلِيسَهُ، وَكَانَ يَقْرَأُ بِالسِّتِينَ إِلَى الْمِائَةِ.

✦✦ سیار بن سلامہ بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت ابو بزرہ اسلمی رحمہ اللہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا یہ طریقہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔ وہ فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز ادا کرتے تھے جب آپ نماز ختم کر لیتے تھے تو کوئی شخص اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے آدمی کو نہیں پہچانتا تھا۔ حالانکہ آپ اس نماز میں ساٹھ سے لے کر سو تک آیات تلاوت کیا کرتے تھے۔

اخرج الاول من كتاب استقبال القبلة والثاني من الجزء الثاني من اختلاف الحديث والى اخر السادس من كتاب اختلاف على وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے اور دوسری روایت کو اختلاف حدیث کے دوسرے جز میں نقل کیا ہے اور اگلی روایات کو کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کیا ہے۔ یہ ان روایات میں سے ہیں حدیث نمبر 125:

920	طیاسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، "المسند" دار المعرفة، بیروت لبنان
131	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
31544	کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
19/49	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
1541	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
6461	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
698	جستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
674	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، 1998ء
188	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
246/1	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
1929	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
246	نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شركة الطباعة العربية، ریاض، الطبعة الثانية، 1981ء
178/1	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر
1589	تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
1503	الفاری، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
148/1	تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
184/7	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
471/8	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

جنہیں ربیع نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا۔

باب ما قرئ فی صلوٰۃ الصبح

باب 4: صبح کی نماز میں کیا تلاوت کیا جائے

126 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ : "وَالنَّخْلَ بِاسِقَاتٍ" .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : يَعْنِي بِ ق .

✦✦ زیاد بن علاقہ اپنے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو صبح کی نماز میں "والنخل باسقات" کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس سے مراد "سورة ق" ہے۔

127 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ سَرِيحٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ : "وَاللَّيْلَ إِذَا عَسَعَسَ" .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : يَعْنِي قَرَأَ فِي الصُّبْحِ : "إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ" .

✦✦ حضرت عمرو بن حرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو صبح کی نماز میں "واللَّيْلَ إِذَا عَسَعَسَ" حدیث نمبر 126:

388/2

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

1256

طیلسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان

825

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر

13451

کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العریزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

322/4

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر

1301

دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن قاہرہ 1966ء

316

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الحلیل بیروت 1998ء

26

ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

17/2

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

1022

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت 1970ء

6841

موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المأمون للتراث، طبع اول 1987ء

527

نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصصحیح" شركة الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانیة 1981ء

1810

تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء

1814

الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت، طبع اول 1988ء

24/19

طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحديثة، موصل عراق (طبع ثانی)

پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں یعنی نبی اکرم ﷺ نے صبح کی نماز میں ”اذا الشمس كورت“ کی تلاوت کی تھی۔

128 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَعَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ

حدیث نمبر 127:

- 1055 طیلسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، ”المسند“ دار المعرفة، بیروت لبنان
- 2721 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 2567 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، ”المسند“ عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر
- 352 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ”المصنف“، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 306/4 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعة الميمنية، مصر
- 1303 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، ”السنن“، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 817 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”المتحلی من السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 456 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 817 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 157/2 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”المتحلی من السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 1023 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 147/2 بخاری، امام محمد بن اسماعیل، ”الادب المفرد“، مطبعة مصطفى البابي الحلبي، قاہرہ، طبع رابع، 1955ء
- 1461 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، ”المسند“، مجلس دائرة المعارف العثمانية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
- 1015 تميمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 1019 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 388/2 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

حدیث نمبر 128:

- 2707 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 271/3 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعة الميمنية، مصر
- 3455 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، ”المسند“، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
- 649 بجاتانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 176/2 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”المتحلی من السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 1709 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”المتحلی من السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 546 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، ”الصحیح“، شركة الطباعة العربية، ریاض، الطبعة الثانية، 1981ء
- 347/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، الحمدیہ، مصر
- 1288 تميمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 89 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 389 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

عَبَادِ بْنِ جَعْفَرٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ سُفْيَانَ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، وَالْعَائِدِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ : صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ بِمَكَّةَ، فَاسْتَفْتَحَ سُورَةَ الْمُؤْمِنِينَ حَتَّى إِذَا جَاءَ ذِكْرُ مُوسَى، وَهَارُونَ، أَوْ ذِكْرُ عِيسَى أَخَذَتِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْلَةً فَحَذَفَ فَرَكَعَ .

قَالَ : وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ السَّائِبِ حَاضِرَ ذَلِكَ

♦♦ حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے مکہ مکرمہ میں ہمیں صبح کی نماز پڑھائی آپ نے سورۃ مومن پڑھنی شروع کی جب حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون کا ذکر آیا شاید حضرت عیسیٰ کا ذکر آیا تو نبی اکرم ﷺ کو کھانسی آ گئی۔ آپ نے قرأت ختم کی اور رکوع میں چلے گئے۔

راوی بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ اس وقت وہاں موجود تھے۔

129 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى الصُّبْحَ فَقَرَأَ فِيهِمَا

بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي الرُّكْعَتَيْنِ كِلْتَاهِمَا .

♦♦ ہشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے صبح کی نماز پڑھائی تو اس میں دونوں

رکعات میں سورۃ ”بقرہ“ کی تلاوت کی۔

130 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرٍ بْنَ رَبِيعَةَ يَقُولُ صَلَّيْنَا وَرَاءَ عُمَرَ

بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الصُّبْحَ فَقَرَأَ فِيهِمَا بِسُورَةِ يُوسُفَ وَسُورَةِ الْحَجِّ فَقَرَأَ قِرَاءَةً بَطِيَّةً، فَقُلْتُ : وَاللَّهِ لَقَدْ كَانَ إِذْنُ يَوْمٍ حِينَ يَطْلُعُ الْفَجْرُ قَالَ أَجَلٌ .

حدیث نمبر 129:

218 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

2173 صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

2345 کوئی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

389/2 بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

207/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

566/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 130:

219 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

2715 صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

3548 کوئی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

17 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

38/2 بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

207/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

♦♦ حضرت عبداللہ بن عامر رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، ہم نے حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ کی اقتدا میں صبح کی نماز ادا کی۔ انہوں نے اس میں سورۃ یوسف اور سورۃ حج پڑھی۔ انہوں نے آرام سے قرأت کی۔ راوی کہتے ہیں میں نے دریافت کیا: اللہ کی قسم! یہ تو اس وقت (نماز فجر شروع کرنے کے لیے) کھڑے ہوئے ہوں گے جب صبح صادق ہوئی ہوگی۔ حضرت عبداللہ بن عامر رحمہ اللہ نے جواب دیا: جی ہاں!

131 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَرَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ الْفَرَاصَةَ بْنَ عُمَيْرِ الْحَنْفِيِّ قَالَ: مَا أَخَذْتُ سُورَةَ يُوسُفَ إِلَّا مِنْ قِرَاءَةِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَيَّاهَا فِي الصُّبْحِ مِنْ كَثَرَةِ مَا كَانَ يَرُدُّهَا

♦♦ حضرت فرافصہ بن عمیر حنفی بیان کرتے ہیں میں نے ”سورۃ یوسف“ کو حضرت عثمان رحمہ اللہ کی زبانی سن کر یاد کیا ہے کیونکہ وہ صبح کی نماز میں اس کو بکثرت پڑھا کرتے تھے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب اختلاف الحديث والى اخر السادس في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

ان میں سے پہلی تین روایات کو امام شافعی رحمہ اللہ نے کتاب اختلاف حدیث میں نقل کیا ہے اور باقی تین روایات کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔

باب الاسفار بالصبح

باب 5: صبح کی نماز روشن کر کے پڑھنا

132 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اسْفِرُوا بِالصُّبْحِ، فَإِنَّ ذَلِكَ أَعْظَمُ لَأُجُورِكُمْ، أَوْ قَالَ: لِلْأَجْرِ .

♦♦ حضرت رافع بن خدیج رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: صبح کی نماز روشن کر کے ادا کرو کیونکہ یہ تمہارے اجر کے لئے زیادہ بہتر ہے (راوی کو شک ہے شاید یہاں پر لفظ ”اجر“ استعمال ہوا ہے)

اخرجه من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

حدیث نمبر 131:

- 228 اکھی ابو عبداللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1998ء
- 182/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
- 183/2 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 281/7 شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 1581/8 شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو اختلاف حدیث کے دوسرے جز میں نقل کیا ہے۔

باب الابراد بالظہر

باب 6: ظہر کی نماز ٹھنڈی کر کے پڑھنا

133 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، وَقَالَ: اشْتَكَتِ النَّارُ إِلَى رَبِّهَا، فَقَالَتْ: رَبِّ، أَكَلْتُ بَعْضِي بَعْضًا، فَأَذِنَ لَهَا بِنَفْسَيْنِ: نَفْسٌ فِي الشِّتَاءِ، وَنَفْسٌ فِي الصَّيْفِ، فَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْحَرِّ فَمِنْ حَرِّهَا، وَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْبَرْدِ فَمِنْ زَمْهِرِ يَرِّهَا.

حدیث نمبر 132:

- 961 طیاسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 159 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 489 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الممتنعی قاہرہ مصر
- 3424 کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 465/3 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
- 422 الکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء
- 1220 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
- 424 بحسانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 672 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الخلیل بیروت 1998ء
- 154 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 272/1 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 1530 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 179/1 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 1486 تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 1489 الفاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 4285 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)

حدیث نمبر 133:

- 192 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الممتنعی قاہرہ مصر
- 5371 موصلی امام ابو علی احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 437/1 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 72/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 159/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب گرمی شدید ہو جائے تو نماز ٹھنڈی کر کے ادا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی گرمی کا حصہ ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جہنم نے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں شکایت کی۔ اے میرے پروردگار! میرا ایک حصہ دوسرے کو کھا جاتا ہے تو پروردگار نے اسے دو مرتبہ سانس لینے کی اجازت دی۔ ایک سانس گرمی کے موسم میں اور ایک سانس سردی کے موسم میں تو یہ وہی گرمی کی شدت ہوتی ہے جو تمہیں محسوس ہوتی ہے اور یہ وہی زیادہ ٹھنڈک ہوتی ہے جو تمہیں محسوس ہوتی ہے۔

134 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ.

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب گرمی شدید ہو تو نماز ٹھنڈی کر کے ادا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا حصہ ہے۔

135 - أَخْبَرَنَا الثَّقَفُ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَابْنِ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ.

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

حدیث نمبر 134:

29 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
462/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
677 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
349 الکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء
187/1 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
172/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
157/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 135:

23/2 طیالسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان
2049 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
266/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
1210 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم بمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
615 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبة الشیخ قاہرہ مصر
402 جعتانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
678 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
157 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
248/1 نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء

136 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ.

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب گرمی شدید ہو تو نماز ٹھنڈی کر کے ادا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی پیش کا حصہ ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب استقبال القبلة والرابع في كتاب اختلاف مالك والشافعي، وهو اول حديث فيه.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی تین روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں جبکہ چوتھی روایت کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود سب سے پہلی روایت ہے۔

باب في تقديم العصر ومن فاتته صلوة العصر

باب 7: عصر کی نماز کو جلدی ادا کرنا نیز جس شخص کی عصر کی نماز قضاء ہو جائے

137 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، قَالَ: وَإِنَّمَا أَحَبُّتُ تَقْدِيمَ الْعَصْرِ لَأَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ بْنَ أَبِي فَدَيْكٍ أَخْبَرَنَا، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيَضاءَ حَيَّةً، ثُمَّ يَذْهَبُ الدَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي فَيَأْتِيهَا وَالشَّمْسُ مُرْتَفَعَةً.

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 135:

- نسائی، امام احمد بن حنبل، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
 1489
 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
 5871
 حمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
 1504
 الفاری، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء
 1507
 بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
 437
 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
 72/1
 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
 267/2
 حدیث نمبر 137:

- طیالسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
 2093
 کوئی، امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعۃ العزیز، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
 2069
 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المسمیہ، مصر
 163
 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
 1211
 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
 7329
 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
 261
 حمیدی، امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر
 404

♦♦ حضرت انس بن مالک رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز ادا کر لیا کرتے تھے جبکہ سورج ابھی چمکدار اور روشن ہوتا تھا۔ پھر کوئی شخص مدینہ منورہ کے نواحی علاقے میں چلا جاتا تھا اور وہاں پہنچ جاتا تو سورج بلند ہی ہوتا تھا۔

138 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فَدْلٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الدِّيلِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَاتَتْهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وَتَرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ.

♦♦ حضرت نوفل بن معاویہ دیلی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کی عصر کی نماز قضاء ہوگئی گویا اس کے اہل خانہ اور مال برباد ہو گئے۔

اخرج الحديثين ن كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب تقديم صلوٰۃ المغرب

باب 8: مغرب کی نماز جلدی ادا کرنا

139 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ أَبِي نَعِيمٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ نَخْرُجُ نَتَّأَصَّلُ حَتَّى نَدْخُلَ بُيُوتَ بَنِي سَلَمَةَ نَنْظُرُ إِلَى مَوَاقِعِ النَّبْلِ مِنَ الْإِسْفَارِ.

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 137:

682 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1988ء
593 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار الماسون للتراث، طبع اول، 1987ء
135/1 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
100/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر
157 تہمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
1522 الفارسی، امام امیر ابن بلہان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء
25/1 دار قطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبة المتنبی، قاہرہ، مصر
11 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برولیہ، یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول) 1998ء

حدیث نمبر 138:

1237 طحیسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
3444 نمیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شركة الطباعة العربیة، ریاض، الطبعة الثانیة، 1981ء
420/5 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المسمیة، مصر
73/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
162/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

✦✦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ مغرب کی نماز ادا کر لیتے تھے اور جب ہم (مسجد سے) باہر نکلتے تھے اور بنو سلمہ کے محلے میں پہنچ جاتے تھے تو بھی اتنی روشنی ہوتی تھی کہ ہم تیر کے گرنے کی جگہ کو دیکھ سکتے تھے۔

140 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ، عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّامَةِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنَّا نَصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ، ثُمَّ نَنْصَرِفُ فَنَأْتِي السُّوقَ، وَلَوْ رُمِيَ بِنَبْلٍ لَرُؤِيَ مَوَاقِعُهَا.

✦✦ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ جب مغرب کی نماز ادا کر کے واپس آتے اور بازار سے گزرتے تو اس دوران اگر کوئی تیر پھینکا جاتا تو اس کے گرنے کی جگہ ہمیں پتہ چل جاتی۔

141 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، وَقَالَ جَابِرٌ كُنَّا نَصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ نَنْصَرِفُ فَنَأْتِي بَنِي سَلَمَةَ، فَنَبْصُرُ مَوَاقِعَ النَّبْلِ.

حدیث نمبر 139:

33/3

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر

1035

اکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر، "مسند"، تحقیق: صفی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء

730/1

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

74/1

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان

162/2

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 140:

3330

کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

114/4

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر

281

اکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر، "مسند"، تحقیق: صفی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء

370/1

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

74/1

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان

163/2

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 141:

1771

طیالسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دار المعرفة، بیروت، لبنان

382/3

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر

337

نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر

213/1

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر

74/1

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان

76/2

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

✦ ✦ قعقاع بن حکیم بیان کرتے ہیں، ہم حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے فرمایا: ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز ادا کی۔ پھر ہم واپس آئے جب ہم بنی سلمہ کے محلے میں پہنچ گئے تو ہم تیر کے گرنے کی جگہ کو دیکھ سکتے تھے۔

اخرج الثلاثة الحاديث من كتاب استقبال القبلة
امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تینوں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب ما قرئ في صلوة المغرب

باب 9: مغرب کی نماز میں کیا تلاوت کیا جائے

142 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ بِالطُّورِ فِي الْمَغْرِبِ

✦ ✦ محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مغرب کی نماز میں سورۃ طور کی

حدیث نمبر 142:

- 556 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
- 39/4 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
- 1299 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم، غزوہ ابد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 765 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 463 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم، غزوہ ابد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 811 جستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 82 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار البیروت، بیروت، 1998ء
- 514 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح" شركة الطباعة العربية، ریاض، الطبعة الثانية، 1981ء
- 161/2 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 1659 داری، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 168/2 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1986ء
- 211/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر
- 1629 ترمذی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 492 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء، الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)
- 392/2 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 268/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 56/8 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
- 1833 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء

تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔

143 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ، سَمِعَتْهُ يَقْرَأُ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا، فَقَالَتْ: يَا بُنَيَّ، لَقَدْ ذَكَّرْتَنِي بِقِرَائَتِكَ هَذِهِ السُّورَةِ، إِنَّهَا لِأَخْرَمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهَا فِي الْمَغْرِبِ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: سیدہ ام فضل بنت حارث رضی اللہ عنہا کے بارے میں منقول ہے: انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو ”والمرسلت عرفا“ کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔ تو فرمایا: اے میرے بیٹے! تمہاری اس قرأت نے مجھے یہ بات یاد دلادی ہے میں نے نبی اکرم ﷺ کو آخری مرتبہ مغرب کی نماز میں یہ سورت پڑھتے ہوئے سنا تھا۔

حدیث نمبر 143:

- 208 اٹھی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 1206 طرابلسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد ”المسند“ دار المعرفة بیروت لبنان
- 2694 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 338 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
- 3590 کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 338/6 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية مصر
- 1585 الکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر ”مسند“ تحقیق: صبحی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء
- 1298 داری امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن ”السنن“ تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار الحاسن قاہرہ 1966ء
- 763 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 462 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 810 جستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 831 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 16/2 نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 1058 نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 7071 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب ”المسند“ تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 519 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 159 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ”الصحیح“ شركة الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانية 1981ء
- 168/2 اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق ”المسند“ مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
- 211/1 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 1828 تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 832 الفارسی امام امیر ابن بلبان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“ مؤسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 230/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان
- 56/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

144 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ نُسَيْبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ قَيْسَ بْنَ الْحَارِثِ يَقُولُ : أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّنَابِحِيُّ أَنَّهُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فِي خِلَافَةِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ فَصَلَّى وَرَاءَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ الْمَغْرِبَ فَقَرَأَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِأَمِّ الْقُرْآنِ وَسُورَةَ سُورَةَ مَنْ قَصَارِ الْمُفْصَلِ، ثُمَّ قَامَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّالِثَةِ فَدَنُوْتُ مِنْهُ حَتَّى إِنْ ثِيَابِي تَكَادُ أَنْ تَمَسَّ ثِيَابَهُ فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ بِأَمِّ الْقُرْآنِ وَهَذِهِ الْآيَةُ "رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ" .

✦✦ حضرت عبادہ بن نسی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں انہوں نے قیس بن حارث کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا وہ فرماتے ہیں ابو عبد اللہ صناہی نے مجھے یہ بات بتائی ہے وہ حضرت ابو بکر صدیق رحمہ اللہ کی خلافت کے زمانے میں مدینہ منورہ آئے۔ انہوں نے حضرت ابو بکر صدیق رحمہ اللہ کی اقتداء میں مغرب کی نماز ادا کی۔ حضرت ابو بکر صدیق رحمہ اللہ نے پہلی دو رکعات میں سورۃ فاتحہ اور قصار مفصل سے تعلق رکھنے والی ایک ایک سورت پڑھی۔ پھر تیسری رکعت کے لیے کھڑے ہوئے اور میں ان کے قریب ہو گیا یہاں تک کہ میرا کپڑا ان کے کپڑے سے مس کر رہا تھا۔ میں نے انہیں سورۃ فاتحہ پڑھتے ہوئے سنا اور یہ آیت پڑھتے ہوئے سنا:

"اے ہمارے پروردگار جب تو نے ہمیں ہدایت دیدی تو ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کرنا اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کرنا بے شک تو بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے۔"

اخرج الثلاثة الاحاديث في كتاب اختلاف مالك والشافعي .
امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تین روایات کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔

باب تأخير العشاء وما يقرأ فيها

باب 10: عشاء کی نماز تاخیر سے ادا کرنا اور اس میں کس سورت کی تلاوت کی جائے

145 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ، يَقُولُ : سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ : كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ أَوْ الْعَتَمَةَ، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُصَلِّي بِقَوْمِهِ فِي بَيْتِ سَلِيمَةَ، قَالَ : فَأَخَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَصَلَّى مُعَاذٌ مَعَهُ ثُمَّ رَجَعَ، قَامَ قَوْمَهُ فَقَرَأَ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ، فَتَنَحَّى رَجُلٌ مِّنْ خَلْفِهِ فَصَلَّى وَحْدَهُ، فَقَالُوا لَهُ : أَنَا فُقْتُ؟ قَالَ : لَا، وَلَكِنِّي أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاتَّاهُ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّكَ أَخَّرْتَ الْعِشَاءَ، وَإِنَّ مُعَاذًا صَلَّى مَعَكَ ثُمَّ رَجَعَ فَأَمَّا فَاقْتَحَ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ، فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ تَأَخَّرْتُ فَصَلَّيْتُ، وَإِنَّمَا نَحْنُ أَصْحَابُ نَوَاضِحٍ نَعْمَلُ بِأَيْدِينَا، فَأَقْبَلَ

حدیث نمبر 144:

اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1986ء 200
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 2898
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 307/7
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 565/8

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مُعَاذٍ فَقَالَ : أَفَتَأَنَّ أَنْتَ يَا مُعَاذُ، أَفَتَأَنَّ أَنْتَ يَا مُعَاذُ؟ أَقْرَأَ بِسُورَةِ كَذَا وَسُورَةِ كَذَا.

✦✦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ عشاء کی نماز ادا کرتے تھے پھر وہ واپس تشریف لے جاتے تھے اور بنی سلمہ کے محلے میں اپنی قوم کو عشاء کی نماز پڑھایا کرتے تھے۔ راوی بیان کرتے ہیں، ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز تاخیر سے ادا کی۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے آپ کے ہمراہ نماز ادا کی پھر وہ واپس گئے اور اپنی قوم کو نماز پڑھانی شروع کی تو سورہ بقرہ پڑھنی شروع کر دی۔ ان کے پیچھے موجود لوگوں میں سے ایک شخص پیچھے ہٹا، اس نے تنہا نماز ادا کی (اور چلا گیا)۔ دوسرے لوگوں نے اس سے کہا: کیا تم منافق ہو گئے ہو اس نے جواب دیا: نہیں! لیکن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ضرور حاضر ہوں گا۔ وہ شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ نے عشاء کی نماز تاخیر سے ادا کی۔ حضرت معاذ نے آپ کے ساتھ نماز ادا کی پھر یہ واپس آئے اور انہوں نے ہمیں نماز پڑھانی شروع کی اور سورہ بقرہ پڑھنی شروع کر دی۔ جب میں نے یہ دیکھا تو میں پیچھے ہٹا اور میں نے اکیلے نماز ادا کی۔ ہم کام کاج کرنے والے لوگ ہیں۔ ہم نے اپنے ہاتھوں کے ذریعے کام کرنا ہوتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کی حدیث نمبر 145:

1694	طیالسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، "المسند" دار المعرفة، بیروت، لبنان
1246	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
308/3	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة المیمنیہ، مصر
3100	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم، فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
700	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
465	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم، فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
2600	الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
583	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
310/2	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
1270	نسائی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان" دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
521	نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الجامع الصحیح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
213/1	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، احمدیہ، مصر
2398	نسائی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان" دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
2400	الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
7359	طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف، ریاض، سعودی عربیہ، (طبع اول)
85/3	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
172/1	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
346/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

طرف رخ کیا اور فرمایا: اے معاذ کیا تم فتنے کا شکار کرنا چاہتے ہو؟ کیا تم فتنے کا شکار کرنا چاہتے ہو؟ تم فلاں اور فلاں سورت پڑھ لیا کرو۔

146 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ مِثْلَهُ، وَزَادَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ : اقْرَأْ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَنَحْوَهَا قَالَ سُفْيَانُ : فَقُلْتُ لِعَمْرٍو : إِنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ يَقُولُ : قَالَ لَهُ : اقْرَأْ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ قَالَ عَمْرٍو : هُوَ هَذَا، أَوْ هُوَ نَحْوَهُ

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اس میں ”سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ“ یا اس طرح کی کوئی سورت پڑھ لیا کرو۔

سفیان بیان کرتے ہیں میں نے عمرو نامی روای سے کہا: ابو زبیر نے یہ بات بیان کی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا تھا ”سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ“ پڑھ لیا کرو تو انہوں نے جواب دیا: وہ اسی طرح ہے یا اس کی مانند ہے۔

147 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ السَّخْتِيَانِي، عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ قَالَ : كَانَ بَنُ عُمَرَ يَقْرَأُ فِي السَّفَرِ قَالَ أَحْسِبُهُ قَالَ فِي الْعَتَمَةِ ”إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ“ فَقَرَأَ بِأَمِّ الْقُرْآنِ فَلَمَّا أَتَى عَلَيْهَا قَالَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَالَ فَقُلْتُ ”إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ“

✦✦ نافع بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سفر کے دوران تلاوت کیا کرتے تھے۔ راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے انہوں نے یہ کہا تھا عشاء کی نماز میں اذا زلزلت الارض پڑھا کرتے تھے۔ (ایک مرتبہ) انہوں نے سورۃ فاتحہ پڑھی پھر جب انہوں نے اس سورت کی تلاوت شروع کی تو بسم اللہ الرحمن الرحیم (تین مرتبہ پڑھا) یعنی انہیں یاد نہیں آیا (کہ انہوں نے کوئی سورت پڑھنی ہے) تو نافع کہتے ہیں میں نے پڑھا اذا زلزلت الارض تو انہوں نے پڑھنا شروع کیا اذا زلزلت الارض

حدیث نمبر 146:

- 465 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر
- 986 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالبحیل، بیروت، 1998ء
- 172/2 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، ”المسند“، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اول، 1987ء
- 1787 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 11/23 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 172/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان
- 347/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول، 2001ء

اخرج الحديثين من كتاب الامامة والثالث من كتاب الامالي .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دونوں روایات کو کتاب امامت میں نقل کیا ہے اور تیسری روایت کو کتاب الامالی میں نقل کیا ہے۔

باب تسية العشاء بالعتمة

باب 11: عشاء کی نماز کو ”عتمہ“ کہنا

148- أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَا تَغْلِبَنَّكُمْ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ ، هِيَ الْعِشَاءُ ، إِلَّا إِنْهُمْ يَغْتَمُونَ بِالْإِبِلِ

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: دیہاتی تمہاری نماز کے حوالے سے تم پر غالب نہ آجائیں یہ عشاء ہے لیکن وہ لوگ اونٹنیوں کا دودھ تاخیر سے دوتے ہیں اس لیے اس نماز کو ”عتمہ“ کہتے ہیں۔

اخرجه من كتاب استقبال القبلة .

انہوں نے یہ روایت کتاب ”استقبال قبلہ“ میں نقل کی ہے۔

باب من ادرك ركعة من الصلوة فقد ادرك الصلوة

باب 12: جو شخص نماز کی ایک رکعت پالے اس نے نماز کو پالیا

حدیث نمبر 148:

2152	صحنانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن الأعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
638	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، ”المسند“، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المثنی، قاہرہ، مصر
10/2	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعة الميمنية، مصر
6214	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: خواجہ عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
4984	بہستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
104	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
270/1	نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
1523	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“، (رقم الحدیث من فتح الباری)
5623	اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، ”المسند“، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
349	نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، ”الصحیح“، شركة الطباعة العربیہ، ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
397/1	اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، ”المسند“، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
74/1	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان
164/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

149 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، أَنَّ مَالِكًا أَخْبَرَهُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، وَعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، وَعَنِ الْأَعْرَجِ، يُحَدِّثُونَهُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الصُّبْحَ، وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الْعَصَرَ

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص سورج طلوع ہونے سے پہلے صبح کی نماز کی ایک رکعت پالے اس نے صبح کی نماز کو پالیا جو شخص سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی نماز کی ایک رکعت کو پالے تو اس نے عصر کی نماز کو پالیا۔

150 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلَاةِ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص نے نماز کی ایک رکعت کو پالیا اس نے نماز کو پالیا۔

اخرج الاول من كتاب استقبال القبلة والثاني من كتاب ايجاب الجمعة .

حدیث نمبر 149:

5	نسائی، امام احمد بن شعیب، "الجبلی من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
985	نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "اصح" شركة الطباعة العربية، ریاض، الطبعة الثانية، 1981ء
46/2	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
125	دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1986ء
579	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
608	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
699	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
108	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
257/1	نسائی، امام احمد بن شعیب، "الجبلی من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
150/2	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
435	طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء، الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)
151/1	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، الحمدیہ، مصر
3977	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
1554	حمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
1557	الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
73	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
161/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے اور دوسرے کو کتاب ”ایجاب جمعہ“ میں نقل کیا ہے۔

باب فی قضاء الصلوٰۃ

باب ۱۳: قضاء نماز کی ادائیگی

151 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ عَنِ الصُّبْحِ فَصَلَّاهَا بَعْدَ مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ نَسِيَ الصَّلَاةَ فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ، يَقُولُ: "وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي"

✦✦ ابن مسیب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز کے وقت سوئے رہ گئے تو آپ نے سورج نکلنے کے بعد اسے

ادا کیا اور ارشاد فرمایا۔

حدیث نمبر 150:

- 15 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 131 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 2224 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
- 956 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمیہ مصر
- 24/2 داری امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار الحاسن قاہرہ 1966ء
- 1223 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 580 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 607 جستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 1121 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 1122 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 524 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 274/1 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 1534 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 1512 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
- 2318 حمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 1480 الفاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 1483 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 219/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 285/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
- 425/2

جو شخص نماز کو بھول جائے اسے اس وقت ادا کرے جب اسے یاد آ جائے بے شک اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔
”اور میرے ذکر کے لئے نماز کو قائم کرو“

152 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَعْنَى ابْنِ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَعَرَّسَ، فَقَالَ: أَلَا رَجُلٌ صَالِحٌ يَكْلُمُنَا اللَّيْلَةَ، لَا نَرْقُدُ عَنِ الصَّلَاةِ، فَقَالَ بِلَالٌ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: فَاسْتَنْدَ بِلَالٌ إِلَى رَاحِلَتِهِ وَاسْتَقْبَلَ الْفَجْرَ فَلَمْ يَفْزَعُوا إِلَّا بِحَرِّ الشَّمْسِ فِي وُجُوهِهِمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بِلَالُ، أَيْنَ مَا قُلْتَ؟ فَقَالَ بِلَالٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَخَذَ بِنَفْسِي الَّذِي أَخَذَ بِنَفْسِكَ، قَالَ: فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، ثُمَّ اقْتَادُوا شَيْئًا، ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ.

♦♦ نافع بن جبیر رحمہ اللہ نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے ایک صاحب کے حوالے سے نقل کرتے ہیں وہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ ایک سفر میں تھے۔ آپ نے رات کے وقت پڑاؤ کیا اور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا کوئی سمجھدار آدمی آج رات حدیث نمبر 151:

- صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 25
صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ 184
موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء 680
بحسانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 435
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء 67
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 3163
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 395/1
اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء 252/2
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسة الرسالہ بیروت لبنان 1987ء 3988
تیمیسی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء 2967/1
الفاریسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء 2069
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 277/2
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان 1481/2
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 597/20

حدیث نمبر 152:

- شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر 44
موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء 82
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان 1481/1
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 98/10

ہمارے لئے پہرہ دے گا تاکہ ہم نماز کے وقت سوئے نہ رہ جائیں۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں! یا رسول اللہ! (آج رات پہرہ دوں گا) راوی بیان کرتے ہیں: حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اپنی سواری کے ساتھ ٹیک لگالی اور مشرق کی طرف رخ کر لیا (لیکن وہ بھی سو گئے) یہ سب لوگ دھوپ کی تپش کی وجہ سے بیدار ہوئے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بلال تمہاری بات کا کیا ہوا؟

حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ (ﷺ) میری ذات کو بھی اسی نے روک لیا جس نے آپ کو روک لیا۔ (یعنی اس نے مجھے بھی نیند میں مبتلا کر دیا) راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے وضو کیا پھر دو رکعت نماز ادا کی پھر وہاں سے تھوڑا آگے گئے پھر آپ نے فجر کی نماز ادا کی (یعنی اس کے فرض ادا کیے)۔

153 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فَدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنِ الْمُقْبِرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: حُسْنًا يَوْمَ الْخَنْدَقِ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى كَانَ بَعْدَ الْمَغْرِبِ بِهَوِيٍّ مِنَ اللَّيْلِ حَتَّى كُفِينَا، وَذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: "وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا"، فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَلَالٍ، فَأَمَرَهُ، فَأَقَامَ الظُّهْرَ، فَصَلَّاهَا فَأَحْسَنَ صَلَاتَهَا كَمَا كَانَ يُصَلِّيهَا فِي وَقْتِهَا، ثُمَّ أَقَامَ الْعَصْرَ فَصَلَّاهَا كَذَلِكَ، ثُمَّ أَقَامَ الْمَغْرِبَ فَصَلَّاهَا كَذَلِكَ، ثُمَّ أَقَامَ الْعِشَاءَ فَصَلَّاهَا كَذَلِكَ أَيْضًا، قَالَ: وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ فَرَجَالًا أَوْ رُكْبَانًا.

✦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ غزوہ خندق کے موقع پر ہم نماز ادا نہیں کر سکے یہاں تک کہ مغرب کے بعد جب رات کا ایک حصہ گزر گیا اور ہمیں ان کی طرف سے تسلی ہو گئی جس کا ذکر اللہ تعالیٰ کے فرمان میں ہے:

”اور جنگ میں مومنوں کے لئے اللہ تعالیٰ کافی ہے اور اللہ تعالیٰ طاقت ور اور غالب ہے“

نبی اکرم ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو بلایا اور انہیں ہدایت کی انہوں نے ظہر کی نماز کے لئے اقامت کہی نبی اکرم ﷺ نے اسے ادا کیا اور اچھے طریقے سے ادا کیا جیسا کہ آپ اسے اس کے وقت میں ادا کرتے تھے پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عصر کے لئے اقامت کہی۔ نبی اکرم ﷺ نے اس نماز کو بھی اسی طرح ادا کیا۔ پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے مغرب کے لئے اقامت کہی تو نبی اکرم ﷺ نے اسے بھی اسی طرح ادا کیا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عشاء کے لئے اقامت کہی تو نبی اکرم ﷺ نے اسے بھی اسی طرح ادا کیا۔

حدیث نمبر 153:

2231

طیاسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان

25/3

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة المیمنیہ، مصر

1532

دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء

17/2

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء

990

نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحيح"، شركة الطباعة العربیة ریاض، الطبعة الثانية، 1981ء

302، 32761

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر

386

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفۃ بیروت لبنان

92/2

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

راوی بیان کرتے ہیں یہ صلاۃ خوف سے متعلق اس آیت کے نازل ہونے سے پہلے کا واقعہ ہے۔
 ”تو تم پیدل حالت میں یا سواری کے عالم میں (نماز پڑھ لو)“

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث، والثالث من كتاب استقبال القبلة .
 امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات اختلاف حدیث کے دوسرے جز میں نقل کی ہیں اور تیسری روایت استقبال قبلہ کے باب میں نقل کی ہے۔

باب الاوقات المنهى عن الصلوة فيها

باب 14: وہ اوقات جن میں نماز ادا کرنا منع ہے

154 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَعَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ .

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک نماز ادا کرنے سے منع کیا ہے اور (صبح کی نماز) کے بعد سورج طلوع ہونے تک نماز ادا کرنے سے منع کیا ہے۔

155 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَتَحَرَّى أَحَدُكُمْ فَيَصَلِّيَ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَلَا عِنْدَ غُرُوبِهَا .

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص جان بوجھ کر یہ کوشش نہ کرے

حدیث نمبر 154:

- 508 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 452/2 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 462/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
- 825 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبة المتنبی قاہرہ مصر
- 276/2 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 146/2 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 379 اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
- 384/1 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 1782 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبة المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)
- 2381 طیالسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان
- 147/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 196/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

کہ وہ سورج طلوع ہونے کے وقت یا اس کے غروب ہونے کے وقت نماز ادا کرے۔

156 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الصَّنَابِغِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ وَمَعَهَا قَرْنُ الشَّيْطَانِ، فَإِذَا ارْتَفَعَتْ فَارْقَهَا، فَإِذَا اسْتَوَتْ فَارْنَهَا، فَإِذَا زَالَتْ فَارْقَهَا، فَإِذَا دَنَتْ لِلْغُرُوبِ فَارْنَهَا، فَإِذَا غَرَبَتْ فَارْقَهَا، وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي تِلْكَ السَّاعَاتِ .

✦ حضرت عبداللہ صناہی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سورج جب نکلتا ہے تو اس کے ساتھ شیطان کا سینگ ہوتا ہے۔ جب سورج بلند ہو جاتا ہے تو وہ سینگ اس سے الگ ہو جاتا ہے۔ جب وہ زوال کے وقت میں آتا ہے تو وہ پھر اس کے ساتھ مل جاتا ہے جب وہ ڈھل جاتا ہے تو پھر اس سے الگ ہو جاتا ہے۔ جب سورج غروب ہونے کے قریب ہوتا ہے وہ سینگ پھر اس سے مل جاتا ہے پھر جب وہ غروب ہو جاتا ہے تو وہ اس سے الگ ہو جاتا ہے۔ (راوی بیان کرتے ہیں) نبی حدیث نمبر 155:

صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 587
صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولیہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ 19
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1978ء 3968
حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر 666
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمیہ مصر 33/2
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 585
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 828
نسائی امام احمد بن شعیب "المتنبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 71/1
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 1546
اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء 381/1
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار الحمدیہ مصر 152/1
تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء 1545
القاری امام امیر ابن بلہان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء 1548
حدیث نمبر 156:

صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 584
صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولیہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ 181
نسائی امام احمد بن شعیب "المتنبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 275/1
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 1542
موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء 1541
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 454/2

اکرم ﷺ نے ان اوقات میں نماز ادا کرنے سے منع کیا ہے۔

157 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ : حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ نِصْفَ النَّهَارِ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ إِلَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ .

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے نصف النہار کے وقت نماز ادا کرنے سے منع کیا ہے جب کہ سورج ڈھل جائے تو نماز ادا کی جاسکتی ہے البتہ جمعہ کا حکم مختلف ہے۔

158 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ مُصْعَبٍ، أَنَّ طَاوُسًا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَنَهَاهُ عَنْهُمَا، قَالَ طَاوُسٌ : فَقُلْتُ : مَا أَدَعُهُمَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : "مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ" الْآيَةُ .

♦♦ طاؤس بیان کرتے ہیں: انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عصر کے بعد دو نفل ادا کرنے کے بارے میں دریافت کیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس سے منع کر دیا۔ طاؤس کہتے ہیں میں نے ان سے دریافت کیا کہ میں اسے کیوں چھوڑوں؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: (اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے) "اور کسی مومن مرد یا مومن عورت کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی بارے میں فیصلہ کر دیں۔"

اخرج الثلاثة الاحاديث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث وهي اول ما فيه والرابع من كتاب ايجاب الجمعة والخامس من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی تینوں روایات کو اختلاف الحدیث کے دوسرے جز میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود ابتدائی روایات ہیں اور چوتھی روایت کو جمعہ کے وجوب سے متعلق کتاب میں نقل کیا ہے اور پانچویں کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 157:

464/2 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حيدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
197/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بيروت لبنان
397/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقيق: رفعت فوزي دار الوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 158:

440 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقيق: عبد الله هاشم يماني دار المحاسن القاهرة 1966ء
27/1 نسائي، امام احمد بن شعيب، "السنن من السنن" دار الحديث القاهرة مصر 1407ھ-1987ء
369 صنعاني، امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام "المصنف" تحقيق: عبد الرحمن اعظمي دار القلم بيروت 1970ء
385/1 طحاوي، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامه "شرح معاني الآثار" تحقيق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار الحمدية مصر
110/1 نيشاپوري، امام ابو عبد الله محمد بن عبد الله حاكم "المستدرک" مكتبة المطبوعات الاسلامية حلب طبع بيروت
1228 الفارسي، امام امير ابن بلبان "الاحسان في تريب صحيح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بيروت طبع اول 1988ء
205/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقيق: رفعت فوزي دار الوفاء طبع اول 2001ء

باب صلوة الركعتين بعد العصر

باب 15: عصر کے بعد دو رکعات ادا کرنا

159 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، يَقُولُ : قَدِمَ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ ، الْمَدِينَةَ فَبَيْنَا هُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ إِذْ قَالَ : يَا كَثِيرَ بْنَ الصَّلْتِ ، أَذْهَبَ إِلَى عَائِشَةَ فَسَلَّهَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْعَصْرِ ، قَالَ أَبُو سَلَمَةَ : فَذَهَبْتُ مَعَهُ إِلَى عَائِشَةَ ، وَبَعَثَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ مَعَنَا ، فَقَالَ : أَذْهَبَ وَاسْمَعْ مَا تَقُولُهُ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ ، فَاتَى عَائِشَةَ فَسَلَّتْ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ لَهُ : أَذْهَبَ فَسَلَّ أُمُّ سَلَمَةَ ، فَذَهَبْتُ مَعَهُ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَسَأَلَهَا ، فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ : دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَصَلَّى عِنْدِي رَكْعَتَيْنِ لَمْ أَكُنْ أَرَاهُ يُصَلِّيهِمَا ، قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ : فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، لَقَدْ صَلَّيْتَ صَلَاةً لَمْ أَكُنْ أَرَاكَ تُصَلِّيْهَا ، قَالَ : إِنِّي كُنْتُ أَصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ ، وَانَّهُ قَدِمَ عَلَى وَفْدُ بَنِي تَمِيمٍ ، أَوْ صَدَقَةٌ فَشَغَلُونِي عَنْهُمَا ، فَهُمَا هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ

✦✦✦ ابوسلمہ بن عبد الرحمان بیان کرتے ہیں۔ حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔ وہ منبر پر بیٹھے ہوئے تھے وہ بولے: اے کثیر بن صلت! سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جاؤ اور ان سے عصر کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں دریافت کرو۔ ابوسلمہ کہتے ہیں میں ان کے ساتھ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ کو بھی ہمارے ساتھ بھیج دیا۔ وہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں ہدایت کی تم جاؤ! اور سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کرو۔ میں ان کے ساتھ سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے اس بارے میں دریافت کیا۔ سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے بتایا: ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حدیث نمبر 159:

1597

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنہ، قاہرہ، مصر

1531

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء

293/6

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة البیہیہ، مصر

1531

الکس، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صفی سامرائی، محمود خلیل عالم الکتب، 1988ء

281/1

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

1557

نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

1277

نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شركة الطباعة العربیة ریاض، الطبعة الثانیة، 1981ء

213/2

طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلطی، مطبعة الزهراء الحدیث، موصل، عراق (طبع ثانی)

1/2

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

149/1

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان

10/10

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

عصر کے وقت میرے وہاں تشریف لائے آپ نے میرے ہاں دو رکعات ادا کیں جو میں نے آپ پہلے کبھی بھی ادا کرتے ہوئے نہیں دیکھا تھا (میں نے اس پر حیرانگی کا اظہار کیا) تو آپ نے فرمایا: میں نے ظہر کے بعد دو رکعات ادا کرنا ہوتی ہیں۔ بنو تمیم کا وفد (راوی کو شک ہے یا شاید بنو تمیم کا) صدقہ آگیا تھا تو اس کی وجہ سے میں وہ دو رکعات ادا نہیں کر سکا تھا یہ وہی دو رکعات ہیں۔

160 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ، قَالَ : قَدِمَ مُعَاوِيَةُ الْمَدِينَةَ، فَيَنَمَا هُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ إِذْ قَالَ : يَا كَثِيرُ بْنُ الصَّلْتِ، أَذْهَبَ إِلَى عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فَسَلَّهَا عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ، قَالَ أَبُو سَلَمَةَ : فَذَهَبْتُ مَعَهُ، وَبَعَثَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، فَقَالَ : أَذْهَبُ فَاسْمَعْ مَا تَقُولُ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ، قَالَ : فَجَاءَهَا فَسَأَلَهَا، فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ : لَا عِلْمَ لِي، وَلَكِنْ أَذْهَبُ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَسَلَّهَا، قَالَ : فَذَهَبْتُ مَعَهُ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، فَقَالَتْ : دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَصَلَّى عِنْدِي رَكْعَتَيْنِ لَمْ أَكُنْ أَرَاهُ يُصَلِّيهِمَا، فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَقَدْ صَلَّيْتَ صَلَاةً لَمْ أَكُنْ أَرَاكَ تُصَلِّيَهَا، فَقَالَ : إِنِّي كُنْتُ أَصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ، وَإِنَّهُ قَدِمَ عَلَيَّ وَفَدُ بَنِي تَمِيمٍ، أَوْ صَدَقَةً، فَشَغَلُونِي عَنْهُمَا، فَهُمَا هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ

✦✦ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ مدینہ تشریف لائے۔ وہ منبر پر بیٹھے ہوئے تھے۔ اسی دوران وہ بولے: کثیر بن الصلت تم امیر المومنین سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جاؤ اور ان سے عصر کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دو رکعت کے بارے میں دریافت کرو۔ ابوسلمہ کہتے ہیں میں ان کے ساتھ گیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن حارث بن نوفل رضی اللہ عنہ کو ہمارے ساتھ بھیجا اور بولے: تم جاؤ اور غور سے سننا جو اُمّ المومنین ارشاد فرمائیں گی۔ راوی کہتے ہیں وہ اُمّ المومنین کے پاس آئے۔ انہوں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے اس کے بارے میں دریافت کیا تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: مجھے اس بارے میں علم نہیں ہے۔ تم سیدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس جاؤ۔ ان سے دریافت کرو۔ راوی کہتے ہیں میں ان کے ساتھ سیدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا تو انہوں نے بتایا: ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے۔ انہوں نے میرے ہاں دو رکعت ادا کیں۔ میں نے انہیں کبھی یہ دو رکعات ادا کرتے ہوئے نہیں دیکھا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ظہر کے بعد دو رکعت ادا کرتا ہوں تو آج بنو تمیم کا وفد (یا شاید یہ الفاظ ہیں:) صدقہ میرے پاس آگیا۔ اس وجہ سے میں یہ دو رکعت ادا نہیں کر سکا۔ یہ وہی دو رکعت ہیں۔

اخرج الاول من كتاب العيدین والثانی من الجزء الثانی من اختلاف الحديث .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب العیدین میں نقل کیا۔ دوسری روایت کو اختلاف حدیث کے دوسرے جز میں نقل کیا

ہے۔

باب فی رکعتی الفجر بعد صلوٰۃ الصبح

باب 16: صبح کی نماز کے بعد فجر کی دو رکعت

161 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ ابْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ جَدِّهِ، قَيْسٍ، قَالَ : رَأَى رَسُولُ

اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم وَاَنَا أُصَلِّی رَكَعَتَیْن بَعْدَ الصُّبْحِ، فَقَالَ : مَا هَاتَانِ یَا قَیْسُ؟ فَقُلْتُ : إِنِّی لَمْ أَكُنْ صَلَّیْتُ رَكَعَتَی الْفَجْرِ، فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم .

♦♦ حضرت قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھا کہ میں صبح کی نماز کے بعد دو رکعت ادا کر رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: قیس یہ کون سی دو رکعت ہیں۔ میں نے عرض کی: میں فجر کی ابتدائی دو رکعت (دو سنتیں) ادا نہیں کر سکا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے۔

اخرجه من الجزء الثاني من اختلاف الحديث

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو اختلاف الحدیث کے دوسرے جز میں نقل کیا ہے۔

باب جواز الطواف والصلوة بكعة ای ساعة شاء

باب 17: مکہ مکرمہ میں کسی بھی وقت میں طواف کرنا یا نماز ادا کرنا جائز ہے

162- أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهُ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

حدیث نمبر 161:

4016

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن العظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء

3868

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، المسند، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ السنن، قاہرہ، مصر

447/5

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، المسند، المطبعة الميمنية، مصر

1267

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، الجامع الصحیح، تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

1116

نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، الصحیح، شرکت الطباعة العربية، ریاض، الطبعة الثانية، 1981ء

2468

حمیدی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، صحیح ابن حبان، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء

1563

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

474/1

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، الجامع الصحیح، (رقم الحدیث من فتح الباری)

483/2

بخاری، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبری، دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

149/1

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفة، بیروت، لبنان

100/10

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 162:

9904

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن العظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء

561

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، المسند، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ السنن، قاہرہ، مصر

80/4

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، المسند، المطبعة الميمنية، مصر

1894

نسائی، امام احمد بن شعیب، السنن، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء

1254

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، السنن، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، 1998ء

686

نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، الصحیح، شرکت الطباعة العربية، ریاض، الطبعة الثانية، 1981ء

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ، مَنْ وَلِيَ مِنْكُمْ مِنْ أَمْرِ النَّاسِ شَيْئًا فَلَا يَمْنَعَنَّ أَحَدًا طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ وَصَلَّى آتَى سَاعَةً شَاءَ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ .

✦✦ عبد اللہ بن باباہ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے بنو عبد مناف! تم میں سے جو بھی شخص لوگوں کے معاملے کا نگران بنے تو وہ کسی بھی شخص کو اس بیت اللہ کا طواف کرنے یا نماز ادا کرنے سے ہرگز نہ روکے۔ خواہ دن یا رات کا کوئی بھی حصہ ہو۔

163 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَعَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، أَوْ مِثْلَ مَعْنَاهُ لَا يُخَالِفُهُ، وَزَادَ عَطَاءٌ: يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، أَوْ يَا بَنِي هَاشِمٍ، أَوْ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ عطاء کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ سے منقول ہے یا اس کے مفہوم سے متعلق روایت منقول ہے جو اس کی مخالف نہیں ہے۔ عطاء نے اپنی روایت میں یہ بات نقل کی ہے۔

”اے بنو عبد المطلب! اے بنو ہاشم! اے بنو عبد مناف!“

164 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَانَ وَعَطَاءَ ابْنَ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ طَافَ بَعْدَ الصُّبْحِ وَصَلَّى قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ .

✦✦ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں۔ میں نے ابان اور عطاء بن ابی رباح کو دیکھا (وہ بیان کرتے ہیں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے صبح کی نماز کے بعد طواف کیا۔ سورج نکلنے سے پہلے (طواف سے متعلق نقل) نماز ادا کی۔

آخر الحديث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث والثالث من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کو اختلاف حدیث کے دوسرے جز میں نقل کیا ہے اور تیسری روایت کو کتاب الرسالہ میں

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 162:

- اسمعی 'ابو عبد اللہ مالک بن انس' 'الموطا' بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 284/1
- نسائی 'امام احمد بن شعیب' 'السنن الکبریٰ' تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 1561
- نیشاپوری 'امام مسلم بن حجاج' 'الجامع الصحیح' تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 7398
- نیشاپوری 'امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' 'صحیح' شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء 1268
- طحاوی 'امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ' 'شرح معانی الآثار' تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار احمدیہ مصر 186/2
- تمیمی 'امام ابو حاتم محمد بن حبان' 'صحیح ابن حبان' دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء 1549
- الفارسی 'امام امیر ابن بلبان' 'الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان' موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء 1554
- طبرانی 'امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' 'المعجم الکبیر' تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی) 1599
- کوفی 'امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ' 'المصنف' المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ 423/1
- طیالسی 'امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد' 'المسند' دار المعرفة بیروت لبنان 448/1

حدیث نمبر 164:

طحاوی 'امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ' 'شرح معانی الآثار' تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار احمدیہ مصر

نقل کیا ہے۔

باب فی الاذان وکفیتہ وقولہ تعالیٰ : ”وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ“

باب 18: اذان اور اس کا طریقہ

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے: ”ہم نے تمہارے لیے تمہارے ذکر کو بلند کیا ہے“

165- حِينَ جَهَّزَهُ إِلَى الشَّامِ، فَقُلْتُ لِأَبِي مَحْذُورَةَ: أَيَّ عَمٍّ، إِنِّي خَارِجٌ إِلَى الشَّامِ، وَإِنِّي أَخْشَى أَنْ أَسْأَلَ عَنْ تَأْذِينِكَ، فَأَخْبَرَنِي أَبَا مَحْذُورَةَ، قَالَ: نَعَمْ، خَرَجْتُ فِي نَفَرٍ وَكُنَّا بِبَعْضِ طَرِيقِ حُنَيْنٍ، فَقَفَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُنَيْنٍ، فَلَقِينَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ، فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلَاةِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَمِعْنَا صَوْتَ الْمُؤَذِّنِ وَنَحْنُ مُتَنَكِّبُونَ، فَصَرَخْنَا نَحْكِيهِ وَنَسْتَهْزِئُ بِهِ، فَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا إِلَى أَنْ وَقَفْنَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّكُمْ الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ قَدْ ارْتَفَعَ؟ فَأَشَارَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ إِلَيَّ وَصَدَّقُوا، فَأَرْسَلَهُمْ كُلَّهُمْ وَحَبَسَنِي، قَالَ: قُمْ فَأَذِّنْ بِالصَّلَاةِ فَقُمْتُ وَلَا شَيْءَ أَكْرَهُ إِلَيَّ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مِمَّا يَأْمُرُنِي بِهِ، فَقُمْتُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَلْقَى عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّأْذِينَ هُوَ بِنَفْسِهِ، فَقَالَ: قُلِ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ لِي:

حدیث نمبر 165:

233/1

دارقطنی، امام علی بن عمر، ”السنن“، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر

393/1

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: غوث ادعبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر

408/3

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعۃ المیمیہ، مصر

1199

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“، (رقم الحدیث من فتح الباری)

3798

موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، ”المسند“، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اول، 1987ء

500

بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

70

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، ”الصحیح“، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء

192

ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء

1595

نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

377

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، ”الصحیح“، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء

137/1

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر

48/1

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان

185/2

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

ارْجِعْ فَاْمُدُّ مِنْ صَوْتِكَ، ثُمَّ قَالَ : قُلْ : اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، ثُمَّ دَعَانِي حِينَ قَضَيْتُ التَّأْذِيْنَ فَاَعْطَانِي سُرَّةً فِيْهَا شَيْءٌ مِنْ فِضَّةٍ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى نَاصِيَةِ اَبِيْ مَحْذُوْرَةٍ، ثُمَّ اَمَرَهَا عَلَى وَجْهِهِ، ثُمَّ مَرَّ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ، ثُمَّ عَلَى كَبِدِهِ، ثُمَّ يَلَفَتْ يَدَهُ سُرَّةً اَبِيْ مَحْذُوْرَةٍ، ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ، وَبَارَكَ عَلَيْكَ فَقُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مُرْنِيْ بِالتَّأْذِيْنَ بِمَكَّةَ، فَقَالَ : قَدْ اَمَرْتُكَ بِهِ، وَذَهَبَ كُلُّ شَيْءٍ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَرَاهِيَّةٍ، وَعَادَ ذَلِكَ كُلُّهُ مَحَبَّةً لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدِمْتُ عَلَى عَتَابِ بْنِ اَسِيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَامِلٍ رَسُوْلٍ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَذْنْتُ بِالصَّلَاةِ عَنْ اَمْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ : وَاَخْبَرَنِيْ بِذَلِكَ مَنْ اَدْرَكْتُ مِنْ اِلِ اَبِيْ مَحْذُوْرَةٍ عَلَى نَحْوِ مَا اخْبَرَنِيْ ابْنُ مُحَيْرِيزٍ .
قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَاَدْرَكْتُ اِبْرَاهِيْمَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ مَحْذُوْرَةٍ يُؤْذِنُ كَمَا حَكَى ابْنُ مُحَيْرِيزٍ . وَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ ابْنِ اَبِيْ مُحَيْرِيزٍ عَنْ اَبِيْ مَحْذُوْرَةٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعْنَى مَا حَكَى ابْنُ جُرَيْجٍ .

♦ ♦ حضرت عبداللہ ﷺ بیان کرتے ہیں یہ حضرت ابو محمد ورہ کے زیر کفالت یتیم بچے تھے کہ جب انہوں نے عبداللہ کو شام بھجوانے کا ارادہ کیا تو وہ کہتے ہیں میں نے ابو محمد ورہ سے کہا: چچا جان میں شام جا رہا ہوں۔ مجھے یہ گمان ہے کہ مجھ سے آپ کے اذان والے واقعہ کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ تو حضرت ابو محمد ورہ نے فرمایا: ٹھیک ہے میں کچھ لوگوں کے ساتھ جا رہا تھا۔ ہم حنین کے راستے میں کسی جگہ پر تھے۔ نبی اکرم ﷺ اس دوران حنین سے واپس تشریف لارہے تھے تو راستے میں ہماری ملاقات نبی اکرم ﷺ سے ہوئی۔ نبی اکرم ﷺ کے موزن نے نبی اکرم ﷺ کے پاس نماز کے لئے اذان دی۔ ہم نے موزن کی آواز سنی ہم لوگ راستے سے ذرا ہٹ کر چل رہے تھے۔ ہم نے بھی اونچی آواز میں ان کی نقل کی اور اس کا مذاق اڑایا۔ نبی اکرم ﷺ نے یہ سن لیا۔ آپ نے ہمارے پاس بندہ بھجوایا۔ یہاں تک کہ ہمیں آپ کے سامنے لا کر کھڑا کر دیا گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: تم میں سے کس کی آواز میں نے سنی ہے جو بلند کر رہا تھا؟ تمام لوگوں نے میری طرف اشارہ کیا اور انہوں نے ٹھیک کہا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے ان سب کو چھوڑ دیا اور مجھے روک لیا اور فرمایا تم اٹھو اور نماز کے لئے اذان دو! میں کھڑا ہوا میرے نزدیک اس وقت نبی اکرم ﷺ سے زیادہ اور انہوں نے جو مجھے حکم دیا تھا اس سے زیادہ میرے نزدیک ناپسندیدہ اور کوئی چیز نہیں تھی۔ میں نبی اکرم ﷺ کے سامنے کھڑا ہوا آپ نے مجھے اذان کا طریقہ بذات خود بتایا اور کہا کہ تم یہ کہو۔

”اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ“

پھر آپ نے ارشاد فرمایا: تم جاؤ (اذان دو) اور اپنی آواز کو کھینچنا پھر آپ نے ارشاد فرمایا: تم پڑھو۔

”اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا

إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ،

جب میں اذان مکمل کر چکا پھر آپ نے مجھے بلایا اور آپ نے مجھے ایک تھیلی دی جس میں چاندی موجود تھی۔ پھر آپ نے اپنا دست مبارک حضرت ابو مخذورہ کی پیشانی پر رکھا اور پھر ان کے چہرے پر پھیرا۔ پھر ان کے سینے پر پھیرا پھر ان کے جگر پر پھیرا یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ کا دست مبارک حضرت ابو مخذورہ کی ناف تک پہنچ گیا۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے دعا کی: اللہ تعالیٰ! تمہارے اندر اور تمہارے اوپر برکتیں نازل کرے۔ (حضرت ابو مخذورہ بیان کرتے ہیں) میں نے عرض کی: یا رسول اللہ (ﷺ)! آپ مجھے مکہ میں اذان دینے کی اجازت دیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں اجازت دیتا ہوں۔ (راوی کہتے ہیں) اس وقت نبی اکرم ﷺ کے بارے میں جو ناپسندیدگی تھی وہ ساری ختم ہو گئی اور نبی اکرم ﷺ کی مکمل محبت (میرے دل میں گھر کر گئی) پھر میں حضرت عتاب بن اسید کے پاس آیا جو نبی اکرم ﷺ کے مقرر کردہ امیر تھے تو نبی اکرم ﷺ کی ہدایت کے تحت میں نے اذان دی۔

ابن جریج بیان کرتے ہیں مجھے یہ روایت ان صاحب نے سنائی ہے جو حضرت ابو مخذورہ کی اولاد سے تعلق رکھتے ہیں جو اس کی مانند ہے جو ابن محیرز نے بیان کی ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں میں نے ابراہیم بن عبدالعزیز کو پایا ہے جو حضرت ابو مخذورہ کی اولاد میں سے ہیں اور وہ اسی طرح اذان دیتے تھے جیسے ابن جریج نے بیان کیا ہے اور میں نے انہیں اپنے والد کے حوالے سے حضرت ابو مخذورہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے اسی کی طرح بیان کرتے ہوئے سنا ہے جیسا کہ ابن جریج نے بیان کیا ہے۔

166 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ" لَا أَذْكُرُ إِلَّا ذِكْرَكَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ.

✦✦ مجاہد اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں بیان کرتے ہیں۔ "اور ہم نے تمہارے لیے تمہارے ذکر کو بلند کر دیا"

یعنی جب بھی میرا ذکر کیا جائے گا تو تمہارا بھی کیا جائے گا جیسے
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

اخرج الاول من كتاب استقبال القبلة، والثاني من كتاب الرسالة وهو اول حديث فيه .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے اور دوسری روایت کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے۔

باب رفع الصوت بالاذان

باب 19: اذان کے لئے آواز بلند کرنا

167 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي صَعَصَعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، قَالَ لَهُ أَرَأَيْكَ تُحِبُّ الْغَنَمَ وَالْبَادِيَةَ، فَإِذَا كُنْتَ فِي غَنَمِكَ أَوْ بِأَدِيَّتِكَ فَأَذْنَتْ بِالصَّلَاةِ فَرَفَعَ صَوْتَكَ، فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُ صَدَى صَوْتِكَ جَنَّ وَلَا إِنْسٌ وَلَا شَيْءٌ إِلَّا شَهِدَ لَكَ بِتَوَاقُفِ الْقَامَةِ، قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

✦ ✦ عبد الرحمن بن عبد اللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، حضرت ابوسعید خدری رحمہ اللہ نے ان سے کہا: میں یہ دیکھ رہا ہوں کہ تم بکریوں اور دیہاتی زندگی کو پسند کرتے ہو۔ جب تم بکریوں میں ہو یا جنگل میں ہو تو تم نماز کے لئے اذان کہو اور آواز بلند کرو کیونکہ تمہاری آواز جہاں تک جائے گی اسے جو بھی انسان یا جنسنے گا (یا جو بھی چیز سنے گی) وہ قیامت کے دن تمہارے حق میں گواہی دے گی۔

حضرت ابوسعید خدری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

اخرجه من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب القول مثل ما يقول المؤذن

باب 20: مؤذن جو کہتا ہے اس کے مطابق کہنا (اذان کا جواب دینا)

168 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

حدیث نمبر 167:

732	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر
352	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
8600	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر
723	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
12/2	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
1608	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
87/1	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
597	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 168:

173	اسکی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا" برولیہ، یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول)، 1988ء
91	اسکی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا" برولیہ، امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
377/1	اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
1842	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
2358	کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
5/3	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
294	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
611	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَاءَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ.

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم اذان سنو تو وہی کہو جو مؤذن کہتا ہے۔

169 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ يَحْيَى، أَخْبَرَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ، أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، بَقِيَّةُ حَاشِيَةِ حَدِيثِ نِسَاءٍ 168:

- 1383 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنٰی، قاہرہ، مصر
- 522 جستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 720 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 208 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 23/2 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 1637 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 1189 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
- 411 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحيح"، شركة الطباعة العربیة، ریاض، الطبعة الثانیة، 1981ء
- 143/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر
- 186/3 ترمذی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 1686 ترمذی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 108 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
- 88/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 196/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 169:

- 606 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنٰی، قاہرہ، مصر
- 94/9 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعة المیمنیہ، مصر
- 1205 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 612 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 25/2 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1639 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 414 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحيح"، شركة الطباعة العربیة، ریاض، الطبعة الثانیة، 1981ء
- 44/41 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر
- 88/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 197/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

وَإِذَا قَالَ : أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، قَالَ : وَأَنَا أَشْهَدُ، ثُمَّ سَكَتَ .

✦✦ حضرت ابوامامہ بن سہل رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت معاویہ رحمہ اللہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے وہ فرماتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا ہے۔ جب موزن نے اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰہُ کہا تو آپ نے بھی اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰہُ کہا۔ جب موزن نے اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰہِ پڑھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں بھی یہ گواہی دیتا ہوں پھر آپ خاموش ہو گئے۔

170 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَمِّهِ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ : سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يُحَدِّثُ مِثْلَهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت معاویہ رحمہ اللہ کے حوالے سے منقول ہے۔

171 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الْمَازِنِيُّ، أَنَّ عِيسَى بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ، قَالَ : إِنِّي لَعِنْدَ مُعَاوِيَةَ إِذْ أَدْنَى مُؤَذِّنُهُ، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ كَمَا قَالَ مُؤَذِّنُهُ، حَتَّى إِذَا قَالَ : حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، قَالَ : لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، وَلَمَّا قَالَ : حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، قَالَ : لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، ثُمَّ قَالَ بَعْدَ ذَلِكَ مَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ، ثُمَّ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ .

✦✦ عبداللہ بن علقمہ بیان کرتے ہیں میں حضرت معاویہ رحمہ اللہ کے پاس موجود تھا۔ ان کے موزن نے اذان دی تو حضرت معاویہ رحمہ اللہ نے وہی کلمات کہے جو موزن نے کہے تھے یہاں تک کہ جب موزن نے حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ کہا تو حضرت معاویہ رحمہ اللہ نے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ پڑھا جب موزن نے حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ پڑھا تو حضرت معاویہ رحمہ اللہ نے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ پڑھا۔ پھر انہوں نے اس کے بعد وہی کہا جو موزن نے کہا تھا۔ پھر انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح (اذان کا جواب دیتے ہوئے) سنا ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان چاروں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب منه والصلوة باقامة من لم يؤذن

باب 21: جس جگہ اذان نہیں دی جاتی وہاں اقامت کہہ کر نماز ادا کرنا

172 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، أَخْبَرَنِي عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ

حديث نمبر 172:

474/1 پہلی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

87/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

197/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

عاصم، قَالَ : سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُؤَذِّنُ لِلْمَغْرِبِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ مَا قَالَ، فَانْتَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ وَقَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : انْزِلُوا فَصَلُّوا الْمَغْرِبَ بِإِقَامَةِ ذَلِكَ الْعَبْدِ الْأَسْوَدِ

✦✦ حفص بن عاصم بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو مغرب کے لئے اذان دیتے ہوئے سنا تو آپ نے

اس کا جواب دیا۔

راوی بیان کرتے ہیں پھر نبی اکرم ﷺ اس شخص کے پاس تشریف لے گئے جبکہ نماز کے لیے اقامت کہی جا چکی تھی نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اب تم نیچے اترو اور اس سیاہ فام غلام کی اقامت کے ہمراہ مغرب کی نماز پڑھ لو۔

اخرجه من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب فضيلة المؤذن

باب 22: اذان دینے والے کی فضیلت

173 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : الْمُؤَذِّنُونَ أَمْنَاءُ النَّاسِ عَلَى صَلَاتِهِمْ، وَذَكَرَ مَعَهَا غَيْرَهَا .

✦✦ حسن بھری فرماتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔ مؤذنین لوگوں کی نماز کے حوالے سے ان کے امین ہیں (راوی کہتے ہیں) انہوں نے اس کے ہمراہ دوسری بات بھی نقل کی ہے۔

اخرجه من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب باب امكنة الصلوة والمساجد

23: نماز کے مقامات اور مساجد

174 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلَّا الْمَقْبَرَةَ وَالْحَمَّامَ، قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِي فِي مَوْضِعَيْنِ : أَحَدُهُمَا مُنْقَطِعٌ، وَالْآخَرُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

حدیث نمبر 173:

✦✦ عمرو بن یحییٰ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: زمین ساری کی ساری مسجد ہے سوائے قبرستان اور حمام کے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں۔ میں نے اس حدیث کو اپنی کتاب میں دو جگہوں پر پایا ہے۔ یہ ایک جگہ پر منقطع ہے اور دوسری جگہ پر حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے منقول ہے۔

175 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ كَرِيزٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ

حدیث نمبر 174:

- 7574 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 434/2 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 83/3 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
- 1397 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر
- 492 بجاتانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 7575 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 317 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 791 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "اصح" شركة الطباعة العربية، ریاض، الطبعة الثانية، 1981ء
- 1696 تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 699 الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 259/1 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع اصح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 435/1 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 92/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 1205/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 175:

- 449/2 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 913 طرابلسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 1682 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 3877 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 3854 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
- 3051 الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء
- 769 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 56/2 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر
- 184 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن العظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 1698 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع اصح" تحقیق: وتر قیوم، دار عبد الباقي، قاہرہ، مصر

أَوْ مُغْفَلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا أَدْرَكْتُمُ الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ فِي مَرَاكِحِ الْغَنَمِ فَصَلُّوا فِيهَا فَإِنَّهَا سَكِينَةٌ وَبَرَكَةٌ، وَإِذَا أَدْرَكْتُمُ الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ فِي أَعْطَانِ الْأَيْلِ فَأَخْرُجُوا مِنْهَا فَصَلُّوا، فَإِنَّهَا جَنٌّ مِنْ جِنِّ خُلِقَتْ، إِلَّا تَرَوْنَهَا إِذَا نَفَرَتْ كَيْفَ تَشْمَخُ بِأَنْفِهَا.

♦ ♦ حضرت عبداللہ بن معقل رضی اللہ عنہ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں: مغفل) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب تم نماز کا وقت پاؤ اور تم بکریوں کے باڑے میں ہو تو تم نماز ادا کر لو کیونکہ وہ سکینت اور برکت کی جگہ ہے اور جب تم نماز کا وقت پاؤ اور اس وقت اونٹوں کے باڑے میں ہو تو تم اس سے نکل کر نماز ادا کرو۔ کیونکہ یہ بھی جنات کی طرح کی مخلوق ہے کیا تم نے اس کا جائزہ نہیں لیا؟ جب وہ سرکش ہوتا ہے تو اپنی ناک کس طرح اٹھاتا ہے؟

اخرج الحديثين من كتاب الوضوء.

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب الوضوء میں نقل کیا ہے۔

باب مبيت المشرك في المسجد

باب 24: مشرک شخص کا مسجد میں رات بسر کرنا

176 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، أَنَّ مُشْرِكِي قُرَيْشٍ حِينَ آتَوْا الْمَدِينَةَ

بقية حاشية حديث نمبر 175:

702/1

شمسی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء

92/1

شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

120/2

شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حديث نمبر 176:

207

الحی ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

247

الحی ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" برویة امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد)، تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبة العلمية

946

طیالسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان

2692

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

556

طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد الجبید سلفی مطبعة الزهراء الحديثة، موصل، عراق (طبع ثانی)

80/4

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

1299

دارمی امام ابو محمد عبداللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی دار المحاسن قاہرہ 1966ء

765

بخاری امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

463

نیثاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

811

بہتانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

169/2

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

1895

بخاری امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

فِي فِدَاءِ أَسْرَاهُمْ كَانُوا يَبْتَغُونَ فِي الْمَسْجِدِ ، مِنْهُمْ جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ ، قَالَ جُبَيْرٌ فَكُنْتُ أَسْمَعُ قِرَاءَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

حضرت عثمان بن سلیمان رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، مشرکین قریش جب مدینہ منورہ میں آئے اپنے قیدیوں کا فدیہ دینے کے لئے تو انہوں نے مسجد میں رات بسر کی تھی۔ ان میں حضرت جبیر بھی شامل تھے وہ بیان کرتے ہیں میں نبی اکرم ﷺ کی قرأت سن رہا تھا۔

اخرجه من كتاب استقبال القبلة
امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب وضو میں نقل کیا ہے۔

باب استقبال الكعبة في الصلوة

باب 25: نماز کے دوران کعبہ کی طرف رخ کرنا

177 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ، قَالَ : بَيْنَمَا

بقية حاشية حديث نمبر 176:

نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحيح" شركة الطباعة العربية رياض الطبعة الثانية 1981ء
اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانية حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1998ء
الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت، طبع اول 1988ء
طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد الجبید سلفی، مطبعة الزهراء الحديثة، موصل، عراق (طبع ثانی)
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت، لبنان
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حديث نمبر 177:

اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت، لبنان (طبع اول) 1998ء
اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویة امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المكتبة العلمية
اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانية حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الكتب بیروت، مکتبة المثنیٰ قاہرہ مصر
بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحديث من فتح الباری)
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحديث قاہرہ مصر
نسائی، امام احمد بن شعيب، "السنن" دار الحديث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

النَّاسُ بِقُبَاءٍ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ، إِذْ آتَاهُمُ الْإِتِّ، فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَنْزَلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ قُرْآنًا، وَقَدْ أُمِرَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْكُعْبَةَ فَاسْتَقْبِلُوهَا، وَكَانَتْ وَجُوهُهُمْ إِلَى الشَّامِ فَاسْتَدَارُوا إِلَى الْكُعْبَةِ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ”کچھ لوگ قباء میں صبح کی نماز ادا کر رہے تھے۔ اسی دوران ایک شخص ان کے پاس آیا۔ اور بولا: نبی اکرم ﷺ پر گزشتہ رات قرآن نازل ہوا ہے اور آپ کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ آپ کعبہ کی طرف رخ کر لیں تو ان لوگوں نے کعبہ کی طرف رخ کر لیا۔ ان کے چہرے پہلے شام کی طرف تھے۔ وہ الٹے گھوم کر خانہ کعبہ کی طرف ہو گئے۔

178 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: بَيْنَمَا النَّاسُ بِقُبَاءٍ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ إِذْ جَاءَهُمُ الْإِتِّ، فَقَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَزَلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ قُرْآنًا، وَقَدْ أُمِرَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْكُعْبَةَ فَاسْتَقْبِلُوهَا، وَكَانَتْ وَجُوهُهُمْ إِلَى الشَّامِ فَاسْتَدَارُوا إِلَى الْكُعْبَةِ.

♦ ♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ”کچھ لوگ قباء میں صبح کی نماز ادا کر رہے تھے کہ ایک شخص ان کے پاس آیا اور بولا: نبی اکرم ﷺ پر گزشتہ رات قرآن نازل ہوا ہے اور آپ کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ آپ قبلہ کی طرف منہ کر لیں تو ان سب نے قبلہ کی طرف منہ کر لیا۔ راوی کہتے ہیں: ان کے چہرے شام کی طرف تھے پھر وہ گھوم کر خانہ کعبہ کی طرف ہو گئے۔

179 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَنْ قَدِمَ الْمَدِينَةَ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ، ثُمَّ حَوَّلَتِ الْقِبْلَةُ قَبْلَ بَدْرِ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 177:

948

نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

435

نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، ”الصحیح“، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء

394/1

سفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، ”المسند“، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء

1711, 1715

یحییٰ امام ابو حاتم محمد بن حبان، ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر بیروت، طبع اول، 1996ء

273/1

در قطنی، امام علی بن عمر، ”السنن“، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر

11/2

نسائی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر، ”مسند“، تحقیق: محیی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء

194/1

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفۃ بیروت، لبنان

68/1

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 178:

525

احمدی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، ”الموطا“، برویل، یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول)، 1996ء

840

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“، (رقم الحدیث من فتح الباری)

525

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: جواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

1010

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء

430

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، ”المسند“، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر

242/1

نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن من السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ - 1987ء

428

نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، ”الصحیح“، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء

بشہرین .

✦✦ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے سولہ ماہ تک بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کی پھر غزہ بدر سے دو ماہ پہلے تحویل قبلہ ہو گئی۔

اخراج الاول من کتاب استقبال القبلة وهو اول حديث فيه ' والثاني والثالث من كتاب الرسالة .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کو "کتاب رسالہ" میں نقل کیا ہے۔

باب الصلوة داخل الكعبة

باب 26: خانه کعبہ کے اندر نماز ادا کرنا

180 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ وَمَعَهُ بِلَالٌ، وَأُسَامَةُ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ، قَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَسَأَلْتُ بِلَالَ: مَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: جَعَلَ عُمُودًا عَنْ يَسَارِهِ، وَعُمُودًا عَنْ يَمِينِهِ، وَثَلَاثَةَ أَعْمِدَةٍ وَرَأَاهُ ثُمَّ صَلَّى، قَالَ حَدِيثُ نَمْبَر 180:

- بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن العظمی دار القلم بیروت 1970ء
حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "اصح" شركة الطباعة العربية رياض الطبعة الثانية 1981ء
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار المحمدیہ مصر
حمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
الفاری، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالة بیروت، طبع اول 1988ء
بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء

وَكَانَ الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلَى سِتَّةِ أَعْمِدَةٍ .

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ خانہ کعبہ کے اندر داخل ہوئے۔ آپ کے ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ، حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ تھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا نبی اکرم ﷺ نے (اندر) کیا کیا؟ انہوں نے جواب دیا: آپ نے ایک ستون کو بائیں طرف رکھا اور دوسرے ستون کو دائیں طرف رکھا اور تین ستونوں کو اپنے پیچھے رکھا اور پھر نماز ادا کر لی۔
راوی بیان کرتے ہیں: اس وقت خانہ کعبہ میں چھ ستون ہوتے تھے۔

181 - حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَعْبَةَ هُوَ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ، وَأَحْسِبُهُ قَالَ: وَأَسَامَةُ، فَلَمَّا خَرَجَ سَأَلْتُ بِلَالًا: كَيْفَ صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: جَعَلَ عَمُودًا عَنْ يَمِينِهِ وَعَمُودَيْنِ عَنْ يَسَارِهِ وَثَلَاثَةَ أَعْمِدَةٍ وَرَأَاهُ ثُمَّ صَلَّى، وَكَانَ الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلَى سِتَّةِ أَعْمِدَةٍ .

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ (خانہ کعبہ کے اندر) تشریف لے گئے۔ آپ کے ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ تھے۔ راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے (روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ جب آپ باہر تشریف لائے تو میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے کیا کیا؟ انہوں نے جواب دیا: آپ نے ایک ستون کو اپنے دائیں طرف رکھا، دو ستونوں کو اپنے بائیں طرف رکھا۔ تین ستونوں کو اپنی پشت کی طرف رکھا۔ (راوی کہتے ہیں) خانہ کعبہ میں ان دنوں چھ ستون ہوتے تھے۔

مخرج الاول من كتاب الوضوء، والثاني من كتاب الحج من الامالي .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب الوضوء میں نقل کیا ہے اور دوسری روایت کو ”کتاب الحج من الامالي“ میں کتاب الحج میں کیا ہے۔

باب ما يحول بين المصلي وبين القبلة

باب 27: جب کوئی چیز نمازی اور قبلہ کے درمیان حائل ہو

182 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

308

ابن عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

1452

2374

171

31/2

marfat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاتَهُ مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ كَاغْتِرَاضِ الْجَنَازَةِ .

♦♦ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت نوافل ادا کیا کرتے تھے۔ میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان چوڑائی میں یوں لیٹی ہوتی تھی جیسے جنازہ پڑا ہوتا ہے۔

183 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَبْطَحِ وَخَرَجَ، فَخَرَجَ بِلَالٌ بِالْعَنْزَةِ فَرَكَّزَهَا فَصَلَّى إِلَيْهَا، وَالْكَلْبُ وَالْمَرَأَةُ وَالْحِمَارُ يَمْشُونَ بَيْنَ يَدَيْهِ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 182:

- 5/2 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
383 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
101/1, 156 نسائی امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
1890 نسائی امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
822 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
52/2 اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
2330 تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
2342 الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
264/2 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
178/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
385/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 183:

- 882 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الممتن قاہرہ مصر
381/4 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
376 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
583 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
711 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
87 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
7/1 نسائی امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
136 نسائی امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
387 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
270/2 کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
71/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
36/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

♦♦ حضرت عون بن ابونحیفہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کو ”ابح“ میں دیکھا۔ آپ تشریف لائے، حضرت بلال رضی اللہ عنہ نیزہ لے کر نکلے۔ انہوں نے اس کو گاڑ دیا۔ نبی اکرم ﷺ نے اس کی طرف منہ کر کے نماز ادا کی جبکہ کہتے: خواتین اور گدھے اس کی دوسری طرف سے گزر رہے تھے۔

184- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: أَقْبَلْتُ رَاكِبًا عَلَى آتَانٍ وَأَنَا بِبَيْتِ يَوْمَنِيذٍ، قَدْ رَاهَقْتُ الْاِخْتِلَامَ، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ، فَمَرَرْتُ بَيْنَ يَدَيِ الصَّفِّ، وَنَزَلْتُ، فَأَرْسَلْتُ حِمَارِي يَرْتَعُ وَدَخَلْتُ الصَّفَّ، فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ عَلَيَّ أَحَدٌ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں ایک گدھی پر سوار ہو کر آیا۔ میں ان دونوں بلوغت کے قریب تھا۔ نبی اکرم ﷺ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے میں ایک صف کے آگے سے گزرا اور گدھی سے نیچے اترا۔ میں نے اپنی گدھی کو چرنے کے لئے چھوڑ دیا۔ پھر میں صف میں شامل ہو گیا تو کسی نے بھی مجھ پر اعتراض نہ کیا۔

اخرج الحديثين من كتاب الامامة، والثالث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث.

حدیث نمبر 184:

426	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
2357	صنحانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن العظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
475	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، ”المسند“، عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المثنی، قاہرہ، مصر
2887	کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ”المصنف“، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
29/1	شیانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعة الميمنية، مصر
1422	دہلوی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، ”السنن“، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
7654	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
745	بجلی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
927	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار النجیل، بیروت، 1998ء
377	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
36/2	نہائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن من السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
828	نہائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
2382	اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، ”المسند“، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
833	نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، ”الصحیح“، شرکت الطباعة العربیة ریاض، الطبعة الثانیة، 1981ء
54/2	لکھی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر، ”مسند“، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء
549/4	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، الحمدیہ، مصر
1250	حمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
2393	القاری، امام امیر ابن بلبان، ”الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان“، موسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
555	طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ”المعجم الاوسط“، تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف، ریاض، سعودی عربیہ، (طبع اول)

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کو کتاب والامامہ میں نقل کیا ہے جبکہ تیسری روایت کو اختلاف حدیث کو دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب فی اللباس وستر العورة

باب 28: لباس اور ستر عورت

185 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُصَلِّيَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى عَاتِقِهِ مِنْهُ شَيْءٌ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں، کوئی بھی شخص ایک کپڑے میں اس طرح نماز ہرگز ادا نہ کرے کہ اس کے کندھے پر کپڑا نہ ہو۔

186 - أَخْبَرَنَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا نَكُونُ فِي الصَّيْدِ، أَفِيصَلِّي أَحَدُنَا فِي الْقَمِيصِ الْوَاحِدِ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَلْيُزْرَهُ وَلَوْ لَمْ يَجِدْ إِلَّا أَنْ يَخْلُهُ بِشَوْكَةٍ.

♦♦ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے عرض کی یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہم لوگ شکار کرنے کے لئے

حدیث نمبر 185:

- 187 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 884 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ السنن، قاہرہ، مصر
- 243/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
- 187 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 359 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 518 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 626 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 71/2 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 845 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، "المستدرک"، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
- 845 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 6262 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ السنن، قاہرہ، مصر
- 785 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
- 61/2 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
- 382/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر
- 89/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 289/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

جاتے ہیں تو کیا ہم میں سے ایک شخص ایک قیص میں نماز ادا کر سکتا ہے۔ آپ نے فرمایا: ہاں! لیکن اسے باندھ لے اگر اسے باندھنے کے لئے ایک کانٹا ہی ملے تو کانٹے سے باندھ لے۔

187 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يُصَلِّيَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى عَاتِقَيْهِ مِنْهُ شَيْءٌ.
 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی شخص ایک کپڑا پہن کر اس طرح نماز ہرگز ادا نہ کرے کہ اس کے کندھے پر کچھ نہ ہو۔

188 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ

حدیث نمبر 186:

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "اصح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار المحمدیہ، مصر
تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، "المستدرک"، مکتبة المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
حدیث نمبر 188:

حمیدی، امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبة المثنی، قاہرہ، مصر
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "اصح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار المحمدیہ، مصر
تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء، الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي مِرْطٍ بَعْضُهُ عَلَى وَبَعْضُهُ عَلَيْهِ وَأَنَا حَائِضٌ .

♦♦ سیدہ میمونہ بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک چادر میں نماز ادا کی جس کا کچھ حصہ میرے اوپر تھا اور کچھ حصہ آپ کے اوپر تھا، میں ان دنوں حیض کی حالت میں تھی۔

اخراج الحديثين من كتاب الوضوء، والثالث والرابع من الجزء الثاني من اختلاف
امام شافعي رحمه الله في پہلی دور روایات کتاب الوضوء میں نقل کی ہیں۔ تیسری اور چوتھی روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جزء
میں نقل کی ہے۔

باب الاشارة وترك الكلام في الصلوة

باب 29: (نماز کے دوران) اشارہ کرنا نماز کے دوران کلام ترک کرنا

189 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ : دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ بَنِي عَمْرٍو بْنِ عَوْفٍ فَكَانَ يُصَلِّي، وَدَخَلَ عَلَيْهِ رِجَالٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ، فَسَأَلْتُ صُهَبَاءَ : كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ؟ قَالَ : كَانَ يُشِيرُ إِلَيْهِمْ .

حدیث نمبر 189:

- 3597 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن العظمی، دار القلم، بیروت، 1978ء
- 1418 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
- 4881 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 10/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
- 136 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المتحقی من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 5210 اسکی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برویۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول) 1986ء
- 367 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 5/3 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المتحقی من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 1110 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 5631 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
- 454/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، الحمدیہ، مصر
- 2257 ترمذی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء
- 2258 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالة، بیروت، طبع اول 1988ء
- 7291 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء، الحمدیہ، موصل، عراق، (طبع ثانی)
- 12/3 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، "المستدرک"، مکتبة المطبوعات الاسلامیہ، حلب، بیروت
- 259/2 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ بنو عمرو بن عوف کی مسجد میں داخل ہوئے۔ آپ نماز ادا کر رہے تھے۔ کچھ انصاری آپ کے پاس آئے۔ انہوں نے آپ کو سلام کیا۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت صہیب سے دریافت کیا۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں کیسے جواب دیا تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم ﷺ نے اشارے سے انہیں جواب دیا۔

190 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ قَبْلَ أَنْ نَأْتِيَ أَرْضَ الْحَبَشَةِ فَيُرَدُّ عَلَيْنَا وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ أَتَيْتُهُ لَأُسَلِّمَ عَلَيْهِ فَوَجَدْتُهُ يُصَلِّيُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، فَأَخَذَنِي مَا قَرُبَ وَمَا بَعُدَ، فَجَلَسْتُ حَتَّى إِذَا قَضَى صَلَاتَهُ أَتَيْتُهُ، فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ جَلَّ ثَنَاؤُهُ يُحَدِّثُ مِنْ أَمْرِهِ مَا يَشَاءُ، وَإِنْ مِمَّا أَحَدٌ اللَّهُ أَنْ لَا تَكَلَّمُوا فِي الصَّلَاةِ

✦✦ حضرت ابو دائل حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں پہلے ہم نبی اکرم ﷺ کو سلام کر دیا کرتے تھے۔ جب آپ نماز پڑھ رہے ہوتے تھے۔ یہ ہمارے حبشہ جانے سے پہلے کی بات ہے اور آپ ہمیں جواب بھی دیدیا کرتے تھے جبکہ آپ نماز کی حالت میں ہوتے تھے۔ جب حبشہ سے واپس آئے تو میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تا کہ میں آپ کو سلام کروں۔ میں نے آپ کو نماز پڑھتے ہوئے پایا۔ میں نے آپ کو سلام کیا۔ آپ نے مجھے جواب نہیں دیا۔ اس کے نتیجے میں مجھے بڑی پریشانی ہوئی۔ میں بیٹھ گیا اور جب آپ نے اپنی نماز مکمل کی تو میں آپ کے پاس آیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ جو چاہے نیا حکم دے دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے نیا حکم یہ دیا ہے کہ تم لوگ نماز کے دوران کلام نہ کرو۔

اخرج الاول من كتاب الامالي، والثاني من الجزء الثاني من اختلاف الحديث.

حدیث نمبر 190:

- 3594 صنعانی، امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
- 94 حمیدی، امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر
- 4803 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 377/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمیہ، مصر
- 924 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "المجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 19/3 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 559 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 4981 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
- 45/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار الحمدیہ، مصر
- 2243 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول، 1996ء
- 2244 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ بیروت، طبع اول، 1988ء
- 10122 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)
- 356/2 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب الامالی میں نقل کیا ہے اور دوسری روایت کو اختلاف حدیث کے دوسرے جز میں نقل کیا ہے۔

باب تحریم الصلوٰۃ التکبیر

باب 30: تکبیر کے ذریعے نماز شروع ہوتی ہے

191 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ابْنِ الْحَنْفِيَّةِ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الْوُضُوءُ، وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ، وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ.

♦♦ امام محمد بن حنفیہ اپنے والد (حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: وضو نماز کی کنجی ہے۔ تکبیر کے ذریعے نماز شروع ہوتی ہے اور سلام پھیر کر نماز ختم ہو جاتی ہے۔

اخرجه من كتاب استقبال القبلة.

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب رفع اليدين في الصلوٰۃ

باب 31: نماز کے دوران رفع یدین کرنا

192 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَازِيَ مَنْكِبَيْهِ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ وَبَعْدَ مَا يَرْفَعُ وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ.

حدیث نمبر 191:

- | | |
|-------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| 2539 | صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء |
| 2378 | کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، المصنف، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ |
| 123/1 | شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، المسند، المطبعة الميمنية، مصر |
| 693 | دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، السنن، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء |
| 275 | قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، السنن، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء |
| 3 | ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، الجامع الکبیر، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء |
| 616 | موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، المسند، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء |
| 273/1 | طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلام، شرح معانی الآثار، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر |
| 368/1 | دارقطنی، امام علی بن عمر، السنن، مکتبة المتنبی، قاہرہ، مصر |
| 15/2 | بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ |
| 188/1 | شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، الام، دار المعرفة، بیروت، لبنان |
| 228/2 | شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء |

✦✦ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا، جب آپ نماز کا آغاز کرتے تھے تو دونوں ہاتھ بلند کرتے تھے۔ یہاں تک کہ انہیں کندھوں کے برابر لے آتے تھے۔ جب آپ رکوع میں جانے لگتے اور اس سے اٹھنے کے بعد رفع یدین کرتے تھے۔ تاہم آپ دو سجدوں کے درمیان رفع یدین نہیں کرتے تھے۔

193 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَهُمَا كَذَلِكَ، وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ قَالَ أَبُو الْعَبَّاسِ: كَتَبْنَا حَدِيثَ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ بِمِثْلِهِ قَبْلَ هَذَا.

✦✦ سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نماز کے آغاز میں دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے تھے۔ پھر آپ رکوع سے سر اٹھاتے تھے۔ تو دونوں ہاتھوں کو اسی طرح اٹھاتے تھے۔ تاہم آپ سجدوں کے درمیان ایسا نہیں کرتے تھے۔

حدیث نمبر 192:

- 2525 کوئی، امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ
- 390 موصی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
- 721 جستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 858 کوئی، امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ
- 3255 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیة، مصر
- 182/2 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 730 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 853 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شركة الطباعة العربیة ریاض، الطبعة الثانیة، 1981ء
- 222/1 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان 1966ء
- 96/2 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ
- 103/1 شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 238/2 شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 193:

- 196 احمی، ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
- 99 احمی، ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" برویة امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المكتبة العلمیة
- 62/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیة، مصر
- 1253 حمیدی، امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب، بیروت، مكتبة المتنبي، قاہرہ، مصر
- 735 بخاری، امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 122/2 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء
- 644 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 223/1 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان 1966ء
- 69/1 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ

ابوالعباس بیان کرتے ہیں، ہم اس سے پہلے سفیان کے حوالے سے منقول زہری کی روایت تحریر کر چکے ہیں۔

194 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا ابْتَدَأَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا رَفَعَ

رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَهُمَا دُونَ ذَلِكَ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: جب وہ نماز کا آغاز کرتے تو دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھالیتے تھے

پھر جب وہ رکوع سے سر اٹھاتے تھے تو دونوں ہاتھ اس سے کچھ کم اونچے اٹھاتے تھے۔

195 - وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ كَانَ إِذَا ابْتَدَأَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا رَفَعَ مِنَ الرُّكُوعِ

رَفَعَهُمَا كَذَلِكَ .

✦✦ اسی سند کے ہمراہ یہ بات بھی منقول ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب نماز کا آغاز کرتے تھے تو دونوں ہاتھ کندھوں کے

برابر تک اٹھاتے تھے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تھے تو پھر بھی اسی طرح دونوں (ہاتھوں کو) اٹھایا کرتے تھے۔

196 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَازِيَ مَنْكِبَيْهِ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ، وَبَعْدَمَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ .

✦✦ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں میں نے نبی

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ جب آپ نے نماز کا آغاز کیا تو دونوں ہاتھ بلند کیے۔ یہاں تک کہ انہیں کندھوں کے برابر لے آئے۔ پھر جب رکوع میں جانے لگے اور جب آپ نے رکوع سے سر اٹھایا تو بھی آپ نے رفع یدین کیا۔ تاہم آپ نے دونوں سجدوں کے درمیان ”رفع یدین“ نہیں کیا۔

197 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، يَقُولُ: حَدَّثَنِي وَائِلُ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ:

رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَإِذَا رَكَعَ، وَبَعْدَمَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ، قَالَ وَائِلٌ: ثُمَّ أَتَيْتُهُمْ فِي الشِّتَاءِ فَرَأَيْتُهُمْ يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ فِي الْبَرَانِسِ .

حدیث نمبر 194:

۲۰۱ اگھی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، ”الموطا“ بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) ۱۹۹۸ء

۱۹۹ اگھی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، ”الموطا“ بروایت امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد)، تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیۃ

۲۵۲۰ صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، ۱۹۷۰ء

۷۳۹ بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)

۷۴۱ بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)

۷۰/۲ بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، ۱۳۴۴ھ

۲۰۹/۱ شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

۵۴۴/۸ شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، ۲۰۰۱ء

♦♦ حضرت وائل بن حجر رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے نماز کے آغاز میں دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھائے۔ پھر جب آپ رکوع میں گئے جب رکوع سے سر اٹھایا تو بھی رفع یدین کیا۔

حضرت وائل رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں میں سردی کے موسم میں آپ کے پاس آیا تو میں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ اپنی چادروں کے اندر رفع یدین کر رہے تھے۔

198 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ، قَالَ سُفْيَانُ: ثُمَّ قَدِمْتُ الْكُوفَةَ فَلَقِيتُ يَزِيدَ فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ بِهَا وَزَادَ فِيهِ: ثُمَّ لَا يَعُودُ، فَظَنَنْتُ أَنَّهُمْ لَقْنُوهُ، قَالَ سُفْيَانُ: هَكَذَا سَمِعْتُ يَزِيدَ يُحَدِّثُهُ، ثُمَّ سَمِعْتُهُ بَعْدَ يُحَدِّثُهُ هَكَذَا وَيَزِيدُ فِيهِ: ثُمَّ لَا يَعُودُ، قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَذَهَبَ سُفْيَانُ إِلَى أَنْ يُغْلَطَ يَزِيدُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ، وَيَقُولُ: كَأَنَّهُ لَقِنَ هَذَا الْحَرْفَ الْآخَرَ فَتَلَقَّنَهُ، وَلَمْ يَكُنْ سُفْيَانُ يَرَى يَزِيدَ بِالْحِفْظِ كَذَلِكَ.

♦♦ حضرت براء بن عازب رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا جب آپ نے نماز کا آغاز کیا تو رفع یدین کیا۔

سفیان نامی راوی کہتے ہیں جب میں کوفہ آیا تو میری ملاقات یزید سے ہوئی۔ میں نے انہیں یہی حدیث اسی طرح بیان حدیث نمبر 197:

- 1020 طرابلسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان
- 885 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الممتنعی قاہرہ مصر
- 316/4 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیہ مصر
- 1634 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
- 726 بسطانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 810 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 292 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 20/2 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: بخو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 889 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 477 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
- 223 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار احمدیہ مصر
- 292/1 دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ الممتنعی قاہرہ مصر
- 72/2 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 200/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 34/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

کرتے ہوئے سنا۔ تاہم انہوں نے اس میں یہ اضافہ کیا کہ پھر نبی اکرم ﷺ نے دوبارہ ایسے نہیں کیا (یعنی دوبارہ رفع یدین نہیں کیا)۔

سفیان کہتے ہیں میرا یہ خیال ہے کہ ان لوگوں نے (یعنی کوفہ والوں نے) انہیں اس کی ہدایت کی ہوگی۔
سفیان کہتے ہیں میں نے یزید کو اسی طرح یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔ پھر میں نے ان کو یہی حدیث دوسرے طریقے سے بیان کرتے ہوئے سنا ہے جس میں انہوں نے اس بات کا اضافہ کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے دوبارہ ایسے نہیں کیا (یعنی دوبارہ رفع یدین نہیں کیا)۔

امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں سفیان کی یہ رائے ہے کہ یزید نے اس روایت میں غلطی کی ہے۔ وہ یہ کہتے ہیں: انہیں اس آخری جملے کی تلقین کی گئی تو انہوں نے اسے بھی شامل کر لیا۔ تاہم سفیان کی یزید کے حوالے سے رائے حافظہ کے حوالے سے ایسی نہیں ہے۔ (یہ ان کے حافظے کا قصور نہیں تھا)۔

اخرج الاول من كتاب استقبال القبلة والى اخر الرابع في كتاب اختلاف مالك والشافعي والى آخر السابع من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے اور اس کے بعد چوتھی روایت تک روایات کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے اور اس کے بعد ساتویں تک روایات کو اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب التكبير كلما خفض ورفع

باب 32: ہر مرتبہ جھکتے ہوئے اور اٹھتے ہوئے تکبیر کہنا

199 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ، فَمَا زَالَتْ تِلْكَ صَلَاتُهُ حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ .

حدیث نمبر 198:

2538	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1978ء
724	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
2448	کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
28/24	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "المجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
49	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
1658	موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
198/1	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
293/1	دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
TI/2	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

♦♦ حضرت علی بن حسین رحمہ اللہ (زین العابدین) بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (نماز کے دوران) ہر مرتبہ جھکتے ہوئے اور اٹھتے ہوئے تکبیر کہا کرتے تھے۔ آپ کی نماز اسی طرح رہی یہاں تک کہ آپ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہو گئے۔

200 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُصَلِّي بِهِمْ فَيَكْبِرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ، فَإِذَا انْصَرَفَ، قَالَ: وَاللَّهِ إِنِّي لَا أَشْبَهُكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. ♦♦ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے انہیں نماز پڑھائی۔ انہوں نے ہر مرتبہ جھکتے ہوئے اور اٹھتے ہوئے تکبیر کہی۔ جب انہوں نے نماز ختم کی تو فرمایا اللہ کی قسم! میں تم سب کے مقابلے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز سے زیادہ مشابہہ (نماز) پڑھتا ہوں۔

اخرج الحديث من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 199:

- 197 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 102 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 2497 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 67/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 2110/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
- 15/2 حدیث نمبر 200:

- 199 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 103 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ ہیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر
- 236/2 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 785 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: مؤسسہ المدینۃ الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 392 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 181/2 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 741 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الاصح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانية 1981ء
- 579 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 271 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 100/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
- 251/2

باب دعاء الاستفتاح بعد تکبیرة الاحرام

باب 33: (نماز میں) تکبیر تحریمہ کے بعد آغاز میں دعائے مانگنا

201 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَعَبْدُ الْمَجِيدِ وَغَيْرُهُمَا، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ بَعْضُهُمْ: كَانَ إِذَا ابْتَدَأَ، وَقَالَ غَيْرُهُ مِنْهُمْ: كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، قَالَ: وَجَّهْتُ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ خَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ، وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ قَالَ أَكْثَرُهُمْ: وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ، وَشَكَّكْتُ أَنْ يَكُونَ قَالَ أَحَدُهُمْ: وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ، أَنْتَ رَبِّي

حدیث نمبر 201:

- 152 طرابلسی، امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان
2567 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
299 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
93/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
1241 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحیائی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
771 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: خواجہ عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
7443 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الشیخ قاہرہ مصر
266 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
129/2 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
637 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب بیروت
285 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
482 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکت الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانیة 1981ء
109/2 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
222/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ بیروت
1767 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
1771 الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
287/1 دارقطنی، امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ الشیخ قاہرہ مصر
232/2 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
66/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
248/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

وَأَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي، وَاعْتَرَفْتُ بِذُنُوبِي، فَاعْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا، لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، وَاهْدِنِي
لَا حَسَنَ الْإِخْلَاقِ، لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا، لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ، لَبَّيْكَ
وَسَعْدَيْكَ، وَالْخَيْرُ بِيَدِكَ، وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ، وَالْمَهْدِيُّ مَنْ هَدَيْتَ، أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ، لَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ،
لَبَّيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ، اسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ.

✦✦ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کا آغاز کرتے تو یہ پڑھتے تھے۔
”میں اپنا رخ اس ذات کی طرف کرتا ہوں جس نے آسمانوں اور زمین کو ٹھیک طور پر پیدا کیا ہے اور میں مشرک نہیں ہوں بے
شک میری نماز میری قربانی میری زندگی اور میری موت اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں
ہے اور مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا ہے۔“

اکثر راویوں نے آپ کے یہ الفاظ نقل کیے ہیں ”اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں“ (امام شافعی فرماتے ہیں) میرا خیال
ہے کہ ان میں سے ایک راوی کے یہ الفاظ ہیں: ”اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔“

”اے اللہ! تو بادشاہ ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور تو پاک ہے۔ ہم تیرے لئے ہیں اور تو میرا پروردگار ہے اور میں
تیرا بندہ ہوں۔ میں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے اور میں اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں تو میرے سارے گناہوں کو بخش دے۔ بے شک
تیرے علاوہ کوئی میرے گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔ تو مجھے ہدایت نصیب کر اچھے اخلاق کی۔ اچھے اخلاق کی ہدایت صرف تو ہی عطا کر
سکتا ہے اور مجھ سے برے اخلاق کو دور کر دے اور مجھ سے برے اخلاق کو تو ہی دور کر سکتا ہے۔ میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں۔
بھلائی تیرے دست قدرت میں ہے۔ برائی تیری طرف نہیں جاسکتی۔ ہدایت یافتہ وہ ہے جسے تو ہدایت بخش دے۔ میں تیری مدد
سے ہوں اور تیری ہی طرف لوٹ کے جانا ہے۔ تیری بارگاہ میں تیرے علاوہ اور کوئی ذریعہ نجات نہیں ہے۔ تو برکت والا ہے بلند و
بالا ہے۔ میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔“

202 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَعَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ
هَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ أَحَدُهُمَا : كَانَ إِذَا ابْتَدَأَ الصَّلَاةَ، وَقَالَ الْآخَرُ : كَانَ إِذَا افْتَتَحَ
الصَّلَاةَ، قَالَ : وَجْهْتُ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلَاتِي،
وَنُسُكِي، وَمَحْيَايَ، وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ، وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ، قَالَ أَحَدُهُمَا : وَأَنَا أَوَّلُ
الْمُسْلِمِينَ، وَقَالَ الْآخَرُ : وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : ثُمَّ يقرأ الْقُرْآنَ بِالتَّعَوُّذِ ثُمَّ بِسْمِ
اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، فَإِذَا أَتَى عَلَيْهَا قَالَ : آمِينَ وَيَقُولُ مَنْ خَلْفَهُ، إِنْ كَانَ إِمَامًا يَرْفَعُ صَوْتَهُ حَتَّى يَسْمَعَ مَنْ
خَلْفَهُ إِذَا كَانَ يَجْهَرُ بِالْقِرَاءَةِ

✦✦ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کا آغاز کرتے تھے تو یہ پڑھا کرتے تھے۔

”میں اپنا رخ ٹھیک طور پر اس ذات کی طرف کرتا ہوں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں مشرک نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز میری قربانی، میری زندگی، میری موت اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اور جس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا ہے۔“

اس سے آگے ایک راوی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں۔

”بیشک میں سب سے پہلا مسلمان ہوں“

دوسرے راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں۔

”میں مسلمان ہوں“

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں پھر وہ شخص اعوذ باللہ پڑھنے کے بعد بسم اللہ پڑھنے کے بعد قرآن کی تلاوت کرے گا۔ جب سورۃ فاتحہ پڑھ لے گا تو آمین کہے گا اور اس کے پیچھے والے لوگ بھی آمین کہیں گے۔ اگر وہ شخص امام ہو تو بلند آواز میں آمین کہے گا۔ یہاں تک کہ پیچھے والوں کو سنائی دے جبکہ وہ نماز ایسی ہو جس میں بلند آواز میں قرأت کی جاتی ہو۔

اخراج الاول من کتاب استقبال القبلة والثانی من کتاب الامالی۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں بیان کیا ہے اور دوسری کو کتاب امالی میں نقل کیا ہے۔

باب الاستعاذۃ

باب نمبر 34: اعوذ باللہ پڑھنا

203 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَوْمَ النَّاسِ رَافِعًا صَوْتَهُ رَبَّنَا إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ فِي الْمَكْتُوبَةِ وَإِذَا فَرَغَ مِنْ أَمِّ الْقُرْآنِ

♦ ♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ لوگوں کو نماز پڑھاتے ہوئے بلند آواز میں یہ پڑھا۔

”اے ہمارے پروردگار ہم مردود شیطان سے تیری پناہ مانگتے ہیں۔“

انہوں نے فرض نماز میں ایسا کیا وہ سورۃ فاتحہ پڑھ کے فارغ ہوئے۔

اخراجہ من کتاب استقبال القبلة۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 203:

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

باب فی البسلة

باب نمبر 35: بسم اللہ پڑھنا

204 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي صَالِحٌ مَوْلَى التَّوَّامَةِ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَفْتَحُ الصَّلَاةَ بِبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ -

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ منقول ہے وہ نماز (قرأت) کا آغاز بسم اللہ سے کرتے تھے۔

205 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ بْنَ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ، أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّى مُعَاوِيَةُ بِالْمَدِينَةِ صَلَاةً فَجَهَرَ فِيهَا

بِالْقِرَاءَةِ فَقَرَأَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَمْ يَلَمْ الْقُرْآنَ وَلَمْ يَقْرَأْ بِهَا السُّورَةَ الَّتِي بَعْدَهَا حَتَّى قَضَى تِلْكَ الْقِرَاءَةَ وَلَمْ يُكَبِّرْ حِينَ يَهْوِي حَتَّى قَضَى تِلْكَ الصَّلَاةَ فَلَمَّا سَلَّمَ نَادَاهُ مَنْ سَمِعَ ذَلِكَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ يَا مُعَاوِيَةُ أَسْرَقْتَ الصَّلَاةَ أَمْ نَسِيتَ فَلَمَّا صَلَّى بَعْدَ ذَلِكَ قَرَأَ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لِلْسُّورَةِ الَّتِي بَعْدَ أَمِّ الْقُرْآنِ وَكَبَّرَ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے مدینہ منورہ میں نماز پڑھائی جس میں انہوں نے بسم اللہ الرحمن الرحیم سورۃ فاتحہ سے پہلے بلند آواز میں پڑھی۔ البتہ اس کے بعد والی سورۃ سے پہلے نہیں پڑھی یہاں تک کہ انہوں نے اپنی قرأت مکمل کر لی لیکن انہوں نے جھکتے ہوئے تکبیر نہیں کہی۔ پھر جب انہوں نے نماز مکمل کر لی اور سلام پھیر دیا تو مہاجرین میں سے جس نے بھی انہیں ایسا کرتے ہوئے سنا تھا اس نے ہر کوئی سے بلند آواز میں کہا اے معاویہ! کیا آپ نے نماز میں چوری کی ہے یا آپ بھول گئے ہیں۔ اس کے بعد جب انہوں نے نماز پڑھی تو سورۃ فاتحہ کے بعد والی سورۃ کے ساتھ بھی بسم اللہ ملا کر پڑھی اور جب وہ سجدہ کرنے کے لئے جھکے تو تکبیر کہی۔

حدیث نمبر 204:

162/2

499

199/1

1793

1797

305/1

232/1

462/2

107/1

245/2

سائق امام احمد بن شعیب، "المصنف من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء

بیاض پوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "اصح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء

ملاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار احمدیہ مصر

نیک امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

فاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرساله بیروت طبع اول 1988ء

نویس امام علی بن عمر "السنن" مکتبہ المکتبی قاہرہ مصر

نوری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع اصح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

نقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

نقی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان

نقی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

marfat.com

206 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حُثَيْمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ مُعَاوِيَةَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَصَلَّى بِهِمْ وَلَمْ يَقْرَأْ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، وَلَمْ يُكَبِّرْ إِذَا خَفَضَ، وَإِذَا رَفَعَ فَنَادَاهُ الْمُهَاجِرُونَ حِينَ سَلَّمَ وَالْأَنْصَارُ أَيُّ مُعَاوِيَةَ سَرَقَتْ صَلَاتُكَ آيِنَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، وَآيِنَ التَّكْبِيرُ إِذَا خَفَضْتَ وَإِذَا رَفَعْتَ فَصَلَّى بِهِمْ صَلَاةً أُخْرَى فَقَالَ ذَلِكَ فِيهَا الَّذِي عَابُوا عَلَيْهِ .

✦✦ اسماعیل بن عبید اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ آئے تو انہوں نے لوگوں کو نماز

پڑھائی اور اس میں بھی بسم اللہ (بلند آواز میں نہیں پڑھی) اور جھکتے ہوئے اور اٹھتے ہوئے تکبیر نہیں پڑھی اور جب انہوں نے سلام پھیر لیا تو مہاجرین اور انصار نے انہیں بلند آواز میں کہا کہ اے معاویہ! کیا آپ نے نماز میں چوری کی ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم کیوں نہیں پڑھی۔ جب آپ جھکے تھے اور اٹھے تھے تو تکبیر کیوں نہیں کہی پھر جب حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے دوسری نماز پڑھائی تو انہوں نے اس میں وہ سب کچھ پڑھا جس پر ان لوگوں نے اعتراض کیا تھا۔

207 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ حُثَيْمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ مِثْلَهُ أَوْ مِثْلَ مَعْنَاهُ، لَا يُخَالِفُهُ . وَأُخْبِتُ هَذَا الْإِسْنَادَ أَحْفَظَ مِنَ الْإِسْنَادِ الْأَوَّلِ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم میرے خیال میں اس کی سند پہلی والی کی سند سے زیادہ مستند

ہے۔

208 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّهُ كَانَ لَا يَدْعُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَمْ يَقْرَأِ الْقُرْآنَ وَالسُّورَةَ الَّتِي بَعْدَهَا .

✦✦ نافع بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سورۃ فاتحہ سے پہلے اور (سورۃ فاتحہ کے) بعد والی سورت سے پہلے بسم اللہ

پڑھنا ترک نہیں کرتے تھے۔

209 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ يَقْتَحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ "الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ" .

✦✦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ الحمد للہ رب

العالمین کے ذریعے (بلند آواز میں) قرأت کا آغاز کیا کرتے تھے۔

حدیث نمبر 208:

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

منعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الکتب طبع اول 2001ء

marfat.com

اخرج الستة الاحاديث من كتاب استقبال القبلة .
امام شافعی رحمہ اللہ نے ان چھ روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب السبع المثاني

باب 36: سبع مثاني

210 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ : "وَلَقَدْ اتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ"، قَالَ : هِيَ أُمُّ الْقُرْآنِ، قَالَ أَبِي : وَقَرَأَهَا عَلَيَّ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ حَتَّى خَتَمَهَا، ثُمَّ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْآيَةَ السَّابِعَةَ، قَالَ سَعِيدٌ : قَرَأَهَا عَلَيَّ ابْنُ عَبَّاسٍ كَمَا قَرَأْتُهَا عَلَيْكَ، ثُمَّ قَالَ : بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْآيَةَ السَّابِعَةَ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : فَذَخَرَهَا لَكُمْ فَمَا أَخْرَجَهَا لِأَحَدٍ قَبْلَكُمْ .
✦✦ سعيد بن جبیر بیان کرتے ہیں (ارشاد باری تعالیٰ ہے) "اور ہم نے تمہیں سبع مثانی اور قرآن عظیم عطا کیا ہے۔"
سعيد فرماتے ہیں اس سے مراد سورة فاتحہ ہے۔

ابی (نامی راوی) کہتے ہیں انہوں نے سعيد بن جبیر نے میرے سامنے اس آیت کو پڑھا اور مکمل پڑھا۔ پھر وہ بولے: بسم اللہ الرحمن الرحیم ساتویں آیت ہے۔

سعيد بیان کرتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے میرے سامنے اس سورة کو پڑھا جیسا میں نے اس کو تمہارے سامنے پڑھا
حدیث نمبر 209:

1975	طیاسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
1199	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الممتنی قاہرہ مصر
4149	کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزۃ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
168/3	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمیہ مصر
399	غیشا پوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
331/2	نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
975	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
2881	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
941	غیشا پوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
448/1	اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
202/1	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
316/1	دارقطنی، امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ الممتنی قاہرہ مصر
107/1	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
244/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

ہے اور پھر انہوں نے بھی یہ فرمایا تھا: بسم اللہ الرحمن الرحیم ساتویں آیت ہے۔
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ بھی فرمایا تھا: اللہ تعالیٰ نے اسے تمہارے لئے سنبھال کے رکھا اور تم سے پہلے کسی کو یہ عطا نہیں کی۔

اخرجه من کتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب باب قراءة الفاتحة

باب 37: سورة فاتحة پڑھنا

211 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ .

حدیث نمبر 210:

2608 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
200/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
1210 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسة الرسالہ بیروت، لبنان، 1987ء
550/1 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
44/2 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
107/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
204/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
حدیث نمبر 211:

388 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المنشی، قاہرہ، مصر
3108 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
314/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المسمیہ، مصر
1245 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
758 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
384 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
822 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المنشی، قاہرہ، مصر
837 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
247 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
137/2 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
982 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

♦ ♦ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔
”ایسے شخص کی نماز (کامل) نہیں ہوتی جو اس میں سورۃ فاتحہ نہیں پڑھتا۔“

212 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُلُّ صَلَاةٍ لَمْ يُقْرَأْ فِيهَا بِأَمِّ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ، فَهِيَ خِدَاجٌ.
بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 211:

- نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ”اصح“ ”شركة الطباعة العربية رياض الطبعة الثانية“ 1981ء
اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق ”المسند“ ”مجلس دائرة المعارف العثمانية حیدرآباد دکن ہندوستان“ 1966ء
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ ”دار المعرفة بیروت لبنان“
الفاری، امام امیر ابن بلبان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“ ”موسسة الرسالة بیروت“ طبع اول 1988ء
دارقطنی، امام علی بن عمر ”السنن“ ”مکتبة الممتی“ قاہرہ مصر
بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبری“ ”دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان“ 1344ھ
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ ”دار المعرفة بیروت لبنان“
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ ”تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء“ طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 212:
- الحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ ”برولیه یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان“ (طبع اول) 1996ء
الحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ ”برولیه امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبة العلمیہ طرابلس امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد ”المسند“ ”دار المعرفة بیروت لبنان“
کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ ”المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان“ 1386ھ
حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ ”عالم الکتب بیروت“ ”مکتبة الممتی“ قاہرہ مصر
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ ”المطبعة المیمیة مصر“
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ ”تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر“
بخاری، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“ ”دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان“
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ ”تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت“ 1998ء
ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ”الجامع الکبیر“ ”تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت“ 1996ء
نسائی، امام احمد بن شعیب ”المجتبی من السنن“ ”دار الحدیث قاہرہ مصر“ 1407ھ-1987ء
نسائی، امام احمد بن شعیب ”السنن الکبری“ ”تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ“ 1991ء
موسلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شتی ”المسند“ ”تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث“ طبع اول 1987ء
نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ”اصح“ ”شركة الطباعة العربية رياض الطبعة الثانية“ 1981ء
اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق ”المسند“ ”مجلس دائرة المعارف العثمانية حیدرآباد دکن ہندوستان“ 1966ء
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ ”تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار المحمدية مصر“
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح مشکل الآثار“ ”تحقیق: شعیب ارناؤوط موسسة الرسالة بیروت لبنان“ 1987ء

♦♦ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔
”ہر وہ نماز جس میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ نامکمل ہوتی ہے وہ نامکمل ہوتی ہے۔“

اخرج الحديث من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعیؒ نے ان دونوں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب فی التأمین

باب 38: آمین کہنا

213- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّهُمَا اخْبَرَاهُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا آمَنَ الْإِمَامُ فَأَمِنُوا، فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: آمِينَ .

♦♦ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 212:

- 7/3 تسمیٰ امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
- 7/3 الفاری امام امیر ابن بلبان ”الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان“ موسسۃ الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء
- 38/2 بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 107/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 244/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء
- حدیث نمبر 213:
- 231 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ برویۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 18 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ برویۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ المطبعیہ
- 233/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعۃ المیمیہ مصر
- 1240 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن ”السنن“، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار الحاسن قاہرہ 1988ء
- 700 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 386 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث قاہرہ مصر
- 418 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی ”المسند“، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
- 258 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 44/2 حمیدی امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر
- 55/2 بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 108/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 248/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

کیونکہ جس شخص کا آمین کہنا فرشتوں کے آمین کہنے کے ساتھ ہو تو اس شخص کے پہلے (پچھلے) تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔
ابن شہاب بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ بھی آمین کہا کرتے تھے۔

214 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ قَالَ : أَخْبَرَنِي سُمَيٌّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : إِذَا قَالَ الْإِمَامُ : "غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ" فَقُولُوا : آمِينَ ، فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلَهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ .

✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب امام (غیر المغضوب علیہم ولا الضالین) پڑھے تو تم آمین کہو کیونکہ جس شخص کا آمین کہنا فرشتوں کے کہنے کے ساتھ ہو تو اس شخص کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

215 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حدیث نمبر 214:

امام ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 232
کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ 7964
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسیعیہ مصر 241/2
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 782
موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء 409
بجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 603
نسائی امام احمد بن شعیب "المتنبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 141/2
نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شركة الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانیة 1981ء 1575
اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء 130/2
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر 404/1
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان 109/1
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 249/2
حدیث نمبر 215:

امام ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 233
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسیعیہ مصر 249/2
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 781
نسائی امام احمد بن شعیب "المتنبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 144/2
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 1002
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان 109/1
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 248/2

قَالَ : إِذَا قَالَ أَحَدُكُمْ : آمِينَ، وَقَالَتِ الْمَلَائِكَةُ فِي السَّمَاءِ : آمِينَ، فَوَافَقَتْ أَحَدَهُمَا الْآخَرَى، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ .

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص آمین کہتا ہے تو فرشتے آسمان میں آمین کہتے ہیں تو جب یہ دونوں قول ایک دوسرے کے ساتھ ہو جائیں تو اس شخص کے گزشتہ گناہوں کو بخش دیا جاتا ہے۔

216 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّهُمَا اخْبَرَاهُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : إِذَا آمَنَ الْإِمَامُ فَأَمِنُوا، فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : آمِينَ .

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو کیونکہ جس شخص کا آمین کہنا فرشتوں کے آمین کہنے کے ہمراہ ہو اس شخص کے گزشتہ گناہوں کو بخش دیا جاتا ہے۔

ابن شہاب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ بھی آمین کہا کرتے تھے۔

217 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : كُنْتُ أَسْمَعُ الْأَئِمَّةَ مِنْ بَنِي الزُّبَيْرِ وَمَنْ بَعْدَهُ يَقُولُونَ آمِينَ وَمَنْ خَلْفَهُمْ حَتَّى إِنَّ لِلْمَسْجِدِ لِلَّجَّةَ .

♦♦ عطا بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما اور ان کے بعد آنے والے خلفاء کے اہلکاروں کو دیکھا ہے کہ وہ آمین کہا کرتے تھے اور ان کے پیچھے موجود لوگ بھی آمین کہا کرتے تھے یہاں تک کہ مسجد میں گونج پیدا ہو جاتی تھی۔

218 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : كُنْتُ أَسْمَعُ الْأَئِمَّةَ وَذَكَرَ ابْنُ الزُّبَيْرِ وَمَنْ بَعْدَهُ يَقُولُونَ آمِينَ وَيَقُولُ مَنْ خَلْفَهُمْ آمِينَ حَتَّى إِنَّ لِلْمَسْجِدِ لِلَّجَّةَ .

♦♦ عطا بیان کرتے ہیں: میں نے کچھ حکمرانوں کو سنا ہے۔ پھر انہوں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما اور ان کے بعد میں آنے والے حکمرانوں کے بارے میں کہا یہ لوگ آمین کہا کرتے تھے اور ان کے پیچھے موجود لوگ بھی آمین کہا کرتے تھے یہاں تک کہ مسجد میں گونج پیدا ہو جاتی تھی۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب استقبال القبلة، والرابع والخامس في كتاب اختلاف مالك والشافعي رضي الله عنهما والسادس من كتاب الامالي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی تین روایات استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں جبکہ اگلی دو روایات اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہیں اور آخری روایت کتاب امالی میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر 216:

منعانی: امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء

شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفة بیروت، لبنان

شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

marfat.com

باب قراءة السورة والسورتين والثلاثة في الركعة الواحدة

باب 39: ایک ہی رکعت میں ایک دو یا تین سورتیں پڑھنا

219 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى وَحْدَهُ يَقْرَأُ فِي الْأَرْبَعِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِأَمِّ الْقُرْآنِ وَسُورَةً مِّنَ الْقُرْآنِ قَالَ وَكَانَ يَقْرَأُ أَحْيَانًا بِالسُّورَتَيْنِ وَالثَّلَاثِ فِي الرُّكْعَةِ الْوَاحِدَةِ فِي الصَّلَاةِ الْفَرِيضَةِ .

♦♦ نافع بیان کرتے ہیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب تنہا نماز ادا کرتے تھے تو وہ چاروں رکعات میں سے ہر ایک رکعت میں سورۃ فاتحہ بھی پڑھتے تھے اور اس کے ساتھ قرآن پاک کی دوسری سورۃ بھی پڑھا کرتے تھے۔
 نافع بیان کرتے ہیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بعض اوقات ایک ہی رکعت میں دو یا تین سورتیں بھی پڑھ لیا کرتے تھے وہ فرض نماز میں ایسا کرتے تھے۔

اخرجه في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔

باب في الركوع والسجود والطبائنة

باب 40: رکوع کرنا، سجدہ کرنا اور اطمینان سے کرنا

220 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَادٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رِفَاعَةَ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ : إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَلْيَتَوَضَّأْ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ، ثُمَّ لِيُكَبِّرْ، فَإِنْ كَانَ مَعَهُ شَيْءٌ مِّنَ الْقُرْآنِ قَرَأَ بِهِ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ شَيْءٌ مِّنَ الْقُرْآنِ فَلْيُحْمَدِ اللَّهَ وَلْيُكَبِّرْ، ثُمَّ لِيَرْكَعْ حَتَّى يَطْمَئِنَّ رَاكِعًا، ثُمَّ لِيَقُمْ حَتَّى يَطْمَئِنَّ قَائِمًا، ثُمَّ لِيَسْجُدْ حَتَّى يَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ لِيَرْفَعْ رَأْسَهُ فَلْيَجْلِسْ حَتَّى يَطْمَئِنَّ جَالِسًا، فَمَنْ نَقَصَ مِنْ هَذَا فَإِنَّمَا يَنْقُصُ مِنْ صَلَاتِهِ .

♦♦ حضرت رفاعہ بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب کوئی شخص نماز کے لئے کھڑا ہو تو اسی طرح وضو کرے جیسے اللہ تعالیٰ نے اسے کرنے کا حکم دیا ہے۔ پھر وہ تکبیر کہے اسے جو قرآن آتا ہو حدیث نمبر 219:

221 اُمّی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا" برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء

200 اُمّی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا" برویة امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبة العلمیة

2723 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة المسمیة "مصر"

207/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

585/8 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

اس کی تلاوت کرے۔ اگر اسے قرآن نہ آتا ہو تو اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرے۔ پھر تکبیر کہے پھر رکوع میں جائے اور اطمینان سے رکوع کر لے پھر کھڑا ہو یہاں تک کہ اطمینان سے کھڑا ہو جائے پھر سجدے میں جائے اور اطمینان سے سجدہ کرے پھر اپنا سر اٹھائے اور بیٹھ جائے یہاں تک کہ اطمینان سے بیٹھ جائے جو شخص اس میں کوئی کمی کرے گا اس نے اپنی نماز میں کمی کی۔

221 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَادٍ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ قَرِيبًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَعِدْ صَلَاتَكَ، فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ، فَقَامَ فَصَلَّى كَنَحْوِ مَا صَلَّيْتُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَعِدْ صَلَاتَكَ، فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ، فَقَالَ : عَلِّمْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أُصَلِّي، قَالَ : إِذَا تَوَجَّهْتَ إِلَى الْقِبْلَةِ فَكَبِّرْ، ثُمَّ اقْرَأْ بِأَمِّ الْقُرْآنِ وَمَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَقْرَأَ، فَإِذَا رَكَعْتَ فَاجْعَلْ رَأْسَكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ، وَمَكِّنْ رُكُوعَكَ وَامْدُدْ ظَهْرَكَ، وَإِذَا رَفَعْتَ فَأَقِمْ صُلْبَكَ وَارْفَعْ رَأْسَكَ حَتَّى تَرْجِعَ الْعِظَامُ إِلَى مَفَاصِلِهَا، فَإِذَا سَجَدْتَ فَمَكِّنِ السُّجُودَ، فَإِذَا رَفَعْتَ فَاجْلِسْ عَلَى فِحْدِكَ الْيُسْرَى، ثُمَّ اصْنَعْ ذَلِكَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ وَسَجْدَةٍ حَتَّى تَطْمَئِنَّ

♦ ♦ حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ ایک شخص آیا اس نے نبی اکرم ﷺ کے قریب مسجد میں نماز ادا کی پھر اس نے آ کر نبی اکرم ﷺ کو سلام کیا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنی نماز کو دہراؤ کیونکہ تم نے نماز ادا نہیں کی وہ کھڑا ہوا اس نے اسی طرح نماز ادا کی جیسے پہلے ادا کی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنی نماز کو دہراؤ کیونکہ تم نے نماز ادا نہیں کی۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ (ﷺ)! آپ مجھے سکھائیں کہ میں کیسے نماز ادا کروں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم اپنا رخ قبلہ کی طرف کرو تو تکبیر کہو پھر تم سورۃ فاتحہ پڑھو اور جو اللہ کو منظور ہو قرأت کر لو پھر جب تم رکوع میں جاؤ تو اپنی دونوں ہتھیلیاں اپنے گھٹنوں کے اوپر رکھو۔

حدیث نمبر 220:

- 1372 طرابلسی، امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 348/4 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسییہ مصر
- 1355 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحما سن قاہرہ 1986ء
- 858 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
- 468 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل بیروت 1998ء
- 28/2 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 648 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 545 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
- 24/1 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب، طبع بیروت
- 102/2 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 102/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 230/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

اپنے رکوع کو ٹھیک کرو اپنی پشت کو سیدھا رکھو پھر جب تم اٹھو تو اپنی کمر کو سیدھا کر لو اور اپنے سر کو اٹھا لو یہاں تک کہ ہر ہڈی اپنے جوڑ کی جگہ پر آ جائے پھر جب تم سجدے میں جاؤ تو سجدہ آرام سے کرو۔ جب تم سر اٹھاؤ تو اپنے بائیں زانوں کے بل بیٹھ جاؤ پھر ہر رکعت میں اسی طرح کرو اور سجدے میں بھی یہاں تک کہ اطمینان سے (نماز ادا کرو)۔

222 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِرَجُلٍ: إِذَا رَكَعْتَ فَاجْعَلْ رَاحَتَيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ، وَمَكِّنْ لِرُكُوعِكَ، فَإِذَا رَفَعْتَ فَأَقِمْ صُلْبَكَ وَارْفَعْ رَأْسَكَ حَتَّى تَرْجِعَ الْعِظَامُ إِلَى مَفَاصِلِهَا

♦♦ حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے فرمایا: جب تم رکوع میں جاؤ تو اپنی دونوں ہتھیلیاں اپنے گھٹنوں پر رکھو اور رکوع کو آرام سے کرو۔ پھر جب تم اپنے سر کو اٹھاؤ تو اپنی پشت کو سیدھا کر لو اور اپنے سر کو اٹھا لو یہاں تک کہ ہر ہڈی اپنے جوڑ پر پہنچ جائے۔

223 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ مُرَّةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا تَقُولُونَ فِي الشَّارِبِ وَالزَّانِي وَالسَّارِقِ؟، وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ الْحُدُودُ، فَقَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُنَّ فَوَاحِشُ، وَفِيهِنَّ عُقُوبَةٌ، وَأَسْوَأُ السَّرِقَةِ الَّذِي يَسْرِقُ صَلَاتَهُ، ثُمَّ سَأَلَ الْحَدِيثَ.

♦♦ حضرت نعمان بن مرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: شراب پینے والے شخص، زنا کرنے والے شخص اور چور کے بارے میں تم کیا رائے رکھتے ہو۔ راوی بیان کرتے ہیں: یہ اس سے پہلے کی بات ہے جب اللہ تعالیٰ نے حدود کا حکم نازل کر دیا۔ لوگوں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ فحش کام ہے اور ان میں سزا دی جائے گی اور سب سے برا چور وہ ہے جو اپنی نماز میں چوری کرتا ہے اس کے بعد انہوں نے پوری حدیث نقل کی ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب استقبال القبلة، والرابع من كتاب اختلاف الحديث.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی تین روایات استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں اور چوتھی روایت کتاب اختلاف حدیث میں نقل کی ہے۔

باب النهي عن القراءة في الركوع والسجود

باب 41: ركوع اور سجدے میں قرأت کی ممانعت

224 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سَحِيمٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنِّي نَهَيْتُ أَنْ أَقْرَأَ رَاكِعًا وَسَاجِدًا، فَأَمَّا

حدیث نمبر 223:

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء،
بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ

الرُّكُوعُ فَعَظَمُوا فِيهِ الرَّبَّ، وَأَمَّا السُّجُودُ فَاجْتَهَدُوا فِيهِ مِنَ الدُّعَاءِ، فَقِيمُنْ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ۔

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے رکوع اور سجدے کی حالت میں قرأت کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ جہاں تک رکوع کا تعلق ہے تو تم اس میں اپنے پروردگار کی عظمت کا تذکرہ کرو اور جہاں تک سجدے کا تعلق ہے تو تم اس میں اطمینان سے دعا مانگو کیونکہ یہ اس لائق ہے کہ اس میں تمہاری دعا کو قبول کیا جائے۔

225 - حَدَّثَنَا الْأَصَمُ، أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ، أَخْبَرَنَا الْبُويطِيُّ، أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، وَابْنُ مُحَمَّدٍ،

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سَحِيمٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: أَلَا إِنِّي نَهَيْتُ أَنْ أَقْرَأَ رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا، فَأَمَّا الرُّكُوعُ فَعَظَمُوا فِيهِ الرَّبَّ، وَأَمَّا السُّجُودُ فَاجْتَهَدُوا فِيهِ، قَالَ أَحَدُهُمَا: مِنَ الدُّعَاءِ، وَقَالَ الْآخَرُ: فَاجْتَهَدُوا، فَإِنَّهُ قِيمُنْ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ۔

♦♦ حضرت ابن عباس نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: خبردار! مجھے اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ میں رکوع یا سجدے کی حالت میں قرأت کروں جہاں تک رکوع کا تعلق ہے تو تم اس میں اپنے پروردگار کی عظمت کا ذکر کرو اور جہاں تک سجدے کا تعلق ہے تو تم اس بارے میں بھرپور اہتمام کے ساتھ دعا مانگو کیونکہ یہ اس لائق ہے کہ اس میں تمہاری دعا کو قبول کر لیا جائے۔

حدیث نمبر 224:

- 2839 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 489 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر
- 8859 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 92/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
- 1331 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1986ء
- 248/2 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شتی "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
- 876 بحتانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اھعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 3890 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 189/2 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 633 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 548 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شركة الطباعة العربية، ریاض، الطبعة الثانية، 1981ء
- 179/2 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
- 1892 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 1898 الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 233/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، الحمدیہ، مصر
- 7/2 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 111/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 254/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں۔

باب تسبیح الركوع

باب 42: ركوع کی تسبیح

226 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ، قَالَ: اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ، وَلَكَ أَسَلَمْتُ، وَبِكَ أَمَنْتُ، أَنْتَ رَبِّي، خَشَعَ لَكَ سَمْعِي، وَبَصَرِي، وَعِظَامِي، وَشَعْرِي، وَبَشْرِي، وَمَا اسْتَقَلْتُ بِهِ قَلَمِي، لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع میں جاتے تھے تو یہ پڑھا کرتے تھے:

”اے اللہ! میں نے تیرے لیے رکوع کیا اور میں نے تیرے لیے اسلام قبول کیا میں تجھ پر ایمان رکھتا ہوں تو میرا پروردگار ہے میری سماعت میری بصارت میری ہڈیاں میرے بال میری کھال اور جو میرے قدم قائم ہیں یہ سب اللہ کے لئے سرنگوں ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔“

227 - حَدَّثَنَا الْأَصَمُ، أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ، أَخْبَرَنَا الْبُوَيْطِيُّ، أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَعَبْدُ الْمَجِيدِ،

حدیث نمبر 227:

- طیاسی، امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد، "المسند" دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 152 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 2567 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 2553 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
- 93/1 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 1241 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
- 771 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحديث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 744 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، 1998ء
- 15574 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "المجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 266 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المنشی، قاہرہ، مصر
- 129/2 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 637 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحيح"، شركة الطباعة العربیة، ریاض، الطبعة الثانیة، 1981ء
- 446 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جواد الحق، مطبعة الانوار، الحمدیہ، مصر
- 199/1 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 87/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 111/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
- 254/2

قَالَ الرَّبِيعُ: أَحْسِبُهُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَكَعَ، قَالَ: اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ، وَبِكَ أَمَنْتُ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ، وَأَنْتَ رَبِّي، خَشَعَ لَكَ سَمْعِي، وَبَصَرِي، وَمَنْحِي، وَعَظْمِي، وَمَا اسْتَقَلْتُ بِهِ قَدَمَيَّ، لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

♦♦ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع میں جاتے تھے تو یہ پڑھا کرتے تھے ”اے اللہ! میں نے تیرے لیے رکوع کیا میں تجھ پر ایمان لایا تیرے لیے اسلام قبول کیا (تیری فرمانبرداری کی) تو میرا پروردگار ہے۔ میری سماعت میری بصارت میرا گودا میری ہڈیاں اور ہر وہ چیز جس کے بارے میں میرے قدم مستقل ہوں اس اللہ کے لیے سرنگوں ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔“

228 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِذَا رَكَعْتَ فَقُلْتُ: اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَلَكَ خَشَعْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ أَمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، فَقَدْ تَمَّ رُكُوعُكَ .

♦♦ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب تم رکوع میں جاؤ تو یہ پڑھو ”اے اللہ! میں نے تیرے لیے رکوع کیا میں نے تیرے لیے خشوع کیا میں نے تیری فرمانبرداری کی تجھ پر ایمان رکھا اور تجھ پر توکل رکھا“ تو تمہارا رکوع مکمل ہو جائے گا۔
اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة، والثالث من كتاب اختلاف علي وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں اور تیسری روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ و حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے یہ وہ روایت ہے جیسے ربیع نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا۔

باب ما يقال اذا رفع راسه من الركوع

باب 43: جب آدمی رکوع سے سہراٹھائے تو کیا پڑھا جائے

229 - أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ، ابْنَانَا الشَّافِعِيُّ، أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَعَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فِي الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ، قَالَ: حَدِيثُ نُمَيْرٍ 228:

2902

2583

111/1

388/8

صنعاني، امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام، المصنف، تحقيق: عبد الرحمن اعظمي، دار القلم، بيروت، 1970ء

كوفي، امام ابو بكر عبد الله بن محمد بن ابوشيبه، المصنف، المطبعة العريزية، حيدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

شافعي، امام ابو عبد الله محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفة، بيروت، لبنان

شافعي، امام ابو عبد الله محمد بن ادریس، ”الام“، تحقيق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

marfat.com

اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلءَ السَّمَوَاتِ، وَمِلءَ الْأَرْضِ، وَمِلءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ .

♦♦ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ ہر نماز میں جب رکوع سے سر اٹھاتے تھے تو یہ پڑھا کرتے تھے ”اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! حمد تیرے لیے ہے آسمانوں جتنی اور زمین جتنی اور ان کے علاوہ ہر اس چیز جتنی جو چیز تو چاہے۔“
اخرجه من کتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب جامع تسبیح الركوع والسجود والدعاء بين السجدين

باب 44: رکوع اور سجدے کی تسبیح اور دو سجدوں کے درمیان دعا

230 - حَدَّثَنَا الْأَصَمُ، أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ، أَخْبَرَنَا الْبُوَيْطِيُّ، أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُئْبٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَزِيدَ الْهَذَلِيِّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ، فَقَالَ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَدْ تَمَّ رُكُوعُهُ، وَذَلِكَ أَذْنَاهُ، وَإِذَا سَجَدَ، فَقَالَ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَدْ تَمَّ سُجُودُهُ، وَذَلِكَ أَذْنَاهُ .
الى هنا سمع الربيع من البويطي عدنا الى الاسناد الاول .

♦♦ حضرت عون بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔

”جب کوئی شخص رکوع میں جائے تو سبحان ربی العظیم تین بار پڑھے تو اس کا رکوع مکمل ہو جائے گا یہ اس کی کم از کم مقدار ہے۔ جب وہ سجدے میں جائے اور سبحان ربی الاعلیٰ تین مرتبہ پڑھے تو اس کا سجدہ مکمل ہو جائے گا اور یہ اس کی کم از کم مقدار ہے۔“

یہاں تک روایات ربیع نے بویطی سے سنی ہیں۔ اب ہم پہلے والی سند کی طرف لوٹتے ہیں۔

حدیث نمبر 230:

- | | |
|-------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| 2575 | کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ |
| 886 | نسائی، امام احمد بن شعیب، ”المنہج من السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء |
| 890 | شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“ المطبعة المیمیہ مصر |
| 261 | ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ”الجامع الکبیر“ تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء |
| 232/1 | طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ مصر |
| 243/1 | دارقطنی، امام علی بن عمر، ”السنن“ مکتبة المنشی قاہرہ مصر |
| 86/2 | بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ |
| 111/1 | شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان |
| 2552 | شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوقاء طبع اول 2001ء |

231- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ، قَالَ: اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ، وَبِكَ أَمَنْتُ، وَأَنْتَ رَبِّي، سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ، تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب سجدے میں جاتے تھے تو یہ پڑھا کرتے تھے۔

”اے اللہ! میں نے تیرے لیے سجدہ کیا میں نے تیری فرمانبرداری کی میں تجھ پر ایمان لایا اور تو میرا پروردگار ہے۔ میرا وجود اس ذات کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہے جس نے اسے پیدا کیا ہے اور اس کو سماعت اور بصارت سے نوازا ہے۔ اللہ کی ذات برکت والی ہے جو سب سے بہتر خالق ہے۔“

232- أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي يَحْيَى، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: جَاءَتِ الْحَطَّابَةُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا لَا نَزَالُ سَفَرًا، كَيْفَ نَصْنَعُ بِالصَّلَاةِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثُ تَسْبِيحَاتٍ رُكُوعًا، وَثَلَاثُ تَسْبِيحَاتٍ سُجُودًا.

♦♦ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: کچھ لکڑہارے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ (ﷺ)! ہم ہمیشہ سفر کی حالت میں رہتے ہیں ہم نماز کس طرح ادا کیا کریں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: رکوع میں تین تسبیح پڑھ لیا کرو اور سجدے میں تین تسبیح پڑھ لیا کرو۔

233- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَزِيدَ الْهَدَلِيِّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَقَالَ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَدْ تَمَّ رُكُوعُهُ، وَذَلِكَ أَذْنَاهُ، وَإِذَا سَجَدَ فَقَالَ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَدْ تَمَّ سُجُودُهُ، وَذَلِكَ أَذْنَاهُ.

♦♦ حضرت عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے عون بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص رکوع میں جائے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ تین مرتبہ پڑھ لے تو اس کا رکوع مکمل ہو گیا یہ اس کی کم از کم مقدار ہے اور جب وہ سجدے میں جائے اور سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى تین مرتبہ پڑھ لے تو اس کا سجدہ مکمل ہو گیا اور یہ اس کی کم از کم مقدار ہے۔

234- أَخْبَرَنَا ابْنُ عُثَيْبَةَ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْحَارِثِ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَاجْبُرْنِي.

♦♦ حضرت علی رضی اللہ عنہ دو سجدوں کے درمیان یہ پڑھا کرتے تھے

”اے اللہ! تو میری مغفرت کر دے مجھ پر رحم کر مجھے ہدایت دے اور مجھے خوشحالی عطا کر۔“

اخرج الحديث من كتاب استقبال القبلة، والثالث والرابع من كتاب الامالي والخامس من كتاب اختلاف علي وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعي.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کو استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔ باقی دو روایات کو کتاب امالی میں نقل کیا ہے اور آخری روایت کو کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ و حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کیا ہے یہ ان روایات میں سے ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا۔

باب القنوت فی الصبح بعد رفع الرأس من الركعة الثانية

باب 45: صبح کی نماز میں دوسرے رکوع سے سر اٹھانے کے بعد دعائے قنوت پڑھنا

235 - أَخْبَرَنِي بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ قَالَ: لَمَّا انْتَهَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتْلُ أَهْلِ بَيْتِ مَعُونَةَ أَقَامَ خَمْسَ عَشْرَةَ لَيْلَةً كُلَّمَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنَ الصُّبْحِ، قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، اللَّهُمَّ افْعَلْ، فَذَكَرَ دُعَاءَ طَوِيلًا، ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ

♦♦ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ جب نبی اکرم ﷺ کو اصحاب ”بئر معونہ“ کے قتل کی خبر ملی تو آپ پندرہ دن تک صبح کی نماز میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد جب آپ سمع اللہ لمن حمدہ پڑھ لیتے تھے تو یہ پڑھا کرتے تھے ”اے اللہ! یہ کر دے اس کے بعد انہوں نے طویل دعا ذکر کی ہے۔ پھر نبی اکرم ﷺ تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں چلے جاتے تھے۔

236 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِنَ الصُّبْحِ، قَالَ: اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ، وَسَلَمَةَ بْنَ

حدیث نمبر 236:

- بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 197/2
- حمیدی، امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ مصر
- 939
- کوئی، امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 17406
- شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة السیدیہ مصر
- 239/2
- بخاری، امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 6200
- نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم بخاری و دار الحدیث قاہرہ مصر
- 675
- قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 1244
- نسائی، امام احمد بن شعیب ”السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 201/2
- نسائی، امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 660
- موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب ”المسند“ تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 5873
- نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ”الصحیح“ شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
- 615
- اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق ”المسند“ مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
- 283/2
- بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 244/2

هشام، وعیاش بن ابی ربيعة، والمستضعفين بمكة، اللهم اشدّد وطأتك على مضر، واجعلها عليهم سنین كسني يوسف .

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ صبح کی نماز میں دوسری رکعت سے جب سر اٹھاتے تھے تو یہ پڑھا کرتے تھے۔

”اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربيعة، مکہ میں رہنے والے کمزوروں کو نجات عطا کرے۔ اللہ! اپنی سختی کو مضر قبیلے کے اوپر مسلط کر دے اور ان کے اوپر حضرت یوسف کے زمانے کی طرح قحط سالی مسلط کر دے۔“

237 - أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ فِي الصُّبْحِ، قَالَ: اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ، وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ، وَعِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ .

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ صبح کی نماز میں دعائے قنوت کے بعد یہ پڑھا کرتے تھے۔

”اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام اور عیاش بن ابی ربيعة کو نجات عطا کر۔“

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث، والثالث من كتاب اختلاف علي وعبد الله

مما لم يسمع الربيع من الشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات اختلاف حدیث کے دوسرے جز میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ و حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہیں۔ یہ ان روایات سے ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا۔

باب من لا يرى القنوت

باب 46: جن کے نزدیک (فجر کی نماز میں) دعائے قنوت نہیں پڑھی جائے گی

238 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لَا يَقْنُتُ فِي

شَيْءٍ مِنَ الصَّلَاةِ .

♦♦ امام مالک رحمہ اللہ نافع کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کسی بھی نماز میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے

حدیث نمبر 238:

- 438 . بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 4952 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 253/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، الحمدیہ، مصر
- 213/2 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 248/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، ”الامم“، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 73/10 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، ”الامم“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

تھے۔

اخرجه فی کتاب اختلاف مالک والشافعی ۔

اس روایت کو امام شافعی رحمہ اللہ نے کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔

باب اعضاء السجود

باب 47: سجدة کے اعضاء

239 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ : أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْجُدَ مِنْهُ عَلَى سَبْعَةٍ : يَدَيْهِ، وَرُكْبَتَيْهِ، وَأَطْرَافِ أَصَابِعِهِ، وَجَبْهَتِهِ، وَنَهَى أَنْ يَكُفَّ مِنْهُ الشَّعْرَ وَالْثِّيَابَ، وَزَادَ ابْنُ طَاوُسٍ : فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ ثُمَّ أَمَرَهَا عَلَى أَنْفِهِ حَتَّى بَلَغَ طَرَفَ أَنْفِهِ، وَكَانَ أَبِي يَعُدُّ هَذَا وَاحِدًا .

حدیث نمبر 239:

- 2603 طیاسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، "المسند" دار المعرفة، بیروت لبنان
- 2971 صحنانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 493 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبة المتنبي، قاہرہ، مصر
- 22/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
- 617 الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر، "مسند" تحقیق: محی سامرائی، محمود ظلیل، عالم الکتب، 1988ء
- 1234 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 809 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 490 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 889 سجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن" دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 883 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 208/2 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 680 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 2389 موسلی، امام ابو علی احمد بن علی بن ثنی، "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
- 28/2 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
- 26/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر
- 1919 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان" دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 1923 الفاری، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" موسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 10855 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد الجبید سلفی، مطبعة الزهراء، الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)
- 113/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 559/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کو یہ حکم دیا گیا کہ وہ سات اعضاء پر سجدہ کریں: دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے، انگلیوں کے کنارے اور پیشانی اور آپ کو اس بات سے منع کیا گیا کہ آپ بال یا کپڑوں کو میٹھیں۔
ابن طاؤس نے اپنی روایت میں یہ الفاظ زائد نقل کیے ہیں پھر انہوں نے اپنا ہاتھ اپنی پیشانی پر رکھا اور پھر اسے پھیر کر ناک تک لے آئے یہاں تک کہ ناک کے کنارے تک لے آئے۔

(ابن طاؤس کہتے ہیں) میرے والد اسے ایک عضو گنا کرتے تھے۔

240 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، سَمِعَ طَاوُوسًا يُحَدِّثُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُسْجَدَ مِنْهُ عَلَى سَبْعٍ وَنُهَيْ أَنْ يَكُفَّ شَعْرَهُ وَثِيَابَهُ.

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے: نبی اکرم ﷺ کو اس بات کا حکم دیا گیا کہ وہ سات اعضاء پر سجدہ کریں اور آپ کو اس بات سے منع کیا گیا کہ (نماز پڑھتے ہوئے) بالوں یا کپڑوں کو میٹھیں۔

241 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّمِيمِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجْدَةً مَعَ سَبْعَةِ أَرْبَابٍ: وَجْهَهُ، وَكَفَّاهُ، وَرُكْبَتَاهُ، وَقَدَمَاهُ.

♦♦ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب بندہ سجدہ کرتا ہے تو اس کے ساتھ سات اعضاء سجدہ کرتے ہیں۔ اس کا چہرہ، اس کی دونوں ہتھیلیاں، اس کے دونوں گھٹنے اور اس

حدیث نمبر 241:

- 286/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
- 491 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "المجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: غوث عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر
- 891 سجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اصف، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 885 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1988ء
- 272 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "المجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 288 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، 1487-1987ء
- 681 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء
- 689 موصلی، امام ابو علی احمد بن علی بن شعیب، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
- 631 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
- 1917 حمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 1921 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موبستہ الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 225/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، المحمدیہ، مصر
- 114/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفہ، بیروت، لبنان
- 268/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

کے دونوں پاؤں۔

242- أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَسْجُدَ عَلَى سَبْعٍ، فَذَكَرَ مِنْهَا كَفِّهِ وَرُكْبَتَيْهِ.

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ آپ سات اعضاء پر سجدہ کریں۔
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس میں دونوں ہتھیلیوں اور دونوں گھٹنوں کا بھی ذکر کیا۔

243- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَجَدَ يَضَعُ كَفِّهِ عَلَى الذِّئْبِ يَضَعُ عَلَيْهِ وَجْهَهُ قَالَ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ فِي يَوْمٍ شَدِيدِ الْبُرْدِ يُخْرِجُ يَدَيْهِ مِنْ تَحْتِ بُرْنُسٍ لَهُ.

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: جب وہ سجدہ کرتے تھے تو دونوں ہتھیلیاں اسی جگہ رکھا کرتے تھے جہاں ماتھا رکھا کرتے تھے۔

نافع بیان کرتے ہیں: میں نے انہیں شدید سردی کے دن دیکھا کہ انہوں نے اپنے کوٹ کے اندر سے ہتھیلیاں باہر نکالیں (اور پھر سجدہ کیا)۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب استقبال القبلة، والرابع والخامس في كتاب اختلاف مالك والشافعي.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی تین روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔ چوتھی اور پانچویں روایت کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔

باب سجود المريض وفضيلة السجود

باب 48: بیمار کا سجدہ کرنا اور سجدہ کرنے کی فضیلت

244- أَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، قَالَتْ: رَأَيْتُ أُمَّ سَلَمَةَ، زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَسْجُدُ عَلَى وَسَادَةٍ مِنْ أَدَمٍ مِنْ رَمَدٍ بِهَا.

♦♦ حسن بھری اپنی والدہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا کہ انہوں نے آنکھ کی تکلیف کی وجہ سے کھال سے بنے ہوئے تکیے کے اوپر سجدہ کیا۔

245- أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ إِذَا كَانَ سَاجِدًا، أَلَمْ تَرَ إِلَى قَوْلِهِ: "وَأَسْجُدُ وَاقْتَرِبُ".

♦♦ مجاہد بیان کرتے ہیں: بندہ اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے۔ جب وہ سجدے کی حالت میں ہوتا ہے۔ کیا تم نے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کو نہیں دیکھا۔

"تم سجدہ کرو اور قربت حاصل کرلو۔"

اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة .
امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب التجافی فی السجود

باب 49: سجدے کے دوران کہنیوں کو پہلوؤں سے الگ رکھنا

246 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ الْفَرَّاءِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَقْرَمَ الْخَزَاعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقَاعِ مِنْ نَمْرَةٍ، أَوْ النَّمْرَةِ، شَكَ الرَّبِيعُ، سَاجِدًا فَرَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطِيهِ .

✦✦ عبید اللہ بن عبد اللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو وادی نمرہ میں (راوی کو شک ہے یا شاید) نمرہ کے میدان میں سجدے کی حالت میں دیکھا۔ میں نے آپ کے بغلوں کی سفیدی دیکھی۔

247 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَقْرَمَ الْخَزَاعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقَاعِ مِنْ نَمْرَةٍ سَاجِدًا، فَرَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطِيهِ .

✦✦ عبید اللہ بن عبد اللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو وادی نمرہ میں چٹیل میدان میں سجدے کی حالت میں دیکھا۔ میں نے آپ کے بغلوں کی سفیدی دیکھی۔

248 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَخِي يَزِيدَ الْأَصَمِ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ مَيْمُونَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ لَوْ أَرَادَتْ بِهِيْمَةٌ أَنْ تَمُرَّ مِنْ تَحْتِهِ لَمَرَّتْ مِمَّا يُجَافِي .

✦✦ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ جب سجدے میں جاتے تھے تو اگر بکری کا کوئی بچہ آپ کے نیچے سے گزرنا چاہتا تو وہ گزر سکتا تھا۔ آپ کی کہنیاں پہلوؤں سے اتنی دور ہوتی تھیں۔

حدیث نمبر 246:

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ، مصر
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية، مصر

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل بیروت، 1998ء

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث قاہرہ، مصر

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن" دار الحدیث قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان، 1344ھ

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الکتب العلمیہ، طبع اول، 2001ء

marfat.com

اخرج الاول من كتاب استقبال القبلة، والثاني والثالث من كتاب اختلاف على وعبد الله مما لم يسمع الرابع من الشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔ دوسری اور تیسری روایت کو کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ و حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کیا ہے۔ یہ ان روایات میں سے ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا ہے۔

باب جلسة الاستراحة والاعتناء على الارض عند القيام

باب 50: جلسة استراحة اور کھڑا ہوتے ہوئے زمین کا سہارا لینا

249 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، قَالَ: جَاءَنَا مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ فَصَلَّى فِي مَسْجِدِنَا، قَالَ: وَاللَّهِ إِنِّي لَا صَلَّيْتُ وَمَا أُرِيدُ الصَّلَاةَ، وَلَكِنْ أُرِيدُ أَنْ أُرِيَكُمْ كَيْفَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، فَذَكَرَ أَنَّهُ يَقُومُ مِنَ الرَّكْعَةِ الْأُولَى، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَنْهَضَ، قُلْتُ: كَيْفَ؟ قَالَ: مِثْلَ صَلَاتِي هَذِهِ .

♦♦ ابوقلابہ بیان کرتے ہیں حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے۔ انہوں نے ہماری مسجد میں نماز پڑھائی اور فرمایا اللہ کی قسم! میں نے نماز ادا کر لی ہے ویسے میرا نماز کا ارادہ نہیں تھا۔ میں یہ چاہتا تھا کہ میں تمہیں یہ دکھا دوں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کس طرح نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ اس کے بعد انہوں نے اس بات کا تذکرہ کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب ایک حدیث نمبر 248:

2925	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن العظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
314	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
331/6	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المسمیہ، مصر
1337	دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
496	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
398	نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
780	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
213/2	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
697	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبری"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
7097	موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
657	نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
184/2	اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
114/2	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبری"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
186/7	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
490/8	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فزنی، دار الوفا، طبع اول، 1961ء

رکعت کے بعد کھڑے ہوئے اور آپ نے اٹھنے کا ارادہ کیا تو میں نے دریافت کیا۔ پھر انہوں نے کیا کیا۔ انہوں نے بتایا: انہوں نے میری اس نماز کی طرح کیا۔

250 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ خَالِدِ الْخَزَاعِيِّ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ بِمِثْلِهِ، غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ : وَكَانَ مَالِكٌ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الْآخِرَةِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى فَاسْتَوَى قَاعِدًا أَقَامَ وَاعْتَمَدَ عَلَى الْأَرْضِ

✦✦ ابو قلابہ سے اس کی مانند منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: حضرت مالک بن حویرث رحمہ اللہ نے جب پہلی رکعت میں دوسرے سجدے کے بعد سر اٹھایا تو وہ سیدھے بیٹھ گئے پھر زمین کا سہارا لے کر کھڑے ہوئے۔

اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب الجلوس في الركعتين والاربع والنهي عن العبث ووضع الكفين على الفخذين

باب 51: دو رکعات اور چار رکعات کے بعد بیٹھنا، فضول کام کرنے کی ممانعت اور دونوں

ہتھیلیاں زانوؤں کے اوپر رکھنا

251 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ كَأَنَّهُ عَلَى الرَّضْفِ قُلْتُ : حَتَّى يَقُومَ؟ قَالَ : ذَلِكَ يُرِيدُ .

✦✦ ابو عبیدہ بن عبد اللہ بن مسعود رحمہ اللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ دو رکعات کے بعد یوں بیٹھتے تھے

حدیث نمبر 249:

463/3

677

842

233/2

737

354/4

6069

345

123/2

116/1

268/2

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء

دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبة المتنبی، قاہرہ، مصر

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

marfat.com

جیسے تپتے ہوئے پتھر پر بیٹھتے تھے۔ میں نے دریافت کیا: یہاں تک کہ وہ کھڑے ہو جاتے تھے تو انہوں نے بتایا: ان کی یہی مراد تھی۔

252 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبَّاسَ بْنَ سَهْلٍ يُخْبِرُ، عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ فِي السَّجْدَتَيْنِ نَسَى رِجْلَهُ الْيُسْرَى فَجَلَسَ عَلَيْهَا وَنَصَبَ قَدَمَهُ الْيُمْنَى، فَإِذَا جَلَسَ فِي الْأَرْبَعِ أَمَّا طَرِجُ اللَّهِ عَنْ وَرِكِهِ وَأَفْضَى بِمَقْعَدَتِهِ الْأَرْضَ وَنَصَبَ وَرِكَهُ الْيُمْنَى.

♦♦ محمد بن عمرو بیان کرتے ہیں انہوں نے عباس بن سہیل کو حضرت ابو حمید ساعدی رحمہ اللہ کے حوالے سے یہ بات نقل حدیث نمبر 251:

- 331 طرابلسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 3016 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 386/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المیمیہ، مصر
- 995 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 366 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 243/2 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 675 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 5232 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
- 269/1 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، "المستدرک"، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
- 134/2 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 121/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 275/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 252:

- 13/3 داری، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 733 بحتانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 863 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 260 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 589 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "اصح"، شركة الطباعة العربیة ریاض، الطبعة الثانیة، 1981ء
- 223/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلام، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
- 1867 تہمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 1871 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 73/2 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 116/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 266/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

کرتے ہوئے سنا ہے نبی اکرم ﷺ جب دو سجدوں کے بعد بیٹھتے تھے تو آپ اپنے بائیں پاؤں کو بچھا لیتے تھے اور اس پر بیٹھتے تھے اور دائیں پاؤں کو کھڑا کر لیتے تھے اور جب آپ چار رکعات کے بعد بیٹھتے تھے تو آپ اپنے دونوں پاؤں پٹلیوں سے الگ کر لیتے تھے اور اپنی تشریف گاہ زمین کے ساتھ ملا کر دائیں پاؤں کو کھڑا کر لیتے تھے۔

253 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَعْفَرِيِّ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ وَأَنَا أَعْبْتُ بِالْحَصَى، فَلَمَّا انْصَرَفَ نَهَانِي، وَقَالَ : اصْنَعْ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ، فَقُلْتُ : وَكَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ؟ قَالَ : كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنَى عَلَى فِخْذِهِ الْيُمْنَى وَقَبَضَ أَصَابِعَهُ كُلَّهَا وَأَشَارَ بِأَصْبُعِهِ الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ، وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى فِخْذِهِ الْيُسْرَى .

✦ ✦ علی بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے دیکھا کہ میں کنکریوں کے ساتھ کھیل رہا تھا۔ جب وہ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو انہوں نے مجھے اس سے منع کیا اور فرمایا تم اسی طرح کرو جیسے نبی اکرم ﷺ کیا کرتے تھے۔ میں نے دریافت کیا: نبی اکرم ﷺ کیا کیا کرتے تھے؟ انہوں نے بتایا: جب آپ نماز کے دوران بیٹھتے تھے تو آپ اپنی دائیں ہتھیلی کو اپنے دائیں زانوں پر رکھتے تھے اور تمام انگلیاں بند کر لیتے تھے اور انگوٹھے کے ساتھ والی (شہادت کی انگلی) کے ذریعے اشارہ کیا کرتے تھے۔

حدیث نمبر 253:

- 144 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 235 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء
- 3848 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 648 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ السنن قاہرہ مصر
- 10/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
- 589 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 987 بختانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 236/2 نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 147 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبری" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 5767 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 712 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
- 442/2 اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
- 1938 تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 1942 الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
- 130/2 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبری" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 116/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 267/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

آپ اپنا بایاں ہاتھ اپنے بائیں زانوں پر رکھا کرتے تھے۔

اخرج الثلاثة الاحادیث من کتاب استقبال القبلة۔
امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تینوں روایات کو استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب التشهد

باب 52: تشهد کا بیان

254 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، وَطَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ، فَكَانَ يَقُولُ: التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ، الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ، سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ.

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تشهد کی تعلیم یوں دیا کرتے تھے جیسے آپ ہمیں قرآن حدیث نمبر 254:

3002	کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
292/1	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
403	موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شتی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
900	قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء
290	ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
242/2	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
762	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
705	نیساپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "اصح" شرکت الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانية 1981ء
882/2	اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
263/1	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
1950	حمیسی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
1952	الفاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
10996	طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)
350/1	دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبة المتنبی قاہرہ مصر
140/1	بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
117/1	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
269/2	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

کی تعلیم دیا کرتے تھے۔ آپ یہ پڑھا کرتے تھے۔

”ہر طرح کی عبادت جو برکت والی ہو اور نماز اور پاکیزہ چیزیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلام ہو اللہ کی رحمت ہو اور اس کو برکتیں ہوں۔ ہم پر بھی سلام ہو اور اللہ کے تمام نیک بندوں کے اوپر ہو۔ میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ اور کوئی “بودیش“ ہے اور میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔“

255 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِءِ، أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يُعَلِّمُ النَّاسَ التَّشْهَدَ يَقُولُ : قُولُوا : اَللِّحْيَا لِلَّهِ اَلزَّكَايَا لِلَّهِ الطَّيِّبَاتُ اَلصَّلَوَاتُ لِلَّهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ اَشْهَدُ اَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ .

✦✦ عبد الرحمان بن عبد قاری بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو برسر منبر یہ بیان کرتے ہوئے سنا۔ وہ اس وقت لوگوں کو تشہد کی تعلیم دے رہے تھے انہوں نے فرمایا: تم یہ پڑھا کرو۔

”ہر طرح کی عبادت اللہ کے لئے ہے۔ ہر طرح کی پاکیزگی اللہ کے لئے ہے۔ طیب چیزیں اللہ کے لئے ہیں۔ تمام نمازیں اللہ کے لئے ہیں۔

اے نبی آپ پر سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں اور ہم پر بھی سلام ہو اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر بھی ہو۔ میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔“

256 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، وَابْنَ الزُّبَيْرِ لَا يَخْتَلِفَانِ فِي التَّشْهَدِ .

✦✦ عطاء بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو سنا ہے ان دونوں کے درمیان تشہد (کے الفاظ) کے بارے میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

حدیث نمبر 255:

- 248 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 3867 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 2992 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 261/1 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 228/1 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 142/2 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

حدیث نمبر 256:

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

اخرج الاول من كتاب استقبال القبلة، والثاني من كتاب الرسالة، والثالث من كتاب الامالي .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہے۔ دوسری روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے جبکہ تیسری روایت کتاب امالی میں نقل کی ہے۔

باب في الصلوة على النبي صلى الله عليه وسلم

باب 53: نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا

257 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، أَخْبَرَنَا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ نُصَلِّيُ عَلَيْكَ؟ يَعْني: فِي الصَّلَاةِ، فَقَالَ: تَقُولُونَ: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، ثُمَّ تَسْلِمُونَ عَلَى .

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ (ﷺ)! ہم آپ پر کیسے درود بھیجیں۔
(راوی بیان کرتے ہیں، یعنی نماز کے دوران) تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ یہ پڑھو۔
”اے اللہ! تو حضرت محمد ﷺ پر درود نازل کر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر بھی جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر درود نازل کیا اور حضرت محمد ﷺ اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر برکت نازل کر جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل کی۔“
(نبی اکرم ﷺ نے فرمایا) پھر تم مجھ پر سلام بھیجو۔

258 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ

حديث نمبر 258:

- 3105 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
711 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، ”المسند“، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ السنن، قاہرہ، مصر
412/4 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعة الميمنية، مصر
368 الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر، ”مسند“، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء
1348 داری، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، ”السنن“، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
3370 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“، (رقم الحدیث من فتح الباری)
406 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
976 بختانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
904 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
483 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
47/3 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
5210 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الصَّلَاةِ: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

♦ ♦ حضرت کعب بن عجرہ نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں آپ نماز میں یہ پڑھا کرتے تھے:

”اے اللہ! تو حضرت محمد ﷺ اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر درود نازل کر جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر درود نازل کیا اور تو حضرت محمد ﷺ اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر برکت نازل کر جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر برکت نازل کی۔ بے شک تو لائق حمد اور بزرگی کا مالک ہے۔“

اخرج الحديث من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب السلام والخروج من الصلوة

باب 54: سلام پھیرنا اور نماز ختم کرنا

259 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ

بقية حاشية حديث نمبر 258:

- 72/3 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 912 تہمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
- 912 الفارسی، امام امیر ابن بلبان ”الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان“ موسسة الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء
- 2368 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ”المعجم الاوسط“، تحقیق: محمود الطحان، مکتبة المعارف، ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)
- 117/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 216/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 259:

- 3841 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ
- 172/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“، المطبعة المسمیہ، مصر
- 144 محمد عبد بن حمید بن نصر ”مسند“، تحقیق: صبی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب 1988ء
- 1352 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن ”السنن“، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ 1966ء
- 582 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 915 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت 1998ء
- 61/3 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن من السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء
- 1238 نسائی، امام احمد بن شعیب ”السنن الکبری“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 819 موسلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شتی ”المسند“، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء

سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ إِذَا فَرَغَ مِنْهَا عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ .

♦♦ عامر بن سعید اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں جب آپ نماز سے فارغ ہوتے تھے تو سلام پھیر دیتے تھے۔ دائیں طرف پھرتے تھے اور بائیں طرف پھرتے تھے۔

260 - أَخْبَرَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ .

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عامر بن سعد کے حوالے سے ان کے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ سے منقول ہے۔

261 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُخْتٍ، عَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى يُرَى خَدَاهُ .

♦♦ حضرت وائلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ دائیں طرف سلام پھرتے تھے پھر بائیں طرف سلام پھرتے تھے یہاں تک کہ آپ کے رخسار دکھائی دے جاتے تھے۔

262 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي أَبُو عَلِيٍّ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبَّاسَ بْنَ سَهْلٍ بْنِ سَعْدٍ يُخْبِرُ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ إِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ .

♦♦ عباس بن سہل اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ جب نماز سے فارغ ہوتے تھے سلام پھیرا کرتے تھے دائیں طرف پھرتے تھے اور بائیں طرف پھرتے تھے۔

263 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَعَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 259:

- 726 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "اصح" شرکتہ الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
- 237/2 اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
- 267/1 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار احمدیہ مصر
- 1988 تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
- 1992 الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء
- 356/1 دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ الممتنۃ قاہرہ مصر
- 177/2 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 1210 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 1274/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء

اَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ

♦ ♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں آپ دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرا

کرتے تھے۔

264 - أَخْبَرَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَانَ، قَالَ

مَرَّةً عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَمَرَّةً، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ .

♦ ♦ حضرت واسع بن حبان، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے اور حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بات

نقل کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرا کرتے تھے۔

265 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنِ ابْنِ الْقِبْطِيَّةِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا سَلَّمَ، قَالَ أَحَدُنَا بِيَدِهِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ : السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، وَأَشَارَ

حدیث نمبر 263:

72/2

62/3

1243

5764

576

268/1

122/1

221/2

896

68/5

998

61/3

1249

733

268/1

178/2

122/1

278/2

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة الميمنية، مصر

حمیدی، امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر، "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتن، قاہرہ، مصر

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء

نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "اصح" شركة الطباعة العربية، ریاض، الطبعة الثانية، 1981ء

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر

شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 265:

حمیدی، امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر، "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتن، قاہرہ، مصر

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة الميمنية، مصر

جستائی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ - 1987ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "اصح" شركة الطباعة العربية، ریاض، الطبعة الثانية، 1981ء

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر

تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء

شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

marfat.com

بِيَدِهِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بِالْكُمُ تُوْمِنُونَ بِأَيْدِيكُمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ، أَوْ لَا يَكْفِي أَحَدُكُمْ، أَوْ: إِنَّمَا يَكْفِي أَحَدُكُمْ، أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فِخْذِهِ ثُمَّ يُسَلِّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ.

✦✦ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں پہلے ہم نبی اکرم ﷺ کے زمانے میں سلام پھرتے تھے تو ہم میں سے کوئی ایک اپنے دائیں طرف اور بائیں طرف اشارہ کرتا تھا اور السلام علیکم کہا کرتا تھا۔ وہ شخص اپنے ہاتھ کے ذریعے دائیں طرف اشارہ کرتا تھا اور پھر بائیں طرف اشارہ کرتا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا وجہ ہے کہ تم اپنے ہاتھوں کے ذریعے یوں اشارے کرتے ہو جیسے وہ مشکلی گھوڑوں کی دیں ہیں۔ کیا تمہارے لیے یہ کافی نہیں ہے کہ تم اپنے ہاتھ اپنے زانوں پر رکھو اور پھر دائیں طرف اور بائیں طرف سلام پھرتے ہوئے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہہ دو۔

اخرج السبعة الاحاديث من كتاب استقبال القبلة
امام شافعی رحمہ اللہ نے ان ساتوں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب في الذكر بعد الصلوة

باب 55: نماز کے بعد ذکر کرنا

266 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو، عَنْ أَبِي مَعْبُدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كُنْتُ

حدیث نمبر 266:

480

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتن، قاہرہ، مصر

222/1

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية، مصر

842

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

583

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

1002

بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

67/3

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ - 1987ء

1258

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

2392

موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء

1706

نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شركة الطباعة العربية، ریاض، الطبعة الثانية، 1981ء

242/2

اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء

2231

تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء

2232

الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء

12200

طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء، الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)

126/1

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان

287/2

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

أَشْرَفَ أَنْقِضَاءَ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالتَّكْبِيرِ .
 قَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ : ثُمَّ ذَكَرْتُهُ لِأَبِي مَعْبُدٍ بَعْدُ ، فَقَالَ : لَمْ أُحَدِّثْكَه .
 قَالَ عُمَرُ : وَقَدْ حَدَّثَنِيهِ ، قَالَ : وَكَانَ مِنْ أَصْدَقِ مَوَالِي ابْنِ عَبَّاسٍ .
 قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : كَأَنَّهُ نَسِيَهُ بَعْدَ مَا حَدَّثَهُ إِيَّاهُ .

♦♦ حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں میں نبی اکرم ﷺ کی نماز ختم ہونے کو تکبیر کی آواز کے ذریعے پہچان لیتا

تھا۔

عمر بن دینار کہتے ہیں بعد میں میں نے اپنے استاد ابو معبد کے سامنے اس روایت کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے تو تمہیں یہ حدیث نہیں سنائی۔ عمرو نے کہا: آپ نے مجھے یہ حدیث سنائی ہے۔ عمرو فرماتے ہیں وہ (ابو معبد) حضرت ابن عباسؓ کے غلاموں میں سب سے زیادہ سچے تھے۔

امام شافعیؒ بیان کرتے ہیں گویا وہ اس حدیث کو بیان کرنے کے بعد اسے بھول گئے تھے۔

267 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهِ يَقُولُ بِصَوْتِهِ الْأَعْلَى : لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ، وَلَهُ الْفَضْلُ، وَلَهُ الشَّانُ الْحَسَنُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ♦♦ حضرت عبد اللہ بن زبیرؓ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نماز میں سلام پھیرنے کے بعد بلند آواز میں یہ پڑھا کرتے تھے ”اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ بادشاہی اس کے لئے مخصوص ہے حمد اسی کے لئے مخصوص ہے۔ وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا۔ ہم صرف اس کی عبادت کرتے ہیں۔ نعمت اس کے ساتھ ہی مخصوص ہے فضل اس کے ساتھ مخصوص ہے۔ اچھی تعریف اس کے لئے مخصوص ہے۔ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے۔ (ہم) عقیدے کے اعتبار سے اس کے لئے خالص عقیدہ رکھتے ہوئے (یہ اعتراف کرتے ہیں) اگرچہ کافروں کو ناپسند ہو۔“

حدیث نمبر 267:

4/4

594

1506

69/3

1262

126/1

228/2

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعة الميمنية، مصر
 غیثا پوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
 سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

marfat.com

اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں۔

باب الجلوس بعد الصلوٰۃ والانصراف منها

باب 56: نماز کے بعد بیٹھنا اور نماز سے اٹھنا

268 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ : أَخْبَرْتَنِي هِنْدُ بِنْتُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَيْبَعَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهِ قَامَ النِّسَاءُ حِينَ يَقْضِي تَسْلِيمَهُ، وَمَكَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَكَانِهِ يَسِيرًا .

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : فَتَرَى مُكْنَهُ ذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ لَكِي يَنْفَذَ النِّسَاءُ قَبْلَ أَنْ يُدْرِكَ كَهْنٌ مَنِ انْصَرَفَ مِنَ الْقَوْمِ .
 ✦ ✦ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ ہیں بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں سلام پھیر لیتے تھے تو جیسے ہی آپ کا سلام ختم ہوتا تھا۔ خواتین اٹھ جاتی تھیں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسی جگہ پر تھوڑی دیر ٹھہرے رہتے تھے۔

ابن شہاب بیان کرتے ہیں ہمارا خیال ہے کہ آپ کے ٹھہرنے کا مقصد باقی اللہ بہتر جانتا ہے یہ تھا کہ خواتین دور ہو جائیں اور حاضرین میں سے جو شخص اٹھ کر جانا چاہتا ہو وہ ان تک نہ پہنچ سکے۔

269 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي الْأَوْبَرِ الْحَارِثِيِّ، سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْحَرِفُ مِنَ الصَّلَاةِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ .
 حدیث نمبر 268:

1604	طیلسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان
3227	منحالی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
296/6	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
837	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1040	بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
932	قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
67/3	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
1256	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
60909	موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
1718	نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شركة الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانية 1981ء
183/2	بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1344ھ
126/1	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
287/2	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نماز کے بعد دائیں طرف سے بھی اٹھ جاتے تھے اور بائیں طرف سے بھی اٹھ جاتے تھے۔

270 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: لَا يَجْعَلَنَّ أَحَدُكُمْ لِلشَّيْطَانِ مِنْ صَلَاتِهِ جُزْئًا، يَرَى أَنَّ حَتْمًا عَلَيْهِ أَنْ لَا يَنْفِتِلَ إِلَّا عَنْ يَمِينِهِ، فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مَا كَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَسَارِهِ

حدیث نمبر 269:

997 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
219/2 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
127/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت، لبنان
289/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
حدیث نمبر 270:

284 طیلسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت، لبنان
3288 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
127 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
3108 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
183/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
1357 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم نیسانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
852 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
707 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
1842 بحتانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
938 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، 1998ء
81/3 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
1283 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
5174 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
1714 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شركة الطباعة العربية ریاض، الطبعة الثانية، 1981ء
258/2 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
1993 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
1997 الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
10161 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء، حلب، 1988ء (طبع ثانی)
127/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت، لبنان
290/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

♦♦ حضرت عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: کوئی بھی شخص اپنی نماز میں شیطان کے لئے حصہ نہ رکھے یعنی وہ یہ نہ سمجھے کہ اس پر یہ لازم ہے کہ وہ دائیں طرف سے ہی اٹھے۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کو کئی مرتبہ بائیں طرف سے اٹھتے ہوئے دیکھا ہے۔

اخرج الثلاثة الاحادیث من کتاب استقبال القبلة، واخرها آخر حدیث فیہ۔
امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تینوں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایات ہیں۔

باب فضل صلوة الجماعة

باب 57: باجماعت نماز پڑھنے کی فضیلت

271 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ عَلَى صَلَاةِ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرَيْنَ دَرَجَةً .

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: باجماعت نماز تنہا نماز پڑھنے پر ستائیس گنا حدیث نمبر 271۔

- 188 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 341 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 3/2 اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
- 1101 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
- 17/ شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیہ مصر
- 1280 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
- 645 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 650 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: بخاری عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 789 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 250 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 103/2 بحتانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 1911 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 14171 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "صحیح" شرکتہ الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
- 1100 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
- 2050 حمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 2052 الفاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 352/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 293/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

فضیلت رکعتی ہے۔

272 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ أَحَدِكُمْ وَحْدَهُ بِخَمْسَةِ وَعِشْرِينَ جُزْأً

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا تنہا نماز ادا

کرنے پر پچیس گنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

273 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ سَمِعَ الْإِقَامَةَ وَهُوَ بِالْبَقِيعِ فَاسْرَعَ إِلَى الْمَسْجِدِ .

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: جب وہ بقیع میں ہوتے اور اقامت کی آواز سنتے تو تیزی سے مسجد

کی طرف آ جایا کرتے تھے۔

حدیث نمبر 272:

- 342 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 3891 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 233/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
- 1279 داری امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
- 648 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 649 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 7876 ترمذی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 216 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 21 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
- 912 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 1472 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانية 1981ء
- 1182 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
- 2815 تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 2053 الفاریس امام امیر ابن حبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
- 145/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 293/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 273:

- 188 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 3411 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 7394 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 152 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 708/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

اخرج الحديثين من كتاب الامامة، والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي .
امام شافعی نے پہلی دو روایات کتاب امامت میں نقل کی ہیں اور تیسری روایت کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔

باب التشديد على من لم يحضر صلوة العشاء جماعة

باب 58: جو شخص عشا کی نماز باجماعت میں شامل نہیں ہوتا، اس کے لئے شدید (وعید)

214- أَخْبَرَنَا الْأَصَمُّ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أُمَرَ بِحَطَبٍ فَيُحْطَبُ، ثُمَّ أُمَرَ بِالصَّلَاةِ فَيُؤَذَّنُ بِهَا، ثُمَّ أُمَرَ رَجُلًا فَيَوْمُ النَّاسِ، ثُمَّ أُخَالِفَ إِلَى رَجُلٍ فَأُحْرَقَ، عَلَيْهِمْ بَيُوتُهُمْ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُهُمْ أَنَّهُ يَجِدُ عَظْمًا سَمِيئًا أَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ لَشَهِدَ الْعِشَاءَ.

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ میں نے یہ ارادہ کیا کہ میں لکڑیاں اکٹھی کرنے کا حکم دوں، پھر میں نماز کے لئے حکم دوں اس کے لئے اذان دی جائے۔ پھر میں کسی شخص سے یہ کہوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے اور پھر میں ان لوگوں کے پیچھے جاؤں اور ان سمیت ان کے گھر جلا دوں (جو نماز باجماعت میں شریک نہیں ہوئے) اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ ان میں سے کسی ایک کو یہ علم ہو کہ ایک موٹی ہڈی یا دو اچھے پائے مل جائیں گے تو وہ عشاء کی نماز میں ضرور شامل ہو۔

حدیث نمبر 214

956

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر

44/2

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة الميمنية، مصر

644

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

651

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

107/2

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء

921

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

1481

نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شرکت الطباعة العربیہ، ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء

6/2

اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء

2095

حمیدی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء

2096

البغاری، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء

55/3

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

153/9

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان

219/2

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

275 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَنَا وَبَيْنَ

الْمُنَافِقِينَ شُهُودُ الْعِشَاءِ وَالصُّبْحِ لَا يَسْتَطِيعُونَ هَهُمَا أَوْ نَحْوَ هَذَا.

✦✦ حضرت عبدالرحمان بن حرملة رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ہمارے اور منافقین کے

درمیان بنیادی فرق عشاء اور صبح کی نماز باجماعت میں شرکت کرنا ہے اور وہ لوگ اس کی استطاعت نہیں رکھتے۔ (راوی بیان کرتے ہیں) یا شاید اس کی مانند کچھ الفاظ ہیں۔

باب فی ترک صلوة الجماعة للعذر

باب 59: عذر کی وجہ سے باجماعت نماز ترک کرنا

276 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَأْمُرُ الْمُؤَذِّنَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ بَارِدَةٌ ذَاتُ رِيحٍ، يَقُولُ: أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ.

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ آندھی والی سردرات میں مؤذن کو یہ حکم دیتے تھے تو وہ یہ کہتا تھا

”خبردار اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو“۔

277 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ أَذَّنَ فِي لَيْلَةٍ ذَاتِ بَرْدٍ وَرِيحٍ، فَقَالَ:

أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ الْمُؤَذِّنَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ بَارِدَةٌ

ذَاتُ مَطَرٍ، يَقُولُ: أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ.

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ منقول ہے: ایک رات جو ٹھنڈی اور آندھی والی تھی انہوں نے اذان دی تو

حدیث نمبر 276:

83/2

886

97

1063

15/2

1618

17/

2083

2678

70/3

155/1

196/2

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“ المطبعة البسمية، مصر

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم بغواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، ”المسند“، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء

تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء

القاری، امام امیر ابن بلبان، ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“، موسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

فرمایا (خبردار اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو) انہوں نے بیان کیا نبی اکرم ﷺ موزن کو یہ ہدایت کرتے تھے کہ جب رات ٹھنڈی اور بارش والی ہو تو وہ یہ کہے (خبردار اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو)۔

278 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ مُنَادِيَهُ فِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيرَةِ وَاللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ ذَاتِ رِيحٍ : أَلَا صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ .

♦ ♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ اپنے موزن کو بارش والی رات میں یہ ہدایت کرتے تھے یا آندھی والی سرد رات میں یہ ہدایت کرتے تھے کہ وہ یہ کہے ”خبردار کہ اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو“۔

آخر الاول من كتاب استقبال القبلة ، والثاني والثالث من كتاب الامامة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کو کتاب الامامہ میں نقل کیا ہے۔

باب في اعادة الصلوة مع الامام وما لا يعيده

باب 60: امام کے ساتھ کسی نماز کو دوبارہ پڑھنا جو شخص اس کو نہ پڑھے

279 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي الدَّيْلِ ، يُقَالُ لَهُ : بُسْرُ بْنُ مِخْجَنٍ ، عَنْ أَبِيهِ مِخْجَنٍ : أَنَّهُ كَانَ فِي مَجْلِسٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَأَذَّنَ بِالصَّلَاةِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى ، وَمِخْجَنٌ فِي مَجْلِسِهِ . فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : 278 :

1902	منعانی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
700	حمیدی امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت مکتبۃ الممتنعی قاہرہ مصر
4/2	ہیامی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية مصر
767	الکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر ”مسند“ تحقیق: صفی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء
1278	دارمی امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن ”السنن“ تحقیق: عبداللہ ہاشم یحیائی دار المحاسن قاہرہ 1966ء
1060	بجواتی امام ابوداؤد سلیمان بن اھعث ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
937	قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
1655	نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ”السنن“ شرکت الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانية 1981ء
18/2	اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق ”المسند“ مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
2076	تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
2077	الفاریسی امام امیر ابن بلبان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“ مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
70/3	بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبری“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
155/1	شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان
294/2	شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " مَا مَنَعَكَ أَنْ تُصَلِّيَ مَعَ النَّاسِ ؟ أَلَسْتَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ ؟ " قَالَ : بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ كُنْتُ قَدْ صَلَّيْتُ فِي أَهْلِي . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " إِذَا جِئْتَ فَصَلْ مَعَ النَّاسِ وَإِنْ كُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ " .

مَالِكٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ سَمِعَ الْإِقَامَةَ وَهُوَ بِالْبَقِيعِ فَاسْرَعَ إِلَى الْمَسْجِدِ .

✦✦ بسر بن جحج اپنے والد جحج کا یہ بیان نقل کرتے ہیں وہ ایک محفل میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے۔ موزن نے اذان دی۔ نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوئے آپ نے نماز ادا کی۔ لیکن حضرت جحج بیٹھے رہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ان سے دریافت کیا۔ تم نے لوگوں کے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی۔ کیا تم مسلمان آدمی نہیں ہو۔ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ (ﷺ)! میں اپنے گھر میں نماز ادا کر چکا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم (مسجد میں آؤ) لوگوں کے ساتھ نماز ادا کر لو اگرچہ تم پہلے نماز ادا کر چکے ہو۔

280 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ : مَنْ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالصُّبْحَ ثُمَّ أَدْرَكَهُمَا مَعَ

الْإِمَامُ فَلَا يُعِيدُهُمَا .

حدیث نمبر 279:

- 211 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 349 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 3932 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 34/4 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر
- 43/2 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 630 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 2493 ترمذی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1988ء
- 2495 الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 696/2 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن یوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزہراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)
- 244/1 نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
- 286/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 561/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 280:

- 353 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 353 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 3939 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 6863 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 286/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 561/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے جو شخص مغرب اور صبح کی نماز گھر میں ادا کر لے۔ پھر ان دونوں نمازوں کو امام کے ساتھ پائے تو ان دونوں کو دوبارہ نہ پڑھے۔

اخرج و الحدیثین من کتاب اختلاف مالک و الشافعی رضی اللہ عنہما۔
لہام شافعی نے یہ دونوں روایات کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہیں۔

باب فی الامامة و آدابها

باب 61: امامت اور اس کے آداب

281 - وَأَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ مُعَاذًا أَمَّ قَوْمَهُ فِي الْعَتَمَةِ، فَافْتَتَحَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ، فَتَنَحَّى رَجُلٌ مِّنْ خَلْفِهِ فَصَلَّى، فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُعَاذٍ: أَفَتَأْنِ أَنْتَ؟ أَقْرَأَ بِسُورَةٍ كَذَا وَسُورَةٍ كَذَا۔

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ اپنے محلے کے لوگوں کو عشاء کی نماز پڑھانے لگے۔

حدیث نمبر 281:

- 4215 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسة الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
- 1694 طحاوی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دارالمعرفة بیروت لبنان
- 1246 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحدیث، موصل، عراق (طبع ثانی)
- 308/3 شیخانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسییة، مصر
- 1300 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دارالحاسن، قاہرہ 1966ء
- 700 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 465 غیثا پوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: بخاری عبد الباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر
- 600 بھٹانی امام ابو داؤد سلیمان بن احمد "السنن" داراحیاء التراث العربی، بیروت لبنان
- 583 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء
- 102/2 نسائی امام احمد بن حنبل "السنن" دارالحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ - 1987ء
- 1827 موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
- 521 غیثا پوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شركة الطباعة العربیة ریاض، الطبعة الثانیة 1981ء
- 155/2 اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان 1966ء
- 123/1 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
- 2398 تہیسی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
- 2400 الفاریسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء
- 352/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دارالمعرفة بیروت لبنان
- 346/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

انہوں نے سورۃ بقرہ پڑھنی شروع کر دی تو ان کے پیچھے موجود افراد میں سے ایک شخص پیچھے ہٹا اس نے تنہا نماز ادا کی (اور چلا گیا) اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا گیا تو نبی اکرم ﷺ نے حضرت معاذ سے فرمایا: کیا تم آزمائش میں مبتلا کرتے ہو تم فلاں اور فلاں سورت پڑھ لیا کرو۔

282 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، وَقَالَ فِي

حَدِيثٍ آخَرَ: قَالَ سُفْيَانُ: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَمْرٍو، فَقَالَ: هُوَ نَحْوُ هَذَا.

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔ اس روایت کے راوی سفیان کہتے ہیں میں نے

اپنے استاد عمرو سے اس روایت کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا: وہ اس کی مانند منقول ہے۔

283 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ

حدیث نمبر 282:

- 4216 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسة الرسالہ بیروت، لبنان 1987ء
- 725 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت 1970ء
- 465 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 836 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت 1998ء
- 172/2 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء
- 1070 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 521 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ 1981ء
- 158/2 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1966ء
- 172/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 347/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 283:

- 248 اسحٰی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد)، تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
- 355 اسحٰی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1998ء
- 3712 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت 1970ء
- 4656 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ
- 256/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المیمیہ، مصر
- 783 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 467 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 494 سجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 238 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء
- 84 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء
- 987 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء

اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ، فَإِنَّ فِيهِمُ السَّقِيمَ وَالضَّعِيفَ، وَإِذَا كَانَ يُصَلِّي لِنَفْسِهِ فَلْيُطِلْ مَا شَاءَ

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص لوگوں کو نماز پڑھائے تو تخفیف کرے کیونکہ لوگوں میں بیمار اور ضعیف لوگ بھی ہوتے ہیں اور جب تنہا نماز ادا کرے تو جتنی چاہے لمبی ادا کرے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الامالي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تینوں روایات کو کتاب الامالی میں نقل کیا ہے۔

باب موقف الامام

باب 62: امام کے کھڑے ہونے کی جگہ

284- أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ، قَالَ : أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ : صَلَّى بِنَا حُدَيْفَةَ عَلَى دُكَّانٍ مُرْتَفِعٍ، فَجَاءَ فَسَجَدَ عَلَيْهِ فَجَبَذَهُ أَبُو مَسْعُودٍ الْبَدْرِيُّ فَتَابَعَهُ حُدَيْفَةُ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ، قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ : أَلَيْسَ قَدْ نَهَى عَنْ هَذَا؟ فَقَالَ حُدَيْفَةُ : أَلَمْ تَرَنِي قَدْ تَابَعْتُكَ؟

✦✦ ہمام بن حارث بیان کرتے ہیں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں ایک بلند چوڑے پر کھڑے ہو کر نماز پڑھائی۔ جب وہ اس پر سجدہ کرنے لگے تو حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ نے اسے کھینچ لیا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بھی حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ کا بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 283:

88/2	اسرائیلی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
1756	تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
1760	الفاری، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء
115/63	بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
356/8	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة بیروت، لبنان
387/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء
	حدیث نمبر 284:
6524	کوئی، امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
597	بہستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی بیروت، لبنان
210/1	نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، "المستدرک"، مکتبة المطبوعات الاسلامیہ، طبع بیروت
108/3	حمیدی، امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب بیروت، مکتبة المتنبی، قاہرہ، مصر
127/3	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة بیروت، لبنان
343/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

ساتھ دیا۔ جب انہوں نے نماز مکمل کر لی تو حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا ہمیں اس چیز سے منع کیا گیا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ میں نے آپ کی بات مان لی۔

اخرجه من کتاب الامامة وهو اخر حديث فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الامامہ میں نقل کیا ہے یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب موقف المأموم

باب 63: مقتدی کے کھڑے ہونے کی جگہ

285 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ جَدَّتَهُ مَلِيكَةَ دَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَطْعَامٍ صَنَعَتْهُ لَهُ فَآكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ: قَوْمُوا فَلَا صَلَ لَكُمْ، قَالَ أَنَسٌ: فَقُمْتُ إِلَى حَصِيرٍ لَنَا قَدْ اسْوَدَّ مِنْ طُولٍ مَا لُبَسَ، فَضَحْتُهُ بِمَاءٍ، فَقَامَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَفَّقْتُ أَنَا وَالْيَتِيمُ خَلْفَهُ وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا .

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ان کی دادی سیدہ ملیکہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کھانے کو دعوت دی

حدیث نمبر 285:

- 178 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 419 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 3877 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1978ء
- 131/3 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیہ مصر
- 1291 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار الحاسن قاہرہ 1986ء
- 389 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 658 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 612 جستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 324 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 85/2 نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1497ھ - 1987ء
- 876 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 387/1 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 2284 تہمی امام ابو ماتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 2285 الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 86/3 تہمی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 185/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 174/10 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

جوانہوں نے نبی اکرم ﷺ کے لئے تیار کیا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے اسے کھالیا پھر آپ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اٹھ جاؤ تاکہ میں تمہیں نماز پڑھا دوں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم اپنی ایک چٹائی پر کھڑے ہو گئے وہ طویل استعمال کی وجہ سے سیاہ ہو چکی تھی۔ میں نے اسے پانی کے ذریعے دھویا۔ نبی اکرم ﷺ اس پر کھڑے ہوئے میں اور یتیم صف میں کھڑے ہو گئے اور بوڑھی خاتون ہمارے پیچھے کھڑی ہوئیں۔

286 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: صَلَّيْتُ أَنَا وَيَتِيمٌ لَنَا خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِنَا وَأُمِّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا.

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے اور یتیم نے نبی اکرم ﷺ کے پیچھے اپنے گھر میں نماز ادا کی۔ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا ہمارے پیچھے کھڑی ہوئی تھیں۔

287 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ جَدَّتَهُ مُلَيْكَةَ دَعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى طَعَامٍ صَنَعَتْهُ لَهٗ، فَأَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ: قَوْمُوا فَلَا صَلَّ بِكُمْ، قَالَ أَنَسٌ: فَقُمْتُ إِلَى حَصِيرٍ لَنَا قَدْ اسْوَدَّ مِنْ طُولٍ مَا لُبَسَ فَنَضَحْتُهُ بِمَاءٍ، فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَّقْتُ أَنَا وَالتَّيْمُ وَرَأَاهُ، وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا، فَصَلَّى لَنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ.

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ان کی دادی سیدہ ملیکہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ کی کھانے کی دعوت کی جوانہوں نے نبی اکرم ﷺ کے لئے تیار کیا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے اسے کھالیا اور پھر ارشاد فرمایا: کھڑے ہو جاؤ تاکہ میں تمہیں نماز پڑھا دوں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں اپنی چٹائی کی طرف بڑھا جو کہ طویل استعمال کی وجہ سے سیاہ ہو چکی تھی۔ میں نے اسے پانی کے ذریعے دھویا۔ نبی اکرم ﷺ اس پر کھڑے ہوئے میں اور یتیم صف میں کھڑے ہو گئے اور بوڑھی عورت ہمارے پیچھے کھڑی ہوئی۔ نبی اکرم ﷺ نے ہمیں دو رکعات نماز پڑھانے کے بعد سلام پھیر دیا۔

288 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ عَمَّهُ، أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ:

حدیث نمبر 288:

1194

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر

727

بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

118/2

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ - 1987ء

3876

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

1539

نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "المصحح"، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء

75/2

اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء

106/3

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

157/7

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

174/10

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

marfat.com

صَلَّيْتُ أَنَا وَتَيْمٌ لَنَا فِي بَيْتِنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأُمُّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا .

♦ ♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے تیم نے نبی اکرم ﷺ کے پیچھے نماز ادا کی جبکہ سیدہ ام سلیم

ہمارے پیچھے کھڑی تھیں۔

289 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ حُصَيْنٍ، أَظْنَهُ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، قَالَ : أَخَذَ بِيَدِي زِيَادُ بْنُ أَبِي

الْجَعْدِ فَوَقَّفَ بِي عَلَى شَيْخٍ بِالرَّقَّةِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ وَابِصَةُ بْنُ مَعْبُدٍ،

فَقَالَ : أَخْبَرَنِي هَذَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ

الصَّلَاةَ .

♦ ♦ ہلال بن یساف بیان کرتے ہیں زیاد بن ابوجعد نے میرا ہاتھ پکڑا اور انہوں نے مجھے ایک شیخ کے پاس کھڑا کر دیا جو

نبی اکرم ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے تعلق رکھتے تھے اور ان کا نام حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ تھا یہ ”رقہ“ کی بات ہے۔ انہوں

نے مجھے بتایا کہ ان شیخ نے مجھے بتایا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو تنہا صف میں کھڑے ہو کر نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا تو

اسے دوبارہ نماز پڑھنے کا حکم دیا۔

اخرج الحديث من كتاب الامامة والى اخر الخامس من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب امامہ میں نقل کی ہیں اور بعد والی روایات کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے ج

میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر 289:

2482 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء۔

884 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، ”المسند“، عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر۔

5887 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ”المصنف“، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ۔

228/4 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعة الميمنية، مصر۔

1289 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، ”السنن“، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار المحاسن، قاہرہ، 1986ء۔

1004 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء۔

230 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء۔

2198 تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء۔

220 الفاری، امام امیر ابن بلبان، ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“، موسسة الرسالہ بیروت، طبع اول، 1988ء۔

375 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ”المعجم الکبیر“، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء، المدینہ، موصل، عراق، (طبع ثانی)۔

252/18 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان۔

172/10 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، ”الام“، تحقیق: نفعی، دار الفکر، بیروت، لبنان، 2001ء۔

باب منه

باب 64: بلا عنوان

290 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي يَحْيَى، عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّامَةِ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُصَلِّي فَوْقَ ظَهْرِ الْمَسْجِدِ وَخَذَهُ بِصَلَاةِ الْإِمَامِ.

✦✦ صالح بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے مسجد کی چھت پر تنہا کھڑے ہو کر امام کی اقتداء میں نماز ادا کی۔

291 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ سُهَيْلٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ صَلَّى الْجُمُعَةَ فِي بُيُوتِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَصَلَّى بِصَلَاةِ الْإِمَامِ فِي الْمَسْجِدِ وَبَيْنَ بُيُوتِ حُمَيْدٍ وَالْمَسْجِدِ الطَّرِيقُ

✦✦ صالح بن ابراہیم بیان کرتے ہیں میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے حمید بن عبد الرحمن بن عوف کے گھر میں جمعہ کی نماز ادا کی۔ انہوں نے مسجد میں موجود امام کی اقتداء میں نماز ادا کی جبکہ مسجد اور حمید کے گھر کے درمیان راستہ تھا۔

اخراج الاول من كتاب الامالى 'والثانى من كتاب الامامة .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کے ساتھ کتاب امالی میں نقل کی جبکہ دوسری روایت کتاب امامہ میں نقل کی ہے۔

باب الائمة ضناء

باب 65: امام ضامن ہوتا ہے

292 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْإِمَّةُ ضَمْنَاءُ، وَالْمُؤَذِّنُونَ أُمْنَاءُ، فَأَرَشَدَ اللَّهُ الْإِمَّةَ، وَغَفَرَ لِلْمُؤَذِّنِينَ.

حدیث نمبر 290:

3159 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 291:

6158 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

♦♦ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: امام ضامن ہوتے ہیں اور مؤذن امین ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اماموں کی رہنمائی کرے اور اذان دینے والوں کی مغفرت کرے۔

293- أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَلْغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْإِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ، اللَّهُمَّ فَارْشِدِ الْإِئِمَّةَ، وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ.

♦♦ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کا پتہ چلا ہے: امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امین ہوتا ہے۔ اے اللہ! اماموں کی رہنمائی کر اور اذان دینے والوں کی مغفرت کر دے۔

اخرج الاول من كتاب استقبال القبلة، والثاني من كتاب الامامة.
امام شافعیؒ نے پہلی روایت کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب امامہ میں نقل کی ہے۔

باب اولی الناس بالامامة

باب 66: امامت کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے

1839	حدیث نمبر 292:
419/2	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
1531	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، المسند، المطبعة الميمنية، مصر
1669	نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "اصح" شركة الطباعة العربية، ریاض، الطبعة الثانية، 1981ء
1672	تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
87/1	الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
185/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
2484	حدیث نمبر 293:
1838	طیالسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
999	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
204/2	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبة المتنبي، قاہرہ، مصر
517	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
287	سجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
1528	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
2186	نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "اصح" شركة الطباعة العربية، ریاض، الطبعة الثانية، 1981ء
159/1	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
303/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

294 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو سُلَيْمَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي، فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ وَلْيُؤَمِّكُمْ أَكْبَرُكُمْ .

✦✦ حضرت ابوسلیمان مالک بن الحویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ہم سے فرمایا: تم اس طرح نماز ادا کرو جس طرح تم مجھے نماز ادا کرتے ہوئے دیکھتے ہو۔ جب نماز کا وقت ہو جائے تو تم میں سے کوئی ایک اذان دے اور تم میں سے سب سے بڑی عمر کا شخص تمہاری امامت کرے۔

295 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَعْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ : مِنَ السُّنَّةِ أَنْ لَا يُؤَمُّهُمْ إِلَّا صَاحِبُ الْبَيْتِ .

✦✦ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں سنت میں یہ بات شامل ہے کہ گھر کا مالک امامت کروائے گا۔

اخرج الحديثين من كتاب الامامة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب الامامہ میں نقل کی ہیں۔

باب في امامة الاعجبى

باب 67: عجبي شخص کا امامت کرنا

حدیث نمبر 294

463/3	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
1256	دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
628	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
2136	بخاری، امام محمد بن اسماعیل، "الادب المفرد"، مطبعة مصطفى البابي الحلبي، قاہرہ، طبع رابع، 1955ء
1599	موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
397	نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "اصح"، شركة الطباعة العربية، ریاض، الطبعة الثانية، 1981ء
331/1	اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
1725	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
1658	تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
1655	القاری، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
635/9	طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء، الحديدة، موصل، عراق، (طبع ثانی)
273/1	دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مكتبة المتنبی، قاہرہ، مصر
17/2	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
185/1	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
300/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

296 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ، قَالَ : سَمِعْتُ عُيَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ : اجْتَمَعَتْ جَمَاعَةٌ فِيمَا حَوْلَ مَكَّةَ، قَالَ : حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ فِي أَعْلَى الْوَادِي هَاهُنَا، وَفِي الْحَجِّ قَالَ : فَحَانَتْ الصَّلَاةُ فَتَقَدَّمَ رَجُلٌ مِّنْ آلِ أَبِي السَّائِبِ أَعْجَمِيَّ اللِّسَانِ قَالَ فَأَخْرَهُ الْمِسُورُ بْنُ مَخْرَمَةَ، وَقَدَّمَ غَيْرَهُ فَبَلَغَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَلَمْ يُعْرِفْهُ بِشَيْءٍ حَتَّى جَاءَ الْمَدِينَةَ فَلَمَّا جَاءَ الْمَدِينَةَ عَرَفَهُ بِذَلِكَ، فَقَالَ الْمِسُورُ : أَنْظِرْنِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ الرَّجُلَ كَانَ أَعْجَمِيَّ اللِّسَانِ وَكَانَ فِي الْحَجِّ فَخَشِيتُ أَنْ يَسْمَعَ بَعْضُ الْحَاجِّ قِرَاءَتَهُ فَيَأْخُذَ بِعُجْمَتِهِ، فَقَالَ هُنَالِكَ : ذَهَبَتْ بِهَا فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ قَدْ أَصَبْتَ .

✦✦ عطا بیان کرتے ہیں میں نے عبید بن عمیر کو یہ بیان کرتے سنا ہے کہ کچھ لوگ مکہ کے نواحی علاقے میں اکٹھے ہوئے۔ راوی کہتے ہیں کہ مکہ کے بالائی علاقے میں اکٹھے ہوئے تھے اور یہ حج کے زمانے کی بات ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں اسی طرح نماز کا وقت ہو گیا تو ابوسائب کی اولاد سے تعلق رکھنے والا ایک شخص جو کہ عجمی تھا وہ آگے بڑھا تو حضرت مسور بن مخرمہ نے اسے پیچھے کر دیا اور اس کی بجائے کسی دوسرے کو آگے کر دیا۔ اس بات کی اطلاع حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ملی تو انہوں نے حضرت مسور کو کچھ نہیں کہا۔ جب وہ مدینہ آگئے تو مدینہ آنے کے بعد انہوں نے اس بارے میں حضرت مسور سے بات کی تو حضرت مسور نے عرض کیا اے امیر المؤمنین آپ مجھے وضاحت کا موقع دیجئے وہ عجمی شخص تھا اور حج کا موقع تھا مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ کچھ حاجی اس کی قرأت سن کر اس کی عجمی طرز کو اختیار کر لیں گے تو انہوں نے دریافت کیا۔ اس وجہ سے تم نے اسے پیچھے کیا تھا۔ میں نے عرض کی: جی ہاں انہوں نے فرمایا: تم نے ٹھیک کیا۔

اخرجه من كتاب الامامة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب امامہ میں بیان کیا ہے۔

باب امامة الفضول

باب 68: مفضل شخص کو امام بنانا

297 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ اعْتَزَلَ بَيْمَنِي فِي قِتَالِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَالْحَجَّاجِ بَيْمَنِي فَصَلَّى مَعَ الْحَجَّاجِ .

✦✦ نافع بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ قتال کے زمانے میں منیٰ سے الگ رہے۔ حج منیٰ میں تھا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حج کے ہمراہ نماز ادا کر لی۔

حدیث نمبر 296:

3852 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
89/3 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
186/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
32/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

298 - حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ كَانَا يُصَلِّيَانِ خَلْفَ مَرْوَانَ، قَالَ : فَقَالَ : مَا كَانَ يُصَلِّيَانِ إِذَا رَجَعَا إِلَى مَنْزِلِهِمَا فَقَالَ لَا وَاللَّهِ مَا كَانَا يَزِيدَانِ عَلَى صَلَاةِ الْاِئِمَّةِ

♦♦ امام جعفر صادق رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: امام باقر رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت امام حسن رحمہ اللہ اور امام حسین رحمہ اللہ مروان کی اقتداء میں نماز ادا کر لیا کرتے تھے۔ کسی شخص نے دریافت کیا: کیا یہ حضرات گھر جا کر دوبارہ نماز ادا کرتے ہیں تو امام باقر رحمہ اللہ نے فرمایا: نہیں اللہ کی قسم! یہ دونوں امام کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے بعد مزید نماز نہیں پڑھتے تھے۔ (یعنی اس کا اعادہ نہیں کرتے تھے)۔

اخرج الحديث من كتاب الامامة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب امامہ میں بیان کی ہیں۔

باب امامة الاعلى

باب 69: نابینا شخص کو امام بنانا

299 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ، أَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ، كَانَ يَوْمَ قَوْمِهِ وَهُوَ أَعْمَى، وَأَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّهَا تَكُونُ الظُّلْمَةُ وَالْمَطَرُ وَالسَّيْلُ وَأَنَا رَجُلٌ ضَرِيرُ الْبَصَرِ، فَصَلِّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي بَيْتِي مَكَانًا اتَّخِذْهُ مُصَلًّى، فَجَاءَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ تُصَلِّيَ؟ فَأَشَارَ إِلَى مَكَانٍ مِنَ الْبَيْتِ، فَصَلَّى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

حدیث نمبر 298:

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العریزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفة بیروت لبنان
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 299:

اکھی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفة بیروت لبنان
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

♦♦ حضرت محمود بن ربیع رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، حضرت عتب بن مالک رحمہ اللہ اپنے محلے کے لوگوں کو نماز پڑھایا کرتے تھے وہ نابینا تھے۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی کہ بعض اوقات رات شدید تاریک ہوتی ہے بارش ہو رہی ہوتی ہے پانی بہہ رہا ہوتا ہے میری نظر کمزور ہے یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ میرے گھر میں ایک جگہ نماز ادا کیجئے تاکہ میں اسی جگہ کو جائے نماز بنالوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ نے فرمایا: تم کہاں چاہتے ہو کہ تم وہاں نماز ادا کیا کرو؟ انہوں نے گھر کے ایک حصے کی طرف اشارہ کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں نماز ادا کر لی۔

300 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ، أَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يَوْمَ

قَوْمَهُ وَهُوَ أَعْمَى .

♦♦ حضرت محمود بن ربیع رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، حضرت عتب بن مالک رحمہ اللہ اپنے محلے کے لوگوں کو نماز پڑھایا کرتے تھے

وہ نابینا تھے۔

اخرج الحديثين من كتاب الامامة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب الامامہ میں نقل کی ہیں۔

باب امامة المولى

باب 70: غلام کو امام بنانا

301 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ،

أَنَّهُمْ كَانُوا يَأْتُونَ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ بِأَعْلَى الْوَادِي هُوَ وَعُبَيْدُ بْنُ عَمِيرٍ وَالْمِسُورُ بْنُ مَخْزُومَةَ وَنَاسٌ كَثِيرٌ فَيُؤْتُهُمْ أَبُو عَمْرٍو مَوْلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَأَبُو عَمْرٍو غُلَامُهَا حِينَئِذٍ لَمْ يَغْتِقْ قَالَ وَكَانَ إِمَامَ بَنِي مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَعُرْوَةَ .

♦♦ عبد اللہ بن عبید اللہ بیان کرتے ہیں، یہ لوگ حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں مکہ کے بالائی حصے میں

حاضر ہوئے یہ تھے، حضرت عبید بن عمیر اور حضرت مسور بن مخرمہ تھے اور بہت سے لوگ تھے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے غلام ابو عمرو نے

حدیث نمبر 300:

1241

424

754

1789

87/3

165/1

323/2

طیاسی، امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد، "المسند" دار المعرفۃ، بیروت لبنان

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء

نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شرکت الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانیة، 1981ء

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

marfat.com

انہیں نماز پڑھائی۔ ابو عمرو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے غلام تھے۔ یہ اس زمانے کی بات ہے جب انہیں آزاد نہیں کیا گیا تھا۔ راوی بیان کرتے ہیں یہ صاحب محمد بن ابوبکر اور عروہ کی اولاد کے بھی امام تھے۔

302- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : أَخْبَرَنِي نَافِعٌ قَالَ : أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فِي مَسْجِدِ بَطْنِفَةَ الْمَدِينَةِ وَلِابْنِ عُمَرَ قَرِيبًا مِّنْ ذَلِكَ الْمَسْجِدِ أَرْضٌ يَعْمَلُهَا وَامَامُ ذَلِكَ الْمَسْجِدِ مَوْلَى لَهُ وَمَسْكَنُ ذَلِكَ الْمَوْلَى وَأَصْحَابِهِ ثَمَّةٌ قَالَ فَلَمَّا سَمِعَهُمْ عَبْدُ اللَّهِ جَاءَ لِيَشْهَدَ مَعَهُمُ الصَّلَاةَ فَقَالَ لَهُ الْمَوْلَى صَاحِبُ الْمَسْجِدِ تَقَدَّمَ فَصَلِّ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّتَ أَحَقُّ أَنْ تُصَلِّيَ فِي مَسْجِدِكَ مِنِّي فَصَلَّى الْمَوْلَى .

✦✦ افح بیان کرتے ہیں مسجد میں نماز کے لئے اقامت کہہ دی گئی۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مسجد کے قریب زمین میں موجود تھے جہاں وہ کام کر رہے تھے اور اس مسجد کا امام ان کا غلام تھا۔ اس غلام اور اس کے ساتھیوں کا ٹھکانہ وہیں پاس تھا۔ راوی بیان کرتے ہیں جب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے انہیں سنا تو تشریف لائے تاکہ ان کے ساتھ نماز میں شریک ہو جائیں تو اس مسجد والے ان کے غلام نے کہا: آپ آگے بڑھ کر نماز پڑھائیے تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم اس بات کے زیادہ حقدار ہو کہ تم اپنی مسجد میں نماز پڑھاؤ تو پھر اس غلام نے نماز پڑھائی۔

اخرج الحديث من كتاب الامامة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب الامامہ میں بیان کیا ہے۔

باب المرأة تؤم النساء

باب 71: عورت کا خواتین کی امامت کرنا

303- أَخْبَرَنَا بَنُ عُمَيْرَةَ، عَنْ عَمَّارِ الدَّهْنِيِّ، عَنِ امْرَأَةٍ مِّنْ قَوْمِهِ يُقَالُ لَهَا : حُجَيْرَةُ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا آمَتَهُنَّ فَقَامَتْ وَسُطَا

حدیث نمبر 301:

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
 6112
 88/3
 61/3
 32/2
 شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان
 شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء
 حدیث نمبر 302:

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دارالقلم بیروت 1970ء
 3850
 126/3
 158/1
 302/2
 بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
 شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان
 شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

✦✦ عمار وہابی اپنی قوم سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون کے بارے میں نقل کرتے ہیں جس کا نام حجیرہ تھا ان کے حوالے سے وہ سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا ان خواتین کو نماز پڑھایا کرتی تھیں اور وہ ان کے درمیان میں کھڑی ہوتی تھیں۔

اخرجه من کتاب الامامة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب امامہ میں نقل کیا ہے۔

باب اختلاف نية الامام والماموم

باب 72: امام اور مقتدی کی نیت کا اختلاف

304 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ الرَّبِيعُ: قِيلَ لِي هُوَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَلَمْ يَكُنْ عِنْدِي

حدیث نمبر 303:

5982

4952

405/1

184/1

321/2

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء

کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیمہ "المصنف"، المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

دارقطنی، امام علی بن عمر "السنن"، مکتبة الممتنی، قاہرہ، مصر

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 304:

1246

388/3

711

465

600

101/2

1287

521

155/2

213/1

4215

2400

2402

173/1

347/2

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند"، عالم الکتب بیروت، مکتبة الممتنی، قاہرہ، مصر

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء

بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اھعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء

موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء

نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحيح"، شركة الطباعة العربية، ریاض، الطبعة الثانية، 1981ء

اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانية حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء

تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء

الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

marfat.com

ابن جریج عن عمرو بن دينار عن جابر قال : كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ثُمَّ يَنْطَلِقُ إِلَى قَوْمِهِ فَيُصَلِّيهِمْ هِيَ لَهُ تَطَوُّعٌ وَهِيَ لَهُمْ مَكْتُوبَةٌ الْعِشَاءُ .

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشاء کی نماز ادا کرتے تھے پھر وہ اپنے محلے میں جا کر ان لوگوں کو نماز پڑھایا کرتے تھے۔ یہ ان کے لئے نفلی نماز ہوتی تھی اور یہ محلے والوں کے لئے عشاء کی فرض نماز ہوتی تھی۔

305- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ كَانَ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى قَوْمِهِ فَيُصَلِّي بِهِمُ الْعِشَاءَ وَهِيَ لَهُ نَافِلَةٌ .

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت معاذ بن جبل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشاء کی نماز ادا کیا کرتے تھے۔ پھر وہ اپنے محلے میں جا کر لوگوں کو عشاء کی نماز پڑھاتے تھے اور یہ حضرت معاذ کے لئے نفلی نماز ہوتی تھی۔

اخرج الحديثين من كتاب الامامة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب امامہ میں نقل کیا ہے۔

باب صلوة الامام والباہوم جلوساً

باب 73: امام اور مقتدی کا بیٹھ کر نماز ادا کرنا

306- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ فَرَسًا فَضَرَعَ عَنْهُ فَجَحِشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ، فَصَلَّى صَلَاةً مِنَ الصَّلَوَاتِ وَهُوَ قَاعِدٌ فَصَلَّيْنَا مَعَهُ قُعُودًا، فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ: إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا، وَإِذَا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَقُولُوا: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا

حدیث نمبر 305:

302/3

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية "مصر"

599

بہقانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

1633

نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "اصح" شركة الطباعة العربية ریاض الطبعة الثانية 1981ء

2399

تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء

2401

الفاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت، طبع اول 1988ء

86/3

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

173/1

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

347/2

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" بتحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء

أَجْمَعُونَ هُوَ مَنْسُوخٌ .

✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک گھوڑے پر سوار ہوئے۔ آپ اس سے گر گئے جس سے آپ کا دایاں پہلو زخمی ہو گیا تو آپ نے ایک نماز بیٹھ کر ادا کی۔ ہم نے آپ کی اقتدا میں بیٹھ کر نماز ادا کی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے ارشاد فرمایا: امام کو اس لئے مقرر کیا گیا ہے تاکہ اس کی پیروی کی جائے جب وہ کھڑا ہو کر نماز ادا کرے تو تم لوگ بھی کھڑے ہو کر نماز ادا کرو۔ جب وہ رکوع میں جائے تو تم رکوع میں جاؤ جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی اٹھاؤ اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم لوگ ربنا لک الحمد کہو۔ وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو۔

حدیث نمبر 306:

- 358 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس، الموطا، برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
- 2090 طلیس، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، المسند، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 209 صنعانی، امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن العظمیٰ، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 8819 حمیدی، امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر، المسند، عالم الکتب، بیروت، مکتبة الممتحنی، قاہرہ، مصر
- 2593 کوفی، امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، المصنف، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 110/3 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، المسند، المطبعة المیمنیہ، مصر
- 1161 الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر، مسند، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء
- 1259 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، السنن، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1986ء
- 689 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، الجامع الصحیح، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 411 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، الجامع الصحیح، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 601 بحتانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، السنن، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 878 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، السنن، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الخلیل، بیروت، 1998ء
- 361 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، الجامع الکبیر، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 38/2 نسائی، امام احمد بن شعیب، المجتبیٰ من السنن، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 68 نسائی، امام احمد بن شعیب، السنن الکبریٰ، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 3558 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، المسند، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
- 977 نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، الصحیح، شركة الطباعة العربیة ریاض، الطبعة الثانیة، 1981ء
- 116/2 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، المسند، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
- 403/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، شرح معانی الآثار، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر
- 5038 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، شرح مشکل الآثار، تحقیق: شعیب ارناؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
- 2102 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، صحیح ابن حبان، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 2108 الفاری، امام امیر ابن بلبان، الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 171/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 340/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

307 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، بِعَنْ بِيْثِلِهِ .

✦✦ اسی طرح کی ایک روایت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے منقول ہے۔

308 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ : صَلَّى رَسُولُ

حدیث نمبر 307:

- 359 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 7135 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 51/6 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
- 688 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 412 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 605 بجاتانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 1237 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 4514 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 2407 موصلی امام ابو علی احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 1614 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شركة الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانیة 1981ء
- 107/2 اسراخینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
- 404/1 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 2013 تہمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 2104 الفاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
- 79/3 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 11/7 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبہ المثنیٰ قاہرہ مصر
- 340/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 308:

- 359 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبہ المثنیٰ قاہرہ مصر
- 148/6 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
- 688 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 605 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 118/2 اسراخینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
- 404/1 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 171/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 563/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم فِی بَیْتِی وَهُوَ شَاكٍ فَصَلَّی جَالِسًا وَصَلَّی خَلْفَهُ قَوْمٌ قِیَامًا، فَأَشَارَ إِلَیْهِمْ أَنْ اجْلِسُوا، فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ: إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا، وَإِذَا صَلَّی جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا.

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے گھر میں نماز ادا کی۔ آپ زخمی تھے آپ نے بیٹھ کر نماز ادا کی۔ آپ کے پیچھے لوگوں نے کھڑے ہو کر نماز پڑھنی چاہی تو آپ نے انہیں اشارہ کیا کہ وہ بیٹھ جائیں۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے ارشاد فرمایا: امام کو اس لیے مقرر کیا گیا ہے تاکہ اس کی پیروی کی جائے۔ جب وہ رکوع میں جائے تو تم رکوع میں جاؤ۔ جب وہ اٹھے تو تم بھی اٹھو۔ جب وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو۔

309 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُمْ خَرَجُوا يُشِيعُونَهُ وَهُوَ مَرِيضٌ فَصَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا خَلْفَهُ جُلُوسًا.

✦✦ ابوزبیر حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ نقل کرتے ہیں وہ لوگ ان کی مشایعت کے لئے نکلے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ اس وقت بیمار تھے۔ انہوں نے بیٹھ کر نماز ادا کی تو ان لوگوں نے بھی ان کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کی۔

اخرج الحديث من كتاب الامامة والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي والرابع من كتاب

اختلاف الحديث.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب امامہ میں نقل کی ہیں۔ تیسری روایت کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہے اور چوتھی روایت کتاب اختلاف حدیث میں نقل کی ہے۔

باب صلوٰۃ الامام قاعدًا والباوم قائمًا

باب 74: امام کا بیٹھ کر نماز ادا کرنا اور مقتدی کا کھڑے ہو کر نماز ادا کرنا

310 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

حديث نمبر 310:

1433

116/2

6610

6601

398/1

250/2

80/1

176/2

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، السنن، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء

اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، المسند، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء

حمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، صحیح ابن حبان، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء

الفارسی، امام امیر ابن بلبان، الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء

دارقطنی، امام علی بن عمر، السنن، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ، فَوَجَدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَفَةً، فَجَاءَ فَقَعَدَ إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ، فَأَمَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ وَهُوَ قَاعِدٌ، وَأَمَّ أَبُو بَكْرٍ النَّاسَ وَهُوَ قَائِمٌ.

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو یہ ہدایت کی کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں پھر نبی اکرم ﷺ نے بہتری محسوس کی۔ آپ تشریف لائے آپ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بیٹھ گئے۔ نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی امامت کی۔ آپ اس وقت بیٹھے ہوئے تھے جبکہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی حالانکہ وہ اس وقت کھڑے ہوئے تھے۔

311- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ، يَقُولُ : حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ، أَنَّ عُبَيْدَ بْنَ عَمِيرٍ اللَّيْثِيَّ، حَدَّثَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ الصُّبْحَ، وَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَبَّرَ، فَوَجَدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ الْخِفَةِ، فَقَامَ يَفْرُجُ الصُّفُوفَ، قَالَ : وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ إِذَا صَلَّى، فَلَمَّا سَمِعَ أَبُو بَكْرٍ الْحَسَّ مِنْ وَرَائِهِ عَرَفَ أَنَّهُ لَا يَتَقَدَّمُ إِلَى ذَلِكَ الْمَقْعَدِ إِلَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَنَسَ وَرَأَاهُ إِلَى الصَّفِّ، فَرَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَانَهُ، فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَنْبِهِ وَأَبُو بَكْرٍ قَائِمٌ يُصَلِّي، حَتَّى إِذَا فَرَغَ أَبُو بَكْرٍ، قَالَ : أَيُّ رَسُولَ اللَّهِ، أَرَاكَ أَصْبَحْتَ صَالِحًا، وَهَذَا يَوْمُ بِنْتِ خَارِجَةَ، فَرَجَعَ أَبُو بَكْرٍ إِلَى أَهْلِهِ، فَمَكَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَانَهُ وَجَلَسَ إِلَى جَنْبِ الْحَجَرِ يُحَذِّرُ الْفِتَنَ، قَالَ : إِنِّي وَاللَّهِ لَا يُمْسِكُ النَّاسُ عَلَيَّ شَيْئًا إِلَّا آتَيْتُ لَا أُحِلُّ إِلَّا مَا أَحَلَّ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ، وَلَا أُحَرِّمُ إِلَّا مَا حَرَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ، يَا فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ، يَا صَفِيَّةُ عَمَّةَ رَسُولِ اللَّهِ، اغْمَلَا لِمَا عِنْدَ اللَّهِ فَإِنِّي لَا أُغْنِي عَنْكُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا

♦♦ عبید بن عمیر لیشی بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو ہدایت کی کہ وہ لوگوں کو صبح کی نماز پڑھائیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے تکبیر کہی۔ نبی اکرم ﷺ نے کچھ بہتری محسوس کی۔ آپ صفوں کو چیرتے ہوئے تشریف لائے۔ راوی بیان کرتے ہیں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جب نماز ادا کرتے تھے تو ادھر ادھر توجہ نہیں دیتے تھے۔ جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے پیچھے آہٹ محسوس کی اور انہیں انداز۔ ہوا کہ اس مقام پر صرف اللہ کے رسول ہی آسکتے ہیں تو وہ پیچھے کی طرف ہٹے تاکہ صف میں شامل ہو جائیں۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں واپس ان کی جگہ پر کر دیا۔ نبی اکرم ﷺ ان کے پہلو میں بیٹھ گئے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے تھے یہاں تک کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ (نماز پڑھا کر) فارغ ہو گئے۔ انہوں نے عرض کی اے اللہ کے رسول! میں

حدیث نمبر 311:

757

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

80/1

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفة بیروت لبنان

176/2

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

دیکھ رہا ہوں کہ آج آپ بہتر محسوس کر رہے ہیں اور یہ (حضرت ابو بکر کی اہلیہ) خارجہ کی صاحبزادی کا مخصوص دن تھا۔ پھر حضرت ابو بکرؓ اپنے گھر چلے گئے۔ نبی اکرم ﷺ اسی جگہ ٹھہرے رہے۔ پھر آپ حجرے کے پاس تشریف فرما ہوئے اور لوگوں کو فتنوں سے بچنے کی تلقین کرنے لگے۔ آپ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ کی قسم! لوگوں نے میرے حوالے سے کوئی چیز نہیں روکی ماسوائے اس کے کہ میں نے اسی چیز کو حلال قرار دیا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں حلال قرار دیا ہے اور میں نے اسی چیز کو حرام قرار دیا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں حرام قرار دیا ہے۔ اے اللہ کے رسول کی بیٹی فاطمہ (رضی اللہ عنہا)! اے اللہ کے رسول کی پھوپھی صفیہ! تم دونوں عمل کرو اس چیز کے لئے جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے میں اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا۔

312 - أَخْبَرَنَا الشُّقَّةُ يَحْيَى بْنُ حَسَّانٍ، أَنبَانَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ وَجَعًا فَأَمَرَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ، فَوَجَدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَفَّةً، فَجَاءَ فَقَعَدَ إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ، فَأَمَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ وَهُوَ قَاعِدٌ، وَأَمَّ أَبُو بَكْرٍ النَّاسَ وَهُوَ قَائِمٌ.

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب نبی اکرم ﷺ کی تکلیف زیادہ ہوئی تو آپ نے حضرت ابو بکرؓ کو یہ ہدایت کی کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں پھر نبی اکرم ﷺ نے بہتری محسوس کی۔ آپ تشریف لائے اور حضرت ابو بکرؓ کے پہلو میں بیٹھ گئے۔ نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابو بکرؓ کو نماز پڑھائی۔ نبی اکرم ﷺ تشریف فرما تھے جبکہ حضرت ابو بکرؓ نے لوگوں کو نماز پڑھائی اور وہ کھڑے ہوئے تھے۔

313 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ مَعْنَاهُ لَا يُخَالِفُهُ

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ عبید بن عمیر کے حوالے سے منقول ہے۔

314 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي مَرَضِهِ فَاتَى أَبَا بَكْرٍ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّيُ بِالنَّاسِ، فَاسْتَأْخَرَ أَبُو بَكْرٍ، فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ كَمَا أَنْتَ، فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ، فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يُصَلِّيُ بِصَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ النَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ

حدیث نمبر 314:

360 امحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

679 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

3672 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

198/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

111/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ اپنی بیماری کے دوران باہر تشریف لائے۔ آپ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے جو کھڑے ہوئے لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹنے لگے تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں اشارہ کیا جیسے ہو ویسے ہی رہو۔ پھر نبی اکرم ﷺ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بیٹھ گئے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں نماز ادا کرتے رہے اور لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں نماز ادا کرتے رہے۔

315 - أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِمِثْلِ مَعْنَاهُ لَا يُخَالِفُهُ، وَأَوْضَحَ مِنْهُ، وَقَالَ : صَلَّى أَبُو بَكْرٍ إِلَى جَنْبِهِ قَائِمًا .

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے اور یہ زیادہ واضح ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کے پہلو میں کھڑے ہو کر نماز ادا کی۔

316 - أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ، وَفِي سَائِرِ الْأُصُولِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ،

قَالَ : أَخْبَرَنِي الثَّقَةُ، كَأَنَّهُ يَعْنِي عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، ثُمَّ ذَكَرَ صَلَاةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ إِلَى جَانِبِهِ بِمِثْلِ مَعْنَى حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ .

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے جس میں نبی اکرم ﷺ کے نماز ادا کرنے کا تذکرہ ہے اور یہ تذکرہ ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے پہلو میں موجود تھے۔

اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة، والثالث من كتاب صفة امر النبي صلى الله عليه وسلم، والرابع والخامس من كتاب اختلاف الحديث والسادس والسابع في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں تیسری روایت کتاب صفة امر النبي میں نقل کی ہے۔ چوتھی اور پانچویں روایت کتاب اختلاف الحديث میں نقل کی ہے۔ چھٹی اور ساتویں روایت کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہے۔

باب التسييح للرجال والتصفيق للنساء

باب 75: سبحان الله کہنے کا حکم مردوں کے لئے ہے اور تالی بجانے کا حکم عورتوں کے لئے ہے

317 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ إِلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ فَحَانَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ، فَاتَى الْمُؤَذِّنُ أَبَا بَكْرٍ فَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ، وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكْثَرَ النَّاسُ التَّصْفِيقَ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي صَلَاتِهِ، فَلَمَّا أَكْثَرَ النَّاسُ التَّصْفِيقَ التَفَتَ فَرَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَنْ كَمَا أَنْتَ، فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللَّهَ عَلَى مَا أَمَرَهُ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اسْتَأْخَرَ وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ : مَالِي رَأَيْتُكُمْ أَكْثَرْتُمْ التَّصْفِيقَ

مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَسْبَحْ، فَإِنَّهُ إِذَا سَبَّحَ التُّفَّتْ إِلَيْهِ، فَإِنَّمَا التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ .

♦ ♦ حضرت سہل بن سعد ساعدی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بنی عمرو بن عوف کی طرف تشریف لے گئے تاکہ ان کے درمیان صلح کروادیں۔ اسی دوران عصر کا وقت ہو گیا۔ موزن حضرت ابوبکر رحمہ اللہ کے پاس آیا۔ حضرت ابوبکر رحمہ اللہ آگے بڑھے (اور نماز پڑھانی شروع کر دی) اسی دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے۔ لوگوں نے بکثرت تالیاں بجائیں۔ حضرت ابوبکر رحمہ اللہ نماز کے دوران ادھر ادھر توجہ نہیں دیتے تھے۔ جب لوگوں کی تالیاں زیادہ ہو گئیں اور انہوں نے توجہ دی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ لیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اشارہ کیا کہ تم جیسے ہو ویسے ہی رہو۔ حضرت ابوبکر رحمہ اللہ نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کیے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی۔ اس بات پر جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا تھا پھر وہ پیچھے ہٹ گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آگے آگئے۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کر لی تو آپ نے فرمایا: کیا وجہ ہے کہ میں نے تم لوگوں کو دیکھا ہے کہ تم لوگ بکثرت تالیاں بجا رہے تھے جس شخص کو نماز کے دوران کوئی ضرورت پیش آ جائے تو وہ سبحان اللہ کہے کیونکہ جب وہ سبحان اللہ کہے گا تو اس کی طرف توجہ ہو جائے گی تالی بجانے کا حکم خواتین کے لئے ہے۔

318 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

حدیث نمبر 317:

صنعاني، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقيق: عبد الرحمن اعظمي، دار القلم، بيروت 1970ء

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ السنن، قاہرہ، مصر

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر

الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند"، تحقيق: صفي سامرائي، محمود خليل، عالم الکتب، 1988ء

دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن"، تحقيق: عبد الله هاشم يماني، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقيق: وترقيم: فؤاد عبد الباقي، دار الحديث، قاہرہ، مصر

اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا"، برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقيق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1986ء

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقيق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1988ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن"، دار الحديث، قاہرہ، مصر 1487ھ - 1987ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقيق: سليمان بداري، سيد كسروي، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند"، تحقيق: حسين سليم اسد، دار المأمون للتراث، طبع اول 1987ء

نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شركة الطباعة العربية، ریاض، الطبعة الثانية، 1981ء

تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء

الفاری، امام امیر ابن ہلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول 1988ء

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقيق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقيق: رفعت فوزي، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ.

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: (نماز کے دوران امام کو متوجہ کرنے کے لئے) سبحان اللہ کہنے کا حکم مردوں کے لئے ہے اور تالی بجانے کا حکم خواتین کے لئے ہے۔

319 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ إِلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ وَحَانَتِ الصَّلَاةُ، فَجَاءَ الْمُؤَذِّنُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَقَالَ: اتَّصَلَى لِلنَّاسِ فَأَقِيمَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، فَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ، فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ فِي الصَّلَاةِ، فَتَخَلَّصَ حَتَّى وَقَفَ فِي الصَّفِّ، فَصَفَّقَ النَّاسُ، قَالَ: وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي صَلَاتِهِ، فَلَمَّا أَكْثَرَ النَّاسُ التَّصْفِيقَ التَّفَّتَ، فَرَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَمُكْتُ مَكَانَكَ، فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللَّهَ عَلَى مَا أَمَرَهُ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذَلِكَ، ثُمَّ اسْتَأْخَرَ أَبُو بَكْرٍ وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ، مَا مَنَعَكَ أَنْ تَثْبُتَ إِذْ أَمَرْتُكَ؟ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: مَا كَانَ لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَ

حدیث نمبر 318:

- 4068 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 1948 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الممتنعی قاہرہ مصر
- 7253 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 241/2 اہیانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
- 1370 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
- 1203 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (تم الحدیث من فتح الباری)
- 422 غیثا پوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فتوح عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 939 صنعانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 1034 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 369 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 11/3 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 534 ثنائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 955 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شیبہ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 894 غیثا پوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانية 1981ء
- 213/2 اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
- 448/1 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 2262 نسائی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 2262 الفاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء

يَدَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لِي أَوَاكُمْ أَكْثَرْتُمْ التَّصْفِيقَ، فَمَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيُسَبِّحْ، فَإِنَّهُ إِذَا سَبَّحَ انْفَتَحَ إِلَيْهِ، وَإِنَّمَا التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ -

قَالَ أَبُو الْعَبَّاسِ يَعْنِي الْأَصَمَ: أَخْرَجْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي هَذَا الْمَوْضِعِ وَهُوَ مُعَادٌ إِلَّا أَنَّهُ مُخْتَلَفٌ الْأَلْفَاظِ زِيَادَةً وَنَقْصَانًا

♦♦ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ بنی عمرو بن عوف کی طرف تشریف لے گئے تاکہ ان کے درمیان صلح کروادیں۔ اسی دوران نماز کا وقت ہو گیا۔ موزن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور بولا: کیا آپ لوگوں کو نماز پڑھائیں گے تاکہ اقامت کہی جائے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھانی شروع کی۔ اسی دوران نبی اکرم ﷺ تشریف لے آئے۔ لوگ نماز کی حالت میں تھے۔ نبی اکرم ﷺ صف میں آ کر ٹھہر گئے۔ لوگوں نے تالیاں بجانا شروع کیں۔ راوی بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز کے دوران ادھر ادھر توجہ نہیں دیتے تھے۔ جب لوگوں کی تالیاں زیادہ ہو گئیں اور انہوں نے توجہ دی تو نبی اکرم ﷺ کو دیکھ لیا۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں اشارہ کیا کہ تم اپنی جگہ پر رہو۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کیے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی۔ اس بات پر جو نبی اکرم ﷺ نے انہیں اس حوالے سے ہدایت کی تھی۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹ گئے۔ نبی اکرم ﷺ آگے آ گئے۔ انہوں نے نماز پڑھائی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے ارشاد فرمایا: اے ابوبکر! جب میں نے تمہیں ہدایت کی تھی تو تم اپنی جگہ پر رہے کیوں نہیں؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی ابن ابوقحافہ کی یہ حیثیت نہیں ہے کہ وہ اللہ کے رسول کے آگے نماز پڑھائے۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا وجہ ہے کہ میں نے تم لوگوں کو بکثرت تالیاں بجاتے ہوئے دیکھا ہے جس شخص کو نماز کے دوران کوئی ضرورت پیش آ جائے وہ سبحان اللہ کہے جب وہ سبحان اللہ کہے گا تو اس کی طرف توجہ ہو جائے گا۔ تالی بجانے کا حکم خواتین کے لئے ہے۔

ابوالعباس یعنی اصم بیان کرتے ہیں: میں نے اس روایت کو اس مقام پر نقل کیا ہے حالانکہ یہ دوبارہ نقل ہوئی ہے البتہ اس روایت کے الفاظ میں اختلاف پایا جاتا ہے اس میں کچھ کمی و بیشی ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب الامالي، والثالث من كتاب الامامة -

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کو کتاب امالی میں نقل کیا ہے جبکہ تیسری روایت کو کتاب امامہ میں نقل کیا ہے۔

باب حمل الصغير في الصلوة

باب 76: نماز کے دوران کم سن بچے کو (گود میں) اٹھا لینا

320 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرْقِيِّ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةَ بِنْتَ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَثُوبُ أُمَامَةَ ثُوبُ صَبِيٍّ -

♦♦ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نماز ادا کر رہے تھے آپ نے حضرت امامہ بنت ابوالعاص رضی اللہ عنہا

کواٹھایا ہوا تھا۔

امام شافعیؒ بیان کرتے ہیں: سیدہ امامہؓ کے کپڑے ایک بچے کے کپڑے تھے۔

321- أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمِ الزُّرْقِيِّ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةً بِنْتُ زَيْنَبَ، فَإِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا، وَإِذَا قَامَ رَفَعَهَا

♦♦ حضرت ابو قتادہ انصاریؓ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ آپ نے سیدہ امامہؓ کوٹھایا ہوا تھا جب آپ سجدے میں گئے تو انہیں کھڑا کر دیا جب اٹھے تو پھر اٹھالیا۔

322- أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمِ الزُّرْقِيِّ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةً بِنْتُ أَبِي الْعَاصِ وَهِيَ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا، وَإِذَا قَامَ رَفَعَهَا .

♦♦ حضرت ابو قتادہ انصاریؓ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے نماز ادا کی۔ آپ نے سیدہ امامہ بنت ابوالعاصؓ کوٹھایا ہوا تھا یہ نبی اکرم ﷺ کی نواسی تھیں۔ جب آپ سجدے میں گئے تو انہیں کھڑا کر دیا جب اٹھے تو انہیں اٹھا

حدیث نمبر 320:

صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء 471
 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت 1970ء 23878
 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ 1966ء 1367
 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 3516
 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 543
 جستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 197
 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء 109/3
 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء 521
 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان 89/1
 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء 200/2
 حدیث نمبر 321:

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر 422
 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعۃ المسمیہ، مصر 296/5
 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء 543
 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 95/2
 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء 901
 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء 868

لیا۔

اخرج الاول من كتاب الوضوء، والثاني والثالث من كتاب الامالي .
پہلی روایت کو امام شافعی رحمہ اللہ نے کتاب الوضوء میں نقل کیا ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کو کتاب امالی میں نقل کیا ہے۔

باب المحدث والحاقد والحاقد

باب 77: محدث، حاقن اور حاقب کا بیان

323 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي صَلَاةٍ مِنَ الصَّلَوَاتِ ثُمَّ أَشَارَ بِيَدِهِ : اْمْكُثُوا، ثُمَّ رَجَعَ وَعَلَى جِلْدِهِ آثَرُ الْمَاءِ .

✦✦ عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں تکبیر کہی پھر آپ نے اپنے ہاتھ کے ذریعہ اشارہ کیا کہ ٹھہرے رہو! پھر آپ جب واپس تشریف لائے تو آپ کے جسم پر پانی کا نشان موجود تھا۔

324 - أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ،

۱۔ ”محدث“ سے مراد بے وضو شخص ہے جبکہ ”حاقن“ اس شخص کو کہتے ہیں جس نے پیشاب روکا ہوا ہو اور ”حاقب“ اس شخص کو کہتے ہیں جسے پاخانہ کی حاجت ہو اور اس نے اسے روکا ہوا ہو۔ (النهاية: 411/1)

حدیث نمبر 323:

۱21 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس، ”الموطا“، برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء،
167/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
327/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء،

حدیث نمبر 324:

448/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعة المسمیہ، مصر
1220 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت 1998ء،
161/1 دار قطنی، امام علی بن عمر، ”السنن“، مکتبۃ امتی، قاہرہ، مصر
397/2 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ،
275 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“، (رقم الحدیث من فتح الباری)
605 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
235 سجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
812/2 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت 1998ء،
867 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء،
1628 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، ”الصحیح“، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانية 1981ء،
398/2 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ،
1671/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
328/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ مَعْنَاهُ .

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

325 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَرْقَمِ، أَنَّهُ كَانَ يَوْمَ أَصْحَابِهِ يَوْمًا فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ رَجَعَ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ الْغَائِطَ فَلْيَبْدَأْ بِهِ قَبْلَ الصَّلَاةِ .

حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے: ایک مرتبہ وہ اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھا رہے تھے وہ اپنی حاجت کے لئے چلے گئے۔ جب وہ واپس آئے تو انہوں نے بیان کیا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جب کسی شخص کو پاخانے کی حاجت محسوس ہو تو وہ نماز سے پہلے اسے کر لے۔

326 - أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَرْقَمِ، أَنَّهُ خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ فَصَحِبَهُ قَوْمٌ فَكَانَ يَوْمَهُمْ، فَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَقَدَّمَ رَجُلًا، وَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَوَجَدَ أَحَدُكُمْ الْغَائِطَ فَلْيَبْدَأْ بِالْغَائِطِ .

حدیث نمبر 325:

- 439 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویة یحٰی بن یحٰی اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 1759 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 872 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الممتنعی قاہرہ مصر
- 7938 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 483/3 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
- 1437 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار المحاسن قاہرہ 1966ء
- 88 سجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 616 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 142 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 110/2 نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 925 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 932 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "اصح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
- 2069 قمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 2071 الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 168/1 نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
- 127/3 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 155/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 295/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

♦♦ حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے: جب وہ مکہ آنے کے لئے روانہ ہوئے تو کچھ لوگ ان کے ساتھ تھے وہ انہیں نماز پڑھایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ انہوں نے نماز کے لئے اقامت کہی پھر ایک شخص کو آگے کر دیا اور بولے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب نماز قائم ہو جائے اور کسی شخص کو پاخانے کی حاجت محسوس ہو تو وہ پہلے پاخانہ کر لے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الامامة -
امام شافعی رحمہ اللہ نے ان چاروں روایات کو کتاب امامہ میں نقل کیا ہے۔

باب سجود السهو في الصلوة قبل التسليم

باب 78: نماز میں سلام پھیرنے سے پہلے سجدہ سہو کرنا

327 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَامَ فَلَمْ يَجْلِسْ، فَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ وَنَظَرْنَا تَسْلِيمَهُ كَبَّرَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيمِ، ثُمَّ سَلَّمَ.

♦♦ حضرت عبداللہ بن تحسینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دو رکعات نماز پڑھائی۔ پھر آپ کھڑے ہو گئے آپ بیٹھے نہیں۔ لوگ بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہو گئے۔ جب آپ نے نماز مکمل کی اور ہم آپ کے سلام پھیرنے کے منتظر تھے لیکن آپ نے تکبیر کہی اور دو سجدے کیے۔ آپ نے سلام پھیرنے سے پہلے بیٹھے ہوئے سجدے کیے تھے پھر آپ نے سلام پھیرا۔

328 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ ابْنِ بُحَيْنَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حدیث نمبر 327:

- 256 صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
- 1507 دارمی، امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ 1966ء
- 345/5 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعة المسمیہ، مصر
- 1124 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 570 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 1834 جستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 19/3 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ - 1987ء
- 600 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 211/2 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1966ء
- 438/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر
- 333/2 بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ
- 349/8 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 273/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

وَسَلَّمَ قَامَ فِي الثَّانِيَنِ مِنَ الظُّهْرِ فَلَمْ يَجْلِسْ فِيهِمَا، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ

♦♦ حضرت ابن کچینہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ظہر کی نماز میں دو رکعات پڑھنے کے بعد کھڑے ہو گئے۔ اس کے بعد بیٹھے نہیں۔ جب آپ نے نماز مکمل کر لی تو آپ نے دو سجدے کر لئے پھر اس کے بعد سلام پھیرا۔

329 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُحَيْنَةَ، قَالَ: صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ

حدیث نمبر 328:

صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 257
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 1225
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر 438/1
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 344/2
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان 128/1
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 273/2

حدیث نمبر 329:

صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 256
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 3449
حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبة المتنبی قاہرہ مصر 903
کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ 4448
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر 346/5
دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار المحاسن قاہرہ 1966ء 15088
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 829
بہستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1035
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الفکر بیروت 1998ء 1206
ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء 391
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 244/2
نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المسند رک" مکتبة المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت 603
موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء 2639
نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شركة الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء 1029
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر 3438/1
جمعی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء 1937
الفاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء 1941
دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبة المتنبی قاہرہ مصر 377/1
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 443/1
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان 412/8
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 522/8

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ فَلَمْ يَجْلِسْ وَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ وَنَظَرْنَا تَسْلِيمَهُ كَبَّرَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيمِ -

✦✦ حضرت عبداللہ بن تحسین رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دو رکعات نماز پڑھائی۔ پھر آپ کھڑے ہو گئے، آپ بیٹھے نہیں۔ پھر آپ کے ساتھ لوگ بھی کھڑے ہو گئے۔ جب آپ نے نماز مکمل کی تو ہم آپ کے سلام پھیرنے کے منتظر تھے تو آپ نے تکبیر کہی اور دو سجدے کر لئے۔ آپ نے بیٹھے ہوئے سلام پھیرنے سے پہلے سجدے کیے تھے۔

اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة، والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہے۔

باب منه : اتبام ما وقع فيه السهو من الصلوة والسجود بعد التسليم

باب 79: جس نماز میں سہو واقع ہو جائے اسے مکمل کرنا، سلام پھیرنے کے بعد سجدہ کرنا

330 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنْ اثْنَتَيْنِ، فَقَالَ ذُو الْيَدَيْنِ: أَقْصَرَتِ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ؟ فَقَالَ النَّاسُ: نَعَمْ، فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى اثْنَتَيْنِ أُخْرَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ، ثُمَّ رَفَعَ، ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ، ثُمَّ رَفَعَ .

حدیث نمبر 330:

- 247 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحٰی بن یحٰی اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء
- 983 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الممتنعی قاہرہ مصر
- 37/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
- 1584 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
- 482 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 573 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 1088 نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
- 1214 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار البیروت بیروت 1998ء
- 394 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 20/3 نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
- 572 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 868 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
- 2686 الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریر صحیح ابن حبان" مکتبۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے دو رکعات پڑھنے کے بعد سلام پھیر دیا تو حضرت ذوالیدین نے عرض کی: یا رسول اللہ (ﷺ)! کیا نماز مختصر ہو گئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا ذوالیدین ٹھیک کہہ رہا ہے؟ لوگوں نے عرض کی جی ہاں! نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوئے آپ نے بقیہ دو رکعات ادا کیں پھر آپ نے سلام پھیرا۔ پھر آپ نے تکبیر کہی پھر سجدہ کیا جیسے آپ سجدہ کرتے تھے یا شاید اس سے زیادہ طویل تھا۔ پھر آپ نے سر اٹھایا پھر تکبیر کہی پھر سجدہ کیا جیسے آپ سجدہ کرتے تھے یا شاید اس سے زیادہ طویل تھا۔ پھر آپ نے سر مبارک اٹھایا۔

331 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى أَبِي أَحْمَدَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً فِي رَكَعَتَيْنِ، فَقَامَ ذُو الْيَدَيْنِ، فَقَالَ: أَقْصِرَتِ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ: أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ؟ فَقَالُوا: نَعَمْ، فَاتَمَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَقِيَ مِنَ الصَّلَاةِ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ التَّسْلِيمِ.

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی۔ آپ نے دو رکعات پڑھنے کے بعد سلام پھیر دیا۔ حضرت ذوالیدین کھڑے ہوئے اور انہوں نے دریافت کیا: یا رسول اللہ (ﷺ)! نماز مختصر ہو گئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے (لوگوں کی طرف) رخ کیا اور دریافت کیا کہ کیا ذوالیدین ٹھیک کہہ رہا ہے؟ لوگوں نے عرض کی جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے بقیہ نماز مکمل کی پھر آپ نے دو سجدے کیے جبکہ آپ بیٹھے ہوئے تھے آپ نے سلام پھیرنے کے بعد یہ سجدے کیے تھے۔

332 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ مِنَ الْعَصْرِ، ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ الْحُجْرَةَ، فَقَامَ الْخَزْبَاقُ رَجُلٌ بَسِيطُ الْيَدَيْنِ فَنَادَى: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَقْصِرَتِ الصَّلَاةُ؟ فَخَرَجَ مُغْضَبًا يَجُرُّ رِدَائَهُ فَسَالَ، فَأَخْبَرَ، فَصَلَّى تِلْكَ الرَّكَعَةَ الَّتِي كَانَ تَرَكَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ.

حدیث نمبر 331:

- ۱) ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء، 248
- شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المیسییہ، مصر، 447/2
- نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 573
- نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء، 22/3
- نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان ہنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء، 575
- اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء، 469/2
- طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، الحمدیہ، مصر، 445/1
- تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء، 44/1

♦♦ حضرت عمران بن حصین رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے عصر کی نماز میں تین رکعات پڑھنے کے بعد سلام پھیر دیا۔ پھر آپ کھڑے ہوئے پھر آپ حجرے میں تشریف لے گئے تو حضرت خرقا کھڑے ہوئے یہ ایک ایسے صاحب تھے جن کے ہاتھ لمبے تھے۔ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ (ﷺ)! کیا نماز مختصر ہو گئی ہے تو نبی اکرم ﷺ غضب کے عالم میں اپنی چادر کو کھینچتے ہوئے باہر تشریف لائے۔ آپ نے اس بارے میں دریافت کیا آپ کو بتایا گیا تو آپ نے وہ ایک رکعت ادا کی جو ترک کر دی تھی۔ پھر آپ نے دو سجدے کیے اور پھر سلام پھیر لیا۔

اخرج الثلاثة الاحادیث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .
امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تینوں روایات کو اختلاف حدیث کے دوسرے جز میں نقل کیا ہے۔

باب سجود التلاوة

باب 80: سجده تلاوت کرنا

333 - أَخْبَرَنَا ابْنُ فُذَيْلٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ بِالنَّجْمِ، فَسَجَدَ وَسَجَدَ النَّاسُ مَعَهُ إِلَّا رَجُلَيْنِ، قَالَ: أَرَادَا الشُّهُرَةَ .

حدیث نمبر 332:

4274

474

1018

1215

28/3

576

1054

2859

2854

354/2

4253

240/2

353/1

123/1

471/10

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "المجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "المجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شركة الطباعة العربية، ریاض، الطبعة الثانية، 1981ء
تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
الفاری، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
حدیث نمبر 333:

کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے سورۃ نجم کی تلاوت کی پھر آپ نے سجدہ کیا تو آپ کے ساتھ لوگوں نے بھی سجدہ کیا۔ صرف دو لوگوں نے سجدہ نہیں کیا۔ راوی بیان کرتے ہیں انہوں نے مشہور ہونے کا ارادہ کیا تھا۔

334 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ الْأَعْرَجِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَرَأَ: "وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ" فَسَجَدَ فِيهَا ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ بِسُورَةِ أُخْرَى .

♦♦ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے انہوں نے "والنجم اذا هوى" پڑھی اور اس میں سجدہ کیا پھر کھڑے ہو گئے پھر دوسری سورت پڑھی۔

335 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ صُعَيْرٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى بِهِمْ بِالْجَابِيَةِ فَقَرَأَ بِسُورَةِ الْحَجِّ فَسَجَدَ فِيهَا سَجْدَتَيْنِ .

♦♦ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے انہوں نے اپنے ساتھیوں کو "جابیہ" کے مقام پر نماز پڑھائی۔ انہوں نے سورۃ حج کی تلاوت کی اور اس میں دو سجدے کیے۔

336 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَرَأَ: "إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ فِيهَا"، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَخْبَرَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِيهَا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے انہوں نے "اذ السماء انشقت" پڑھی تو اس میں سجدہ کیا جب وہ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو انہیں بتایا: نبی اکرم ﷺ نے بھی اس سورت میں سجدہ کیا تھا۔

اخرج الاول من كتاب اختلاف الحديث والى اخر الرابع في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

حدیث نمبر 334:

550 اُمّی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

2618 اُمّی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولیہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

حدیث نمبر 335:

488 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

362/1 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

408/1 دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المنشی قاہرہ مصر

369/2 نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت

317/2 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

269 اُمّی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولیہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

548 اُمّی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

138/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

69/48 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف حدیث میں نقل کی ہے اور اس کے بعد والی روایات کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہیں۔

باب منه : الائتمام بالقارعی فی السجود

باب 81: سجدہ کرتے ہوئے قاری کی پیروی کرنا

337 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ رَجُلًا قَرَأَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ، فَسَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَرَأَ آخِرُ عِنْدَهُ السَّجْدَةَ فَلَمْ يَسْجُدْ، فَلَمْ يَسْجُدِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَرَأَ فُلَانٌ عِنْدَكَ السَّجْدَةَ فَسَجَدْتُ، وَقَرَأْتُ عِنْدَكَ السَّجْدَةَ فَلَمْ تَسْجُدْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُنْتُ إِمَامًا فَلَوْ سَجَدْتُ سَجَدْتُ.

✦✦ زید بن اسلم عطار بن یسار کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے سامنے آیت سجدہ پڑھی۔ اس نے سجدہ کیا تو نبی اکرم ﷺ نے بھی سجدہ کیا۔ پھر آپ کے سامنے دوسرے شخص نے آیت سجدہ پڑھی تو نبی اکرم ﷺ نے سجدہ نہیں کیا۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ (ﷺ)! فلاں نے آپ کے سامنے آیت سجدہ پڑھی تو آپ نے سجدہ کر لیا۔ میں نے آپ کے سامنے آیت سجدہ پڑھی تو آپ نے سجدہ نہیں کیا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اسوہ تھے اگر تم سجدہ کر لیتے تو میں بھی سجدہ کر لیتا۔

338 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُئْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَسِيطٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّهُ قَرَأَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّجْمِ، فَلَمْ يَسْجُدْ فِيهَا.

حدیث نمبر 336:

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "اصح" شركة الطباعة العربية، رياض الطبعة الثانية، 1981ء
بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع اصح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع اصح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء
نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، الحمدیہ، مصر
بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 337:

کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

♦♦ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے سامنے ”سورۃ نجم“ پڑھی تھی اور اس میں سجدہ نہیں کیا۔

339 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خُبَيْشٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ كَانَ لَا يَسْجُدُ فِي سُورَةِ صَ، وَيَقُولُ إِنَّمَا هِيَ تَوْبَةُ نَبِيِّ

♦♦ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے: وہ ”سورۃ ص“ میں سجدہ نہیں کرتے تھے اور یہ فرمایا کرتے تھے: یہ ایک نبی کی توبہ ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب اختلاف الحديث والثالث من كتاب اختلاف علي وعبد الله مما لم يسمع
الربيع من الشافعي -
حديث نمبر 338:

5899	صنعانی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
183/5	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية مصر
251	الکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر ”مسند“ تحقیق: صبحی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء
1480	دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن ”السنن“ تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
1072	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحديث من فتح الباری)
577	نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحديث قاہرہ مصر
1404	بہستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
756	ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ”الجامع الکبیر“ تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
163/2	نسائی امام احمد بن شعیب ”المجتبی من السنن“ دار الحديث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
1032	نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبری“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
568	نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ”الصحیح“ شركة الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانية 1981ء
352/1	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار احمدیہ مصر
3615	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح مشکل الآثار“ تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
2757	تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
2762	الفاری امام امیر ابن بلبان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“ مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
163/1	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان
47/10	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حديث نمبر 339:

5874	صنعانی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
319/2	بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبری“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
188/7	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان
497/8	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب اختلاف حدیث میں نقل کی ہیں۔ تیسری روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے۔ یہ ان روایات میں سے ہے جنہیں ربیع نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا ہے۔

باب قصر الصلوٰۃ فی السفر

باب 82: سفر کے دوران نماز قصر پڑھنا

340- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَّانِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: سَافَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ أَمْنًا لَا يَخَافُ إِلَّا اللَّهَ، يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ.

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے امن کی حالت میں مکہ سے مدینہ تک سفر کیا۔ آپ کو صرف اللہ کا خوف تھا لیکن آپ نے دو رکعات ادا کی ہی تھیں۔

قَالَ الْأَصَمُّ: أَظَنُّهُ سَقَطَ مِنْ كِتَابِي ابْنِ عَبَّاسٍ.

اصم بیان کرتے ہیں: میرا خیال ہے کہ میری تحریر میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا نام موجود نہیں تھا۔

341- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: سَافَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ أَمْنًا لَا يَخَافُ إِلَّا اللَّهَ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ.

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ سے مدینہ تک امن کی حالت میں سفر کیا۔ آپ کو صرف اللہ تعالیٰ کا خوف تھا لیکن آپ نے (قصر نماز کے طور پر) دو رکعات پڑھیں۔

حدیث نمبر 340:

- حمیدی: امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر
 صنعانی: امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
 کوئی: امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
 شیبانی: امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعة المسمیة، مصر
 الکی: امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند"، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1388ھ
 ترمذی: امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
 نیشاپوری: امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فواد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
 طبرانی: امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد الجبید سلفی، مطبعة الزهراء الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)
 بیہقی: امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
 شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
 شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

342 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَّانِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: سَافَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ مَكَّةَ، وَالْمَدِينَةِ أَمَّا لَا يَخَافُ إِلَّا اللَّهَ، يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ.

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مکہ سے مدینہ تک امن کی حالت میں سفر کیا آپ کو صرف اللہ تعالیٰ کا خوف تھا لیکن آپ نے (قصر نماز کے طور پر) دو رکعات نماز ادا کیں۔

343 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا، وَصَلَّيْتُ مَعَهُ الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ.

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کی اقتدا میں ”مدینہ منورہ“ میں ظہر کی نماز میں چار رکعات ادا کیں اور آپ کی اقتداء میں عصر کی نماز میں ”ذوالحلیفہ“ میں دو رکعت ادا کیں۔

344 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ، إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: بِذِي الْحُلَيْفَةِ.

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بھی اسی طرح کی روایت منقول ہے۔

حدیث نمبر 343:

1193	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، ”المسند“ عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتن، قاہرہ، مصر
8115	کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ”المصنف“ المطبعة العزیز، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
481/1	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، الحمدیہ، مصر
4316	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
110	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعة المیمیہ، مصر
15316	دارقطنی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، ”السنن“، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
1089	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“، (رقم الحدیث من فتح الباری)
690	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
1202	بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
546	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
235/1	نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
353	نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
633	موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، ”المسند“، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
5743	تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
748	نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، ”الصحیح“، شرکت الطباعة العربیہ، ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
108/1	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفہ، بیروت، لبنان
358/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

345 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، بِمِثْلِ ذَلِكَ .

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے حوالے سے اس کی مانند منقول ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب الامالي والثالث من كتاب اختلاف الحديث والى اخر السادس من كتاب

استقبال القبلة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب امالی میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب اختلاف حدیث میں نقل کی ہے اور

اس کے بعد والی روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں۔

باب مسافة ما لا تقصر الصلوة فيه وما تقصر فيه

باب 83: اس مسافت کا بیان جس میں نماز قصر کی جاتی ہے اور جس میں نماز قصر نہیں کی جاسکتی

346 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّهُ كَانَ يُسَافِرُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ الْبَرِيدَ وَلَا يَقْصُرُ الصَّلَاةَ .

حدیث نمبر 345:

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المسنن من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر

تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء

القاری، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرساله بیروت، طبع اول، 1988ء

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 346:

اصحیٰ، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول)، 1996ء

اصحیٰ، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برویة امام محمد بن حسن شیبانی، (موطا امام محمد)، تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان

کونی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

✦✦ نافع بیان کرتے ہیں وہ حضرت ابن عمرؓ کے ساتھ ”برید“ تک کا سفر کرتے تھے اور حضرت ابن عمرؓ نماز قصر ادا نہیں کرتے تھے۔

347- أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّهُ سُئِلَ اتَّقَصَرَ الصَّلَاةُ إِلَى عَرَفَةَ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنْ إِلَى عُسْفَانَ وَالْيَ جُدَّةَ وَالْيَ الطَّائِفِ.

✦✦ حضرت ابن عباسؓ کے بارے میں منقول ہے: ان سے دریافت کیا گیا: آپ ”عرنہ“ جانے کے لئے نماز قصر کریں گے تو انہوں نے جواب دیا: عسفان جانے کے لئے جدہ یا طائف جانے کے لئے قصر کروں گا۔

348- أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَكِبَ إِلَى ذَاتِ النَّصْبِ فَقَصَرَ الصَّلَاةَ فِي مَسِيرَةِ ذَلِكَ

قَالَ مَالِكٌ وَبَيَّنَ ذَاتِ النَّصْبِ وَالْمَدِينَةَ أَرْبَعُ بُرُودٍ

✦✦ سالم بن عبد اللہؓ بیان کرتے ہیں حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سوار ہو کر ذات النصب (کے مقام) پہ گئے تو انہوں نے اس مسافت میں نماز قصر ادا کی۔

امام مالک رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں ذات نصب اور مدینہ منورہ کے درمیان چار برید کا فاصلہ ہے۔

349- أَخْبَرَنَا مَالِكُ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ، أَنَّهُ رَكِبَ إِلَى رِيَمٍ فَقَصَرَ الصَّلَاةَ فِي مَسِيرَةِ ذَلِكَ . قَالَ مَالِكٌ وَذَلِكَ نَحْوُ مِثْلِ أَرْبَعَةِ بُرُودٍ .

✦✦ سالم بن عبد اللہ اپنے والد کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں وہ سوار ہو کر ”ریم“ گئے تو انہوں نے اس مسافت میں نماز قصر ادا کی۔

حدیث نمبر 348:

294 816 اشعٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

183/1 363/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 349:

393 اشعٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

192 4301 اشعٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ صنعانی امام ابو عبد اللہ الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

183/1 363/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

امام مالک رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں اس کا فاصلہ بھی تقریباً چار برید ہے۔

350 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ : قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ :

أَقْصُرُ إِلَى عَرَفَةَ؟ قَالَ : لَا، وَلَكِنْ إِلَى جُدَّةَ وَعُسْفَانَ وَالطَّائِفِ وَإِنْ قَدِمْتَ عَلَى أَهْلِ أَوْ مَاشِيَةِ فَاتَمَّ،

قَالَ : وَهَذَا قَوْلُ ابْنِ عُمَرَ وَبِهِ نَأْخُذُ .

✦✦ عطاء بن ابی رباح بیان کرتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا کیا میں عرفہ جاتے ہوئے نماز قصر

کروں گا؟ انہوں نے جواب دیا: نہیں! البتہ جدہ جاتے ہوئے عسفان یا طائف جاتے ہوئے قصر کرو گے اور اگر تم گھرا جاتے ہو یا

پیدل جاتے ہو تو تم نماز مکمل کرو گے۔

وہ بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بھی یہی قول ہے اور ہم اسی قول کو اختیار کرتے ہیں۔

351 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ : تُقْصَرُ الصَّلَاةُ إِلَى

عُسْفَانَ وَالْإِلَى الطَّائِفِ وَالْإِلَى جُدَّةَ

وَهَذَا كُلُّهُ مِنْ مَكَّةَ عَلَى أَرْبَعَةِ بُرُودٍ وَنَحْوِ مِنْ ذَلِكَ .

✦✦ عطاء نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے وہ فرماتے ہیں جدہ جاتے ہوئے عسفان جاتے

ہوئے یا طائف جاتے ہوئے نماز قصر کی جائے گی۔

یہ سارے علاقے مکہ سے چار برید کے فاصلے پر ہیں یا اس کے قریب ہیں۔

352 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ خَرَجَ إِلَى ذَاتِ النَّصْبِ فَقَصَرَ الصَّلَاةَ .

قَالَ مَالِكٌ : وَهِيَ أَرْبَعَةُ بُرُودٍ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: وہ ذات نصب تشریف لے گئے تھے تو نماز قصر ادا کی تھی۔

امام مالک رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں یہ چار برید کے فاصلے پر ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب استقبال القبلة، والخامس من كتاب الامالي، والسادس والسابع

من كتاب اختلاف على وعبد الله مما لم يسمع الربيع ومن الشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی چار روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں۔ پانچویں روایت کتاب امالی میں نقل کی۔ چھٹی اور

ساتویں روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے۔ یہ وہ روایت ہے جیسے ربیع نے امام

شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا۔

باب القصر صدقة وفضلية القصر في السفر

باب 84: قصر کرنا صدقہ ہے سفر کے دوران قصر کرنے کی فضیلت

353 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهُ، وَعَنْ يَعْلَى بْنِ

أُمِّيَّة، قَالَ : قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ : ذَكَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْقَصْرَ فِي الْخَوْفِ، فَأَنَّى الْقَصْرُ فِي غَيْرِ الْخَوْفِ؟
فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ، فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
فَقَالَ : صَدَقَ تَصَدَّقَ اللَّهُ بِهَا عَلَيْكُمْ، فَاقْبَلُوا صَدَقَتَهُ .

♦♦ حضرت یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا: اللہ تعالیٰ نے خوف کے عالم میں نماز قصر کا ذکر کیا ہے تو اب خوف کے بغیر نماز قصر کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں بھی اس بات پر حیران ہوا تھا جس پر تم حیران ہو رہے ہو۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: یہ ایک عطا ہے جو اللہ تعالیٰ نے تم پر کی ہے تم اس کی عطا کو قبول کرو۔

354 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَعَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمِّيَّةَ، قَالَ : قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ : إِنَّمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ : أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا، فَقَدْ آمَنَ النَّاسُ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ، فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : صَدَقَ تَصَدَّقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا عَلَيْكُمْ، فَاقْبَلُوا صَدَقَتَهُ

♦♦ حضرت یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا: اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے: ”اور تم نماز کو قصر کرو اگر تمہیں خوف ہو کہ کافر لوگ تمہیں آزمائش میں مبتلا کر دیں گے“

حدیث نمبر 353:

25/1

1513

686

1199

1065

3034

116/3

181

945

415/1

2734

2739

179/1

134/3

36/62

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعة المیسییہ، مصر

دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، ”السنن“، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء

ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء

موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعی، ”المسند“، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء

موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعی، ”المسند“، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء

نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، ”الصحیح“، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، احمدیہ، مصر

تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء

الفاری، امام امیر ابن بلبان، ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“، موسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

marfat.com

تو اب تو لوگ امن کی حالت میں آچکے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں بھی اس بات پر حیران ہوا تھا جس پر تم حیران ہوئے ہو۔ میں نے نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: یہ عطا ہے جو اللہ تعالیٰ نے تم پر کی ہے تم اس کی عطا کو قبول کرو۔

355 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خِيَارُكُمْ الَّذِينَ إِذَا سَافَرُوا قَصَرُوا الصَّلَاةَ وَأَفْطَرُوا، أَوْ قَالَ : لَمْ يَصُومُوا .
 ✦✦ ابن مسیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تمہارے بہترین وہ لوگ ہیں جب وہ سفر کرتے ہیں تو نماز قصر کرتے ہیں اور روزہ ترک کر دیتے ہیں (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) وہ روزہ نہیں رکھتے ہیں۔

اخرج الاول من كتاب الامالي والثاني والثالث من كتاب استقبال القبلة .
 امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب امالی میں نقل کی ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہے۔

باب القصر والالتزام في السفر والاقتصار على الفريضة

باب 85: سفر کے دوران نماز قصر کرنا یا مکمل کرنا اور صرف فرض نماز ادا کرنا

356 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ : كُلُّ ذَلِكَ قَدْ فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصَرَ الصَّلَاةَ فِي السَّفَرِ وَآتَمَّ .
 ✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ان میں سے ہر کام کیا ہے آپ نے سفر کے دوران نماز قصر کی بھی ہے اور مکمل بھی ادا کی ہے۔

357 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَوَّلُ مَا فُرِضَتِ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَزِيدَ فِي صَلَاةِ الْحَضَرِ وَأُقِرَّتْ صَلَاةُ السَّفَرِ قُلْتُ فَمَا شَأْنُ عَائِشَةَ كَانَتْ تُتِمُّ الصَّلَاةَ قَالَ
 حدیث نمبر 355:

طیلسی، امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
 حدیث نمبر 356:

کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
 دار قطنی، امام علی بن عمر "السنن" مکتبة المثنیٰ قاہرہ مصر
 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

إِنَّهَا تَأَوَّلَتْ مَا تَأَوَّلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں سب سے پہلے نماز دو دو رکعت کی شکل میں فرض ہوئی تھی پھر حضر کی حالت میں اس میں اضافہ کر دیا گیا اور سفر کی حالت میں اپنی اسی صورت میں برقرار رہی۔

راوی کہتے ہیں میں نے اپنے استاد سے دریافت کیا۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا (خود سفر کے دوران) نماز مکمل کیوں پڑھتی تھیں؟ انہوں نے بتایا: وہ وہی تاویل کرتی تھیں جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تاویل کرتے تھے۔

358- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي وَرَاءَ الْإِمَامِ بِمَنْىَ أَرْبَعًا فَإِذَا صَلَّى لِنَفْسِهِ

صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے انہوں نے منیٰ میں حاکم کے پیچھے چار رکعات ادا کی تھیں لیکن جب وہ تنہا نماز ادا کرتے تھے تو وہ دو رکعات پڑھا کرتے تھے۔

359- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يُصَلِّي مَعَ الْفَرِيضَةِ فِي السَّفَرِ شَيْئًا قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا إِلَّا

حَدِيثُ نُمَيْرِ 357:

- صحیح ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 390
- صحیح ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" برولیہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر 189
- الکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صحیح سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 272/6
- طیالسی امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان 1477
- بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 1517
- نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 350
- بجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 685
- نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 1198
- نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 22/1
- نیشاپوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "اصح" شركة الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء 317
- طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار المحمدیہ مصر 303
- تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء 422/1
- الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء 27/1
- بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 2736
- حدیث نمبر 358:

- نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 408
- شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 248/7
- شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 701/8

مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ

♦ ♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: وہ سفر کے دوران فرض نماز کے ہمراہ اور کوئی نماز ادا نہیں کرتے تھے نہ اس سے پہلے اور نہ اس کے بعد۔ البتہ رات کے وقت (نوافل ادا کر لیا کرتے تھے)۔

اخرج الاول من كتاب استقبال القبلة والثاني من كتاب اختلاف الحديث والثالث والرابع في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہے۔ دوسری روایت کتاب اختلاف الحديث میں نقل کی ہے۔ تیسری اور چوتھی روایت کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہیں۔

باب الجمع بين الصلوة في السفر

باب 86: سفر کے دوران نمازیں اکٹھی ادا کرنا

360 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ؟ كَانَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَهُوَ فِي مَنْزِلِهِ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الزَّوَالِ، فَإِذَا سَافَرَ قَبْلَ أَنْ تَزُولَ الشَّمْسُ آخَرَ الظُّهْرِ حَتَّى يَجْمَعَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْعَصْرِ فِي وَقْتِ الْعَصْرِ، قَالَ: وَأَحْسِبُهُ قَالَ فِي الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ مِثْلَ ذَلِكَ .

♦ ♦ کریب بیان کرتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا میں تمہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سفر کے دوران نماز کے بارے میں بتاؤں۔ جب سورج ڈھل جاتا تھا اور آپ پڑاؤ کے عالم میں ہوتے تھے تو آپ ظہر اور عصر کی نماز زوال کے بعد اکٹھی ادا کر لیتے تھے۔ اگر آپ نے سورج ڈھلنے سے پہلے سفر کا آغاز کیا ہوتا تو آپ ظہر کی نماز کو موخر کر دیتے یہاں تک کہ عصر کے وقت

حدیث نمبر 359:

48 1996ء صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 289 359 صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیۃ بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیۃ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 58/3 248/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 787/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 360:

3671 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر 388/1 دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر 163/3 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیۃ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 163 الکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: سحی سامرائی محمود خلیل عالم الکتاب 1988ء

میں ان دونوں نمازوں کو اکٹھے ادا کر لیتے۔ راوی بیان کرتے ہیں میرا خیال ہے کہ انہوں نے مغرب اور عشاء کی نماز میں بھی اس کی مانند بیان کیا تھا۔

361 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ عَامِرِ بْنِ وَائِلَةَ، أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ تَبُوكَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، فَأَخَّرَ الصَّلَاةَ يَوْمًا ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا، ثُمَّ دَخَلَ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا .

حدیث نمبر 361:

- صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 383
- طیلسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان 569
- صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 4398
- کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ 8229
- شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر 228/5
- دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار المحاسن قاہرہ 1966ء 1523
- نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 706
- نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 106
- قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء 1070
- بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 285/1
- نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 1563
- نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شركة الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانیة 1981ء 966
- طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار احمدیہ مصر 160/1
- تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء 1588
- الفاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء 1592
- طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحدیث موصل عراق (طبع ثانی) 101/20
- دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبة المتنبی قاہرہ مصر 393/1
- شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر 241/5
- بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1200
- ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء 553
- تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء 1455
- الفاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء 14858
- شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان 77/1
- شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 168/2
- دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبة المتنبی قاہرہ مصر 392/1

♦♦ حضرت معاذ بن جبل رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں یہ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوہ تبوک کے لئے روانہ ہوئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر، مغرب اور عشاء کی نماز اکٹھی ادا کیا کرتے تھے۔ راوی بیان کرتے ہیں ایک دن آپ نے ایک نماز کو موخر کیا پھر آپ تشریف لائے۔ آپ نے ظہر اور عصر کی نماز ادا کی۔ پھر آپ اندر چلے گئے پھر آپ باہر تشریف لائے پھر آپ نے مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ ادا کی۔

362 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ أَبِي ذُوَيْبٍ الْأَسَدِيِّ، قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ إِلَى الْحِمَى، فَغَرَبَتِ الشَّمْسُ، فَهَبْنَا أَنْ نَقُولَ لَهُ : انْزِلْ فَصَلِّ، فَلَمَّا ذَهَبَ بَيَاضُ الْأُفُقِ وَفَحْمَةُ الْعِشَاءِ نَزَلَ فَصَلَّى ثَلَاثًا ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ التَفَتَ إِلَيْنَا، فَقَالَ : هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ .

♦♦ اسماعیل بن عبد الرحمان بیان کرتے ہیں ہم لوگ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ہمراہ حمی (چراگاہ) گئے۔ سورج غروب ہو گیا۔ ہمیں یہ اندیشہ ہوا تو ہم نے ان سے کہا: آپ اتریں اور نماز ادا کر لیں۔ جب افق کی سفیدی رخصت ہو گئی اور رات کی تاریکی آگئی تو وہ اترے۔ انہوں نے تین رکعت ادا کیں۔ انہوں نے سلام پھیرا پھر دو رکعت ادا کیں۔ پھر سلام پھیرا پھر ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

363 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَجَلَ فِي السَّيْرِ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ .

حدیث نمبر 362:

3680 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
12/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمدیہ، مصر
828/1 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
1578 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
161/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، احمدیہ، مصر
161/3 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
711/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
168/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 363:

9384 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
616 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
18226 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
8/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمدیہ، مصر
1106 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
73289/1 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

✦✦ سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے جب تیزی سے سفر کرنا ہوتا تھا تو آپ مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ ادا کرتے تھے۔

364 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَجَلَ بِهِ السَّيْرُ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے جب تیزی سے سفر کرنا ہوتا تھا تو آپ عشاء اور مغرب کی نماز ایک ساتھ ادا کرتے تھے۔

365 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي سَفَرِهِ إِلَى تَبُوكَ .

✦✦ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ ظہر اور عصر کی نماز جبکہ مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ ادا کرتے رہے۔ آپ نے تبوک کے سفر میں ایسا کیا۔

اخرج الاول من كتاب الامالي والى اخر الرابع من كتاب استقبال القبلة والخامس والسادس من كتاب اختلاف على وعبد الله ممال لم يسمع الربيع من الشافعي .

بقية حاشية حديث نمبر 363:

22	موصلي، امام ابو يعلى احمد بن علي بن شفي "المسند"، تحقيق: حسين سليم اسد دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
964	نيشاپوري، امام ابو بكر محمد بن اسحاق بن خزيمه "الحج" شركة الطباعة العربية رياض الطبعة الثانية 1981ء
161/1	طحاوي، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامه "شرح معاني الآثار"، تحقيق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدية، مصر
159/3	بيهقي، امام ابو بكر احمد بن حسين بن علي "السنن الكبرى"، دائرة المعارف النظامية، حيدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
70/1	شافعي، امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفة، بيروت، لبنان
154/2	شافعي، امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام"، تحقيق: رفعت فوزي، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حديث نمبر 364:

201	اكني، ابو عبد الله مالك بن انس "الموطا"، برواية امام محمد بن حسن شيباني (موطا امام محمد)، تحقيق: عبد الوهاب عبد اللطيف، المكتبة العلمية
384	حميدي، امام ابو بكر عبد الله بن زبير "المسند"، عالم الكتب، بيروت، مكتبة المثنى، القاهرة، مصر
4394	صنعاني، امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام "المصنف"، تحقيق: عبد الرحمن اعظمي، دار القلم، بيروت، 1970ء
7/1	شيباني، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعة الميمية، مصر
703	موصلي، امام ابو يعلى احمد بن علي بن شفي "المسند"، تحقيق: حسين سليم اسد دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
382/1	نسائي، امام احمد بن شعيب، "السنن من السنن"، دار الحديث، القاهرة، مصر، 1407ھ-1987ء
1572	نسائي، امام احمد بن شعيب "السنن الكبرى"، تحقيق: سليمان بن داري، سيد كسروي، دار الكتب العلمية، 1991ء
161/1	طحاوي، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامه "شرح معاني الآثار"، تحقيق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدية، مصر
159/3	بيهقي، امام ابو بكر احمد بن حسين بن علي "السنن الكبرى"، دائرة المعارف النظامية، حيدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
185/7	شافعي، امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفة، بيروت، لبنان
408/8	شافعي، امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام"، تحقيق: رفعت فوزي، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب امالی میں نقل کی ہے جبکہ باقی روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں۔ پانچویں اور چھٹی روایات کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہیں۔ یہ وہ روایات ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا ہے۔

باب الجمع فی المطر من غیر خوف ولا سفر

باب 87: کسی خوف کے بغیر اور سفر کے علاوہ بارش کے دوران نمازیں اکٹھی ادا کرنا

366 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمْعًا مِنْ غَيْرِ خَوْفٍ وَلَا سَفَرٍ. قَالَ مَالِكٌ: أَرَى ذَلِكَ فِي مَطَرٍ.

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی خوف کے بغیر اور سفر کے علاوہ ظہر اور عصر کی نماز جبکہ مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ ادا کی ہیں۔

امام مالک رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: میرا خیال ہے کہ یہ بارش کے موسم میں ہوا ہوگا۔

اخرجہ فی کتاب اختلاف مالک والشافعی۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 366:

- صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس، الموطا، بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء، 385
- نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، الجامع الصحیح، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحمد، قاہرہ، مصر، 705
- جستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، السنن، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، 1210
- نسائی، امام احمد بن شعیب، المجتبیٰ من السنن، دار الحمد، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء، 98/1
- نسائی، امام احمد بن شعیب، السنن الکبریٰ، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء، 1573
- نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، الصحیح، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء، 972
- اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، المسند، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء، 353/2
- طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلام، شرح معانی الآثار، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر، 188
- تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، صحیح ابن حبان، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء، 1594
- الفارسی، امام امیر ابن بلبان، الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان، موسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء، 1593
- بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ، 166/3
- شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفة، بیروت، لبنان، 205/7
- شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء، 559/8

باب مدة الاقامة التي تبطل القصر

باب 88: اقامت کی اس مدت کا بیان جس سے قصر کا حکم ختم ہو جاتا ہے

367 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ، قَالَ : سَأَلَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ جُلَسَاءَهُ : مَاذَا سَمِعْتُمْ فِي مَقَامِ الْمُهَاجِرِ بِمَكَّةَ؟ قَالَ السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ : حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ الْحَضَرَمِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : يَمُكُّ الْمُهَاجِرُ بَعْدَ قَضَاءِ نُسُكِهِ ثَلَاثًا .

✦✦ عبدالرحمان بن حمید بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے دریافت کیا آپ لوگوں نے مہاجر شخص کے مکہ میں قیام کے بارے میں کیا سنا ہے تو سائب بن یزید نے یہ بات بتائی کہ حضرت العلاء بن الحضرمی رضی اللہ عنہ نے ہمیں یہ حدیث سنائی ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مہاجر شخص حج کے مناسک ادا کرنے کے بعد تین دن تک ٹھہر سکتا ہے۔

اخرجه من كتاب استقبال القبلة

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب في صلوة الخوف

باب 89: نماز خوف کا بیان

حدیث نمبر 367:

884	حمیدی، امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتاب بیروت، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر
33/4	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ، مصر
1519	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر
3933	بخاری، امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1352	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر
2022	بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
1073	موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمأمون للتراث، طبع اول 1987ء
949	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت 1996ء
121/3	نسائی، امام احمد بن شعیب، "النجی من السنن" دارالحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ - 1987ء
1912	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء
3906	تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دارالفکر، بیروت، طبع اول 1996ء
3907	الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" موسسة الرساله، بیروت، طبع اول 1988ء
161/1	طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء، الحدیث، موصل، عراق (طبع ثانی)
86/1	شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفة، بیروت، لبنان
366/2	شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول 2001ء

368 - اَبَانِي الثَّقَةِ ابْنُ عَلِيَّةَ، اَوْ غَيْرُهُ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ صَلَاةَ الظُّهْرِ فِي الْخَوْفِ بِطَنْ نَخْلٍ، فَصَلَّى بِطَائِفَةٍ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ جَاءَتْ طَائِفَةٌ أُخْرَى فَصَلَّى بِهِمْ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ .

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو بطن نخل میں خوف کے عالم میں ظہر کی نماز پڑھائی۔ ایک گروہ نے دو رکعات ادا کر لی تھیں اور سلام پھیر لیا پھر دوسرا گروہ آیا انہیں بھی آپ نے دو رکعات پڑھائیں اور پھر سلام پھیر دیا۔

369 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُوْمَانَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَاتٍ، عَمَّنْ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ ذَاتِ الرِّقَاعِ صَلَاةَ الْخَوْفِ، أَنَّ طَائِفَةً صَفَّتْ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ وَجَاءَ الْعَدُوُّ، فَصَلَّى بِالَّذِينَ مَعَهُ رَكَعَةً ثُمَّ ثَبَّتَ قَائِمًا وَاتَّمُوا لِأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ انْصَرَفُوا فَصَفُّوا وَجَاءَ الْعَدُوُّ، وَجَاءَتْ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى فَصَلَّى بِهِمُ الرَّكَعَةَ الَّتِي بَقِيَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ ثَبَّتَ جَالِسًا وَاتَّمُوا لِأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ سَلَّمَ بِهِمْ .

♦♦ صالح بن خوات ان صاحب کے حوالے سے نقل کرتے ہیں جنہوں نے غزوہ ذات رقاہ کے دن نبی اکرم ﷺ کے ساتھ نماز خوف ادا کی تھی (وہ بیان کرتے ہیں) ایک گروہ نے آپ کے ساتھ صف قائم کی اور دوسرا گروہ دشمن کے مد مقابل رہا۔ جو لوگ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے آپ ﷺ نے انہیں ایک رکعت پڑھائی۔ پھر نبی اکرم ﷺ کھڑے رہے۔ اور ان لوگوں نے اپنی نماز مکمل کی اور دشمن کے مقابل چلے گئے۔ پھر دوسرا گروہ آیا آپ ﷺ نے انہیں وہ ایک رکعت پڑھائی جو آپ کی باقی رہ گئی تھی۔ پھر آپ ﷺ بیٹھے رہے۔ اور ان لوگوں نے اپنی نماز مکمل کی۔ تو آپ نے ان کے ہمراہ سلام پھیرا۔

حدیث نمبر 368:

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء،
نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "المصحح" شركة الطباعة العربية، ریاض، الطبعة الثانیہ 1981ء،
کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ،
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء،

حدیث نمبر 369:

اصحیٰ، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء،
دارقطنی، امام علی بن عمر "السنن" مكتبة المئتي، قاہرہ، مصر
بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء،
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء،
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، الحمدیہ، مصر
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء،

370 - أَخْبَرَنَا مَنْ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ بْنَ حَفْصٍ، يَذْكُرُ عَنْ أَخِيهِ، عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَاتٍ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ خَوَاتٍ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ مَعْنَاهُ لَا يُخَالِفُهُ. ♦♦ صالح بن خوات بن جبیر بنی اکرم رضی اللہ عنہم کے حوالے سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔

اخرج الاول من كتاب الامامة والثاني والثالث من الجزء من اختلاف الحديث .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب الامامہ میں نقل کی ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جز میں نقل کی ہے۔

باب في صلوة اشد الخوف

باب 90: شديد خوف في عالم في نماز ادا کرنا

371 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، كَانَ إِذَا سُئِلَ عَنْ صَلَاةِ الْخَوْفِ، قَالَ: يَتَقَدَّمُ الْإِمَامُ وَطَائِفَةٌ، ثُمَّ قَصَّ الْحَدِيثَ، وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ فِي الْحَدِيثِ: فَإِنْ كَانَ خَوْفًا أَشَدَّ مِنْ ذَلِكَ صَلُّوا رِجَالًا وَرُكْبَانًا، مُسْتَقِيلِي الْقِبْلَةَ وَغَيْرَ مُسْتَقِيلِيهَا.

♦♦ قَالَ مَالِكٌ: قَالَ نَافِعٌ: لَا أَرَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ ذَكَرَ ذَلِكَ إِلَّا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. ♦♦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے جب نماز خوف کے بارے میں دریافت کیا جاتا تو وہ فرماتے تھے امام اور ایک گروہ آگے ہوگا پھر انہوں نے پوری حدیث بیان کی ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی حدیث میں یہ بات بیان کی ہے جب خوف اس سے زیادہ شدید ہو تو لوگ پیادہ حالت میں اور سواری کی حالت میں قبلہ کی طرف رخ کر کے یا قبلہ کی طرف رخ کیے بغیر نماز ادا کر لیں گے۔

امام مالک رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں نافع نے یہ بات بیان کی ہے میرا خیال ہے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ہی بیان کی ہوگی۔

حدیث نمبر 371:

- 290 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
585 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
980 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "اصح" شرکۃ الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
256/3 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
4535 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
980 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "اصح" شرکۃ الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
312/1 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار احمدیہ مصر
322/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
46/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

372 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ مِثْلَهُ

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سالم کے حوالے سے منقول ہے۔

373 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ بِشَيْءٍ خَالَفْتُمُوهُ فِيهِ وَمَالِكٌ رَحِمَهُ اللَّهُ

يَقُولُ لَا أَذْكُرُهُ إِلَّا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَابْنُ أَبِي ذَنْبٍ يَرْوِيهِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَشْكُ فِيهِ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نماز خوف کے بارے میں ایسی رائے رکھتے ہیں جو تمہاری رائے سے مختلف ہے۔

امام مالک رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں انہوں نے یہ روایت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ہی بیان کی ہوگی۔

یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے منقول ہے۔

374 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَرَاهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ صَلَاةَ

الْخَوْفِ، فَقَالَ : إِنْ كَانَ خَوْفًا أَشَدَّ مِنْ ذَلِكَ صَلُّوا رِجَالًا وَرُكْبَانًا مُسْتَقْبِلِي الْقِبْلَةِ وَغَيْرَ مُسْتَقْبِلِيهَا

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے۔ میرا یہ خیال ہے کہ یہ نبی

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے منقول ہوگی۔ انہوں نے نماز خوف کا تذکرہ کیا ہے اور یہ بات بتائی ہے: جب خوف اس سے زیادہ شدید

ہو تو لوگ پیدل یا سواری پر رہتے ہوئے قبلہ کی طرف رخ کر کے یا قبلہ کی طرف رخ کیے بغیر نماز ادا کریں گے۔

375 - أَخْبَرَنَا رَجُلٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ، مِثْلَ مَعْنَاهُ، وَلَمْ يَشْكُ أَنَّهُ عَنْ أَبِيهِ، وَأَنَّهُ مَرْفُوعٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

✦✦ سالم اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی مانند نقل کرتے ہیں تاہم اس میں انہوں نے اس شک کا

اظہار نہیں کیا کہ یہ روایت مرفوع ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي والرابع

والخامس من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے تیسری روایت کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل

کی ہے۔ چوتھی اور پانچویں روایات کتاب رسالہ میں نقل کی ہیں۔

باب في صلوة النوافل على الراحلة حيثما توجهت

باب 91: سواری پر نفل نماز ادا کرنا خواہ اس کا رخ کسی بھی سمت میں ہو

376 - وَأَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّهُ قَالَ : كَانَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ فِي السَّفَرِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر سفر کے دوران نماز ادا کر لیتے تھے خواہ اس کا

رخ کسی بھی سمت میں ہو۔

377 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ أَبِي الْحُبَابِ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّهُ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَهُوَ مُتَوَجِّهٌ إِلَى خَيْبَرَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَعْنِي: النَّوَافِلَ.

حدیث نمبر 376:

- صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 405
- صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولیہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر 40413
- حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر 46/2
- نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 1096
- نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء 700
- نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 244/1
- اسراغینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء 946
- بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 343/2
- شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان 4/2
- شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 97/1
- حدیث نمبر 377: 220/2

- صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 207
- صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولیہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ طرابلس امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان 412
- شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر 1873
- موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء 7/2
- نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 700
- تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء 1226
- نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 60/2
- موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء 319
- نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شركة الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانیة 1981ء 6564
- بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 1268
- شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان 48/2
- شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 97/1
- 220/2

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ اپنے گدھے پر نماز ادا کر رہے تھے

اس کا رخ خیر کی طرف تھا۔

امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں یعنی نفل نماز ادا کر رہے تھے۔

378 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ

اللَّهِ، يَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ النَّوَافِلَ فِي كُلِّ جَهَةٍ.

♦♦ ابو زبیر بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے میں نے نبی

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے وہ اپنی سواری پر نفل ادا کر رہے تھے اس کا رخ خواہ کسی بھی سمت میں ہو۔

379 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنُبٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَاقَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ

حدیث نمبر 378:

صنعانی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر

نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحيح" شركة الطباعة العربية رياض الطبعة الثانية 1981ء

تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

الکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء

دارمی امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یحییٰ دار الحاسن قاہرہ 1966ء

ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانية حیدرآباد دکن ہندوستان 1986ء

شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

حدیث نمبر 379:

طیالسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان

اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانية حیدرآباد دکن ہندوستان 1986ء

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر

بخاری امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: فواد عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 1986ء

marfat.com

عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ بَنِي انَّمَارِ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلِهِ مُتَوَجِّهًا قِبَلَ الْمَشْرِقِ .

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ”غزوہ بنی انمار“ کے موقع پر اپنی سواری پر رہتے ہوئے مشرق کی طرف رخ کر کے نماز ادا کی تھی۔

380 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فَدْيِكٍ، عَنِ ابْنِ ذُنَبٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَاقَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ بَنِي انَّمَارِ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلِهِ مُتَوَجِّهًا قِبَلَ الْمَشْرِقِ .

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ”غزوہ بنی انمار“ میں اپنی سواری پر بیٹھ کر مشرق کی طرف رخ کر کے نماز ادا کی تھی۔

381 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ مَعْنَاهُ، لَا أَدْرِي أَسْمَى بَنِي انَّمَارٍ أَوْ قَالَ : صَلَّى فِي سَفَرٍ .

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے تاہم مجھے یہ یاد نہیں ہے کہ انہوں نے ”غزوہ بنی انمار“ کا نام لیا تھا یا صرف یہ کہا تھا کہ نبی اکرم ﷺ نے سفر کے دوران نماز ادا کی تھی۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب استقبال القبلة والخامس والسادس من كتاب الرسالة .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی چار روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں جبکہ باقی دو روایات کتاب رسالہ میں نقل کی ہیں۔

باب صلوٰۃ الليل والوتر

باب 92: رات کے نوافل اور وتر کی نماز

382 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ كُرَيْبِ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ وَهِيَ خَالَتُهُ، قَالَ : فَاضْطَجَعْتُ فِي عَرْضِ الْوَسَادَةِ وَاضْطَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُهُ فِي طَوْلِهَا، فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا انْتَصَفَ اللَّيْلُ، أَوْ قَبْلَهُ بِقَلِيلٍ، أَوْ بَعْدَهُ بِقَلِيلٍ اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ يَمْسَحُ وَجْهَهُ بِيَدِهِ، ثُمَّ قَرَأَ الْعَشْرَ الْآيَاتِ الْخَوَاتِمَ مِنْ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ، ثُمَّ قَامَ إِلَى شَيْءٍ مُعَلَّقَةٍ فَتَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ وَضُوئَهُ، ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ، ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ، فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رَأْسِي وَأَخَذَ بِأُذُنِي الْيُمْنَى يَفْتُلُهَا، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ أَوْتَرَ، ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتَّى جَاءَ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ

✦ حضرت ابن عباسؓ نے یہ بات بیان کی ہے: انہوں نے اُمّ المؤمنین سیدہ میمونہؓ کے ہاں رات بسر کی جو ان کی خالہ تھیں۔ وہ بیان کرتے ہیں میں بستر پر چوڑائی کی سمت میں لیٹ گیا۔ نبی اکرم ﷺ اور آپ کی اہلیہ لمبائی کی سمت میں لیٹ گئیں۔ نبی اکرم ﷺ سو گئے جب نصف رات ہوئی یہ اس سے پہلے یا بعد کی بات ہے تو نبی اکرم ﷺ بیدار ہوئے آپ نے بیٹھ کر اپنا دست مبارک اپنے چہرہ مبارک پر پھیرا۔ پھر آپ نے سورۃ آل عمران کی آخری دس آیات کی تلاوت کی۔ پھر آپ اٹھے اور لٹکے ہوئے مشکیزے کی طرف بڑھے۔ آپ نے وضو کیا آپ نے اچھی طرح وضو کیا۔ پھر آپ کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے لگے۔ حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں میں نے بھی ویسا ہی کیا جیسا نبی اکرم ﷺ نے کیا تھا۔ پھر میں آپ کے پہلو میں آ کر کھڑا ہو گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنا دایاں دست مبارک میرے سر پر رکھا۔ آپ نے میرے دائیں کان کو پکڑا اور اسے ملنے لگے۔ پھر آپ نے دو رکعات ادا کیں پھر دو رکعات ادا کیں پھر دو رکعات ادا کیں۔ پھر دو رکعات ادا کیں پھر دو رکعات ادا کیں پھر آپ لیٹ گئے یہاں تک کہ موذن آیا پھر آپ اٹھے اور آپ نے دو مختصر رکعات ادا کیں پھر تشریف لے گئے اور صبح کی نماز پڑھائی۔

383 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حدیث نمبر 382:

- 1675 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "اصح" شركة الطباعة العربية رياض الطبعة الثانية 1981ء
- 2078 طرابلسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان
- 3866 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن العظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 72 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبة السنن قاہرہ مصر
- 220/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
- 138 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع اصح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 69384 بخاری، امام محمد بن اسماعیل "الادب المفرد" مطبعة مصطفى البابي الحلبي قاہرہ طبع رابع 1955ء
- 1364 بختانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 232 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 423 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 215/1 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
- 398 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 127 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "اصح" شركة الطباعة العربية رياض الطبعة الثانية 1981ء
- 2576 تہمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 2579 الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
- 12165 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحديثة موصل عراق (طبع ثانی)
- 1061 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 555/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً، يُؤْتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ.

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا یہ بات بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ رات کے وقت گیارہ رکعات ادا کیا کرتے تھے۔ آپ ایک رکعت کے ذریعے اس نماز کو وتر کر لیتے تھے۔

384 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مِثْنِي مِثْنِي، فَإِذَا خَشِيَ أَحَدُكُمْ الصُّبْحَ صَلَّى رَكْعَةً وَاحِدَةً تُؤْتِرُ لَهُ مَا قَدْ صَلَّى.

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: رات کی نماز دو دو کر کے ادا کی جاتی ہے۔ جب کسی شخص کو صبح (صادق قریب ہونے) کا اندیشہ ہو تو وہ ایک رکعت ادا کرے۔ یہ پہلے پڑھی ہوئی ساری نماز کو وتر کر دے گی۔

385 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مِثْنِي مِثْنِي، فَإِذَا خَشِيَ أَحَدُكُمْ الصُّبْحَ صَلَّى رَكْعَةً وَاحِدَةً تُؤْتِرُ لَهُ مَا قَدْ صَلَّى.

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے رات کے نوافل کے بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: رات کی نماز دو دو کر کے ادا کرو۔ جب کسی شخص کو صبح (صادق قریب ہونے) کا اندیشہ ہو تو وہ ایک رکعت پڑھ لے۔ یہ پہلے پڑھی ہوئی نماز کو وتر کر دے گی۔

386 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، مِثْلَهُ.

حدیث نمبر 384:

319	نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء
990	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
749	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ، مصر
1326	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث قاہرہ، مصر
233	نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء
1399	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
278/1	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
445/8	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 386:

631	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ، مصر
1320	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل بیروت، 1998ء
1072	نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
278/1	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے۔

387- أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

يَقُولُ : صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنِي مَثْنِي، فَإِذَا خَشِيَ أَحَدُكُمْ الصُّبْحَ أَوْ تَرَ بِوَاحِدَةٍ .

♦♦ سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ رات کی نماز دو

دو رک کے ادا کی جائے گی جبکہ جس شخص کو صبح ہونے کا اندیشہ ہو تو وہ ایک رکعت کے ذریعے اسے وتر کرے۔

388- أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ ابْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

مِثْلَهُ .

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ سے منقول ہے۔

اخرج الاول من كتاب الامامة والثاني والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي والي اخر السابع

من كتاب اختلاف علي وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب امامہ میں نقل کیا ہے۔ دوسری اور تیسری روایت کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں

نقل کیا ہے اور ان کے علاوہ باقی روایات کو کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کیا ہے۔ یہ ان روایات

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 386:

21/3

13/1

486/2

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 387:

628

6883

9/2

439

1320

5431

1072

330/2

2620

2617

22/3

181/7

486/8

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر

کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر

نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

قرظینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء

موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء

نیثاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحيح" شركة الطباعة العربية ریاض الطبعة الثانية 1981ء

اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء

تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

میں سے ایک ہے جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا ہے۔

باب انواع الوتر

باب 93: وتر کی اقسام

389 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو يَعْقُوبَ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ حَدِيثُ نَبِيِّهِ ۖ

4699

629

230/2

749

1320

2273

438

5620

1072

1461

186/7

486/1

صنعاني، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند"، عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

قرطبی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شتی "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء

نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شركة الطباعة العربية، ریاض، الطبعة الثانیة، 1981ء

طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء، الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 389:

4624

118

75

46/6

1595

996

745

1435

1185

456

230/3

1390

2443

صنعاني، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند"، عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر

کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعة العريزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر

دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء

قرطبی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء

ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء

موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شتی "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

حمیدی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء

قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَنْتَهَى وَتَرَهُ إِلَى السَّحْرِ .

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے رات کے ہر حصے میں وتر ادا کیے ہیں۔ آپ سحری کے وقت تک وتر ادا کر لیتے تھے۔

390 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ هِشَامٍ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِخَمْسِ رَكَعَاتٍ، لَا يَجْلِسُ وَلَا يُسَلِّمُ إِلَّا فِي الْآخِرَةِ مِنْهُنَّ .

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ پانچ رکعات وتر ادا کرتے تھے۔ آپ ان کے دوران بیٹھتے نہیں تھے اور نہ ہی سلام پھیرتے تھے۔ صرف آخر میں سلام پھیرتے تھے۔

391 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ كَانَ يُوتِرُ بِرَكْعَةٍ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 389:

2448 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالة بیروت، طبع اول 1988ء
353/3 بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
142/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
46/10 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 390:

195 حمیدی، امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ مصر
50/ شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
1589 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار المحاسن قاہرہ 1966ء
737 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
1338 بختانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
1359 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
459 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
240/3 بختانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
1407 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
4526 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
3252 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
1076 نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شركة الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
27/3 بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
141/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
556/8 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء

✦✦ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ایک رکعت وتر ادا کیا کرتے تھے۔

392- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ : كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِمَكَّةَ وَالسَّمَاءُ مُتَغَيِّمَةً فَخَشِيَ بَنُ عُمَرَ الصُّبْحَ فَأَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ ثُمَّ تَكَشَّفَ الْغَيْمُ فَرَأَى عَلَيْهِ لَيْلًا فَشَفَعَ بِوَاحِدَةٍ .

✦✦ نافع بیان کرتے ہیں میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مکہ میں موجود تھا۔ آسمان پر بادل چھائے ہوئے تھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو صبح کا اندیشہ ہوا تو انہوں نے ایک رکعت وتر ادا کر لی۔ جب بادل چھٹ گئے تو انہوں نے دیکھا کہ ابھی رات باقی ہے تو انہوں نے اسے ایک رکعت کے ذریعے جفت کر لیا۔

393- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُسَلِّمُ بَيْنَ الرَّكْعَةِ وَالرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الْوُتْرِ حَتَّى يَأْمُرَ بِبَعْضِ حَاجَتِهِ

✦✦ نافع بیان کرتے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما وتر کی نماز میں دوسری اور تیسری ایک رکعت کے درمیان سلام پھیر دیتے تھے اور اس دوران کسی کام کی ہدایت بھی کر دیتے تھے۔

394- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : أَخْبَرَنِي عُتْبَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ : أَنَّ كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ : أَنَّهُ رَأَى مُعَاوِيَةَ صَلَّى الْعِشَاءَ، ثُمَّ أَوْتَرَ بِرَكْعَةٍ وَاحِدَةٍ وَلَمْ يَزِدْ عَلَيْهَا، فَأَخْبَرَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ : أَصَابَ، أَيُّ بُنَى، لَيْسَ أَحَدٌ مِنَّا أَعْلَمُ مِنْ مُعَاوِيَةَ، هِيَ وَاحِدَةٌ أَوْ خَمْسٌ أَوْ سَبْعٌ، إِلَى أَكْثَرِ مِنْ ذَلِكَ

حدیث نمبر 391:

صحیح ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 327
صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 4643
کوئی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ 6809
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان 204/7
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 555/8

حدیث نمبر 392:

صحیح ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبة العلمیہ 251
صحیح ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 325
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان 141/1
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 00/8

حدیث نمبر 393:

بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 991
طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر 279/1
بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 26/3
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان 204/7
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 555/8

الْوُتْرُ مَا شَاءَ .

✦✦ کرب بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا انہوں نے عشاء کی نماز ادا کی تو ایک رکعت وتر ادا کی اور اس میں کوئی اضافہ نہیں کیا۔ انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو اس بارے میں بتایا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: انہوں نے ٹھیک کیا ہے۔ اے نوجوان! ہم میں سے کوئی ایک بھی حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے زیادہ علم نہیں رکھتا۔ وتر کی نماز ایک پانچ یا سات رکعات ہوتی ہیں یا اس سے زیادہ جتنی بھی طاق تعداد میں ہو ہو سکتی ہیں۔

395 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدُ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ: أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ التَّمِيمِيَّ عَنْ صَلَاةِ طَلْحَةَ فَقَالَ: إِنْ شِئْتَ أَخْبَرْتُكَ عَنْ صَلَاةِ عُثْمَانَ، قَالَ: قُلْتُ لَا غِلْبَانَ اللَّيْلَةَ عَلَى الْمَقَامِ، فَقُمْتُ فَإِذَا بِرَجُلٍ يَزْحَمُنِي مُتَقَنَّعًا فَنَظَرْتُ فَإِذَا عُثْمَانُ قَالَ: فَتَأَخَّرْتُ عَنْهُ فَصَلَّى فَإِذَا هُوَ يَسْجُدُ سُجُودَ الْقُرْآنِ حَتَّى إِذَا قُلْتُ: هَذِهِ هُوَادِي الْفَجْرِ فَأَوْتَرْتُ بِرُكْعَةٍ لَمْ يُصَلِّ غَيْرُهَا .

✦✦ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے حضرت عبدالرحمان تیمی رضی اللہ عنہ سے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کی نماز کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: اگر تم چاہو تو میں تمہیں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی نماز کے بارے میں تمہیں بتاتا ہوں وہ بیان کرتے ہیں (ایک مرتبہ) میں نے سوچا کہ آج رات میں ایک ہی جگہ پر کھڑا ہو کر نماز پڑھوں گا۔ میں کھڑا ہو گیا پھر ایک شخص میرے پیچھے آیا جس نے اپنے چہرے پر کپڑا ڈالا ہوا تھا میں نے جائزہ لیا تو وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تھے۔ وہ بیان کرتے ہیں میں اس جگہ سے پیچھے ہٹا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے نماز ادا کرنی شروع کی وہ قرآن کے سجدے کے پر سجدے میں جایا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ میں نے یہ سوچا کہ فجر کی نشانی ظاہر ہونے والی ہے تو اس وقت انہوں نے ایک رکعت وتر ادا کی۔ انہوں نے اس کے علاوہ اور کوئی نماز ادا نہیں کی۔

396 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَبِي هَارُونَ الْغَنَوِيِّ، عَنْ حِطَّانِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ عَلَيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ:

حدیث نمبر 394:

641 صنعانی، امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
6810 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
25/3 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
289/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة بیروت، لبنان
883/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 395:

4653 صنعانی، امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
294/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
25/3 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
289/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة بیروت، لبنان
664/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

الْوُتْرُ ثَلَاثَةُ أَنْوَاعٍ فَمَنْ شَاءَ أَنْ يُؤْتِرَ أَوَّلَ اللَّيْلِ أَوْ تَرْتُمَ إِنْ اسْتَيْقَظَ فَشَاءَ أَنْ يَشْفَعَهَا بِرَكْعَةٍ وَيُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يُصْبِحَ وَإِنْ شَاءَ أَوْ تَرَ آخِرَ اللَّيْلِ .

♦♦ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں وتر کی تین قسمیں ہیں تم میں سے جو شخص چاہے وہ رات کے ابتدائی حصے میں وتر ادا کرے۔ پھر جب وہ بیدار ہو تو اس کی مرضی ہے کہ وہ ایک رکعت وتر پڑھ کر اسے جفت کر دے پھر دو رکعات ادا کرے پھر دو رکعات ادا کرے یہاں تک کہ صبح ہو جائے۔ پھر اگر وہ چاہے تو رات کے آخری حصے میں وتر ادا کرے۔

اخرج الاول من كتاب اختلاف الحديث والى اخر الخامس في كتاب اختلاف مالك والشافعي والسادس والسابع من كتاب العيدين ' وهما اخر ما فيه والثامن من كتاب اختلاف علي وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف حدیث میں نقل کی ہے اس کے بعد پانچویں روایات تک کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہیں۔ چھٹی اور ساتویں روایت کتاب عیدین میں نقل کی ہیں اور یہ اس میں موجود آخری روایات ہیں جبکہ آٹھویں روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے یہ وہ روایت ہے جسے امام ربیع نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا۔

باب انزل القرآن على سبعة احرف

باب 94: قرآن سات قرأت پر نازل ہوا ہے

397- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِي، قَالَ : سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ : سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى غَيْرِ مَا أَقْرَأَهَا، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأَ بِهَا، فِكْذْتُ أَنْ أَعْجَلَ عَلَيْهِ، ثُمَّ أَمَهَلْتُهُ حَتَّى انْصَرَفَ، ثُمَّ لَبِئْتُهِ بِرِدَائِهِ فَجِئْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي سَمِعْتُ هَذَا يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى غَيْرِ مَا أَقْرَأْتِ بِهَا، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اقْرَأْ، فَقَرَأَ الْقِرَاءَةَ الَّتِي سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هَكَذَا أُنْزِلْتُ، ثُمَّ قَالَ لِي : اقْرَأْ، فَقَرَأْتُ فَقَالَ : هَكَذَا أُنْزِلْتُ، إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرَفٍ، فَاقْرَأُوا مَا تيسَّرَ مِنْهُ

♦♦ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے ہشام بن حکیم کو سورہ فرقان کی تلاوت کرتے ہوئے سنا جو اس قرأت سے مختلف تھی جسے میں پڑھتا تھا جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے وہ قرأت سکھائی تھی۔ میں جلدی میں انہیں پکڑنے لگا پھر میں نے انہیں مہلت دی جب انہوں نے نماز مکمل کی تو میں نے اپنی چادر کے ذریعے انہیں پکڑ لیا اور انہیں لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا میں نے عرض کی: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں نے اس شخص کو سورہ فرقان پڑھتے ہوئے سنا ہے جو اس طریقے سے مختلف تھی جو آپ نے مجھے سکھایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: تم قرأت کرو۔ انہوں نے قرأت کرنے شروع کی یہ اس کے مطابق تھی جو میں نے انہیں قرأت

کرتے ہوئے سنا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ اس طرح نازل ہوئی ہے۔ پھر آپ نے مجھ سے ارشاد فرمایا: اب تم قرأت کرو! میں نے قرأت کی تو آپ نے فرمایا: یہ اسی طرح نازل ہوئی ہے۔ یہ قرآن سات قرأت پر نازل ہوا ہے جو آسان لگے اس کی قرأت کرلو۔

398- أَخْبَرَنَا سَفْيَانٌ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: مَا سَمِعْتُ عُمَرَ يَقْرُؤَهَا

قَطُّ إِلَّا قَالَ فَاْمْضُوا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ .

✦✦ سالم بن عبد اللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں نے جب بھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس کی قرأت کرتے ہوئے

سنا تو انہوں نے یہی پڑھا: اللہ کے ذکر کی طرف آؤ۔

اخرج الاول من كتاب الرسالة والثاني من كتاب الامالي

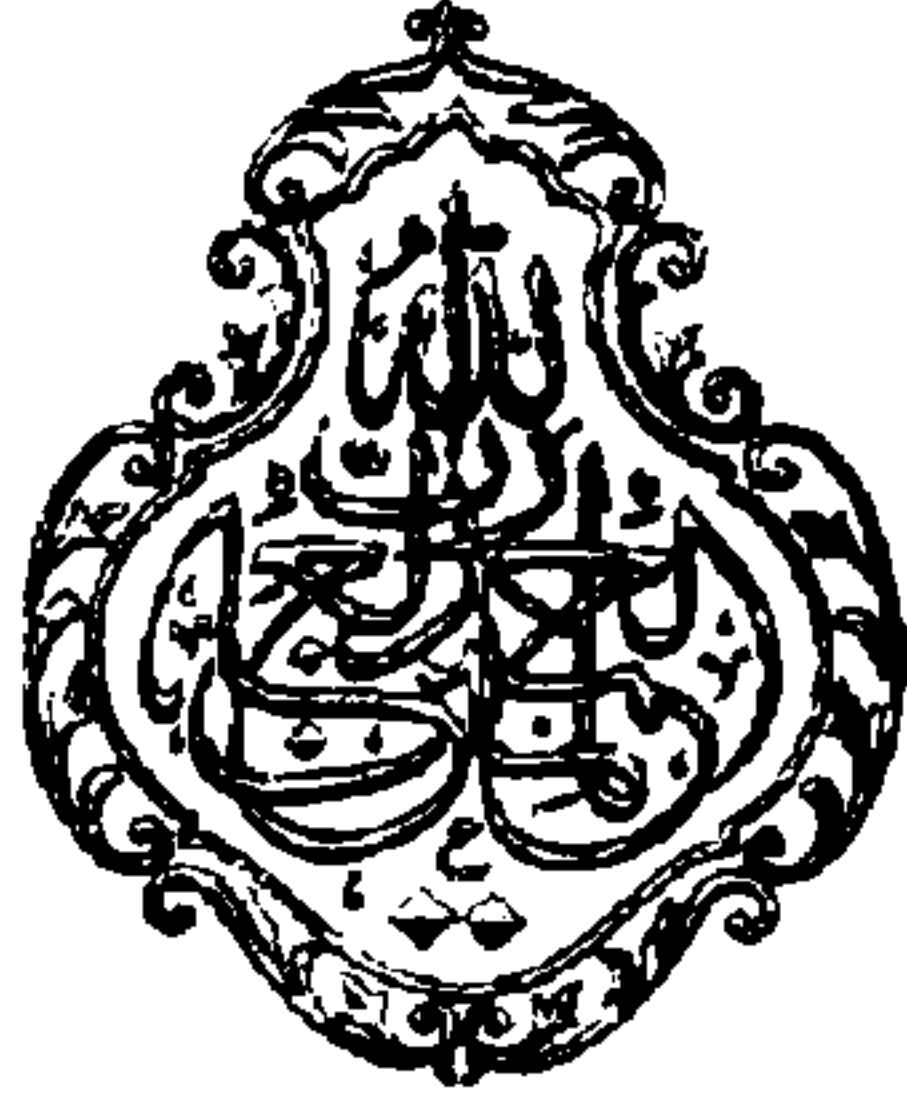
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب امالی میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر 397:

- 3185 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسة الرسالة بیروت، لبنان 1987ء
- 40/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
- 2419 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 818 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 1475 جستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 159/2 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء
- 1809 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 3184 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسة الرسالة بیروت، لبنان 1987ء
- 788 تہمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء
- 741 الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالة بیروت، طبع اول 1988ء
- 422/8 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 128/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 398:

- 5048 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 223/3 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 285 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شتی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دار البامون للتراث، طبع اول 1987ء



جہانگیر

مستند الامام الشافعی

ترتیب

الامیر انبی سعید سحر بن عبد اللہ الناصری الجاوی

2

ترجمہ

ابوالعلاء محمد الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالینہ وبارک آیامہ ولیالیہ



نبیہ سنٹر ہم الزما بازار لاہور

فون: 042-7246006

شبیر برادرز

marfat.com

www.freepdfpost.blogspot.com

یقیناً اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں پیغمبر ﷺ پر، اے ایمان والو تم بھی آپ ﷺ پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔ (القرآن)

کِتَابُ الْجُمُعَةِ

جمعة کا بیان

باب شاهد يوم الجمعة

باب 1: شاید (سے مراد) جمعہ کا دن ہے

399 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى ، حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ، وَعَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ قَالَ : شَاهِدٌ : يَوْمُ الْجُمُعَةِ ، وَمَشْهُودٌ : يَوْمُ عَرَفَةَ .
 ✦ ✦ حضرت عطاء بن یسار نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: شاید (سے مراد) جمعہ کا دن ہے اور مشہود (سے مراد) عرفہ کا دن ہے (جن دونوں کا تذکرہ قرآن میں ہوا ہے)۔

400 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، حَدَّثَنِي شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ .

✦ ✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ سے منقول ہے۔

401 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ .

✦ ✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ سے منقول ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب ايجاب الجمعة وهي اول ما فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تینوں روایات کو کتاب ايجاب جمعہ میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایات ہیں۔

باب الصلوة على النبي صلى الله عليه وسلم في يوم الجمعة وليلتها

باب 2: جمعہ کے دن اور اس کی رات میں نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا

402 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَلَيْلَةُ الْجُمُعَةِ فَاكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ .

✦ ✦ حضرت صفوان بن سلیم بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب جمعہ کا دن اور جمعہ کی رات ہو تو مجھ پر بکثرت درود بھیجو۔

403 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ.

✦✦ حضرت عبداللہ بن عبد الرحمن بن ابی اکریم رضی اللہ عنہ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جمعے کے دن بکثرت مجھ پر درود بھیجو۔

اخرج الحديث من كتاب ايجاب الجمعة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب ايجاب جمعہ میں نقل کی ہیں۔

باب ما هدانا الله تعالى له من يوم الجمعة.

باب 3: اللہ تعالیٰ نے ہمیں جمعہ کے دن کی ہدایت عطا کی ہے

404 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَحْنُ الْآخِرُونَ، وَنَحْنُ السَّابِقُونَ بَيِّدَ أَنَّهُمْ أَوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ، فَهَذَا الْيَوْمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَذَا اللَّهُ، فَالْأَناسُ لَنَا تَبَعٌ، الْيَهُودُ غَدًا، وَالنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ.

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا ہے: ہم (دنیا میں) بعد میں آنے والے ہیں (قیامت کے دن) سبقت لے جانے والے ہوں گے اس وجہ سے کہ ان لوگوں کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی اور ہمیں ان کے بعد دی گئی اور یہ وہ دن ہے جس کے بارے میں انہوں نے اختلاف کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کے بارے میں ہماری رہنمائی کر دی تو اس بارے میں لوگ ہمارے پیروکار ہیں اور یہودیوں کا اگلا دن (ہفتہ) ہے اور عیسائیوں کا اس سے اگلا دن (اتوار) ہے۔

405 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: بَيِّدَ أَنَّهُمْ

حدیث نمبر 404:

- 955 حمیدی، امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر، "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الملتی، قاہرہ، مصر
- 249/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
- 886 بخاری، امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 849 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 85/3 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ - 1987ء
- 1653 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 170/3 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح" شرکت الطباعة العربیة ریاض، الطبعة الثانیة، 1981ء
- 1881/1 شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 372/2 شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، "الام" تحقیق: فواد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 2001ء

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ سے منقول ہے تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

406 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْدَ أَنَّهُمْ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ، ثُمَّ هَذَا يَوْمُهُمُ الَّذِي فُرِضَ عَلَيْهِمْ، يَعْنِي الْجُمُعَةَ، فَاخْتَلَفُوا فِيهِ، فَهَذَا اللَّهُ لَهُ، فَالْأَناسُ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ، السَّبْتُ وَالْآحَدُ.

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہم (دنیا میں) بعد میں آنے والے قیامت کے دن سبقت لے جانے والے ہوں گے۔ اس وجہ سے کیوں کہ ان لوگوں کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی اور ہمیں ان کے بعد کتاب دی گئی پھر یہ وہ دن ہے جو ان پر لازم کیا گیا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) یعنی جمعہ کا دن انہوں نے اس بارے میں اختلاف کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کے بارے میں ہماری رہنمائی کر دی۔

لوگ اس بارے میں ہمارے پیروکار ہیں ہفتہ اور اتوار (عیسائیوں اور یہودیوں کے مخصوص دن ہیں)
 اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب ايجاب الجمعة .
 امام شافعی نے یہ تینوں روایات کتاب ايجاب جمعہ میں نقل کی ہیں۔

باب وجوب الجمعة

باب 4: جمعہ کا وجوب

407 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَطْمِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ، أَنَّهُ سَمِعَ

حديث نمبر 405:

954

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبہ الممتی، قاہرہ، مصر

243/2

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ، مصر

855

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

5/3

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ - 1987ء

1654

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

1720

نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "المصحح" شركة الطباعة العربیة ریاض، الطبعة الثانية، 1981ء

100/3

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

11/1

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان

373/2

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حديث نمبر 406:

502/2

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ، مصر

188/1

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان

373/2

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

رَجُلًا، مِنْ بَنِي وَائِلٍ يَقُولُ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَجِبُ الْجُمُعَةُ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ إِلَّا امْرَأَةً، أَوْ صَبِيًّا، أَوْ مَمْلُوكًا .

✦✦ محمد بن کعب بیان کرتے ہیں انہوں نے بنی وائل سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ہر مسلمان شخص پر جمعہ واجب ہے البتہ عورت بچے اور غلام پر واجب نہیں ہے۔

408 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ : كُلُّ قَرْيَةٍ فِيهَا أَرْبَعُونَ رَجُلًا فَعَلَيْهِمُ الْجُمُعَةُ .

✦✦ حضرت عبد اللہ بن عتبہ بیان کرتے ہیں ہر وہ بستی جس میں چالیس افراد رہتے ہوں ان پر جمعہ پڑھنا واجب ہے۔
اخرج الحديثين من كتاب ايجاب الجمعة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب ايجاب جمعہ میں نقل کی ہیں۔

باب الغسل والطيب للجمعة

باب 5: جمعہ کے لئے غسل کرنا اور خوشبو لگانا

409 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ ابْنِ السَّبَّاقِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ فِي جُمُعَةٍ مِنَ الْجَمْعِ : يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ، إِنَّ هَذَا يَوْمٌ جَعَلَهُ اللَّهُ عِيدًا لِلْمُسْلِمِينَ، فَاغْتَسِلُوا، وَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ طِيبٌ فَلَا يَضُرُّهُ أَنْ يَمَسَّ مِنْهُ، وَعَلَيْكُمْ بِالسَّوَاكِ .

✦✦ ابن سباق بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے جمعہ کے دن ارشاد فرمایا: اے مسلمانوں کے گروہ! یہ وہ دن ہے جسے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کیلئے ”عید“ قرار دیا ہے تم (اس دن میں) غسل کیا کرو اور جس شخص کے پاس خوشبو ہو اسے کوئی نقصان نہیں ہوگا اگر وہ اس کو استعمال کرے اور تم پر مسواک کرنا لازم ہے۔

حدیث نمبر 407:

189/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان
373/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 409:

50 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ برویۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
189 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ برویۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
5065 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
1229/1 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
1898 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت 1998ء
187/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان
395/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

410 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ جَاءَ مِنْكُمْ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

♦♦ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمرؓ) کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تم میں سے جو شخص جمعہ کے لئے آئے وہ غسل کرے۔

411 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، وَسُفْيَانُ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ

حدیث نمبر 410:

608

9/2

492

1672

1749

111/1

894

844

105/3

1671

551

188/3

حمیدی، امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية، مصر

ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء

نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "اصح" شرکت الطباعة العربیة ریاض، الطبعة الثانیة، 1981ء

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر

بخاری، امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع اصح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع اصح" تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ - 1987ء

نیشاپوری، امام ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت

طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف، ریاض، سعودی عربیہ (طبع اول)

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ

حدیث نمبر 411:

269

53087

736

1988

60/3

1545

858

486

341

1668

1742

11161

1225

294/1

الحی، ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت 1970ء

حمیدی، امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر

کوفی، امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية، مصر

دارمی، امام ابو محمد عبداللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ 1966ء

نیشاپوری، امام ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع اصح" تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ - 1987ء

حمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء

نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "اصح" شرکت الطباعة العربیة ریاض، الطبعة الثانیة، 1981ء

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر

حمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ

اللَّهُ عَنْهُ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ -
 ✨ ✨ حضرت ابوسعید خدری بیان کرتے ہیں: جمعے کے دن غسل کرنا ہر بالغ شخص پر لازم ہے۔

412 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كَانَ النَّاسُ عُمَّالَ أَنْفُسِهِمْ، فَكَانُوا يَرُو حُونَ بِهَيْئَتِهِمْ، فَقِيلَ لَهُمْ: لَوْ اغْتَسَلْتُمْ -
 ✨ ✨ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں پہلے لوگ خود کام کیا کرتے تھے اور وہ اسی حالت میں (جمعہ ادا کرنے) آجایا کرتے تھے تو ان سے کہا گیا: اگر تم غسل کر لو (تو یہ مناسب ہوگا)

413 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، قَالَ: دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حدیث نمبر 412:

- 5351 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن العظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
 178 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبہ امتی، قاہرہ، مصر
 5006 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1388ھ
 989 مروزی، امام اسحاق بن ابراہیم، "المسند"، مکتبہ الایمان، مدینہ منورہ، طبع اول، 1412ھ-1991ء
 62/6 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
 902 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
 847 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
 352 سجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
 93/3 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
 1682 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
 1753 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شرکت الطباعة العربیہ، ریاض، الطبعة الثانية، 1981ء
 11/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر
 1234 ترمذی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
 1237 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء

حدیث نمبر 413:

- 268 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول) 1996ء
 495 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
 117/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر
 29/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
 882/2 الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر، "مسند"، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء
 882/2 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
 878 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
 845 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَخْطُبُ ، فَقَالَ عُمَرُ : آيَةُ سَاعَةِ هَذِهِ ؟ فَقَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، انْقَلَبْتُ مِنَ السُّوقِ فَسَمِعْتُ النِّدَاءَ فَمَا زِدْتُ عَلَى أَنْ تَوَضَّأْتُ ، فَقَالَ عُمَرُ : الْوُضُوءُ أَيْضًا ، وَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِالْغُسْلِ

✦✦ سالم بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے ایک صاحب جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوئے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ (اپنے دور خلافت) میں خطبہ دے رہے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: یہ کون سا وقت ہے (مسجد میں آنے کا؟) ان صاحب نے کہا: اے امیر المؤمنین! میں بازار سے جیسے ہی واپس آیا میں نے اذان کی آواز سنی اور میں نے وضو کیا (اور آگیا) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: صرف وضو کرنا بھی (ایک غلطی ہے) کیا آپ جانتے نہیں ہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے ہمیں جمعہ کے دن غسل کرنے کا حکم دیا تھا۔

414 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ : دَخَلَ رَجُلٌ مِّنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَخْطُبُ، فَقَالَ عُمَرُ : آيَةُ سَاعَةِ هَذِهِ؟ فَقَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، انْقَلَبْتُ مِنَ السُّوقِ فَسَمِعْتُ النِّدَاءَ فَمَا زِدْتُ عَلَى أَنْ تَوَضَّأْتُ، فَقَالَ عُمَرُ : وَالْوُضُوءُ أَيْضًا، وَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِالْغُسْلِ .

✦✦ سالم بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے ایک صاحب جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوئے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اس وقت خطبہ دے رہے تھے۔ انہوں نے دریافت کیا یہ کون سا وقت ہے (مسجد میں آنے کا) انہوں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! میں بازار سے جیسے ہی واپس آیا۔ میں نے اذان کی آواز سنی اور وضو کے علاوہ کچھ بھی نہیں کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: صرف وضو کرنا بھی ایک غلطی ہے کیا تم نہیں جانتے نبی اکرم ﷺ غسل کا حکم دیتے تھے۔

415 - أَخْبَرَنَا الثَّقَفُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، مِثْلَ مَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ، وَسَمَى الدَّاحِلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِغَيْرِ غُسْلِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے، تاہم اس میں جمعہ کے دن بغیر غسل آنے والے شخص کا نام مذکور ہے کہ وہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ تھے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 413:

495	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء
956	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
118/1	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار للمحمدیہ، مصر
1227	حمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء
1230	الفاری، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالة، بیروت، طبع اول 1988ء
	حدیث نمبر 415:

5292

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت 1970ء

اخرج الاول من كتاب ايجاب الجمعة، والى اخر الرابع من الجزء الثاني من اختلاف الحديث والخامس من كتاب الوضوء والسادس والسابع من كتاب الرسالة .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو ايجاب جمعہ میں نقل کیا ہے اس کے بعد چوتھی روایت تک اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں پانچویں روایت کتاب الوضوء میں نقل کی ہے۔ چھٹی اور ساتویں روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے۔

باب المشي الى الجمعة وفضيلة الغسل والتكبير بالرواح

باب 6: جمعہ کے لئے پیدل چل کر جانا اور اس دن غسل کرنے اور جلدی جانے کی فضیلت

416- أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكَ، عَنْ جَدِّهِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكَ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا خَرَجْتَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَأَمْشِ عَلَى هَيْئَتِكَ .

♦♦ حضرت جابر بن عتيق جو نبی اکرم ﷺ کے صحابہ ہیں بیان کرتے ہیں: جب تم جمعہ کے لئے جاؤ تو آرام سے چلتے ہوئے جاؤ۔

417- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحِ السَّمَّانِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ رَاحَ فَكَانَ مَا قَرَّبَ بَدَنَةً، وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ فَكَانَ مَا قَرَّبَ بَقَرَةً، وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ فَكَانَ مَا قَرَّبَ كَبْشًا أَقْرَنَ، وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ فَكَانَ مَا قَرَّبَ دَجَاجَةً، وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ فَكَانَ مَا قَرَّبَ بَيْضَةً، فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ حَضَرَتِ الْمَلَائِكَةُ يَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ .

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص جمعہ کے دن ایسے غسل کرے جیسے

حدیث نمبر 417:

486/2

881

850

99/3

1696

55

228/3

195/1

392/2

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فتوا عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ - 1987ء

نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، "المستدرک"، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت

الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالہ، بیروت، طبع اول 1988ء

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

غسل جنابت کرتا ہے اور پھر چل کر جائے تو گویا اس نے ایک اونٹ کی قربانی کی جو دوسری گھڑی میں جائے اس نے ایک گائے کی قربانی کی اور جو تیسری گھڑی میں جائے تو گویا اس نے ایک دنبے کی قربانی کی جو شخص چوتھی گھڑی میں جائے تو گویا اس نے ایک مرغی کی قربانی کی۔ جو شخص پانچویں گھڑی میں جائے تو گویا اس نے ایک انڈے کو صدقہ کیا۔ پھر جب امام آ جائے تو فرشتے حاضرین میں شریک ہو جاتے ہیں اور ذکر (خطبہ) سنتے ہیں۔

418 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَ النَّاسَ عَلَى مَنَازِلِهِمْ الْأَوَّلُ فَلَا أَوَّلَ، فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طُوِبَتِ الصُّحُفُ وَاسْتَمَعُوا الْخُطْبَةَ، وَالْمُهَاجِرُ إِلَى الصَّلَاةِ كَالْمُهْدَى بَدَنَةً، ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدَى بَقَرَةً، ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدَى كَبْشًا، حَتَّى ذَكَرَ الدَّجَاجَةَ وَالْبَيْضَةَ .

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جمعہ کے دن مسجد کے ہر دروازے پر فرشتے بیٹھ جاتے ہیں جو لوگوں کے نام نوٹ کرتے ہیں کہ ان میں سے کون پہلے آتا ہے۔ جب امام نکل آئے تو وہ صحیفے لپیٹ دیے جاتے ہیں اور وہ فرشتے غور سے خطبہ سنتے ہیں (جمعہ کے دن جمعے کی) نماز کے لئے جلدی جانے والا اس طرح ہے جیسے اونٹ صدقہ دینے والا ہو پھر اس کے بعد جانے والا اس طرح ہے جیسے گائے صدقہ دینے والا ہو پھر اس کے بعد والا ہو پھر اس کے بعد والا اس طرح ہے جیسے دنبہ صدقہ دینے والا ہو پھر راوی نے مرغی اور انڈے کا بھی ذکر کیا۔

419 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ جَلَسَ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو فرشتے مسجد کے دروازے پر بیٹھ جاتے ہیں (اس کے بعد انہوں نے پوری حدیث ذکر کی ہے)

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب ايجاب الجمعة والرابع من كتاب الامالي .

حدیث نمبر 418:

934	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر
239/2	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
10	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1694	نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
769	نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "صحیح" شرکت الطباعة العربیة ریاض، الطبعة الثانیة، 1981ء
195/1	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت، لبنان
392/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی تین روایات ایجاب جمعہ میں نقل کی ہیں جبکہ چوتھی روایت کتاب امالی میں نقل کی ہے۔

باب لا یقام الرجل من مجلسه يوم الجمعة

باب 7: جمعہ کے دن کسی شخص کو اس کی جگہ سے نہیں اٹھایا جائے گا

420 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَقِيمَنَّ أَحَدُكُمْ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَخْلُفُهُ فِيهِ، وَلَكِنْ تَفْسَحُوا وَتَوَسَّعُوا .

♦ ♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص کسی دوسرے کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود وہاں نہ بیٹھ جائے بلکہ تم کشادگی اور وسعت اختیار کرو۔

421 - أَخْبَرَنَا ابْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَجْلِسِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ ♦ ♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص جمعہ کے دن اپنی جگہ سے

حدیث نمبر 420:

5592	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن العظیمی، دار القلم بیروت، 1970ء
684	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المنشی، قاہرہ، مصر
25577	کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
11/2	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الممیدية، مصر
764	الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر، "مسند"، تحقیق: سحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء
911	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
110	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
2177	نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
2749	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1986ء
1828	نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "اصح"، شركة الطبعة العربية، ریاض، الطبعة الثانية، 1981ء
1822	تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
588	الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
386	طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الاوسط"، تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف، ریاض، سعودی عربیہ، (طبع اول)
293/1	نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، "المستدرک"، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، بیروت
232/3	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
284/1	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
421/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

اٹھے اور پھر جب وہ وہاں واپس آئے تو وہ اس جگہ کا زیادہ حقدار ہے۔

422 - أَخْبَرَنَا إِسْرَاهِيْمُ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَغْمِدُ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ فَيَقِيْمَهُ مِنْ مَجْلِسِهِ، ثُمَّ يَقْعُدَ فِيهِ.

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی بھی شخص کسی دوسرے کی طرف بڑھ کر اسے وہاں سے اٹھا کر وہاں خود نہ بیٹھ جائے۔

حدیث نمبر 421:

- 1279 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء،
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر،
3/2 داری، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء،
2657 بخاری، امام محمد بن اسماعیل، "الادب المفرد"، مطبعة مصطفى البابي الحلبي، قاہرہ، طبع رابع، 1955ء،
1138 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر،
2179 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحيح"، شركة الطبعة العربية، رياض الطبعة الثانية، 1981ء،
1821 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء،
1281 تہمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء،
587 الفاری، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء،
588 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ،
233/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان،
204/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء،
421/2 حدیث نمبر 422:

- 1950 طحاوی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دار المعرفة، بیروت، لبنان،
5592 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء،
664 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر،
25576 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العريزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ،
16/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر،
911 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء،
2656 داری، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء،
1140 بخاری، امام محمد بن اسماعیل، "الادب المفرد"، مطبعة مصطفى البابي الحلبي، قاہرہ، طبع رابع، 1955ء،
2177 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر،
2749 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء،
1820 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحيح"، شركة الطبعة العربية، رياض الطبعة الثانية، 1981ء،
585 تہمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء،

423 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يُقِيمَنَّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَلَكِنْ لِيَقُلْ : أَفْسَحُوا .

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی بھی شخص جمعہ کے دن اپنے کسی بھائی کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائے بلکہ یہ کہے کشادگی اختیار کرو۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب ايجاب الجمعة .
امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ چاروں روایات کتاب ايجاب جمعہ میں نقل کی ہیں۔

باب وقت الاذان للجمعة

باب 8: جمعہ کے لئے اذان کا وقت

424 - أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ الْأَذَانَ كَانَ أَوَّلَهُ لِلْجُمُعَةِ حِينَ يَجْلِسُ الْإِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ، فَلَمَّا كَانَ خِلَافَةُ عُثْمَانَ وَكَثُرَ النَّاسُ أَمَرَ عُثْمَانُ بِأَذَانٍ ثَانٍ فَأَذَنَ بِهِ، فَثَبَّتَ الْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ وَكَانَ عَطَاءٌ يُنْكِرُ أَنْ يَكُونَ أَحَدُهُ عُثْمَانُ، وَيَقُولُ : أَحَدُهُ مُعَاوِيَةُ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ .

♦♦ حضرت سائب بن یزید بیان کرتے ہیں: پہلے جمعہ کے لئے اذان اس وقت ہوتی تھی جب امام منبر پر بیٹھ جاتا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں حضرت ابوبکر کے زمانے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ایسا ہی ہوتا تھا۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 422:

88 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء
096 طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الاوسط"، تحقیق: محمود الطحان، مكتبة المعارف، ریاض، سعودی عربیہ (طبع اول)
293/1 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک"، مكتبة المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
282/3 بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ
294/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دارالمعرفة، بیروت، لبنان
422/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 423:

25591 صنعانی، امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دارالقلم، بیروت 1970ء
295/3 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
2178 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقي، دارالحدیث، قاہرہ، مصر
294/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دارالمعرفة، بیروت، لبنان
442/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول 2001ء

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں لوگ زیادہ ہو گئے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے دوسری اذان دینے کی ہدایت کی تو وہ اذان دی جانے لگی۔ اس کے بعد یہی رواج چل پڑا۔ (راوی بیان کرتے ہیں) عطاء نے اس بات کا انکار کیا ہے کہ دوسری اذان کا آغاز حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کیا تھا۔

وہ یہ فرماتے ہیں: اس کا آغاز حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کیا تھا۔ باقی اللہ بہتر جانتا ہے۔

اخرجه من کتاب ایجاب الجمعة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو ایجاب جمعہ میں نقل کیا ہے۔

باب الصلوة والحديث حتى يسكت المؤذنون و يقوم الخطيب

باب 9: جب اذان دینے والے خاموش ہو جائیں اور خطیب کھڑا ہو جائے

تو اس وقت نماز ادا کرنا یا گفتگو کرنا

425 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُمْ كَانُوا فِي زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يُصَلُّونَ حَتَّى يَخْرُجَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ وَجَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ حَتَّى إِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُونَ وَقَامَ عُمَرُ سَكَتُوا فَلَمْ يَتَكَلَّمْ أَحَدٌ .

حدیث نمبر 424

- 311 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 449/3 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
- 912 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1087 بھٹانی امام ابو داؤد سلیمان بن اھب "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 1135 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 516 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 100/3 نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 100 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 773 غیث پوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شركة الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانیة 1981ء
- 1670 قمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 333 الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
- 664/7 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)
- 192/2 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 195/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 389/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

♦♦ حضرت ثعلبہ بن ابی مالک بیان کرتے ہیں یہ لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں جمعہ کے دن نماز ادا کرتے رہتے تھے۔ یہاں تک کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ آجاتے تو جب وہ نکل آتے اور منبر پر بیٹھ جاتے اور مؤذن اذان دینا شروع کرتا تو بیٹھے ہوئے لوگ گفتگو کرتے رہتے تھے۔ جب مؤذن خاموش ہو جاتے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہو جاتے تو لوگ خاموش ہو جاتا کرتے تھے۔ پھر کوئی شخص بات نہیں کرتا تھا۔

426 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فَدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي ثَعْلَبَةُ بْنُ أَبِي مَالِكٍ أَنَّ قُعُودَ الْأِمَامِ يَقْطَعُ السُّبْحَةَ وَأَنَّ كَلَامَهُ يَقْطَعُ الْكَلَامَ وَأَنَّهُمْ كَانُوا يَتَحَدَّثُونَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَعُمَرُ جَالِسٌ عَلَى الْمِنْبَرِ فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ قَامَ عُمَرُ فَلَمْ يَتَكَلَّمْ أَحَدٌ حَتَّى يَقْضِيَ الْخُطْبَتَيْنِ كِلَتَيْهِمَا فَإِذَا قَامَتِ الصَّلَاةُ وَنَزَلَ عُمَرُ تَكَلَّمُوا .

♦♦ حضرت ثعلبہ بن ابی مالک بیان کرتے ہیں: امام کا (منبر پر) بیٹھنا نفل نماز کو ختم کر دیتا ہے اور اس کا کلام کرنا کلام کو ختم کر دیتا ہے (یعنی اس دوران ایسا نہیں کیا جاسکتا) پہلے لوگ جمعہ کے دن بات چیت کرتے رہتے تھے جبکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ منبر پر بیٹھے ہوئے ہوتے تھے لیکن جیسے ہی مؤذن خاموش ہوتا تھا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوتے تھے تو کوئی شخص بات نہیں کرتا تھا۔ جب تک حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے دونوں خطبے مکمل نہیں کر لیتے تھے جب نماز کھڑی ہوتی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ منبر پر سے نیچے اتر آتے تو لوگ کوئی بات کر لیتے تھے۔

اخرج الحديث من كتاب ايجاب الجمعة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو ايجاب جمعہ میں نقل کیا ہے۔

باب الانصات للخطبة

باب 10: خطبہ کے لئے لوگوں کو خاموش ہونے کے لئے کہنا

حدیث نمبر 425:

- 221 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 244 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء
- 192/3 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 197/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 398/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 426:

- 5352 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 1296 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 197/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 398/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

427 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ: أَنْصِتْ، وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ، فَقَدْ لَغَوْتَ.

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم نے اپنے ساتھی سے یہ کہا: خاموش ہو جاؤ! اور امام اس وقت خطبہ دے رہا ہو تو تم نے ایک لغو حرکت کی۔

428 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ، عَنْ ابْنِ الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ: أَنْصِتْ، وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَدْ لَغَوْتَ.

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم نے اپنے ساتھی سے یہ کہا: خاموش

حدیث نمبر 427:

54/4

272/2

1557

934

851

1112

1110

512

1726

1805

367/1

2788

2793

219/3

203/1

47/2

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن العظمی، دار القلم بیروت، 1970ء

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر

دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فتوٰۃ عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء

ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "اصح"، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر

تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء

الفاری، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 428:

230

273

485/2

1556

203

47/2

امحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برولیہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد)، تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المكتبة العلمية

امحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول)، 1996ء

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر

دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

ہو جاؤ! اور امام اس وقت جمعہ کے دن خطبہ دے رہا ہو تو تم نے ایک لغو حرکت کی۔

429- أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِمِثْلِ مَعْنَاهُ، إِلَّا أَنَّهُ قَالَ : لَغَيْتٌ .

قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ : لَغَيْتٌ لُغَةً أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے تاہم اس روایت میں لفظ ”لغیت“ استعمال

ہوا ہے۔ ابن عیینہ نامی راوی بیان کرتے ہیں لفظ ”لغیت“ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی لغت ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب ايجاب الجمعة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تینوں روایات کو کتاب ايجاب جمعہ میں نقل کیا ہے۔

باب منه : استماع الخطبة وحظ المنصت الذي لا يسمع

باب 11 : خطبہ غور سے سننا، خاموش رہنے والا جو شخص (خطبہ) نہیں سنتا، اس کا حصہ

430- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُثَيْدٍ اللَّهِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ، أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ

عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ : قَلَّمَا يَدْعُ ذَلِكَ إِذَا خُطِبَ إِذَا قَامَ الْإِمَامُ أَنْ يَخْطُبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

فَاسْتَمِعُوا وَأَنْصِتُوا فَإِنَّ لِلْمُنْصِتِ الَّذِي لَا يَسْمَعُ مِنَ الْحَظِّ مِثْلَ مَا لِلْسَامِعِ فَإِذَا قَامَتِ الصَّلَاةُ فَأَعْدِلُوا

حدیث نمبر 429:

986

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت، مکتبہ الممتی، قاہرہ، مصر

244/2

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية، مصر

851

موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی ”المسند“ تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء

1896

نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ”الصحيح“ شركة الطباعة العربية، ریاض، الطبعة الثانية 1981ء

219/3

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ

5295

کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ

283/1

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“ دار المعرفة، بیروت، لبنان

417/2

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 430:

229

اصحیٰ، ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ

275

اصحیٰ، ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء

5373

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت 1970ء

283/1

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“ دار المعرفة، بیروت، لبنان

418/2

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

عَالِ الصُّفُوفِ وَحَاذُوا بِالْمَنَاقِبِ فَإِنْ اِعْدَالَ الصُّفُوفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ ثُمَّ لَا يُكَبِّرُ عُثْمَانُ حَتَّى يَأْتِيَهُ رَجَالٌ قَدْ
لَا وَكَلَهُمْ بِتَسْوِيَةِ الصُّفُوفِ فَيُخْبِرُونَهُ بِأَنَّ قَدْ اسْتَوَتْ فَيُكَبِّرُ .

✦✦ حضرت مالک بن ابوعامر بیان کرتے ہیں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اپنے خطبے میں یہ کہا کرتے تھے اور بہت کم ایسا ہوتا تھا کہ وہ خطبہ دیتے وقت اس بات کو ترک کرتے تھے: جب امام جمعہ کے دن خطبہ دینے کے لئے کھڑا ہو جائے تو اس کا خطبہ غور سے سنو اور خاموش رہو جو شخص غور سے خطبہ نہیں سن رہا ہوتا لیکن خاموش ہوتا ہے اسے بھی سننے والے کی طرح اجر ملے گا۔

اور جب نماز کھڑی ہو جائے تو صفیں ٹھیک کر لو اور کندھے ملا لو کیونکہ صفیں برابر کرنا بھی نماز کی تکمیل کا حصہ ہے (راوی کہتے ہیں) اس کے بعد حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اس وقت تک تکبیر نہیں کہتے تھے جب تک وہ لوگ جنہیں انہوں نے صفیں درست کرنے پر مقرر کیا ہوتا تھا انہیں یہ بتا نہیں دیتے تھے کہ صفیں درست ہو گئیں ہیں۔ (جب پتہ چل جاتا تھا تو) اس وقت وہ تکبیر کہتے تھے۔

اخرجه من كتاب ايجاب الجمعة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب ايجاب جمعہ میں نقل کیا ہے۔

باب صلوة رکعتی المسجد والامام یخطب

باب 12: تحیۃ المسجد کی دو رکعت اس وقت ادا کرنا جب امام خطبہ دے رہا ہو

431 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ : دَخَلَ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَقَالَ لَهُ : أَصَلَّيْتَ؟ قَالَ : لَا قَالَ : فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

✦✦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت خطبہ دے رہے تھے آپ نے اس سے دریافت کیا کیا تم نے نماز ادا کر لی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم دو رکعت پڑھ لو۔

نمبر 431:

1695	امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
5513	حسانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
308/1	بیہقی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة السعیدیہ مصر
1559	ہیثمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
930	ہیثمی امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
875	جہاد پوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
7115	حسانی امام ابو داؤد و سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
1112	زویلی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
510	ہندی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
101/3	ابی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء

432 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ، وَزَادَ فِي حَدِيثِ جَابِرٍ وَهُوَ سُلَيْكُ الْغَطَفَانِيِّ .

✠✠ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زیادہ ہیں: وہ صاحب "سلیک غطفانی" تھے۔

433 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عِيَّاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ جَاءَ وَمَرَّوَانُ يَخْطُبُ، فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، فَجَاءَ إِلَيْهِ الْأَخْرَاسُ لِيُجْلِسُوهُ فَأَبَى أَنْ يَجْلِسَ حَتَّى صَلَّيَ رَكْعَتَيْنِ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ اتَّيْنَاهُ، فَقُلْنَا: يَا أَبَا سَعِيدٍ، كَاذَ هَؤُلَاءِ أَنْ يَفْعَلُوا بِكَ، فَقَالَ: مَا كُنْتُ لَا دَعَهَا لَشَيْءٍ بَعْدَ شَيْءٍ رَأَيْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ رَجُلٌ وَهُوَ يَخْطُبُ، فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ بِهَيْئَةٍ بَذَّةٍ فَقَالَ: أَصَلَّيْتُ، قَالَ: لَا قَالَ: فَصَلَّ رَكْعَتَيْنِ قَالَ: ثُمَّ حَتَّ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 431:

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "اصح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)
 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء
 حدیث نمبر 432:

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبة المنشی، قاہرہ، مصر
 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المیمیہ، مصر
 الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر، "مسند"، تحقیق: محی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء
 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع اصح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1988ء
 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "اصح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)
 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَأَلْقُوا ثِيَابًا، فَأَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا الرَّجُلَ ثَوْبَيْنِ، فَلَمَّا كَانَتْ الْجُمُعَةُ الْآخِرَى جَاءَ الرَّجُلُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَصَلَّيْتَ؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَصَلِّ رَكَعَتَيْنِ، ثُمَّ حَتَّ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَطَرَحَ الرَّجُلُ أَحَدَ ثَوْبَيْهِ، فَصَاحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: خُذْهُ، فَآخَذَهُ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْظُرُوا إِلَى هَذَا، جَاءَ تِلْكَ الْجُمُعَةُ بِهِئِنِةً بَذَّةً فَأَمَرْتُ النَّاسَ بِالصَّدَقَةِ فَطَرَحُوا ثِيَابًا فَأَعْطَيْتُهُ مِنْهَا ثَوْبَيْنِ، فَلَمَّا جَاءَتِ الْجُمُعَةُ أَمَرْتُ النَّاسَ بِالصَّدَقَةِ فَجَاءَ فَأَلْقَى أَحَدَ ثَوْبَيْهِ.

♦♦ حضرت عیاض بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ آئے مروان خطبہ دے رہا تھا انہوں نے کھڑے ہو کر دو رکعات ادا کرنا شروع کی سپاہی ان کے پاس آئے تاکہ انہیں زبردستی بٹھادیں لیکن انہوں نے بیٹھنے سے انکار کر دیا اور دو رکعات ادا کر لیں۔ جب ہم نے نماز مکمل کر لی تو ہم حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس آئے ہم نے ان سے کہا: اے ابوسعید! وہ آپ کے ساتھ بد اسلوک کر سکتے تھے انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے جو چیز دیکھی ہے میں اسے کسی بھی چیز کی وجہ سے ترک نہیں کر سکتا۔

میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ایک شخص آیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت خطبہ دے رہا تھے۔ وہ شخص مسجد میں داخل ہوا بری حالت میں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا کیا تم نے نماز ادا کی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو رکعات حدیث نمبر 433:

- 5516 صنعانی، امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
- 471 حمیدی، امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المکتبۃ، قاہرہ، مصر
- 25/3 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ السیسیہ، مصر
- 1560 دارمی، امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن، "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 6155 سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 1113 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 51511 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 106/3 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 1719 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 1799 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحيح"، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
- 366/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر
- 2500 حمیی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "مصحح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 250/3 الغاری، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 197/ شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 400/2 شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

ادا کرلو۔

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: پھر نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو صدقہ و خیرات کرنے کی تلقین کی تو کچھ لوگوں نے اپنی چادریں ڈال دیں تو نبی اکرم ﷺ نے ان چادروں میں سے دو چادریں اس شخص کو دیں۔

جب اگلا جمعہ آیا تو ایک شخص آیا تو نبی اکرم ﷺ اس وقت خطبہ دے رہے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے اس دریافت کیا کہ کیا تم نے نماز ادا کر لی ہے۔ اس نے عرض کی: نہیں! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم دو رکعات ادا کر لو۔ پھر آپ نے لوگوں کو صدقہ دینے کی ترغیب دی تو اس شخص نے (جسے دو چادریں دی تھیں) ایک چادر صدقے کے لئے دے دی۔ نبی اکرم ﷺ نے بلند آواز میں اس سے کہا: اے پکڑ لو! اے پکڑ لو! پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس شخص کی طرف دیکھو۔ یہ پچھلے جمعے بری حالت میں آیا تھا۔ میں نے لوگوں کو صدقہ کرنے کے لئے کہا تو انہوں نے کپڑے دیئے میں نے ان میں سے اس کو دو چادریں دیں اب یہ جمعہ آیا ہے میں نے لوگوں کو صدقہ دینے کے لئے کہا ہے تو اب یہ شخص ان دو میں سے ایک چادر دے رہا ہے۔

اخرج الثلاثة الاحادیث من کتاب ایجاب الجمعة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تینوں روایات کو کتاب ایجاب جمعہ میں نقل کیا ہے۔

باب تحویل الناعس وتشبیت العاطس والامام یخطب

باب 13: جب امام خطبہ دے رہا ہو اس وقت اونگھنے والا شخص کا بیٹھنے

کی حالت کو تبدیل کرنا اور چھنکنے والے کو جواب دینا

434 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ لِلرَّجُلِ إِذَا نَسَسَ يَوْمَ

حدیث نمبر 434:

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ

5253

22/2

1470

1110

1010

2707

2702

201/1

237/3

100/1

403/2

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر

الکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: مکی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبة المتنبی قاہرہ مصر

نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "اصح" شركة الطباعة العربية رياض الطبعة الثانية 1991ء

تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء

نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبة المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ أَنْ يَتَحَوَّلَ عَنْهُ .

♦♦ حضرت عمر بن دینار بیان کرتے ہیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس شخص سے یہ کہا کرتے تھے جسے جمعہ کے دن اونگھ آرہی ہو اور امام خطبہ دے رہا ہو: وہ اپنی حالت تبدیل کر لے۔

435 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا عَطَسَ الرَّجُلُ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَشِمْتُهُ .

♦♦ حضرت حسن بصری نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کسی شخص کو چھینک آئے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو تم اسے جواب دو۔

اخرج الحديثين من كتاب ايجاب الجمعة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب ايجاب جمعہ میں نقل کیا ہے۔

باب الخطبة يوم الجمعة وما قرئ فيها والاعتقاد على العصا

باب 14: جمعہ کے دن خطبہ دینا اس میں کیا پڑھا جائے اور اس دوران عصاء سے ٹیک لگانا

436 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خُطْبَتَيْنِ قَائِمًا يَقْصِلُ بَيْنَهُمَا بِجُلُوسٍ ♦♦ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کے حوالے سے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جمعہ کے دن دو خطبے کھڑے ہو کر دیا کرتے تھے اور ان کے درمیان بیٹھ کر وقفہ کرتے تھے۔

437 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ .

حدیث نمبر 436:

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 437:

طیلسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
928

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے۔

438- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَامَةِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ أَنَّهُمْ كَانُوا يَخْطُبُونَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خُطْبَتَيْنِ عَلَى الْمِنْبَرِ قِيَامًا يَفْصِلُونَ بَيْنَهُمَا بِجُلُوسٍ، حَتَّى جَلَسَ مُعَاوِيَةُ فِي الْخُطْبَةِ الْأُولَى، فَخَطَبَ جَالِسًا وَخَطَبَ فِي الثَّانِيَةِ قَائِمًا.

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم و حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ و حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن منبر پر کھڑے ہو کر دو خطبے دیا کرتے تھے اور ان دونوں خطبوں کے دوران بیٹھ کر وقفہ کرتے تھے۔ یہاں تک کہ حضرت معاویہ نے بیٹھ کر پہلا خطبہ دیا اور دوسرا خطبہ کھڑے ہو کر دیا۔

439- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَزْمٌ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسَافٍ، عَنْ أُمِّ هَشَامٍ بِنْتِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِقَافٍ وَهُوَ يَخْطُبُ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 437:

61 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
1092 جستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
1183 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
186 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
109/3 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
1711 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، "المستدرک"، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
1446 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
1396 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء، الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)
28/2 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزیه، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
107/3 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
109/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
408/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
حدیث نمبر 439:

435/6 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المیمیہ، مصر
672 زاری، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحسن، قاہرہ، 1966ء
175/2 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
1728 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، "المستدرک"، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
1786 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
122/3 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
201/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
411/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

لَذَعَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَإِنَّهَا لَمْ تَحْفَظْهَا إِلَّا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ
فَالْكَثْرَةُ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ

♦♦ سیدہ ام ہشام بنت حارثہ بیان کرتی ہیں انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو جمعہ کے دن منبر پر کھڑے ہو کر سورہ ق کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے اور انہوں نے جمعہ کے دن منبر پر نبی اکرم ﷺ کی زبانی سن کو اس کو یاد کیا ہے کیونکہ نبی اکرم ﷺ جمعہ کے دن منبر پر بکثرت اس سورت کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

440- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ حَزْمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَّارَةَ، عَنْ أُمِّ هِشَامِ بِنْتِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، مِثْلَهُ، قَالَ إِبْرَاهِيمُ: وَلَا أَعْلَمُنِي إِلَّا سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ بْنُ حَزْمٍ يَقْرَأُ بِهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ، قَالَ إِبْرَاهِيمُ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ يَقْرَأُ بِهَا وَهُوَ يَوْمَئِذٍ قَاضٍ لَعَلَى الْمَدِينَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ.

♦♦ سیدہ ام ہشام بنت حارثہ سے اس کی مانند ایک اور روایت منقول ہے۔

ابراہیم نامی راوی بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابوبکر بن حزم کو یہی سورت جمعہ کے دن منبر پر پڑھتے ہوئے سنا ہے۔ ابراہیم بیان کرتے ہیں میں نے محمد بن ابوبکر رضی اللہ عنہما کو بھی یہ سورت تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔ وہ ان دونوں مدینہ منورہ کے قاضی تھے۔

441- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ، عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَهَبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَقْرَأُ فِي خُطْبَتِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ: "إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ" حَتَّى بَلَغَ: "عَلِمْتُ نَفْسٌ مَا أَحْضَرْتُ" ثُمَّ يَقْطَعُ السُّورَةَ

♦♦ حسن بن محمد بن علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن خطبے میں "إذا الشمس كورت" کی تلاوت کیا کرتے تھے اور اسے "عَلِمْتُ نَفْسٌ مَا أَحْضَرْتُ" تک پڑھا کرتے تھے پھر اس کے بعد سورت ختم کر دیتے تھے۔ (یعنی تلاوت ختم کر دیتے تھے)

442- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُمَرَ قَرَأَ بِذَلِكَ عَلَى الْمِنْبَرِ.

♦♦ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس سورت کو منبر پر پڑھا کرتے تھے۔

443- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَى عَصَا إِذَا خُطِبَ؟ قَالَ: نَعَمْ، كَانَ يَتَعَمَدُ عَلَيْهَا اعْتِمَادًا.

♦♦ ابن جریج بیان کرتے ہیں میں نے عطاء سے دریافت کیا کیا نبی اکرم ﷺ خطبہ دیتے وقت عصا سے ٹیک لگاتے تھے انہوں نے جواب دیا جی ہاں! آپ اس سے ٹیک لگایا کرتے تھے۔

اخرج الثمانية الاحاديث من كتاب ايجاب الجمعة.

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ تمام روایات کتاب ایجاب جمعہ میں نقل کی ہیں۔

باب خطب

باب 15: خطبوں کا بیان

444 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمًا، فَقَالَ: إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ، نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَسْتَهْدِيهِ وَنَسْتَنْصِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ، وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ غَوَى حَتَّى يَقَى إِلَى أَمْرِ اللَّهِ.

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن خطبہ دیا آپ نے یہ پڑھا:

”ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے ہم اس سے مدد مانگتے ہیں ہم اس سے مغفرت طلب کرتے ہیں ہم اس سے ہدایت چاہتے ہیں۔ اس سے مدد مانگتے ہیں۔ ہم اپنی ذات کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں اپنے اعمال کی برائی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ ہدایت عطا کر دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا جیسے اللہ تعالیٰ گمراہ رہنے دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد اس کے خاص بندے اور رسول ہیں جس شخص نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کی اس نے ہدایت حاصل کر لی اور جس شخص نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی وہ

حدیث نمبر 444:

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“ المطبعة الميمنية، مصر
نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم ”المستدرک“ مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن ”السنن“ تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحیانی، دار الحسن، قاہرہ، 1986ء
تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
الفارسی، امام امیر ابن بلبان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“ مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة، بیروت، لبنان
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
حدیث نمبر 445:

طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ”المعجم الکبیر“ تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحديثة، موصل، عراق، (طبع ثانی)
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

گمراہ ہو گیا۔ (اور اس وقت تک رہے گا) جب تک وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی طرف لوٹ نہ آئے۔

445 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عَمْرُو، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمًا فَقَالَ فِي خُطْبَتِهِ: أَلَا إِنَّ الدُّنْيَا عَرَضٌ حَاضِرٌ يَأْكُلُ مِنْهَا الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ، أَلَا وَإِنَّ الْآخِرَةَ أَجَلٌ صَادِقٌ يَقْضِي فِيهَا مَلِكٌ قَادِرٌ، أَلَا وَإِنَّ الْخَيْرَ كُلَّهُ بِحَدَافِيرِهِ فِي الْجَنَّةِ، أَلَا وَإِنَّ الشَّرَّ كُلَّهُ بِحَدَافِيرِهِ فِي النَّارِ، أَلَا فَاعْمَلُوا وَأَنْتُمْ مِنَ اللَّهِ عَلَى حَذَرٍ، وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ مَعْرُوضُونَ عَلَى أَعْمَالِكُمْ، "فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ . وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ" .

♦♦ حضرت عمرو بن العاصؓ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک دن خطبہ دیتے ہوئے اپنے خطبے میں یہ فرمایا: ”خبردار! دنیا سامنے موجود کھانا ہے جسے ہر نیک اور گنہگار کھا رہا ہے لیکن آخرت ایک سچا وعدہ ہے جس میں قادر بادشاہ فیصلہ کر دے گا۔ بے شک بھلائی اپنی تمام جزئیات سمیت جنت میں ہے اور بے شک برائی اپنی تمام جزئیات سمیت جہنم میں ہے تم لوگ یہ بات جان لو کہ تم اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک رکاوٹ میں ہو اور تم یہ بات جان لو کہ تمہارے اعمال تمہارے سامنے پیش کئے جائیں گے۔

”تو جس شخص نے ایک چوٹی کے وزن جتنی بھلائی کی ہوگی تو وہ اسے دیکھ لے گا اور جس نے چوٹی کے وزن جتنی برائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا۔“

446 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرْفَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ: خَطَبَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ، وَمَنْ يَعْصِيهِمَا فَقَدْ غَوَى، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْكُتْ، فَبَنَسَ الْخَطِيبُ أَنْتَ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ، وَمَنْ يَعْصِي اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ غَوَى، وَلَا تَقُلْ: مَنْ يَعْصِيهِمَا

حدیث نمبر 446:

256/4	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعة الميمنية، مصر
1099	بجھانی، امام ابو داؤد سلیمان بن احمٹ، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
90/6	نسائی، امام احمد بن حنبل، ”المجتبی من السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء
3318	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح مشکل الآثار“، تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسة الرسالہ، بیروت، لبنان 1987ء
2794	حمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء
2798	الفاری، امام امیر ابن بلبان، ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“، موسسة الرسالہ، بیروت، طبع اول 1988ء
289/1	غیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، ”المستدرک“، مکتبة المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
86/1	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ
202/1	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان
415/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

♦♦ حضرت عدی بن حاتم رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے خطبہ دیتے ہوئے یہ کہا: جس شخص نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کی وہ بھلائی پاگیا اور جس نے ان دونوں کی نافرمانی کی وہ گمراہ ہو گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خاموش ہو جاؤ! تم بہت برے خطیب ہو۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (اسے یہ کہنا چاہیے) جس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کی وہ بھلائی پاگیا اور جس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی وہ گمراہ ہو گیا۔ یہ نہ کہو: جس نے ان دونوں کی نافرمانی کی۔

اخرج الثلاثة الاحادیث من کتاب ایجاب الجمعة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تین روایات کو ایجاب جمعہ میں نقل کیا ہے۔

باب وقت صلوٰۃ الجمعة

باب 16: جمعہ کی نماز کا وقت

447 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ رِبَاحٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَلٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْجُمُعَةَ إِذَا فَاءَ الْفَيْءِ قَدَرُ ذِرَاعٍ أَوْ نَحْوِهِ .

♦♦ حضرت مطلب بن حطب رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی نماز اس وقت ادا کیا کرتے تھے جب سایہ ایک باشت کے قریب ہو جاتا تھا۔

448 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكٍ، قَالَ : قَدِمَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ وَهُمْ يُصَلُّونَ الْجُمُعَةَ وَالْفَيْءُ فِي الْحِجْرِ فَقَالَ فَلَا تُصَلُّوا حَتَّى تَفِيءَ الْكَعْبَةَ مِنْ وَجْهِهَا .

♦♦ یوسف بن ماہک بیان کرتے ہیں۔ حضرت معاذ رحمہ اللہ مکہ (یعنی ایک مثل نہیں ہو جاتا) آئے ان لوگوں نے جمعہ کی نماز اس وقت ادا کی جب (خانہ کعبہ کا) سایہ (صرف) ”حطیم“ میں تھا۔ تو حضرت معاذ رحمہ اللہ نے فرمایا: تم لوگ نماز اس وقت تک نہ ادا کرو۔ جب تک خانہ کعبہ کا سایہ اس کے سامنے نہیں آ جاتا۔ (یعنی ایک مثل نہیں ہو جاتا۔)

اخرج الحديثين من کتاب ایجاب الجمعة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب ایجاب جمعہ میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر 448:

5214

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء

5141

کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“، المطبعة العریزیه، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

194/1

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

387/2

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفا، طبع اول، 2001ء

marfat.com

باب ما قرئ فی رکعتی الجمعة

باب ۱۷: جمعہ کی دو رکعات میں کیا تلاوت کیا جائے

449 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي لَبِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي رَكْعَتِي الْجُمُعَةِ سُورَةَ الْجُمُعَةِ، وَالْمُنَافِقِينَ .

♦ ♦ حضرت ابو ہریرہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جمعہ کے دن سورہ جمعہ اور سورہ المنافقون کی تلاوت کرتے تھے۔

450 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَرَأَ فِي الْجُمُعَةِ سُورَةَ الْجُمُعَةِ وَإِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ: فَقُلْتُ لَهُ: قَدْ قَرَأْتَ سُورَتَيْنِ كَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْرَأُ بِهِمَا فِي الْجُمُعَةِ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ بِهِمَا .

حدیث نمبر 449:

5233

429/2

877

1124

118

519

1735

1843

414/1

2806

200/3

205/1

423/2

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، 1998ء

ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر

تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 450:

531

5453

429/2

877

1124

1180

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء

کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، 1998ء

♦♦ امام جعفر اپنے والد (امام باقر) کے حوالے سے عبید اللہ بن ابورافع کے حوالے سے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: انہوں نے جمعہ کے دن جمعہ کی نماز میں سورہ جمعہ اور سورہ المنافقون کی تلاوت کی۔ عبید اللہ کہتے ہیں: میں نے ان سے کہا: آپ نے ایسی دو سورتیں پڑھی ہیں جن دونوں سورتوں کی تلاوت حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ جمعہ کی نماز میں کیا کرتے تھے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی (جمعہ کی نماز میں) ان دونوں سورتوں کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

451 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ مَعْبِدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ بِ "سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى" وَ "هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ".

♦♦ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: آپ نے جمعہ کی نماز میں "سبح اسم ربك الاعلى" اور "هل اتاك حديث الغاشية" کی تلاوت کی تھی۔

452 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَغَيْرُهُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي آثِرِ سُورَةِ الْجُمُعَةِ: "إِذَا جَاءَكَ

بقية حاشية حديث نمبر 450:

- 519 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء
- 1735 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 1843 نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحيح"، شركة الطباعة العربیہ، ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
- 414/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر
- 2882 ترمذی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 2886 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 288/3 بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 285/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 423/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 451:

- 5455 کوئی، امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 13/5 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المیمیہ، مصر
- 1125 جستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 111/3 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 1847 نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحيح"، شركة الطباعة العربیہ، ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
- 281/3 بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 285/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 423/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

الْمُنَافِقُونَ“۔

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ جمعہ کے بعد سورہ المنافقون کی تلاوت کی تھی۔

453 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ الْمَازِنِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، أَنَّ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ سَأَلَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ: مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهِ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ عَلَى آثَرِ سُورَةِ الْجُمُعَةِ فَقَالَ: كَانَ يَقْرَأُ بِ”هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ“۔

✦✦ ضحاک بن قیس نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن سورہ جمعہ کے بعد کون سی سورت کی تلاوت کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: آپ سورہ ”الغاشیہ“ پڑھا کرتے تھے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب ايجاب الجمعة والرابع والخامس في كتاب اختلاف مالك والشافعي۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی تین روایات کو کتاب ايجاب جمعہ میں نقل کیا ہے۔ چوتھی اور پانچویں روایت کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہے۔

باب قوله تعالى: ”وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا“ ومن

ترك الجمعة من غير ضرورة

حدیث نمبر 453:

- 226 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 296 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 5236 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 270/4 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبوعہ المیمیہ مصر
- 1574 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن ”السنن“ تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
- 878 نسائی امام احمد بن شعیب ”المتنبی من السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
- 1123 بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اھنف ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 1843 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ”اصح“ شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
- 414/1 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 1803 ترمذی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 2807 الفارسی امام امیر ابن بلبان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“ موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 921 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر
- 5452 کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 204/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان
- 558/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار المعرفۃ طبع اول 2001ء

باب 18: ارشاد باری تعالیٰ ہے ”اور جب وہ تجارت یا دلچسپی کی چیز کو دیکھتے ہیں تو اس کی طرف چلے جاتے ہیں اور تمہیں کھڑا ہوا چھوڑ جاتے ہیں“ جو شخص کسی ضرورت کے بغیر جمعہ کو ترک کر دے

454 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَكَانَتْ لَهُمْ سُوقٌ يُقَالُ لَهَا الْبُطْحَاءُ، كَانَتْ بَنُو سُلَيْمٍ يَجْلِبُونَ إِلَيْهَا الْخَيْلَ وَالْإِبِلَ وَالْغَنَمَ وَالسَّمْنَ، فَقَدِمُوا، فَخَرَجَ إِلَيْهِمُ النَّاسُ وَتَرَكَوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ لَهُمْ لَهْوٌ، إِذَا تَزَوَّجَ أَحَدُهُمْ مِنَ الْأَنْصَارِ ضَرَبُوا بِالْكَبِيرِ فَعَيَّرَهُمُ اللَّهُ بِذَلِكَ، فَقَالَ : ”وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكَوْكَ قَائِمًا“ .

✦✦ امام جعفر صادق اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جمعہ کے دن خطبہ دیا کرتے تھے۔ وہاں ایک بازار تھا جس کا نام بطحاء تھا۔ بنی سلیم سے تعلق رکھنے والے لوگ وہاں گھوڑے اونٹ، بکریاں، گھی وغیرہ لایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ وہ آئے تو کچھ لوگ ان کی طرف چلے گئے اور نبی اکرم ﷺ کو (خطبے کی حالت میں) چھوڑ دیا۔ اسی طرح ان کے ہاں دلچسپی کی چیز یہ تھی جب انصار میں سے کوئی ایک شخص شادی کرتا تھا تو وہ لوگ ”باجا (یا ڈھول)“ بجاتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اس بات پر انہیں شرمندہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

”اور جب انہوں نے تجارت دیکھی یا دلچسپی کی چیز دیکھی تو وہ اس کی طرف چلے گئے اور تمہیں قیام کی حالت میں چھوڑ گئے۔“

455 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ حَدِيثِ نَمْرِ 454:

- 5184 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 313/3 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية مصر
- 1110 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق ”المسند“ مجلس دائرة المعارف العثمانية حیدرآباد دکن ہندوستان 1986ء
- 936 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن ”السنن“ تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1986ء
- 863 نسائی، امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 6888 ترمذی، امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 6878 الفارسی، امام امیر ابن بلہان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“ موسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
- 1852 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ”الصحیح“ شركة الطباعة العربية ریاض الطبعة الثانية 1981ء
- 4/2 دارقطنی، امام علی بن عمر ”السنن“ مكتبة المتنبی قاہرہ مصر
- 197/3 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 199/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان
- 485/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

ضُرُورَةٌ كُتِبَ مُنَافِقًا فِي كِتَابٍ لَا يُنْحَى وَلَا يُبَدَّلُ وَفِي بَعْضِ الْحَدِيثِ ثَلَاثًا .

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی ضرورت کے بغیر جمعہ ترک کر دے تو ایک کتاب میں اسے منافق لکھ دیا جاتا ہے اسے مٹایا نہیں جاتا اور اسے تبدیل بھی نہیں کیا جاتا۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں تین (جمعے چھوڑ دے)

456 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ أَبِي الْجَعْدِ الضَّمَرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: لَا يَتْرُكُ أَحَدُ الْجُمُعَةِ ثَلَاثًا تَهَاوُنًا بِهَا إِلَّا طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قَلْبِهِ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَفِي بَعْضِ الْحَدِيثِ ثَلَاثًا .

♦♦ حضرت ابو جعد الضمری نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص تین جمعے انہیں کم حیثیت سمجھتے ہوئے چھوڑ

حدیث نمبر 455:

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
5169
کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
5536
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
208/1
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
9403/2
حدیث نمبر 458:

5533 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
424/3 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیة، مصر
1579 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحیانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
1052 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
500 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
88/3 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
1516 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
1600 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
1857 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شركة الطباعة العربية، ریاض، الطبعة الثانية، 1981ء
3182 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
258 تہمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
258 الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
280/1 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبة المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
172/3 تہمی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
208/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
430/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

دے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دے گا۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ بات بیان کی ہے۔ بعض روایات میں لفظ ”تین“ استعمال ہوا ہے۔

457 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عَبْدِ بْنِ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيِّ، قَالَ : سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ

أُمَيَّةَ يَقُولُ : لَا يَتْرُكُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ الْجُمُعَةَ ثَلَاثًا تَهَاوُنًا بِهَا لَا يَشْهَدُهَا إِلَّا كُتِبَ مِنَ الْغَافِلِينَ .

♦♦ حضرت عمرو بن أمیہ فرماتے ہیں: جو مسلمان تین جمعے ترک کر دے، انہیں کم حیثیت سمجھتے ہوئے ان میں شریک نہ ہو تو

اسے غافلوں میں لکھ دیا جاتا ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب ايجاب الجمعة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ چاروں روایات ايجاب جمعہ میں نقل کی ہیں۔

باب ترك الجمعة للعذر

باب 19: عذر کی وجہ سے جمعہ ترک کرنا

458 - حَدَّثَنَا الْأَصَمُّ، أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ، قَالَ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ، قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ الْأَسْوَدِ

بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : أَبْصَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجُلًا عَلَيْهِ هَيْئَةُ السَّفَرِ فَسَمِعَهُ يَقُولُ : لَوْلَا أَنَّ

الْيَوْمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لَخَرَجْتُ ، فَقَالَ عُمَرُ : اخْرُجْ فَإِنَّ الْجُمُعَةَ لَا تَحِسُّ عَنْ سَفَرٍ

♦♦ حضرت اسود بن قیس اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں:

حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ نے ایک شخص کو دیکھا جس پر سفر کے اثرات نظر آرہے تھے۔ (یعنی وہ سفر پر جانے والا تھا)

حضرت عمر رحمہ اللہ نے اسے یہ کہتے ہوئے سنا آج جمعہ کا دن نہ ہوتا تو میں روانہ ہو جاتا۔ حضرت عمر رحمہ اللہ نے فرمایا: تم روانہ ہو جاؤ!

کیونکہ جمعہ کسی کو سفر سے نہیں روکتا۔

459 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذَنْبٍ قَالَ :

دُعِيَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ لِسَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَهُوَ يَمُوتُ ، وَابْنُ عُمَرَ يَسْتَحِمُّ لِلْجُمُعَةِ فَأَتَاهُ وَتَرَكَ الْجُمُعَةَ .

♦♦ اسماعیل بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں: حضرت عبد اللہ بن عمر رحمہ اللہ کو حضرت سعید بن زید رحمہ اللہ کے ہاں بلوایا گیا جن

کا انتقال ہو گیا تھا، حضرت ابن عمر رحمہ اللہ جمعہ کے لئے غسل کر چکے تھے لیکن وہ وہاں چلے گئے اور انہوں نے جمعہ ترک کر دیا۔

460 - وَأَخْبَرْتُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَثَلَهُ أَوْ مَثَلِ مَعْنَاهُ .

حدیث نمبر 458:

5537 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1978ء

1708 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ”المصنف“، المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

181/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفة بیروت، لبنان

378/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار البیضاء، طبع اول، 2001ء

marfat.com

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عمرؓ کے حوالے سے منقول ہے۔

اخرج الثلاثة الاحادیث من کتاب الامالی وہی اول ما فیہ ۔

امام شافعیؒ نے ان تینوں روایات کو کتاب امالی میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایات ہیں۔

باب فضيلة يوم الجمعة

باب 20: جمعہ کے دن کی فضیلت

461 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو الْأَزْهَرِ مُعَاوِيَةَ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ طَلْحَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ، يَقُولُ : أَتَى جِبْرِيلُ بِمِرْآةٍ بَيضاءَ فِيهَا وَكُتَّةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا هَذِهِ ؟ قَالَ : هَذِهِ الْجُمُعَةُ فَضَّلْتَ بِهَا أَنْتَ وَأُمَّتَكَ ، فَالنَّاسُ لَكُمْ فِيهَا تَبَعٌ ، الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى ، وَلَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ، وَفِيهَا سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا مُؤْمِنٌ يَدْعُو اللَّهَ تَعَالَى بِخَيْرٍ إِلَّا اسْتُجِيبَ لَهُ ، وَهُوَ عِنْدَنَا يَوْمُ الْمَزِيدِ ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا جِبْرِيلُ ، مَا يَوْمُ الْمَزِيدِ ؟ قَالَ : إِنَّ رَبَّكَ اتَّخَذَ فِي الْفِرْدَوْسِ وَاْدِيًّا أَفِيحَ ، فِيهِ كُتُبٌ مِسْكٌ ، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ أَنْزَلَ اللَّهُ مَا شَاءَ مِنْ مَلَائِكَتِهِ وَحَوَّلَهُ

مَنَابِرُ مِنْ نُورٍ عَلَيْهَا مَقَاعِدُ النَّبِيِّينَ ، وَخَفَتْ تِلْكَ الْمَنَابِرُ بِمَنَابِرٍ مِنْ ذَهَبٍ مُكَلَّلَةٍ بِالْيَاقُوتِ وَالزَّبَرْجَدِ عَلَيْهَا الشُّهَدَاءُ وَالصُّدُقُونَ ، فَجَلَسُوا مِنْ وَرَائِهِمْ عَلَى تِلْكَ الْكُتُبِ فَيَقُولُ اللَّهُ لَهُمْ : أَنَا رَبُّكُمْ ، قَدْ صَدَقْتُكُمْ وَعَدِي ، فَسَلُونِي أُعْطِيَكُمْ ، فَيَقُولُونَ : رَبَّنَا نَسْأَلُكَ رِضْوَانَكَ ، فَيَقُولُ : قَدْ رَضِيتُ عَنْكُمْ ، وَلَكُمْ عَلَى مَا نَمَنَيْتُمْ ، وَلَدَيَّ مَزِيدٌ ، فَهُمْ يُحِبُّونَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِمَا يُعْطِيهِمْ فِيهِ رَبُّهُمْ مِنَ الْخَيْرِ ، وَهُوَ الْيَوْمُ الَّذِي اسْتَوَى فِيهِ رَبُّكُمْ عَلَى الْعَرْشِ ، وَفِيهِ خُلِقَ آدَمُ ، وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ

♦♦ حضرت انس بن مالک بیان کرتے ہیں: حضرت جبرائیل ایک سفید شیشہ لے کر آئے جس میں ایک داغ تھا۔ وہ یہ نبی اکرم ﷺ کے پاس لائے نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: یہ جمعہ ہے اس کے ذریعے آپ کو اور آپ کی امت کو فضیلت عطا کی گئی ہے اور اس کے بارے میں لوگ آپ کے پیروکار ہیں یہودی بھی اور عیسائی بھی اور آپ کے لئے اس میں بہتری ہے اور اس میں ایک گھڑی ایسی ہے جس میں جو بھی بندہ مومن اللہ تعالیٰ سے جس بھی بھلائی کی دعا کرے گا تو اس کی وہ دعا قبول ہوگی اور وہ ہمارے نزدیک (یعنی فرشتوں کے نزدیک) ”یوم المزید“ ہے۔ (جس کی ذکر قرآن میں ہے)۔

حدیث نمبر 461:

5517

کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

6717

طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ”المعجم الاوسط“، تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف، ریاض، سعودی عربیہ (طبع اول)

208/1

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان

433/2

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الفاء، طبع اول، 2001ھ

marfat.com

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے جبرائیلؑ یہ کیا ہے؟ حضرت جبرائیلؑ نے عرض کی: آپ کے پروردگار نے جنت الفردوس میں ایک وادی بنائی ہے جو وسیع ہے اس میں مشک کے ٹیلے ہیں جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ جتنی مرضی ہوتی ہے اتنے فرشتوں کو نازل کرتا ہے اس وادی کے ارد گرد نور کے منبر ہیں جس پر انبیاء کے بیٹھنے کی جگہ ہے اور ان منبروں کے اوپر سونے سے بنے ہوئے منبر ہیں جنہیں یا قوت اور زبرد سے آراستہ کیا گیا ہے اس پر شہداء اور صدیقین بیٹھیں گے اور ان کے پیچھے ان ٹیلوں پر وہ لوگ بیٹھیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان سے فرمائے گا میں تمہارا پروردگار ہوں۔ میں نے تمہارے ساتھ اپنے وعدے کے سچ ثابت کیا۔ اب تم مجھ سے مانگو! میں اپنے وعدے کو پورا کروں گا۔ وہ عرض کریں گے اے ہمارے پروردگار! ہم تیری رضا مندی کا سوال کرتے ہیں وہ فرمائے گا: میں تم سے راضی ہو گیا اور تمہیں ہر وہ چیز ملے گا جس کی تم آرزو کرو گے۔ میرے پاس مزید بھی ہے۔ وہ لوگ اس وجہ سے جمعہ کے دن سے محبت کریں گے اور اس دن اللہ تعالیٰ انہیں بھلائی عطا کرے گا اور یہی وہ دن ہے جس دن آپ کے پروردگار نے عرش پر استواء کیا تھا اور اسی دن اس نے حضرت آدم کو پیدا کیا تھا اور اسی دن قیامت قائم ہوگی۔

462 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍانَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْجَعْدِ، عَنْ أَنَسٍ، شَيْهًا بِهِ، وَزَادَ عَلَيْهِ وَلَكُمْ فِيهِ خَيْرٌ، مَنْ دَعَا فِيهِ بِخَيْرٍ هُوَ لَهُ قَسْمٌ أُعْطِيَ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ قَسْمٌ ذُخِرَ لَهُ مَا هُوَ خَيْرٌ لَهُ مِنْهُ، وَزَادَ فِيهِ أَيْضًا الدُّنْيَا.

✦✦ حضرت انس سے اسی کی مانند روایت منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں:

”تمہارے لیے اس میں بھلائی ہے جو شخص اس میں ایسی بھلائی مانگے جو اس کے نصیب میں ہو وہ اس میں اُسے عطا کر دوں گا اور اگر وہ اس کے نصیب میں نہ ہو تو میں اسے اس سے زیادہ بہتر بھلائی کی شکل میں محفوظ کر لوں گا۔“
اس میں لفظ ”دنیا“ بھی زائد ہے۔

463 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَقِيلٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شَرْحِبِيلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَجُلًا، مِنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَخْبَرْنَا عَنِ الْجُمُعَةِ، مَاذَا فِيهَا مِنَ الْخَيْرِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِيهِ خَمْسٌ خِلَالٍ: فِيهِ خُلِقَ آدَمُ، وَفِيهِ أَهْبَطَ اللَّهُ آدَمَ إِلَى الْأَرْضِ، وَفِيهِ تَوَفَّى اللَّهُ آدَمَ، وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يَسْأَلُ اللَّهُ الْعَبْدُ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا آتَاهُ إِيَّاهُ، مَا لَمْ يَسْأَلْ مَائِمًا أَوْ قِطِيعَةً رَحِمٍ، وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ، فَمَا مِنْ مَلِكٍ مُقَرَّبٍ، وَلَا سَمَاءٍ، وَلَا أَرْضٍ، وَلَا جَبَلٍ إِلَّا وَهُوَ يُشْفِقُ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ.

✦✦ حضرت عمرو بن شرحبیل اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انصار سے تعلق رکھنے والا ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! ہمیں جمعہ کے بارے میں بتائیے۔ اس میں کیا بھلائی موجود ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اس میں پانچ خوبیاں ہیں اس دن میں حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا۔ اس دن میں اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو زمین کی طرف اتارا۔ اس دن میں اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو وفات دی۔ اس دن میں قیامت قائم ہوگی۔ اس دن میں جو بھی بندہ جو بھی چیز مانگے گا۔ اللہ تعالیٰ وہ اسے عطا کر دے گا۔ جب تک وہ کسی

گناہ یا رشتے داری کے حقوق کی پامالی کا سوال نہیں کرتا۔ تو ہر مقرب فرشتہ آسمان زمین اور پہاڑ میں موجود ہر چیز جمعہ کے دن سے خوفزدہ رہتی ہے۔

464 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ: فِيهِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا إِنْسَانٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي، يَسْأَلُ اللَّهَ شَيْئًا إِلَّا آتَاهُ إِيَّاهُ وَأَشَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ يُقَلِّلُهَا

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے جمعہ کے دن کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا: اس میں ایک گھڑی ایسی ہے اگر مسلمان بندہ اس وقت میں کھڑا ہو کر نماز ادا کر رہا ہو اور اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے عطا کر دیتا ہے نبی اکرم ﷺ نے اپنے دست مبارک کے ذریعے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا وہ تھوڑی سی گھڑی ہوتی ہے۔

465 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فِيهِ خُلِقَ آدَمُ، وَفِيهِ أُهْبِطَ، وَفِيهِ تَبَّ عَلَيْهِ، وَفِيهِ مَاتَ، وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ، وَمَا مِنْ دَابَّةٍ حَدِيثُ نَمْرِ 464:

- شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
- بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- حمیدی، امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
- حمیدی، امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
- دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
- بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
- نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
- حمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- الفارسی، امام امیر ابن بلہان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء
- شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

إِلَّا وَهِيَ مُصِيخَةٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ حِينَ تُصْبِحُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ شَفَقًا مِنَ السَّاعَةِ، إِلَّا الْجَنِّ وَالْإِنْسَ، وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ: هِيَ آخِرُ سَاعَةٍ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، فَقُلْتُ لَهُ: كَيْفَ تَكُونُ آخِرَ سَاعَةٍ، وَقَدْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ يُصَلِّي، وَتِلْكَ سَاعَةٌ لَا يُصَلِّي فِيهَا؟ فَقَالَ ابْنُ سَلَامٍ: أَلَمْ يَقُلِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَلَسَ مَجْلِسًا يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ فَهُوَ فِي صَلَاةٍ حَتَّى يُصَلِّي؟ قَالَ: فَقُلْتُ: بَلَى قَالَ: فَهُوَ ذَاكَ.

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جن دنوں میں سورج طلوع ہوتا ہے ان

میں سب سے بہتر جمعہ کا دن ہے اسی دن میں حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا۔ اسی دن میں ان کا انتقال ہوا اور اس دن میں قیامت قائم ہوگی۔ ہر ایک چوپایہ جمعہ کے دن صبح کے وقت غور سے سننے کی کوشش کرتا ہے۔ اور اس وقت تک کرتا رہتا ہے جب تک سورج طلوع نہ ہو جائے۔ قیامت کے ڈر سے (کہ کہیں آج ہی قیامت قائم نہ ہو جائے) صرف بچات اور انسان ایسا نہیں کرتے اور اس دن میں ایک ایسی گھڑی ہے جو کوئی مسلمان بندہ اس مخصوص وقت میں اللہ تعالیٰ سے جو بھی چیز مانگے گا وہ اسے عطا کر دے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے: یہ جمعہ کے دن کی آخری گھڑی ہے میں نے ان سے کہا: آخری گھڑی کیسے ہو سکتی ہے جبکہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس وقت بندہ مسلمان نماز ادا کر رہا ہو اور آخری گھڑی وہ ہے جس میں نماز ادا نہیں کی جاتی تو حضرت ابن سلام نے فرمایا: کیا نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد نہیں فرمایا: جو شخص بیٹھ کر نماز کا انتظار کر رہا ہو تو وہ نماز کی حالت میں شمار ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ نماز ادا کر لے؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے جواب دیا: جی ہاں! تو حضرت عبداللہ بن سلام نے فرمایا: یہ اسی حوالے سے ہے۔

466 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ، حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: سَيِّدُ الْأَيَّامِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ.

حدیث نمبر 465:

- 2382 طرابلسی، امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 488/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
- 1048 بھستانی، امام ابو داؤد و سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 113/3 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
- 1754 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 1783 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "اصح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
- 2767 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 2772 الفاری، امام امیر ابن ہلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 278/3 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 289/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 488/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

♦♦ حضرت ابن مسیب نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں تمام دنوں کا سردار جمعہ کا دن ہے۔

467 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي يَحْيَى، أَخْبَرَنِي أَبِي، أَنَّ ابْنَ الْمُسَيَّبِ وَهُوَ سَعِيدٌ قَالَ: أَحَبُّ الْأَيَّامِ إِلَيَّ أَنْ أَمُوتَ فِيهِ صَلَّيَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

♦♦ حضرت سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں میرے نزدیک سب سے محبوب دن جس دن مجھے موت آئے وہ جمعہ کے دن چاشت کا وقت ہے۔

اخرج السبعة الاحاديث من كتاب ايجاب الجمعة .
امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ ساتوں روایات کتاب ايجاب جمعہ میں نقل کی ہیں۔

باب وضع المنبر وحنين الجذع

باب 21: منبر رکھوانا اور کھجور کے تنے کا رونا

468 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَقِيلٍ، عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ أَبِي بِنٍ كَعْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَى جَذْعِ نَخْلَةٍ إِذْ كَانَ الْمَسْجِدُ عَرِيشًا، وَكَانَ يَخْطُبُ إِلَى ذَلِكَ الْجَذْعِ، فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْ أَصْحَابِهِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَلْ لَكَ أَنْ نَجْعَلَ لَكَ مِنْبَرًا تَقُومُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَتُسْمِعَ النَّاسَ خُطْبَتَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَصُنِعَ لَهُ ثَلَاثُ دَرَجَاتٍ مِّنَ اللَّاحِظِ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَلَمَّا صُنِعَ الْمِنْبَرُ وَوُضِعَ مَوْضِعُهُ الَّذِي وَضَعَهُ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَأَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُومَ عَلَى ذَلِكَ الْمِنْبَرِ فَيَخْطُبَ عَلَيْهِ، فَمَرَّ إِلَيْهِ فَلَمَّا جَاوَزَ ذَلِكَ الْجَذْعَ الَّذِي كَانَ يَخْطُبُ إِلَيْهِ خَارَ حَتَّى تَصَدَّعَ وَانْشَقَّ، فَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا سَمِعَ صَوْتَ الْجَذْعِ فَمَسَحَهُ بِيَدِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْمِنْبَرِ، فَلَمَّا هَدِمَ الْمَسْجِدَ أَخَذَ ذَلِكَ الْجَذْعَ أَبِي بِنٍ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَانَ عِنْدَهُ فِي بَيْتِهِ حَتَّى بَلَغَ وَآكَلَتْهُ الْأَرْضُ وَعَادَ رُقَاتًا .

♦♦ حضرت طفیل بن ابی بن کعب اپنے والد (حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ پہلے ایک کھجور کے تنے کے پاس نماز ادا کیا کرتے تھے جب مسجد کی چھت کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی تھی اور آپ اسی تنے کے پاس کھڑے ہو کر خطبہ دیا کرتے تھے آپ کے اصحاب میں سے ایک صاحب نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! کیا آپ یہ پسند کریں گے کہ ہم آپ کے لئے منبر پر تیار کر دیں تاکہ آپ جمعہ کے دن اس پر کھڑے ہو جایا کریں اور لوگ آپ کا خطبہ سن سکیں؟ نبی اکرم ﷺ حدیث نمبر 468:

نے فرمایا: ہاں! تو آپ کے لئے تین سیڑھیوں کا منبر بنا دیا گیا۔ جب منبر تیار ہو گیا ہے تو اسے اس جگہ پر رکھ دیا گیا جہاں اسے رکھوانا تھا۔ نبی اکرم ﷺ اس منبر پر کھڑے ہونے کے لئے جانے لگے تاکہ آپ اس پر کھڑے ہو کر خطبہ دیں، آپ اس تنے کے پاس سے گزرے جب آپ اس تنے سے آگے گزر گئے۔ جس کے پاس کھڑے ہو کر پہلے آپ خطبہ دیا کرتے تھے تو رونے لگا۔ یوں جیسے شق ہو جائے گا۔ جب آپ نے تنے کے رونے کی آواز سنی تو نبی اکرم ﷺ منبر سے نیچے اترے پھر آپ نے اپنا دست مبارک اس پر پھیرا پھر آپ واپس منبر کی طرف تشریف لے گئے۔

جب مسجد منہدم ہوئی تو حضرت ابی بن کعب نے اس تنے کو حاصل کر لیا اور وہ ان کے گھر میں ان کے پاس رہا یہاں تک کہ وہ بوسیدہ ہو گیا اور دیمک نے اسے کھا لیا اور وہ راکھ میں تبدیل ہو گیا۔

469 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ اسْتَدَّ إِلَى جِذْعِ نَخْلَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ، فَلَمَّا صَنَعَ لَهُ الْمِنْبَرَ فَاسْتَوَى عَلَيْهِ اضْطَرَبَتْ تِلْكَ السَّارِيَةُ كَحَنِينِ النَّاقَةِ حَتَّى سَمِعَهَا أَهْلُ الْمَسْجِدِ حَتَّى نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَقَهَا، فَسَكَنَتْ

✦✦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب خطبہ دیتے تھے تو ایک مسجد کے ستونوں میں سے ایک کھجور کے تنے کے ساتھ ٹیک لگایا کرتے تھے جب آپ کے لئے منبر بنایا گیا تو آپ اس پر تشریف فرما ہوئے تو وہ ستون یوں رونے لگا جیسے اونٹنی روتی ہے اور اس کی آواز کو اہل مسجد نے سنا تو نبی اکرم ﷺ (منبر سے) نیچے اترے اور آپ نے اسے گلے سے لگایا تو وہ خاموش ہوا۔

470 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ : سَأَلُوا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ : مِنْ أَيِّ شَيْءٍ مَنَّبَرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

حدیث نمبر 469:

- 5253 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1978ء
- 874 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 283/3 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
- 33 داری، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 448 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1417 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 192/3 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر
- 1963 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
- 857 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1998ء
- 858 الفاری، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 193/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 483/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: مَا بَقِيَ مِنَ النَّاسِ أَحَدٌ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، مِنْ أَثْلِ الْغَابَةِ، عَمِلَهُ لَهُ فُلَانٌ مَوْلَى فُلَانَةٍ وَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ صَعِدَ عَلَيْهِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَكَبَّرَ ثُمَّ قَرَأَ، ثُمَّ رَجَعَ، ثُمَّ نَزَلَ الْقَهْقَرَى فَسَجَدَ، ثُمَّ صَعِدَ فَقَرَأَ، ثُمَّ رَجَعَ، ثُمَّ نَزَلَ الْقَهْقَرَى، ثُمَّ سَجَدَ.

♦♦ ابو حازم بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا منبر کس چیز سے بنایا گیا تھا تو انہوں نے فرمایا: اس وقت لوگوں میں کوئی ایسا شخص نہیں ہے جو اس بارے میں مجھ سے زیادہ بہتر جانتا ہو۔ یہ ”غابہ“ کی لکڑیوں سے بنایا گیا تھا فلاں خاتون کے فلاں غلام نے اسے بنایا تھا۔ مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں اچھی طرح یاد ہے جب آپ منبر پر چڑھے اور قبلہ کی طرف رخ کر کے تکبیر کہی پھر آپ نے قرأت کی۔ پھر آپ نے رکوع کیا پھر آپ اُلٹے قدموں نیچے اترے پھر آپ نے (زمین پر) سجدہ کیا پھر آپ اس کے اوپر چڑھ گئے پھر آپ نے قرأت کی پھر آپ نے رکوع کیا پھر آپ اُلٹے قدموں نیچے اترے۔ پھر آپ سجدے میں چلے گئے۔

اخرج الحديثين من كتاب ايجاب الجمعة والثالث من كتاب الامامة

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات ايجاب جمعہ میں نقل کی ہیں اور تیسری روایت کتاب امامہ میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر 470:

- 926 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتن، قاہرہ مصر
- 31747 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 330/5 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية مصر
- 1261 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن ”السنن“ تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دارالمحاسن قاہرہ 1966ء
- 337 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 544 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی دارالحدیث قاہرہ مصر
- 1080 جہتانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 1416 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف دارالنجیل بیروت 1998ء
- 75/2 نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن“ دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 1818 نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبری“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء
- 1552 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ”الصحیح“ شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانية 1981ء
- 147/2 اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق ”المسند“ مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
- 4141 تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دارالفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 2142 الفارسی امام امیر ابن بلبان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“ موسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
- 108/3 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبری“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 169/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“ دارالمعرفة بیروت لبنان
- 332/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

کتاب العیدین والاضاحی والاستسقاء

کتاب: عیدین، قربانی اور استسقاء کا بیان

باب الفطر یوم تفترون والاضحی یوم تضحون

باب 1: عید الفطر اس دن ہوتی ہے جب تم روزہ رکھنا ترک کردو

اور عید الاضحیٰ اس دن ہوتی ہے جب تم عید الاضحیٰ مناؤ

471- أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ عَطَاءٍ

بْنِ إِبْرَاهِيمَ مَوْلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ عُرْوَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ "الْفِطْرُ يَوْمَ تَفْطَرُونَ، وَالْأَضْحَى يَوْمَ تَضْحُونَ"

✦ ✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں عید الفطر اس دن ہوتی ہے جب تم عید الفطر مناؤ اور

عید الاضحیٰ اس دن ہوتی ہے جب تم عید الاضحیٰ مناؤ۔

اخرجه من کتاب العیدین وهو اول حدیث فیہ ۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب عیدین میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود سب سے پہلی روایت ہے۔

باب غسل العید والزینة

باب 2: عید کے دن غسل کرنا اور آرائش و زیبائش کرنا

472- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي يَحْيَى الْأَسْلَمِيُّ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ

الْأَكْوَاعِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَاعِ أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْعِيدِ

حدیث نمبر 471:

882

ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، الجامع الکبیر، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء

1445/2

دارقطنی، امام علی بن عمر، السنن، مکتبۃ الممتن، قاہرہ، مصر

239/1

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

483/2

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

marfat.com

www.freepdfpost.blogspot.com

♦♦ حضرت سلمہ بن عقبہ کے بارے میں منقول ہے: وہ عید کے دن غسل کیا کرتے تھے۔

473 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْبَسُ بُرْدَ حَبْرَةٍ فِي كُلِّ عِيدٍ

♦♦ امام جعفر صادق رحمہ اللہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا امام زین العابدین رحمہ اللہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر عید کے موقع پر یمنی چادر پہنتے تھے۔

اخرج الحديث من كتاب العیدین

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں۔

باب الخروج الى المصلى ووقته والرجوع والتكبير

باب 3: عید گاہ کی طرف جانا اس کا وقت واپس آنا اور تکبیر کہنا

474 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ رَجَّاحٍ ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْدُو يَوْمَ الْعِيدِ إِلَى الْمُصَلَّى مِنَ الطَّرِيقِ الْأَعْظَمِ ، فَإِذَا رَجَعَ رَجَعَ مِنَ الطَّرِيقِ الْأُخْرَى عَلَى دَارِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ .

♦♦ حضرت مطلب بن عبد اللہ بن حطب رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن بڑے راستے کی طرف سے عید گاہ جایا کرتے تھے جب آپ واپس تشریف لاتے تو دوسرے راستے سے ہو کر آتے تھے جو حضرت عمار بن یاسر رحمہ اللہ کے گھر سے ہو کر آتا تھا۔

475 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّيْمِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَعَ مِنَ الْمُصَلَّى فِي يَوْمٍ عِيدٍ فَسَلَكَ عَلَى التَّمَارِينِ مِنْ أَسْفَلِ السُّوقِ حَتَّى إِذَا كَانَ عِنْدَ مَسْجِدِ الْأَعْرَجِ الَّذِي عِنْدَ مَوْضِعِ الْبُرْكََةِ الَّتِي بِالسُّوقِ قَامَ ، فَاسْتَقْبَلَ فَجَّ أَسْلَمَ فِدْعَا ، ثُمَّ انْصَرَفَ .

♦♦ حضرت معاذ بن عبد الرحمن تیمی رحمہ اللہ اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ عید کے دن عید گاہ سے واپس تشریف لائے تو بازار کے زیریں حصے میں گلیوں میں سے چلتے ہوئے آئے یہاں تک کہ آپ جب مسجد ”اعرج“ کے پاس پہنچے جو بازار میں ”برکہ“ کی جگہ پر ہے؟ تو آپ کھڑے ہو گئے اور آپ نے اسلم قبیلے کے راستے کی طرف رخ کیا اور دعا کی اور پھر واپس آئے۔

476 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا غَدَا إِلَى الْمُصَلَّى يَوْمَ الْعِيدِ كَبَّرَ فَرَفَعَ صَوْتَهُ بِالتَّكْبِيرِ .

♦♦ حضرت ابن عمر رحمہ اللہ کے بارے میں منقول ہے: جب وہ عید کے دن عید گاہ کی طرف جاتے تھے تو تکبیر کہتے تھے اور بلند آواز میں تکبیر کہتے تھے۔

477 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَغْدُو

إِلَى الْمُصَلِّي يَوْمَ الْفِطْرِ إِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَيَكْبُرُ بِالْمُصَلِّي حَتَّى إِذَا جَلَسَ الْإِمَامُ تَرَكَ التَّكْبِيرَ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: وہ عید الفطر کے دن سورج طلوع ہونے کے بعد جلدی عید گاہ چلے جاتے تھے اور عید گاہ میں تکبیر کہتے رہتے تھے جب امام منبر پر بیٹھ جاتا تو تکبیر کہنا ترک کرتے تھے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب العیدین

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ چاروں روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں۔

باب وقت الصلوة والاطعام قبل ان يخرج الى الجبان

باب 4: نماز کا وقت اور کھلی جگہ (عید گاہ) جانے سے پہلے کچھ کھانا

478 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، أَخْبَرَنِي ابْنُ الْخَوَرِثِ اللَّيْثِيُّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

كَتَبَ إِلَى عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ وَهُوَ بَنَجْرَانٍ : أَنْ عَجِّلِ الْأَضْحَى وَآخِرِ الْفِطْرِ وَذَكِّرِ النَّاسَ .

✦✦ حضرت ابن خورث لیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کو خط لکھا: وہ اس وقت

نجران میں تھے: عید الاضحیٰ کی نماز جلدی ادا کرو اور عید الفطر کی نماز تاخیر سے ادا کرو اور لوگوں کو نصیحت کرو۔

479 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطْعَمُ

قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى الْجَبَانِ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَأْمُرُ بِهِ .

✦✦ حضرت صفوان بن سلیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے دن کھلی جگہ (یعنی عید گاہ) جانے سے پہلے

کچھ کھا لیتے تھے اور اس کی ہدایت بھی کرتے تھے۔

اخرج الحديثين من كتاب العیدین .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں۔

باب ترك الصلوة قبل صلوة العيد وبعدها في المصلى

باب 5: عید گاہ میں عید کی نماز سے پہلے یا بعد میں کوئی اور نماز نہ پڑھنا

480 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، أَخْبَرَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ الْعِيدَيْنِ بِالْمُصَلِّي لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا شَيْئًا،

ثُمَّ انْفَتَلَ إِلَى النِّسَاءِ فَخَطَبَهُنَّ قَائِمًا، وَأَمَرَ بِالْصَّدَقَةِ، قَالَ : فَجَعَلَ النِّسَاءُ يَتَصَدَّقْنَ بِالْقُرْطِ وَأَشْبَاهِهِ

حدیث نمبر 477:

44/2

231/1

487/2

دارقطنی، امام علی بن عمر، السنن، مکتبہ المثنیٰ، قاہرہ، مصر

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

marfat.com

www.freepdfpost.blogspot.com

♦♦ حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے دونوں عیدوں کی (عید کی نماز) عید گاہ میں ادا کی آپ نے اس سے پہلے یا بعد میں کوئی نماز نہیں پڑھی۔ پھر آپ خواتین کی طرف تشریف لائے پھر آپ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا اور صدقہ کرنے کی ہدایت کی تو خواتین نے اپنی بالیاں وغیرہ صدقہ کرنا شروع کر دیں۔

481 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ غَدَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْعِيدِ إِلَى الْمُصَلَّى ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ وَلَمْ يُصَلِّ قَبْلَ الْعِيدِ وَلَا بَعْدَهُ.

♦♦ حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں وہ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ عید کے دن عید گاہ کی طرف گئے پھر وہ ان کے گھر واپس آئے نبی اکرم ﷺ نے عید کی نماز سے پہلے یا اس کے بعد کوئی اور نماز ادا نہیں کی۔

482 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ

حدیث نمبر 480:

- طیاسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان
 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت 1970ء
 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن قاہرہ 1966ء
 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث قاہرہ مصر
 بحتانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل بیروت 1998ء
 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء
 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الجامع"، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانية 1981ء
 تہمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
 القاری، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء
 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
 حدیث نمبر 481:

- کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
 الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر، "مسند"، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب 1988ء
 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المأمون للتراث، طبع اول 1987ء

كَعْبٍ، أَنَّ كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَ الْعِيدِ وَلَا بَعْدَهُ .

✦✦ عبد الملک بن کعب بیان کرتے ہیں حضرت کعب بن عجرہ رحمہ اللہ عید کی نماز سے پہلے یا بعد میں کوئی اور نماز ادا نہیں

کرتے تھے۔

483- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَقِيلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ

الْحَنْفِيَّةِ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كُنَّا فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى لَا نُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى نَأْتِيَ الْمُصَلَّى، فَإِذَا رَجَعْنَا مَرَرْنَا بِالْمَسْجِدِ فَصَلَّيْنَا فِيهِ .

✦✦ حضرت محمد بن علی اپنے والد (حضرت علی رحمہ اللہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں عید

الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن عیدوں کی نماز مسجد میں ادا نہیں کرتے تھے بلکہ عید گاہ آ جاتے تھے اور جب ہم واپس آتے ہوئے مسجد کے پاس سے گزرتے تھے تو اس میں کوئی نماز ادا کر لیتے تھے۔

484- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ لَمْ يَكُنْ يُصَلِّي يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَلَا بَعْدَهَا

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 481:

295/1

نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت

302/3

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

243/1

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

498/2

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 482:

1066

طیالسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان

325/19

طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحدیث، موصل، عراق (طبع ثانی)

234/1

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

499/2

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 484:

234

اسکھی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ

407

اسکھی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

5611

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

5735

کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1306ھ

57/2

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر

838

الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: محیی سامرائی محمود خلیل عالم الکتاب 1988ء

538

ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

5715

موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء

2051

نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب، طبع بیروت

302/3

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

♦♦ نافع بیان کرتے ہیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما عید الفطر کے دن عید کی نماز سے پہلے یا بعد میں کوئی اور نماز ادا نہیں کرتے تھے۔

اخرج الاربعة الاحادیث من کتاب العیدین، والخامس فی کتاب اختلاف مالک والشافعی / ۶۵ ظ / .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی چار روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں اور پانچویں روایت کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہیں۔

باب التکبیر فی صلوة العیدین والاستسقاء والصلوة قبل الخطبة

باب ۶: عیدین کی نماز اور نماز استسقاء میں تکبیر کہنا اور خطبے سے پہلے نماز ادا کرنا

485 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرُ كَبَرُوا فِي الْعِيدَيْنِ وَالْإِسْتِسْقَاءِ سَبْعًا وَخَمْسًا، وَصَلُّوا قَبْلَ الْخُطْبَةِ، وَجَهَرُوا بِالْقِرَاءَةِ .

♦♦ امام جعفر صادق بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عیدین اور استسقاء کی نماز میں سات اور پانچ تکبیریں کہی ہیں یہ حضرات خطبے سے پہلے نماز ادا کیا کرتے تھے اور بلند آواز میں قرأت کیا کرتے تھے۔

486 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ كَبَّرَ فِي الْعِيدَيْنِ وَالْإِسْتِسْقَاءِ سَبْعًا وَخَمْسًا وَجَهَرَ بِالْقِرَاءَةِ .

♦♦ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کے حوالے سے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے عیدین کی نماز میں اور استسقاء کی نماز میں سات اور پانچ تکبیریں کہی تھیں اور بلند آواز میں قرأت کی تھی۔

487 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ وَزَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ أَمْرًا مَرُوانَ أَنْ يُكَبِّرَ فِي صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ سَبْعًا وَخَمْسًا .

♦♦ حضرت عثمان بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے مروان کو یہ ہدایت کی تھی وہ عیدین کی نماز میں سات اور پانچ تکبیریں کہے۔

488 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى بْنِ عُمَرَ، قَالَ: شَهِدْتُ الْأَضْحَى وَالْفِطْرَ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَكَبَّرَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى سَبْعَ تَكْبِيرَاتٍ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ وَفِي الْآخِرَةِ خَمْسَ تَكْبِيرَاتٍ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ .

حدیث نمبر 488:

5678

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء

5700

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، المصنف، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

236/1

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان

506/2

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

marfat.com

♦♦ نافع، جو حضرت ابن عمرؓ کے آزاد کردہ غلام ہیں، بیان کرتے ہیں، میں عید الاضحیٰ اور عید الفطر کی نماز میں حضرت ابو ہریرہؓ کے ساتھ شریک ہوا ہوں انہوں نے پہلی رکعت میں قرأت کرنے سے پہلے سات تکبیریں کہی تھیں اور دوسری رکعت میں قرأت سے پہلے پانچ تکبیریں کہی تھیں۔

489 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْجٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي يَوْمَ الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى قَبْلَ الْخُطْبَةِ. ♦♦ حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن خطبے سے پہلے نماز ادا کرتے تھے۔

حدیث نمبر 488:

- 237 اصحیٰ، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برولیہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
- 495 اصحیٰ، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
- 5680 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 5703 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 288/3 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 236/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 506/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
- حدیث نمبر 489:

- 5630 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 9098 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 313/3 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
- 958 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 889 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 9288 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 187/3 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 1772 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 1343 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
- 1438 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شركة الطباعة العربية، ریاض، الطبعة الثانية، 1981ء
- 3318 ترمذی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 3321 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 287/3 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 235/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 503/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

490 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، قَالَ : سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ، يَقُولُ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ : أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ يَوْمَ الْعِيدِ ثُمَّ خَطَبَ، فَرَأَى أَنَّهُ لَمْ يُسْمِعِ النِّسَاءَ، فَاتَّاهُنَّ فَذَكَرَهُنَّ وَوَعظَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ وَمَعَهُ بِلَالٌ قَاتِلٌ بِثَوْبِهِ هَكَذَا، فَجَعَلَتِ الْمَرْأَةُ تُلْقِي الْخُرُصَ وَالشَّيْءَ .

✦✦ عطاء بن رباح بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں گواہی دے کر یہ بات کہتا ہوں آپ نے عید کے دن خطبے سے پہلے نماز ادا کی پھر آپ نے خطبہ دیا پھر آپ نے یہ خیال کیا کہ آپ خواتین تک اپنا پیغام نہیں پہنچا پائے تو آپ خواتین کے پاس تشریف لائے اور آپ نے انہیں نصیحت کی اور انہیں صدقہ کرنے کی ہدایت کی آپ کے ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے جنہوں نے اپنے کپڑے کو پھیلا لیا ہوا تھا تو خواتین نے اپنی بالیاں وغیرہ اس میں ڈالنا شروع کر دیں۔

491 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرُ كَانُوا يُصَلُّونَ فِي الْعِيدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ .

حدیث نمبر 490:

476

9804

220/1

1611

98

884

1273

1142

184/3

1766

1437

253

582/2

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنی، قاہرہ، مصر

کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان، 1386ھ

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة الميمنية، مصر

دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دارالحاسن، قاہرہ، 1966ء

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء

بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

نیساپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح" شرکت الطباعة العربیة ریاض، الطبعة الثانية، 1981ء

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 491:

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة الميمنية، مصر

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد الجید سلفی، مطبعة الزهراء الحديثة، موصل، عراق، (طبع ثانی)

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ دونوں عیدوں کی نمازیں خطبے سے پہلے ادا کرتے تھے۔

492 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ مِثْلَهُ .

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے بارے میں ایسی ہی روایت نقل کرتے ہیں۔

493 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حدیث نمبر 492:

- 5673 کوئی امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 12/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیة مصر
- 957 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 888 حمیدی امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبة المتنبی قاہرہ مصر
- 1278 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء
- 531 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 1767 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنذاری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 1443 نیشاپوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شركة الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانیة 1981ء
- 2822 تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 2826 الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
- 298/3 بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیة حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 235/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 582/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 493:

- 37/5 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیة مصر
- 1822 داری امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار المحاسن قاہرہ 1986ء
- 67 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 678 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: خواجہ عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 3851 تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 3847 الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
- 298/3 بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیة حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 235/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 504/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ عَلَى رَأْسِهِ بَعْدَ مَا يَنْصَرِفُ مِنَ الصَّلَاةِ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالنَّحْرِ .

✦✦ ابن سیرین بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے عید الفطر کے دن اور عید الاضحیٰ کے دن نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنی سواری پر بیٹھ کر خطبہ دیا۔

494 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ الْحَصِينِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطَمِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ كَانُوا يَبْدُئُونَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ، حَتَّى قَدِمَ مُعَاوِيَةُ فَقَدَّمَ مُعَاوِيَةَ الْخُطْبَةَ

✦✦ حضرت عبداللہ بن یزید خطمی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ، حضرت ابوبکر رحمہ اللہ، حضرت عمر رحمہ اللہ اور حضرت عثمان رحمہ اللہ خطبہ دینے سے پہلے نماز ادا کرتے تھے یہاں تک کہ جب حضرت معاویہ رحمہ اللہ آئے تو انہوں نے پہلے خطبہ دیا۔

495 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْعَجَلَانِ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ، أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ: أَرْسَلَ إِلَيَّ مُرْوَانُ وَالِي رَجُلٍ قَدْ سَمَّاهُ فَمَشَى بِنَا حَتَّى أَتَى الْمُصَلَّى، فَذَهَبَ لِيَصْعَدَ فَجَبَذْتُهُ إِلَى، فَقَالَ: يَا أَبَا سَعِيدٍ تَرِكَ الَّذِي تَعْلَمُ، فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ: فَهَتَفْتُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَقُلْتُ: وَاللَّهِ لَا تَأْتُونَ إِلَّا شَرًّا مِنْهُ .

✦✦ عیاض بن عبداللہ بیان کرتے ہیں حضرت ابوسعید خدری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: مروان نے مجھے بلوایا اور ایک دوسرے شخص کو بلوایا جس کا نام حضرت ابوسعید خدری رحمہ اللہ نے بیان کیا تھا۔ وہ شخص میرے ساتھ چل پڑا۔ یہاں تک کہ وہ عید گاہ تک آیا۔ مروان منبر پر چڑھنے لگا تو میں نے اسے اپنی طرف کھینچ لیا وہ بولا: اے ابوسعید! وہ جو آپ کے علم میں ہے وہ طریقہ متروک ہو چکا ہے تو حضرت ابوسعید خدری نے فرمایا: (راوی کہتے ہیں) میں نے تین مرتبہ اسے گنتی کیا (یعنی حضرت ابوسعید نے تین مرتبہ یہ کہا: اللہ کی قسم! اب تم لوگ اس سے زیادہ بُرے حالات دیکھو گے۔

اخرج العشرة الاحاديث من كتاب العیدین

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تمام روایات کو کتاب عیدین میں نقل کیا ہے۔

باب ما قرئ في صلواتي الاضحى والفطر

باب 7: عید الاضحیٰ اور عید الفطر کی نماز میں کیا تلاوت کیا جائے؟

496 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ الْمَازِنِيِّ، عَنْ عُثَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلَ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ: مَاذَا يَقْرَأُ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَضْحَى

حدیث نمبر 495:

وَالْفِطْرِ؟ فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِ"ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ" وَ"اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ" وَأَنْشَقَّ الْقَمَرُ".

✦✦ حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو واقد لیثی سے دریافت کیا نبی اکرم ﷺ عید الاضحیٰ اور عید الفطر کی نماز میں کس سورت کی قرأت کیا کرتے تھے تو انہوں نے بتایا نبی اکرم ﷺ نے "ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ" اور "اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَأَنْشَقَّ الْقَمَرُ" کی تلاوت کی تھی۔

497 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ الْمَازِنِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَأَلَ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِي: مَاذَا كَانَ يَقْرَأُ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَضْحَى وَالْفِطْرِ؟ فَقَالَ: كَانَ يَقْرَأُ بِ"ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ" وَ"اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ".

✦✦ عبید اللہ بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو واقد لیثی سے دریافت کیا نبی اکرم ﷺ نے عید الاضحیٰ اور عید الفطر کی نماز میں کس سورت کی تلاوت کی تھی تو انہوں نے جواب دیا۔ آپ نے "سورہ ق" اور "اقتربت الساعۃ" کی تلاوت کرتے تھے۔

اخرج الاول من كتاب العیدین، والثانی فی کتاب اختلاف مالک والشافعی.

حدیث نمبر 496:

- 236 احیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 494 احیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 5703 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 849 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ السنن قاہرہ مصر
- 5726 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 217/5 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیہ مصر
- 891 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 1154 جستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 1282 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 534 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء
- 163/3 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 1773 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 2818 تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 2828 الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 284/3 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 287/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 558/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب عیدین میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہے۔

باب الاعتماد علی العزۃ فی الخطبة والفصل بین الخطبتین بجلوس

باب 8: خطبہ دیتے ہوئے نیزے کا سہارا لینا اور دو خطبوں کے درمیان بیٹھ کر وقفہ کرنا

498 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي لَيْثٌ عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَطَبَ يَعْتَمِدُ عَلَى عِزَّتِهِ اعْتِمَادًا .

♦♦ عطاء بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ جب خطبہ دیتے تھے تو نیزے کے ساتھ ٹیک لگا لیتے تھے۔ (یعنی اسے ہاتھ میں پکڑتے تھے)

499 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ : السُّنَّةُ أَنْ يَخْطُبَ الْإِمَامُ فِي الْعِيدَيْنِ خُطْبَتَيْنِ يَفْصِلُ بَيْنَهُمَا بَجُلُوسٍ .

♦♦ عبید اللہ بن عتبہ بیان کرتے ہیں یہ بات سنت ہے کہ امام عیدین کی نماز میں دونوں خطبوں کے درمیان بیٹھ کر وقفہ کرے۔

اخرج الحديث من كتاب العیدین .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں۔

باب اجتماع العید والجمعة واقامة العید فی الفتنة

باب 9: عید اور جمعے کے دن کا اکٹھے ہو جانا اور فتنے کے دنوں میں عید کی نماز ادا کرنا

500 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

لَال : اجْتَمَعَ عِيْدَانِ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَجْلِسَ مِنْ أَهْلِ الْعَالِيَةِ لِلْجُلُوسِ فِي غَيْرِ حَرَجٍ .

♦♦ حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے: وہ فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں دو عیدیں اکٹھی ہو گئیں تو آپ نے فرمایا: آس پاس کے دیہات میں رہنے والوں میں سے جو شخص ہمارے ساتھ رہنا چاہے وہ کسی حرج کے بغیر یہاں رہ سکتا ہے (اور جمعہ ادا کر کے واپس جائے)

501 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ قَالَ : شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَاءَ فَصَلَّى ثُمَّ انْصَرَفَ فَخَطَبَ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ اجْتَمَعَ لَكُمْ فِي يَوْمِكُمْ هَذَا عِيْدَانِ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْ أَهْلِ الْعَالِيَةِ أَنْ يَنْتَظِرَ الْجُمُعَةَ فَلْيَنْتَظِرْهَا وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَرْجِعَ فَلْيَرْجِعْ فَقَدْ أَذِنْتُ لَهُ .

♦♦ ابو عبید بیان کرتے ہیں میں حضرت عثمان غنی رحمہ اللہ کے ہمراہ عید کی نماز میں شامل ہوا وہ تشریف لائے انہوں نے نماز

عید ادا کی۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد انہوں نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: آج کے دن میں تمہارے لئے دو عیدیں اکٹھی ہوں گئی ہیں، نواحی علاقوں سے تعلق رکھنے والا جو شخص جمعہ کا انتظار کرنا چاہتا ہے وہ کرے اور جو واپس جانا چاہے وہ واپس چلا جائے میں اسے اجازت دیتا ہوں۔

502 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ قَالَ : شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عَلِيٍّ

وَعُثْمَانُ مَحْضُورٌ .

✦✦ ابو عبید بیان کرتے ہیں، میں عید کی نماز میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک ہوا جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا محاصرہ کیا

جا چکا تھا۔

اخرج الحديثين من كتاب العیدین 'والثلاث من كتاب ايجاب الجمعة .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دونوں روایات کو کتاب عیدین میں نقل کیا ہے اور تیسری روایت کو ايجاب جمعہ میں نقل کیا ہے۔

باب من اراد ان يضحى والاضحية باب 10: جو شخص قربانی کرنا چاہے اور قربانی کا بیان

حدیث نمبر 501:

صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء

منحالی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمية مصر

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

جستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

ترمذی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء

ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء

موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1998ء

الفارسی امام امیر ابن ہلہان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

503 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ فَأَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يُضَيِّعَ فَلَا يَمَسَّ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا مِنْ بَشَرِهِ شَيْئًا.

✦✦ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب (ذوالحج کے مہینے کا) عشرہ آجائے تو جس شخص کا قربانی کرنے کا ارادہ ہو تو وہ اپنے بال نہ کٹوائے اور اپنی جلد سے کسی چیز کو نہ چھیڑے (یعنی بغلوں وغیرہ کے بال صاف نہ کرے)

504 - أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلِيَّةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَّى بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ.

حدیث نمبر 503:

- 293 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
- 289/6 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
- 1953 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحیانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 1977 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 2791 جستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اصف، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 3149 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 1523 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 211/7 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 6190 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شتی، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
- 181/4 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
- 5506 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
- 5925 حمیسی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 597 القادسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 563/23 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن یوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحديثة، موصل، عراق، (طبع ثانی)
- 220/4 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، "المستدرک"، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
- 266/9 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

حدیث نمبر 504:

- 2178 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 204/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 442/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
- 951 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحیانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 85553 الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر، "مسند"، تحقیق: محی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء

♦♦ حضرت انس بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے دو دُنہوں کی قربانی کی تھی۔

505 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَةِ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ، وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ.

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ حدیبیہ کے مقام پر سات آدمیوں کی طرف سے

ایک اونٹ اور سات آدمیوں کی طرف سے ایک گائے قربان کی تھی۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 504:

- 1966 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر
2794 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
3120 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالبحیل، بیروت، 1998ء
1494 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
21/7 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
2895 نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
192/5 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
2895 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء
5009 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
5009 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء
28/4 دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبة المثنیٰ، قاہرہ، مصر
329/8 بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
98/3 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المسمیہ، مصر

حدیث نمبر 505:

اصحیٰ، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد)، تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبة العلمیہ

اصحیٰ، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول) 1998ء

طیالسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دار المعرفہ، بیروت، لبنان

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المسمیہ، مصر

دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دارالحاسن، قاہرہ، 1988ء

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالبحیل، بیروت، 1998ء

ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء

موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء

506 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ : نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْيَةِ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ .

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ حدیبیہ میں سات سات آدمیوں کی طرف سے ایک اونٹ اور سات آدمیوں کی طرف سے ایک گائے قربان کی تھی۔

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث ، والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي ، والرابع من كتاب الحج من الامالي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دونوں روایات کتاب الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔ تیسری روایت کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہیں (جبکہ چوتھی اور پانچویں روایات کتاب الحج میں نقل کی ہیں جو امالی سے تعلق رکھتی ہیں۔

باب النهی عن اكل لحوم النسك بعد ثلاث

باب 11: تین دن گزرنے کے بعد قربانی کا گوشت کھانے کی ممانعت

507 - أَخْبَرَنَا الثَّقَفُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَأْكُلَنَّ أَحَدُكُمْ مِنْ نُسْكِهِ بَعْدَ ثَلَاثٍ .

♦♦ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تم میں سے کوئی بھی شخص تین دن گزرنے کے بعد اپنی قربانی کا گوشت ہرگز نہ کھائے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 505:

9200	نیٹاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "اصح" شركة الطباعة العربية رياض الطبعة الثانية 1981ء
88/5	اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
174/4	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
4007	جمعی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت، طبع اول 1986ء
4004	القاری، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت، طبع اول 1988ء
230/4	نیٹاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مكتبة المطبوعات الاسلامیة حلب، طبع بیروت
215/5	بکلی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
222/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
585/8	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء
	حدیث نمبر 507:

5363	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت 1970ء
2376	کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
60/1	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر

508 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ قَالَ: شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَا يَأْكُلَنَّ أَحَدٌ مِّنْكُمْ لَحْمَ نُسُكِهِ بَعْدَ ثَلَاثٍ.

✦✦ ابو عبید بیان کرتے ہیں، میں عید کی نماز میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں شریک ہوا میں نے انہیں یہ بیان کرتے ہوئے سنا: کوئی بھی شخص تین دن گزرنے کے بعد اپنی قربانی کے گوشت میں سے ہرگز نہ کھائے۔

اخرج الحديث من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب رسالہ میں نقل کی ہیں۔

باب موجب النهی وإباحة الأكل والادخار والصدقة باب 12: (قربانی کا گوشت ذخیرہ کرنے کی) ممانعت کی وجہ اور اسے کھانے

ذخیرہ کرنے اور صدقہ ہونے کا مباح ہونا

509 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ

بقية حاشية حديث نمبر 507:

5573 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1196 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
232/7 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء
2788 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
271 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
232/5 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1986ء
247/2 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر

حدیث نمبر 509:

634 اصحیٰ، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا" بزولیہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
1983 اصحیٰ، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا" بزولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1998ء
489 مروزی، امام اسحاق بن ابراہیم، "المسند" مکتبۃ الایمان، مدینہ منورہ، طبع اول 1412ھ-1991ء
1871 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
5836 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1998ء
5827 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اول 1988ء
51/6 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة المسمیہ، مصر
5423 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، بیروت
28/2 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
3159 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء

اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ : فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعُمْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، فَقَالَتْ : صَدَقَ، سَمِعْتُ عَائِشَةَ، تَقُولُ : دَفَّتْ نَاسٌ مِّنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ حَضْرَةَ الْأَضْحَى فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم : اذْخِرُوا لِثَلَاثٍ، وَتَصَدَّقُوا بِمَا بَقِيَ، فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ : لَقَدْ كَانَ النَّاسُ يَنْتَفِعُونَ مِنْ ضَحَايَاهُمْ، يَجْمَلُونَ مِنْهَا الْوَدَّكَ، وَيَتَّخِذُونَ مِنْهَا الْأَسْقِيَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم : وَمَا ذَاكَ؟ أَوْ كَمَا قَالَ، قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ، نَهَيْتَنَا عَنْ لُحُومِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم : إِنَّمَا نَهَيْتُكُمْ مِنْ أَجْلِ الذَّافَةِ الَّتِي دَفَّتْ حَضْرَةَ الْأَضْحَى، فَكُلُوا، وَادْخِرُوا، وَتَصَدَّقُوا .

♦♦ حضرت عبداللہ بن واقد بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے۔

عبداللہ بن ابوبکر نامی راوی بیان کرتے ہیں: میں نے اس بات کا تذکرہ عمرہ سے کیا تو انہوں نے فرمایا اس نے سچ کہا ہے، میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں عید الاضحیٰ کے موقع پر ایک مرتبہ کچھ دیہاتی لوگ آگئے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا (یعنی مدینہ والوں سے) تم اپنے لئے تین دن تک ذخیرہ کرو جو باقی ہوا سے صدقہ کر دو۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں اس کے بعد عرض کی گئی: یا رسول اللہ ﷺ! لوگ پہلے اپنی قربانی سے نفع حاصل کیا کرتے تھے۔ وہ اس میں سے چربی پگھلا لیتے تھے اور (کھالوں سے) مشکیزے بنا لیتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا وہ کیا؟ (یعنی تمہارا مطلب کیا ہے) یا اس کی مانند آپ نے کوئی اور جملہ ارشاد فرمایا: لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے تمہیں اس وجہ سے منع کیا تھا کہ عید الاضحیٰ کے موقع پر کچھ لوگ (نواحی علاقوں سے) آگئے تھے۔ اب تم اسے کھا بھی سکتے ہو ذخیرہ بھی کر سکتے تھے اور صدقہ بھی کر سکتے ہو۔

510 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نَهَى عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ، ثُمَّ قَالَ بَعْدُ : كُلُوا، وَتَزَوَّدُوا، وَادْخِرُوا

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 509:

ترذی: امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
1511
بجائی: امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
235/7
طحاوی: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
111/4
بیہقی: امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
240/5
حدیث نمبر 510:

الحی: ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
636
الحی: ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
9392
شیبانی: امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیہ مصر
317/3

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: ”نبی اکرم ﷺ نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع کر دیا تھا، پھر بعد میں آپ نے ارشاد فرمایا: تم اسے کھا بھی سکتے ہو۔ زادِ راہ کے طور پر بھی استعمال کر سکتے ہو اور ذخیرہ بھی کر سکتے ہو۔“

511 - أَخْبَرَنِي ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، قَالَ : سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ : إِنَّا لَنَذْبَحُ مَا شَاءَ

اللَّهُ مِنْ ضَحَايَانَا ثُمَّ نَتَزَوَّدُ بِقَيْتِهَا إِلَى الْبَصْرَةِ .

♦♦ حضرت انس بن مالک بیان کرتے ہیں: ہم لوگ اللہ تعالیٰ کو جو منظور ہوتا ہے قربانی کر لیتے ہیں اور اس میں

سے جو بچ جاتا ہے بھرہ جانے کے لئے اس میں سے زادِ راہ کے طور پر ساتھ رکھ لیتے ہیں۔

اخرج الحديثين من كتاب اختلاف الحديث والثالث من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب اختلاف الحديث میں نقل کی ہیں اور تیسری روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے۔

باب الخروج الى المصلى للاستسقاء واستقبال القبلة

و تحويل الرداء والصلوة ركعتين

باب 13: نماز استسقاء کے لئے عید گاہ کی طرف جانا، قبلہ کی طرف رخ کرنا

چادر کو الٹا کر دینا اور دو رکعت نماز ادا کرنا

512 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، سَمِعْتُ عَبَادَ بْنَ تَمِيمٍ، يُخْبِرُ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

بقية حاشية حديث نمبر 510:

- بخاری: امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحديث من فتح الباری)
نسائی: امام احمد بن شعیب، ”السنن“ دار الحديث قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء
نسائی: امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری، سید کروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
طحاوی: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
اسفرائینی: امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق ”المسند“ مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
تمیمی: امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر بیروت، طبع اول 1998ء
الفاری: امام امیر ابن بلبان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“ موسسة الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء
بیہقی: امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
حدیث نمبر 512:

- حمیدی: امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتن، قاہرہ، مصر
قزوینی: امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
بخاری: امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحديث من فتح الباری)
موصلی: امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی ”المسند“ تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
نسائی: امام احمد بن شعیب، ”السنن“ دار الحديث قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء

زَيْدُ الْمَازِنِيِّ، قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمُصَلَّى يَسْتَسْقِي، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، وَحَوَّلَ رِدَائَهُ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ .

♦♦ حضرت عبداللہ بن زید مازنی بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نماز استسقاء کے لئے عید گاہ تشریف لے گئے آپ نے قبلہ کی طرف رخ کیا چادر کو الٹا دیا اور دو رکعت نماز ادا کی۔

513 - أَخْبَرَنِي مَنْ لَا اتِّهَمُ، عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّامَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقَى بِالْمُصَلَّى فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ .

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے بارش کے لئے عید گاہ میں دعا کی تھی اور آپ نے وہاں دو رکعت ادا کی تھی۔

514 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ، يَقُولُ : سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدِ الْمَازِنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمُصَلَّى بَقِيَّةَ حَاشِيَةِ حَدِيثِ نُمَيْرِ 512 :

1267 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
55/3 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
1806 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
66/2 دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ الممتی قاہرہ مصر
230/3 بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
20/1 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
544/2 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 513:

8336 کوئی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
حدیث نمبر 514:

294 ابھی ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" برویۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
511 ابھی ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" برویۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
39/4 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر
894 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
1167 بجاتانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
157/3 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
232/1 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
30/3 بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
249/1 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

فَاسْتَسْقَى وَحَوْلَ رِدَائِهِ حِينَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ

✦✦ حضرت عبداللہ بن زید مازنی بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ عید گاہ تشریف لے گئے وہاں آپ نے بارش کے نزول کے لئے دعا کی جب آپ نے قبلہ کی طرف رخ کیا تو آپ نے اپنی چادر کو الٹا کر دیا۔

515 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ عَبَادِ بْنِ تَمِيمٍ، قَالَ : اسْتَسْقَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ لَهُ سَوْدَاءُ، فَأَرَادَ أَنْ يَأْخُذَ بِأَسْفَلِهَا فَيَجْعَلَهُ أَعْلَاهَا، فَلَمَّا ثَقُلَتْ عَلَيْهِ قَلَبَهَا عَلَى عَاتِقِهِ .

✦✦ حضرت عباد بن تمیم بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے بارش کے لئے دعا کی اس وقت آپ نے سیاہ چادر اوڑھی ہوئی تھی۔ آپ نے اس کے نیچے والے حصے کو اوپر والا کرنا چاہا (یعنی اسے الٹا) جب آپ کو اس میں دشواری محسوس ہوئی تو آپ نے اسے اپنی گردن کے اوپر ہی الٹا دیا۔

516 - أَخْبَرَنَا مَنْ لَا اتَّهِمُ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُيَيْنٍ الْأَسْلَمِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ : أَصَابَتِ النَّاسُ سَنَةً شَدِيدَةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَرَّ بِهِمْ يَهُودِيٌّ، فَقَالَ : أَمَا وَاللَّهِ لَوْ شَاءَ صَاحِبُكُمْ لَمْ يَطْرُقْ مَا شِئْتُمْ، وَلَكِنَّهُ لَا يُحِبُّ ذَلِكَ، فَأَخْبَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَوْلِ الْيَهُودِيِّ، فَقَالَ : أَوَقَدْ قَالَ ذَلِكَ؟ قَالُوا : نَعَمْ، قَالَ : إِنِّي لَا اسْتَصِرُّ بِالسَّنَةِ عَلَى أَهْلِ نَجْدٍ، وَإِنِّي لَا أَرَى السَّحَابَ خَارِجَةً مِنَ الْعَنَانِ فَاتَّكِرُهَا، مَوْعِدُكُمْ يَوْمٌ كَذَا اسْتَسْقَى لَكُمْ، قَالَ : فَلَمَّا كَانَ ذَلِكَ الْيَوْمُ غَدَا النَّاسُ، فَمَا تَفَرَّقَ النَّاسُ حَتَّى امْطَرُوا وَمَا شَأْنُهَا، فَمَا أَقْلَعَتِ السَّمَاءُ جُمُعَةً .

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں لوگ شدید قحط سالی کا شکار ہو گئے ایک

حدیث نمبر 515:

614/4

1184

158/3

1089

1815

324/1

2863

2867

327/1

315/3

24/51

552/2

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة الميمنية، مصر

حمیدی، امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر، "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ - 1987ء

نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت

نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "المصحح" شرکت الطباعة العربیة ریاض، الطبعة الثانیہ 1981ء

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار احمدیہ، مصر

تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء

الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت، طبع اول 1988ء

نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

یہودی ان کے پاس سے گزرا اور بولا اگر تمہارے آقا چاہیں تو اللہ کی قسم! تم پر بارش ہو سکتی ہے جتنی تم چاہو لیکن وہ یہ چاہتے ہی نہیں ہیں نبی اکرم ﷺ کو یہودی کے اس بیان کے بارے میں بتایا گیا تو آپ نے فرمایا: کیا اس نے یہ بات کہی ہے۔ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے اہل نجد کے خلاف قحط سالی کی شکل میں مدد مانگی ہے اور میں نے اس بادل کو دیکھ لیا ہے جو ایک چشمے میں سے نکلا تو مجھے یہ بات ناپسند ہے تمہارے ساتھ فلاں دن کا وعدہ ہے میں تمہارے لئے بارش کی دعا کروں گا۔ راوی بیان کرتے ہیں: جب وہ دن آیا تو لوگ آگے اور لوگ ابھی وہاں ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوئے تھے کہ جتنا انہیں پسند تھا اتنی بارش ہو گئی راوی بیان کرتے ہیں ایک ہفتے تک مسلسل بارش ہوتی رہی۔

517- أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ شَرِيكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَلَكَتِ الْمَوَاشِي، وَتَقَطَّعَتِ السُّبُلُ، فَادْعُ اللَّهَ، فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمُطِرْنَا مِنْ جُمُعَةٍ إِلَى جُمُعَةٍ، فَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، تَهَلَّمَتِ الْبُيُوتُ، وَتَقَطَّعَتِ السُّبُلُ، وَهَلَكَتِ الْمَوَاشِي، فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ عَلَى رُئُوسِ الْجِبَالِ وَالْأَكَامِ وَبُطُونِ الْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ، فَانْجَابَتْ

حدیث نمبر 517:

- 514 انس بن مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
- 4911 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 104/3 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعة المیمنیہ، مصر
- 1282 الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند"، تحقیق: صبیح سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء
- 932 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 932 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 612 بخاری، امام محمد بن اسماعیل "الادب المفرد"، مطبعة مصطفى البابي الحلبي، قاہرہ، طبع رابع 1955ء
- 897 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 1174 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 154/3 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ - 1987ء
- 3104 جسنانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اہعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 1417 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "اصح"، شركة الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
- 157/2 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
- 321/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر
- 988 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 992 الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 246/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 521/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

عَنِ الْمَدِينَةِ أَنْجِيَابَ الثَّوْبِ .

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! ہمارے مویشی ہلاک ہو گئے ہیں راستے منقطع ہو گئے ہیں (یعنی ہم سفر کے قابل نہیں رہے) آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے۔ نبی اکرم ﷺ نے دعا کی تو ہم پر ایک جمعے سے لے کر دوسرے جمعے تک بارش ہوتی رہی راوی بیان کرتے ہیں: پھر ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! گھر منہدم ہو رہے ہیں راستے منقطع ہو رہے ہیں (یعنی سفر دشوار ہو رہا ہے) مویشی ہلاکت کا شکار ہو رہے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوئے آپ نے دعا کی اے اللہ! پہاڑوں کی چوٹیوں پر اور ٹیلوں کے اوپر اور وادیوں کے دامن میں اور درختوں کے اگنے کی جگہ (جنگلوں کے اندر) بارش نازل کر! تو (بادل) مدینہ منورہ سے یوں چھٹ گیا جیسے کپڑا چر جاتا ہے۔

اخرج السنة الاحاديث من كتاب العیدین .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ چھ روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں۔

باب ما يقال عند المطر والاشير الى البرق

باب 14: بارش کے وقت کیا پڑھا جائے اور بجلی کی طرف اشارہ نہ کیا جائے

518 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، أَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ رَجَّاحٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ عِنْدَ الْمَطَرِ: اللَّهُمَّ سُقْيَا رَحْمَةً، لَا سُقْيَا عَذَابٍ، وَلَا هَظْمٍ وَلَا غَرَقٍ، اللَّهُمَّ عَلَى الظَّرَابِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ، اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا .

♦♦ حضرت مطلب بن حنطب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ بارش کے وقت یہ پڑھتے تھے:

”اے اللہ! یہ رحمت والی سیرابی ہو عذاب والی منہدم کرنے والی ڈبونے والی سیرابی نہ ہو۔ اے اللہ! چھوٹے پہاڑوں اور درختوں کے اگنے کی جگہ (جنگلوں کے اندر) بارش نازل کر اے اللہ! ہمارے ارد گرد نازل کر ہمارے اوپر نازل نہ کر۔

519 - أَخْبَرَنَا مَنْ لَا أَتَاهُمْ، قَالَ: قَالَ الْمُقَدِّمُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ:

حدیث نمبر 519:

278	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، ”المسند“ عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر
29223	کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ”المصنف“ المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
41/6	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“ المطبعة الميمنية، مصر
899	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
5899	بہستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
686	بخاری، امام محمد بن اسماعیل، ”الادب المفرد“، مطبعة مصطفى البابي الحلبي، قاہرہ، طبع رابع 1955ء
3889	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، 1998ء
449	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ”الجامع الكبير“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَبْصَرْنَا شَيْئًا فِي السَّمَاءِ، تَعْنِي السَّحَابَ، تَرَكَ عَمَلَهُ وَاسْتَقْبَلَهُ، قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ، فَإِنْ كَشَفَهُ اللَّهُ حَمْدَ اللَّهِ، وَإِنْ مَطَرَتْ، قَالَ: اللَّهُمَّ سَقِيَا نَافِعًا.

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہؓ بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ آسمان میں جب کسی بادل کو دیکھتے تو کام چھوڑ دیتے تھے اور قبلہ کی طرف رخ کر کے یہ پڑھتے تھے:

”اے اللہ! اس میں جو شر موجود ہے میں اس سے تیری پناہ مانگتا ہوں“

اگر اللہ تعالیٰ اس بادل کو ہٹا دیتا تو آپ اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرتے تھے اور اگر بارش نازل ہو جاتی تو آپ یہ دعا پڑھتے تھے:

”اے اللہ! یہ نفع دینے والی سیرابی ہو۔“

520- أَخْبَرَنَا مَنْ لَا اتَّهِمُ، أَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ رِبَاحٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا بَرَقَتِ السَّمَاءُ أَوْ رَعَدَتْ عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ، فَإِذَا امْطَرَتْ سُرِّيَ ذَلِكَ عَنْهُ.

♦♦ حضرت مطلب بن حطب بیان کرتے ہیں جب بجلی چمکتی تھی یا گڑگڑاہٹ ہوئی تھی تو نبی اکرم ﷺ کے چہرہ مبارک پر (پریشانی کے اثرات) پتہ چل جاتے تھے جب بارش نازل ہوئی تھی تو آپ خوش ہو جاتے تھے۔

521- أَخْبَرَنَا مَنْ لَا اتَّهِمُ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْرٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ الْبَرْقَ أَوْ الْوَدْقَ فَلَا يُشِيرُ إِلَيْهِ وَلْيَصِفْ وَلْيَنْعَثْ.

♦♦ حضرت عروہ بن زبیرؓ بیان کرتے ہیں جب کوئی شخص بجلی کو دیکھے یا بارش کو دیکھے تو اس کی طرف اشارہ نہ کرے۔ ویسے زبانی طور پر اس کے بارے میں بیان کر دے۔

اخراج الاربعة الاحاديث من كتاب العیدین .

امام شافعی نے چاروں روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 519:

62/3

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

243/1

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دارالمعرفۃ بیروت لبنان

555/2

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 521:

497

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دارالقلم بیروت 1970ء

326/3

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

253/1

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دارالمعرفۃ بیروت لبنان

557/1

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

باب ایمان من قال : مطرنا بفضل الله و برحمته
باب 15: اس شخص کے ایمان کا بیان جو یہ کہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل

اور اس کی رحمت کی وجہ سے ہم پر بارش نازل ہوتی ہے۔

522 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ بِالْحَدِيثِ فِي آثَرِ سَمَاءٍ كَانَتْ مِنَ اللَّيْلِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ: هَلْ تَدْرُونَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ؟ قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: قَالَ: أَصْبَحَ مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنٌ بِي وَكَافِرٌ، فَأَمَّا مَنْ قَالَ: مُطَرْنَا بِفَضْلِ اللَّهِ وَرَحْمَتِهِ فَذَلِكَ مُؤْمِنٌ بِي كَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ، وَأَمَّا مَنْ قَالَ: مُطَرْنَا بِنَوْءٍ كَذَا أَوْ نَوْءٍ كَذَا فَذَلِكَ كَافِرٌ بِي مُؤْمِنٌ بِالْكَوْكَبِ.

♦ ♦ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حدیبیہ کے مقام پر ہمیں صبح کی نماز پڑھائی۔ اس سے گزشتہ رات بارش ہو چکی تھی۔ جب آپ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو آپ نے لوگوں کی طرف رخ کیا اور فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ تمہارے پروردگار نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ لوگوں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں آپ نے فرمایا: (پروردگار نے فرمایا ہے) آج صبح میرے کچھ بندے مجھ پر ایمان رکھنے والے اور کچھ بندے انکار کرنے والے تھے جس شخص نے یہ کہا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحمت کی وجہ سے ہم پر بارش نازل ہوئی ہے تو وہ مجھ پر ایمان رکھنے والا تھا اور ستاروں کا انکار کرنے والا تھا اور جس شخص نے یہ کہا کہ فلاں ستارے کی وجہ سے ہم پر بارش ہوئی ہے تو وہ میرا انکار کرنے والا تھا اور ستاروں پر ایمان رکھنے والا تھا۔

523 - أَخْبَرَنَا مَنْ لَا اتَّهِمُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّاسَ، مُطَرُّوا ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَلَمَّا أَصْبَحَ

حدیث نمبر 522:

- 516 اسٹیجی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 813 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الممتنعی قاہرہ مصر
- 11/4 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
- 848 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 907 بخاری امام محمد بن اسماعیل "الادب المفرد" مطبعة مصطفى البابي الحلبي قاہرہ طبع رابع 1955ء
- 71 اسٹیجی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 3906 جہتانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 164 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407-1987ء
- 1833 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 357/3 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 252/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 557/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَا عَلَيْهِمْ، قَالَ: مَا عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ بُقْعَةٌ إِلَّا وَقَدْ مُطِرَتْ هَذِهِ اللَّيْلَةَ.

♦♦ حضرت عبداللہ بن ابوبکر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک رات بارش ہو گئی صبح نبی اکرم ﷺ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور آپ نے ارشاد فرمایا: روئے زمین کا کوئی حصہ ایسا نہیں ہے جہاں گزشتہ رات بارش نہیں ہوئی۔

524 - أَخْبَرَنَا مَنْ لَا أَتِهِمْ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا مِنْ سَاعَةٍ مِنْ لَيْلٍ وَلَا نَهَارٍ إِلَّا وَالسَّمَاءُ تُمِطِرُ فِيهَا يُصْرَفُهُ اللَّهُ حَيْثُ يَشَاءُ.

♦♦ حضرت مطلب بن حطب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: رات اور دن کے ہر حصے میں آسمان سے بارش نازل ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اسے جہاں چاہتا ہے لے جاتا ہے۔

525 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ عَنِ الْمُنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ قَيْسِ بْنِ السَّكَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ يُرْسِلُ الرِّيحَ فَتَحْمِلُ الْمَاءَ مِنَ السَّمَاءِ ثُمَّ تَمُرُّ فِي السَّحَابِ حَتَّى تَدِرَّ كَمَا تَدِرُّ اللَّقْحَةُ ثُمَّ تُمْطِرُ.

♦♦ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بے شک اللہ تعالیٰ ہواؤں کو بھیجتا ہے وہ آسمان سے پانی کو اٹھاتی ہیں پھر وہ بادلوں میں سے گزرتی ہیں اور یوں بھاری ہو جاتی ہیں جیسے زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی (کے تھن) بھاری ہو جاتے ہیں پھر بارش نازل ہوتی ہے۔

526 - أَخْبَرَنَا مَنْ لَا أَتِهِمْ، أَخْبَرَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يُوشِكُ أَنْ تُمْطَرَ الْمَدِينَةُ مَطَرًا لَا يُكِنُّ أَهْلُهَا الْبُيُوتَ وَلَا يُكِنُّهُمْ إِلَّا مَطَالُ الشَّعْرِ.

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: عنقریب مدینہ منورہ میں ایسی بارش ہوگی کہ چھوٹے گھروں والوں کو ان کے گھر نہیں بچا سکیں گے۔ لوگوں کو صرف بڑے گھر بچا سکیں گے۔

527 - أَخْبَرَنِي مَنْ لَا أَتِهِمْ، أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يُصِيبُ أَهْلَ الْمَدِينَةِ مَطَرٌ لَا يُكِنُّ أَهْلَهَا بَيْتٌ مِنْ مَدَرٍ.

♦♦ حضرت صفوان بن سلیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مدینہ منورہ میں ایسی بارش ہوگی، کچی اینٹوں سے بنے ہوئے گھر، گھر والوں کو نہیں بچا سکیں گے۔

528 - أَخْبَرَنَا مَنْ لَا أَتِهِمْ، حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حَنِيفٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: تَوْشِكُ الْمَدِينَةُ أَنْ يُصِيبَهَا مَطَرٌ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً لَا يُكِنُّ أَهْلَهَا بَيْتٌ مِنْ مَدَرٍ.

♦♦ یوسف بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مدینہ منورہ میں ایسی بارش ہوگئی جو چالیس راتوں تک ہوتی رہے گی اور گارے سے بنے ہوئے گھر، گھر والوں کو نہیں بچا سکیں گے۔

529 - أَخْبَرَنَا مَنْ لَا أَتِهِمْ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ كَعْبًا قَالَ لَهُ وَهُوَ يَعْمَلُ رَبْدًا بِمَكَّةَ أَشَدُّهُ وَأَوْثَقُ فَإِنَّا نَجِدُ فِي الْكُتُبِ أَنَّ السُّيُولَ سَتَعُظُمُ فِي الْخَرِ الزَّمَانِ .

✦✦ صالح بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں حضرت کعب نے ان سے کہا وہ اس وقت مکہ مکرمہ میں مٹی کے ذریعے کام کر رہے تھے اس کو پختہ اور مضبوط کرو کیونکہ ہم نے اپنی کتابوں میں یہ پایا ہے کہ آخری زمانے میں بڑے بڑے سیلاب آئیں گے۔

530 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : جَاءَ مَكَّةَ مَرَّةً سَيْلٌ طَبَقَ مَا بَيْنَ الْجَبَلَيْنِ .

✦✦ حضرت سعید بن مسیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ مکہ میں ایسا سیلاب آیا تھا جس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان جگہ کو ڈھانپ دیا تھا۔

531 - وَأَخْبَرَنَا مَنْ لَا أَتِهِمْ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَيْسَ السَّنَةُ بِأَنَّ لَا تُمَطَّرُوا، وَلَكِنَّ السَّنَةَ أَنْ تُمَطَّرُوا ثُمَّ لَا تُمَطَّرُوا ثُمَّ لَا تُنَبِّتُ الْأَرْضُ شَيْئًا .

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قحط سالی یہ نہیں ہے کہ تم پر بارش نازل نہ ہو بلکہ قحط سالی یہ ہے کہ تم پر بارش نازل ہو لیکن زمین کسی چیز کو نہ اگائے۔

اخرج العشرة الاحاديث من كتاب العیدین
امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ تمام روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں۔

باب اسكنت اقل الارض مطرا ونصرت بالصبا

باب 16: مجھے ایسی جگہ رہائش عطا کی گئی ہے جہاں سب سے کم بارش ہوتی ہے؟

اور ”صبا“ کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے

532 - أَخْبَرَنَا مَنْ لَا أَتِهِمْ، أَخْبَرَنِي يَزِيدُ أَوْ نَوْفَلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَاشِمِيُّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث نمبر 531:

342/2	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“ المطبعة الميمنية، مصر
2984	موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، ”المسند“، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المأمون للتراث، طبع اول 1987ء
991	حمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
985	الفارسی، امام امیر ابن بلبان، ”الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان“، موسسة الرسالة بیروت، طبع اول 1988ء
363/3	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان، 1344ھ
254/1	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفۃ بیروت، لبنان
558/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

قَالَ: أَسْكَنْتُ أَقْلَ الْأَرْضِ مَطَرًا وَهِيَ بَيْنَ عَيْنِي السَّمَاءِ عَيْنِ الشَّامِ وَعَيْنِ الْيَمَنِ

♦♦ حضرت یزید (یا شاید) نوفل بن عبد اللہ ہاشمی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مجھے ایسی جگہ رہائش عطا کی گئی ہے جہاں سب سے کم بارش ہوتی ہے اور یہ آسمان کے عین سامنے ہے اور شام کے بالکل مد مقابل ہے اور یمن کے عین سامنے ہے۔

533 - أَخْبَرَنَا مَنْ لَا أَتِهِمْ، حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْمَدِينَةُ بَيْنَ عَيْنِي السَّمَاءِ، عَيْنِ بِالشَّامِ وَعَيْنِ بِالْيَمَنِ، وَهِيَ أَقْلُ الْأَرْضِ مَطَرًا.

♦♦ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: مدینہ منورہ شام کے عین سامنے ہے یمن کے عین سامنے ہے اور یہاں بہت کم بارش ہوتی ہے۔

534 - أَخْبَرَنَا مَنْ لَا أَتِهِمْ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: نُصِرْتُ بِالصَّبَا وَكَانَتْ عَذَابًا عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلِي.

♦♦ حضرت محمد بن عمرو بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ”صبا“ کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے حالانکہ مجھ سے پہلے والوں کے لئے یہ عذاب ہوتی تھی۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب العیدین .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ تینوں روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں

باب لا تسبوا الريح واسألوا الله من خيرها وعودوا بالله من شرها

باب 17: ”ہوا“ کو برا نہ کہو اللہ تعالیٰ سے اس کی بھلائی مانگو اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگو

535 - أَخْبَرَنَا مَنْ لَا أَتِهِمْ، قَالَ: أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا الرِّيحَ، وَعودُوا بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا.

♦♦ حضرت صفوان بن سلیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ”ہوا“ کو برا نہ کہو اور اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو۔

536 - أَخْبَرَنَا الثَّقَفُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: أَخَذَتِ النَّاسَ رِيحٌ بِطَرِيقِ مَكَّةَ وَعُمَرُ حَاجٌّ فَاسْتَدَّتْ، فَقَالَ عُمَرُ لِمَنْ حَوْلَهُ: مَا بَلَغَكُمْ فِي الرِّيحِ؟ فَلَمْ يَرْجِعُوا إِلَيْهِ بِشَيْءٍ، فَبَلَغَنِي الَّذِي سَأَلَ عُمَرُ عَنْهُ مِنْ أَمْرِ الرِّيحِ، فَاسْتَحْشْتُ رَاحِلَتِي حَتَّى أَذْرَكَتُ عُمَرَ، وَكُنْتُ فِي مُؤَخَّرِ النَّاسِ، فَقُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، أَخْبَرْتُ أَنَّكَ سَأَلْتَ عَنِ الرِّيحِ، وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الرِّيحُ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ، تَأْتِي بِالرَّحْمَةِ وَالْعَذَابِ، فَلَا تَسُبُّوهَا، وَاسْأَلُوا اللَّهَ مِنْ خَيْرِهَا، وَعودُوا

بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهَا

✦ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ راستے میں لوگوں کو آندھی کا سامنا کرنا پڑا لوگ حج کے لئے جا رہے تھے انہیں یہ بات بڑی مشکل لگی تو حضرت عمرؓ نے لوگوں سے دریافت کیا ”ہوا“ کے بارے میں آپ کو کسی حدیث کا پتہ ہے؟ تو کسی نے کوئی جواب نہیں دیا مجھے اس بات کا پتہ چلا کہ حضرت عمرؓ نے ”ہوا“ کے بارے میں اس طرح سوال کیا ہے؟ تو میں اپنی سواری کو تیز دوڑاتا ہوا حضرت عمرؓ کے پاس آیا پہلے میں لوگوں سے پیچھے آ رہا تھا میں نے کہا: اے امیر المؤمنین! مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ نے ”ہوا“ کے بارے میں دریافت کیا ہے؟ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ”ہوا“ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آئی ہے۔ یہ رحمت بھی لے کر آتی ہے اور عذاب بھی لے کر آتی ہے۔ تم اسے برا نہ کہو اللہ تعالیٰ سے اس کی خیر مانگو اور اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو۔

537 - أَخْبَرَنَا مَنْ لَا أَتَهُمْ، أَخْبَرَنَا الْعَلَاءُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: مَا هَبَّتْ رِيحٌ قَطُّ إِلَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، وَقَالَ: اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَلَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا، اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا رِيحًا وَلَا تَجْعَلْهَا رِيحًا، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ: فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرُورًا، وَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ وَقَالَ: أَنْ يُرْسِلَ الرِّيحَ مُبَشِّرَاتٍ.

حدیث نمبر 536:

2004 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن العظیمی، دار القلم بیروت، 1970ء
232/8 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ”المصنف“، المطبعة العزیزية، حیدر آباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
259/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعة الميمنية، مصر
2720 بخاری، امام محمد بن اسماعیل، ”الادب المفرد“، مطبعة مصطفى البابي الحلبي، قاہرہ، طبع رابع، 1955ء
3721 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل بیروت، 1998ء
387 جستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
390 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح مشکل الآثار“، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
393 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1998ء
397 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
398/4 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، ”المستدرک“، مکتبة المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
398/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان
397/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
458 حدیث نمبر 537:

458 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، ”المسند“، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
453 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ”المعجم الکبیر“، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)
453/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان
458/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

♦♦ حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں: جب بھی ”ہوا“ چلتی تھی تو نبی اکرم ﷺ گھٹنوں کے بل جھک جاتے تھے اور یہ دعا کرتے تھے ”اے اللہ! اے رحمت بنادے اے عذاب نہ بنا“ اے اللہ! اے راحت پہنچانے والی بنادے۔ اے اللہ! اے تباہی کرنے والی نہ بنا۔

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ کی کتاب میں یہ بات موجود ہے۔
 ”اور ہم نے ان پر ”رح صرصر“ بھیجی (عذاب کے طور پر)“
 ”اور ہم نے ان پر ”رح عقیق“ بھیجی“

جبکہ اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: ”وہ خوشخبری دینے والی ”ریاح“ بھیجے۔“

اخرج الثلاثة الاحادیث من کتاب العیدین .
 امام شافعیؒ نے ان تینوں روایات کو کتاب عیدین میں نقل کیا ہے۔

کتاب الکسوف

کتاب: نماز کسوف کا بیان

538 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ ، قَالَ : انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ يَوْمَ مَاتَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ النَّاسُ : انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ لِمَوْتِ إِبْرَاهِيمَ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَاتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ ، لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ ، فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَافْزَعُوا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ وَالْيَ الصَّلَاةِ .

✦✦ حضرت ابو مسعود انصاری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رحمہ اللہ کا جب انتقال ہوا تو سورج گرہن ہو گیا لوگوں نے کہا کہ حضرت ابراہیم رحمہ اللہ کے انتقال کی وجہ سے سورج گرہن ہوا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی دونشائیاں ہیں یہ دونوں کسی کے مرنے یا پیدا ہونے کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے جب تم انہیں اس حالت میں دیکھو تو اللہ کے ذکر کی پناہ میں آ جاؤ یعنی نماز کی طرف آؤ۔

حدیث نمبر 538:

- 455 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المئتی قاہرہ مصر
- 8287 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 122/ شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
- 1533 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دارالحسن قاہرہ 1966ء
- 1841 نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
- 811 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دارالحدیث قاہرہ مصر
- 1281 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دارالبحیل بیروت 1998ء
- 128/3 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن من السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر 1487ھ-1987ء
- 1378 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
- 332/1 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار احمدیہ مصر
- 328/3 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 242/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دارالمعرفة بیروت لبنان
- 525/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوقاف طبع اڈل 2001ء

539 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ : خَسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَكَى ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ صَلَاتَهُ رَكْعَتَانِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ خَطَبَهُمْ فَقَالَ : إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ، فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَافْزِعُوا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ .

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں سورج گرہن ہو گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے نماز ادا کی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے نبی اکرم ﷺ کی نماز کے بارے میں بتایا کہ آپ نے دو رکعت نماز ادا کی اور ہر رکعت میں دو مرتبہ رکوع کیا پھر آپ نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا۔

”بے شک سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں یہ کسی کے مرنے یا زندہ رہنے کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے جب تم انہیں اس حالت میں دیکھو تو اللہ تعالیٰ کے ذکر کی پناہ میں آ جاؤ۔“

540 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حدیث نمبر 539:

- اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 508
نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت 1536
نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحيح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء 1377
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 3217
دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء 4952
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر 298/1
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 29
موصلی امام ابو علی احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء 907
بجائی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 189
نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء 163/3
نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحيح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء 1377
اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء 739/2
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار احمدیہ مصر 327
تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء 2828
القاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء 2853
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 321/3

حدیث نمبر 540:

- اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 507
دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء 1537

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے۔

541- وَأَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ : خَسَفَتِ

الشمسُ فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَكَّتْ أَنَّهُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ رَكْعَتَيْنِ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 540:

- 4922 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن العظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 180 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
- 8302 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 32/6 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المیمنیہ، مصر
- 1044 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 981 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 1880 سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 561 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 127/3 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1849 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 1378 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "اصح"، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
- 327/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر
- 4238 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
- 2837 تہمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 2841 الفارسی، امام امیر ابن بلہان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 332/1 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، "المستدرک"، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، بیروت
- 243/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 525/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 541:

- 589 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برویۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول)، 1996ء
- 1538 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 4823 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن العظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 179 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
- 1535 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 1049 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 983 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 133/3 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 1860 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں سورج گرہن ہو گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے نماز ادا کی سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بیان کی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے دو رکعت نماز ادا کی تھی اور ہر رکعت میں دو مرتبہ رکوع کیا تھا۔

542- أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبَّاسٍ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ رَكَعَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكَعَةٍ رَكَعَتَانِ.

✦✦ حضرت کثیر بن عباس رضی اللہ عنہما بن عبدالمطلب بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے سورج گرہن کی نماز میں دو رکعت ادا کی تھی اور ہر رکعت میں دو رکوع کیے تھے۔

543- أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ يَقُولُ: سَمِعْتُ طَاءُوسًا يَقُولُ: خَسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى بَنَاءُ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي صِفَةِ زَمَزَمَ سِتِّ رَكَعَاتٍ ثُمَّ أَرْبَعَ سَجَدَاتٍ.

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 541:

- 4841 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
- 1378 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحيح"، شركة الطباعة العربية، ریاض، الطبعة الثانية 1981ء
- 2836 تميمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء
- 2840 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول 1988ء
- 323/3 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 243/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 179/10 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 542:

- 902 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "المجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 8818 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول) 1996ء
- 19/1 نسائی، امام احمد بن شعیب، "الاصحیح من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 1853 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 2853 تميمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء
- 2831 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول 1988ء
- 10645 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "معجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء، الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)
- 63/2 دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبة المتنبی، قاہرہ، مصر
- 322/3 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

حدیث نمبر 543:

- 4934 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 8307 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
- 328/3 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

♦♦ طاؤس بیان کرتے ہیں سورج گرہن ہو گیا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ہمیں زم زم کے پاس (دور رکعت) نماز (خسوف) پڑھائی جس میں چھ مرتبہ رکوع کیا اور چار سجدے کیے۔

544 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ الشَّمْسَ كَسَفَتْ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَصَفَتْ صَلَاتَهُ رَكْعَتَيْنِ، فِي كُلِّ رَكْعَةٍ رَكْعَتَانِ .

♦♦ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتی ہیں جب سورج گرہن ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات بیان کی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دور رکعت ادا کی تھی اور ہر رکعت میں دو مرتبہ رکوع کیا۔

545 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے منقول ہے۔

546 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي أَبُو سَهْلٍ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابو موسیٰ اشعری کے حوالے سے منقول ہے۔

547 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ صَلَّى عَلَى ظَهْرِ زَمْزَمَ لِحُسُوفِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ رَكْعَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ رَكْعَتَيْنِ .

♦♦ حضرت عبد اللہ بن صفوان بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا انہوں نے زم زم کے پاس سورج گرہن کی نماز میں دور رکعت پڑھائی تھیں اور ہر رکعت میں دور رکوع کئے تھے۔

حدیث نمبر 546:

- 1050 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 912 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم بنو اود عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 15/3 امجدی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 1000 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 1371 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
- 113/1 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار احمدیہ مصر
- 2032 تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 2047 الفارسی امام امیر ابن ہلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
- 243/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 527/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

548 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ الْقَمَرَ كَسَفَ وَابْنُ عَبَّاسٍ بِالْبَصْرَةِ، فَخَرَجَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ، فِي كُلِّ رَكْعَةٍ رَكَعَتَانِ، ثُمَّ رَكِبَ فَخَطَبَنَا، فَقَالَ: إِنَّمَا صَلَّيْتُ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، وَقَالَ: إِنَّمَا الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ، لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ، فَإِذَا رَأَيْتُمْ شَيْئًا مِنْهَا خَاسِفًا فَلْيَكُنْ فَرَعُكُمْ إِلَى اللَّهِ.

♦♦ حضرت حسن بصریؒ حضرت ابن عباسؓ کے بارے میں یہ بات بیان کرتے ہیں سورج گرہن ہو گیا حضرت ابن عباسؓ اس وقت بصرہ میں موجود تھے حضرت ابن عباسؓ تشریف لائے انہوں نے ہمیں دو رکعت پڑھائی اور ہر رکعت میں دو مرتبہ رکوع کیا اور پھر انہوں نے خطبہ دیا اور فرمایا: میں نے اسی طرح یہ نماز ادا کی ہے جیسے میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے ”سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں یہ کسی کے مرنے یا زندہ رہنے کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے جب تم ان میں سے کسی کو گرہن کی حالت میں دیکھو تو تم اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آ جاؤ۔ (یعنی نماز ادا کرو)۔

549 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا،

حدیث نمبر 549:

- 1536 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، ”السنن“، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 1377 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، ”الصحیح“، شركة الطباعة العربية، ریاض، الطبعة الثانية، 1981ء
- 4925 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 298/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعة الميمنية، مصر
- 29 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 907 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 1189 بھٹانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 146/3 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”المجتبی من السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ - 1987ء
- 1878 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، ”المستدرک“، مکتبة المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
- 1377 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، ”الصحیح“، شركة الطباعة العربية، ریاض، الطبعة الثانية، 1981ء
- 397/2 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، ”المسند“، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
- 327/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، المحمدیہ، مصر
- 2828 ترمذی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 2832 الفارسی، امام امیر ابن بلہان، ”الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان“، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 242/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 179/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

قَالَ : خَسَفَتِ الشَّمْسُ ، فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ مَعَهُ ، فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا ، قَالَ نَحْوًا مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ ، قَالَ : ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ، ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ، ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ، ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ ، فَقَالَ : إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَاتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ ، لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ ، فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَادْكُرُوا اللَّهَ ، قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، رَأَيْنَاكَ تَنَاوَلْتَ فِي مَقَامِكَ شَيْئًا ، ثُمَّ رَأَيْنَاكَ كَأَنَّكَ تَكْعُكَعْتَ ، قَالَ : إِنِّي رَأَيْتُ ، أَوْ أُرَيْتُ الْجَنَّةَ فَتَنَاوَلْتُ مِنْهَا عُقُودًا ، وَلَوْ أَخَذْتُهُ لَا كَلْتُمْ مِنْهُ مَا بَقِيَتِ الدُّنْيَا ، وَرَأَيْتُ ، أَوْ أُرَيْتُ النَّارَ ، فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ مُنْظَرًا ، وَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ ، قَالُوا : لِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ؟ قَالَ : بِكُفْرِهِنَّ ، قِيلَ : أَيْكُفْرْنَ بِاللَّهِ ؟ قَالَ : يَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ ، وَيَكْفُرْنَ الْإِحْسَانَ ، لَوْ أَحْسَنْتَ إِلَى إِحْدَاهُنَّ الدَّهْرَ ثُمَّ رَأَتْ مِنْكَ شَيْئًا قَالَتْ : مَا رَأَيْتُ مِنْكَ خَيْرًا قَطُّ

♦ ♦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں سورج گرہن ہو گیا نبی اکرم ﷺ نے نماز ادا کی آپ کی اقتداء میں لوگوں نے بھی نماز ادا کی آپ نے طویل قیام کیا راوی بیان کرتے ہیں یہ اتنا تھا جتنی سورہ البقرہ ہے۔ راوی بیان کرتے ہیں پھر آپ نے رکوع کیا اور طویل کیا پھر رکوع سے سراٹھایا اور طویل قیام کیا پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا لیکن یہ پہلے رکوع سے کم تھا پھر آپ سجدے میں چلے گئے (پھر دوسری رکعت میں) پھر طویل قیام کیا لیکن یہ پہلے والے قیام سے کم تھا پھر آپ رکوع میں گئے اور طویل رکوع کیا یہ پہلے رکوع سے کم تھا پھر آپ نے سراٹھایا اور طویل قیام کیا لیکن یہ پہلے قیام سے کم تھا۔ پھر آپ رکوع میں گئے اور طویل رکوع کیا لیکن یہ پہلے رکوع سے کم تھا پھر آپ نے سجدہ کیا اور نماز ختم کر دی تو سورج روشن ہو چکا تھا آپ نے فرمایا:

”بے شک سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں یہ کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے جب تم انہیں اس حالت میں دیکھو تو اللہ کا ذکر کرو۔“

لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! ہم نے آپ کو دیکھا کہ آپ اپنی جگہ سے آگے بڑھے تھے پھر ہم نے آپ کو دیکھا کہ آپ گویا پیچھے کی طرف ہٹے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے دیکھا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) مجھے جنت دکھائی گئی تو میں اس میں سے ایک گچھا پکڑنے لگا تھا اگر میں اسے پکڑ لیتا تو تم رہتی دنیا تک اسے کھاتے رہتے پھر میں نے دیکھا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) مجھے جہنم دکھائی گئی میں نے آج جیسا خوفناک منظر پہلے کبھی نہیں دیکھا میں نے دیکھا اس میں اکثریت خواتین کی ہے لوگوں نے دریافت کیا۔ وہ کس وجہ سے؟ یا رسول اللہ ﷺ! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ان کے کفر کی وجہ سے لوگوں نے عرض کی: کیا وہ اللہ تعالیٰ کا انکار کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ خاوند کی ناشکری کرتی ہیں احسان فراموشی کرتی ہیں اگر تم ان میں سے کسی ایک کے ساتھ ایک زمانے تک اچھائی کرتے رہو اور پھر اگر اسے تمہاری طرف سے کسی ناگوار صورت حال کا سامنا کرنا پڑے تو وہ یہی کہے گی: میں نے کبھی بھی تمہاری طرف سے کوئی بھلائی نہیں دیکھی۔

550 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ، أَنَّ الْقَمَرَ كَسَفَ وَابْنُ عَبَّاسٍ بِالْبَصْرَةِ ، فَخَرَجَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَصَلَّى

بِنَا رَكْعَتَيْنِ ، فِي كُلِّ رَكْعَةٍ رَكْعَتَانِ ، ثُمَّ رَكِبَ فَخَطَبَنَا ، فَقَالَ : إِنَّمَا صَلَّيْتُ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي ، وَقَالَ : إِنَّمَا الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ ، لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ ، فَإِذَا رَأَيْتُمْ شَيْئًا مِنْهَا خَاسِفًا فَلْيَكُنْ فَرْعُكُمْ إِلَى اللَّهِ .

♦♦ حسن بصری بیان کرتے ہیں چاند گرہن ہو گیا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس وقت بصرہ میں موجود تھے آپ تشریف لائے انہوں نے ہمیں دو رکعت نماز پڑھائی اور رکعت میں دو رکوع کیے پھر انہوں نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: میں نے اس طرح یہ نماز ادا کی ہے جیسے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا: ”چاند اور سورج اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں یہ کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے جب تم انہیں اس طرح دیکھو تو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں رجوع کرو۔“

551 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عُمَرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّ الشَّمْسَ كَسَفَتْ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَوَصَفَتْ صَلَاتَهُ رَكْعَتَيْنِ ، فِي كُلِّ رَكْعَةٍ رَكْعَتَانِ .

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتی ہیں سورج گرہن ہو گیا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں یہ بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر ایک رکعت میں دو مرتبہ رکوع کیا۔

552 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے منقول ہے۔

553 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، حَدَّثَنِي أَبُو سَهْلٍ بْنُ نَافِعٍ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ .

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابو موسیٰ اشعری کے حوالے سے منقول ہے۔

اخرج الستة الاحاديث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث ، والى اخر الثاني عشر من كتاب العيدين ، والى اخر السادس عشر من كتاب السبق والرمي والقسامة والكسوف .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی چھ روایات اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں اس کے بعد بارہویں روایت تک کتاب عیدین میں نقل کی ہیں اور اس کے بعد کی روایات کتاب السبق، الرمي، القسامة والكسوف میں نقل کی ہیں۔

کِتَابُ الْجَنَائِزِ

جنائز کا بیان

باب تغییض المیت

باب ۱: میت کی آنکھیں بند کر دینا

554 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ قَبِيصَةَ بْنَ ذُوَيْبٍ كَانَ يُحَدِّثُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغْمَضَ أَبَا سَلَمَةَ .

♦ ♦ حضرت قبیصہ بن ذویب رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو سلمہ رحمہ اللہ کی آنکھیں بند کر دیں تھیں۔

اخرجه من کتاب الجنائز

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب جنائز میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 554:

- 6859 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1978ء
- 1899 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 287/6 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المیمنیہ، مصر
- 920 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ - 1987ء
- 3118 بحتانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 1454 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 7838 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
- 7870 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 7841 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 784/3 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء، المدینہ، موصل، عراق، (طبع ثانی)
- 384/3 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 274/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 624/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

باب البكاء قبل الموت و بعده والنهي عنه اذا مات

وان الكافر ليعذب ببكاء اهله عليه

باب 2: موت سے پہلے یا اس کے بعد رونا جب کوئی شخص فوت ہو جائے تو اس کی ممانعت اور کافر کو اس کے گھر والوں کو اس پر رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے

555 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَتِيكَ، أَخْبَرَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَتِيكَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ يَعُودُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ ثَابِتٍ فَوَجَدَهُ قَدْ غُلِبَ فَصَاحَ بِهِ فَلَمْ يُجِبْهُ، فَاسْتَرْجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: غُلِبْنَا عَلَيْكَ يَا أَبَا الرَّبِيعِ، فَصَاحَ النِّسْوَةُ وَبَكَيْنَ، فَجَعَلَ ابْنُ عَتِيكَ يُسَكِّتُهُنَّ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعُهُنَّ، فَإِذَا وَجَبَ فَلَا تَبْكِينَ بَاكِئَةً، قَالَ: وَمَا الْوُجُوبُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: إِذَا مَاتَ.

✦✦ حضرت جابر بن عتيك بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ حضرت عبداللہ بن ثابت رضی اللہ عنہ کی عیادت کرنے کے لئے تشریف لے گئے تو آپ نے انہیں اس حالت میں پایا کہ ان پر مدہوشی طاری تھی۔ آپ نے انہیں بلند آواز میں پکارا لیکن انہوں نے کوئی جواب نہیں دیا، نبی اکرم ﷺ نے انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا اور فرمایا: تمہارے معاملے میں ہم مغلوب ہو گئے اے ابو ربیع! خواتین نے بلند آواز سے رونا شروع کیا تو حضرت ابن عتيك نے انہیں خاموش کروانا شروع کیا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: حدیث نمبر 555۔

- 302 احی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 609 احی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 446/5 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر
- 3111 جہاتی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 13/4 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 1973 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 291/4 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 3185 حمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 3189 الفارسی امام امیر ابن بلہان "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 1779 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزہراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)
- 351/1 نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
- 69/4 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 279/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 639/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

ابھی انہیں چھوڑ دو جب واجب ہو جائے تب کوئی رونے والی نہ روئے۔ راوی نے دریافت کیا (آپ کے الفاظ) ”وجوب“ سے مراد کیا ہے؟ یا رسول اللہ ﷺ! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب یہ فوت ہو جائے۔

556 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَةَ، أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، وَذَكَرَ لَهَا أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَكُذِبْ، وَلَكِنَّهُ أَخْطَا أَوْ نَسِيَ، إِنَّمَا مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى يَهُودِيَةٍ وَهِيَ يَبْكِي عَلَيْهَا أَهْلَهَا، فَقَالَ: إِنَّهُمْ لَيَكُونُونَ عَلَيْهَا وَأَنَّهَا لَتُعَذَّبُ فِي قَبْرِهَا.

✦✦ حضرت عمرہ بیان کرتے ہیں انہوں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو اس بات کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا ان کے سامنے اس بات کا ذکر کیا گیا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میت کو زندہ افراد کے اس پر رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: انہوں نے جھوٹ نہیں بولا: لیکن ان سے غلطی ہو گئی ہے اور وہ بھول گئے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ ایک (مردہ) یہودی خاتون کے پاس سے گزرے تھے جس پر اس کے گھر والے رورہے تھے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تھا: یہ لوگ اس پر رورہے ہیں جبکہ اس عورت کو اس کی قبر میں عذاب دیا جا رہا ہے۔

557 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ، قَالَ: تُوْقِيَتْ ابْنَةُ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ بِمَكَّةَ، فَجِئْنَا نَشْهَدُهَا، وَحَضَرَهَا ابْنُ عَبَّاسٍ وَابْنُ عُمَرَ، فَقَالَ: إِنِّي لَجَالِسٌ بَيْنَهُمَا جَلَسْتُ إِلَى أَحَدِهِمَا ثُمَّ جَاءَ الْآخَرُ فَجَلَسَ إِلَيَّ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لِعُمَرُ بْنُ عُثْمَانَ: أَلَا تَنْهَى عَنِ الْبُكَاءِ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قَدْ كَانَ عُمَرُ يَقُولُ

حدیث نمبر 556:

- 328 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 639 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 72/4 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 221 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار الحاسن قاہرہ 1966ء
- 39/6 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسییہ مصر
- 1289 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 932 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 1096 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 17/4 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
- 1083 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 3119 تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 3123 الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء

بَعْضَ ذَلِكَ، ثُمَّ حَدَّثَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ : صَدَرْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ مِنْ مَكَّةَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ إِذَا بِرَكْبٍ تَحْتَ ظِلِّ شَجَرَةٍ، قَالَ : اذْهَبْ فَانْظُرْ مَنْ هَؤُلَاءِ الرَّكْبُ، فَذَهَبْتُ فَإِذَا صُهَيْبٌ، قَالَ : اذْعُهُ، فَرَجَعْتُ إِلَى صُهَيْبٍ، فَقُلْتُ : ارْتَحِلْ فَالْحَقْ بِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، فَلَمَّا أُصِيبَ عُمَرُ سَمِعْتُ صُهَيْبًا يَبْكِي وَهُوَ يَقُولُ : وَالْأَخْيَاهُ، وَأَصَاحِبَاهُ، فَقَالَ عُمَرُ : يَا صُهَيْبُ، أَتَبْكِي عَلَيَّ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ، قَالَ : فَلَمَّا مَاتَ عُمَرُ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ، فَقَالَتْ : يَرْحَمُ اللَّهُ عُمَرَ، لَا وَاللَّهِ مَا حَدَّثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ اللَّهَ يُعَذِّبُ الْمُؤْمِنَ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ، وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : إِنَّ اللَّهَ يَزِيدُ الْكَافِرَ عَذَابًا بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ : حَسْبُكُمْ الْقُرْآنُ : "لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى" .

وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عِنْدَ ذَلِكَ : وَاللَّهُ أَضْحَكَ وَأَبْكَى .

قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ : فَوَاللَّهِ مَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ مِنْ شَيْءٍ

✦✦ ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی ایک صاحبزادی کا انتقال مکہ میں ہوا۔ ہم ان کے جنازے میں شریک ہونے کے لئے آئے۔ وہاں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی موجود تھے۔ راوی بیان کرتے ہیں میں ان دونوں کے درمیان بیٹھ گیا۔ ان میں سے ایک میرے ایک طرف تھا اور دوسرا میری دوسری طرف تھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت عمرو بن عثمان رضی اللہ عنہ سے کہا 'کیا تم رونے سے منع نہیں کرتے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میت کو اس کے گھر والوں کے اس پر رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے

تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی اس طرح کی بات کرتے تھے

پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ بات بیان کی اور وہ فرمانے لگے ایک دفعہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ سے واپس آ رہا تھا جب ہم "بیداء" کے مقام پر پہنچے تو وہاں ایک درخت کے سائے میں کچھ سوار موجود تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جاؤ اور جا کر دیکھو کہ یہ کون سوار ہیں؟ میں گیا تو وہ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا انہیں بلا کر لاؤ میں واپس حضرت حدیث نمبر 557:

- | | |
|------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| 220 | حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر |
| 41/1 | شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمیہ، مصر |
| 1286 | بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) |
| 928 | دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء |
| 18/4 | اسکی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء |
| 1985 | نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء |
| 3132 | تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء |
| 3136 | الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء |

صہیب رحمہ اللہ کے پاس آیا اور میں نے کہا کہ آپ اپنی سواری پر سوار ہو کر امیر المؤمنین سے مل جائیں۔ (پھر جب یہ حضرات مدینہ منورہ پہنچ گئے) اور حضرت عمر رحمہ اللہ کو زخمی کر دیا گیا تو میں نے حضرت صہیب رحمہ اللہ کو روتے ہوئے سنا وہ کہہ رہے تھے: ہائے میرا بھائی! ہائے میرا ساتھی! تو حضرت عمر رحمہ اللہ نے فرمایا: اے صہیب! کیا تم مجھ پر رورہے ہو؟ جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میت کے گھر والوں کے اس پر رونے کی وجہ سے اسے عذاب دیا جاتا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا جب حضرت عمر رحمہ اللہ کا انتقال ہو گیا تو میں نے اس بات کا تذکرہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کیا تو انہوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ حضرت عمر رحمہ اللہ پر رحم کرے اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد نہیں فرمایا کہ میت کے گھر والوں کے اس پر رونے کی وجہ سے میت کو عذاب ہوتا ہے بلکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا تھا: اللہ تعالیٰ کا فر شخص کے گھر والوں کے اس پر رونے کی وجہ سے اس کے عذاب میں اضافہ کر دیتا ہے۔ پھر سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تمہارے لئے قرآن مجید کی یہ آیت کافی ہے۔

”کوئی بھی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔“

اس موقع پر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ کہا:

”اللہ تعالیٰ ہی ہمارے والا ہے اور وہی رُلانے والا ہے۔“

حضرت ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں: اللہ کی قسم! اس پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کچھ نہیں کہا۔

اخراج الاول من کتاب الجنائز والثانی والثالث من الجزء الثانی من اختلاف الحديث - امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب الجنائز میں نقل کی ہے دوسری اور تیسری روایات اختلاف الحديث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

باب غسل الميت

باب 3: میت کو غسل دینا

558 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِي، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لَهُنَّ فِي غُسْلِ ابْنَتِهِ: اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا، أَوْ خَمْسًا، أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتَنَ ذَلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ، وَاجْعَلْنَ فِي الْأَخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ.

حدیث نمبر 558:

امام ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1986ء

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الممتنعی قاہرہ مصر

الکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: سحی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر

✦✦ سیدہ ام عطیہ بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اپنی صاحبزادی کو غسل دینے والی خواتین کو یہ ہدایت کی تھی: تم اسے تین مرتبہ پانچ مرتبہ یا اس سے زیادہ (طاق تعداد میں) غسل دینا۔ تم اسے غسل دو تو پانی اور پیری کے پتوں کے ذریعے دینا اور آخر میں کافی اور بھی ملا دینا۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) تھوڑا سا کافی اور ملا دینا۔

559 - أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ مِنْ أَصْحَابِنَا، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةِ الْأَنْصَارِيَّةِ، قَالَتْ: ضَفَرْنَا شَعْرَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَاصِيَتَهَا وَقَرْنَيْهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ فَأَلْقَيْنَاهَا خَلْفَهَا.

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 558:

- بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 125
 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 939
 بحتانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 3142
 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء 5843
 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء 290
 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء 28/4
 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء 2008
 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء 3028
 الفارسی، امام امیر ابن بلہان، "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء 2032
 طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "معجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی) 862/25
 بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ 389/3
 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان 264/1
 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء 587/2

حدیث نمبر 559:

- صنعانی، امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء 6090
 حمیدی، امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المکتبی، قاہرہ، مصر 360
 کوئی، امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعۃ العزیز، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ 10891
 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمیہ، مصر 85/5
 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 1254
 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 939
 بحتانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 3143
 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء 1459
 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء 990
 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء 30/4

♦♦ سیدہ ام عطیہ بیان کرتی ہیں: ہم نے نبی اکرم ﷺ کی صاحبزادی کے بال چٹیا کی شکل میں بنا دیے تھے ایک درمیان میں تھی اور دو طرف تھی یہ تین چٹیا تھیں اور ہم نے انہیں پچھلی طرف کر دیا تھا۔

560 - أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

غُسِلَ ثَلَاثًا.

♦♦ حضرت ابو جعفر (امام باقر) بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کو تین مرتبہ غسل دیا گیا۔

561 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسِلَ فِي

قَمِيصٍ.

♦♦ حضرت امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کو قمیص کے اندر غسل دیا گیا۔

562 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ غُسِلَ وَكَفَّنَ وَصَلَّى

عَلَيْهِ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 559:

2018 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

308 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول، 1996ء

3032 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ بیروت، طبع اول، 1988ء

94/24 طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)

265/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ بیروت، لبنان

590/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 561:

591 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول)، 1996ء

267/6 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المسمیہ، مصر

9/ مروزی، امام اسحاق بن ابراہیم، "المسند"، مکتبۃ الایمان، مدینہ منورہ، طبع اول، 1412ھ-1991ء

314 سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

1464 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء

8636 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول، 1996ء

8627 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ بیروت، طبع اول، 1988ء

359/3 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، "المستدرک"، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت

265/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ بیروت، لبنان

885/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو غسل دیا گیا پھر انہیں کفن پہنایا گیا پھر ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی۔

563 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: لَوْ اسْتَقْبَلْنَا مِنْ أَمْرِنَا مَا اسْتَدْبَرْنَا مَا غَسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا نِسَاؤُهُ

✦✦ عروہ بن زبیرؓ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہم کو بعد میں اس بات کا خیال آیا جس کا خیال اگر پہلے آ جاتا تو صرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج آپ کو غسل دیتیں۔

564 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمَّارَةَ، عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ بِنْتِ مُحَمَّدٍ بِنِ جَعْفَرٍ بِنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنْ حَدَّثَتَهَا أَسْمَاءُ بِنْتِ عُمَيْسٍ، أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَتْ أَنْ تَغْسِلَهَا إِذَا مَاتَتْ هِيَ وَعَلَى فَغَسَلْتُهَا هِيَ وَعَلَى.

حدیث نمبر 562:

314 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولیہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
615 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
3577 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
1169 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
492/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، المحمدیہ، مصر
92/3 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، بیروت
268/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
598/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
حدیث نمبر 563:

267/6 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
3141 جعانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
1464 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، 1998ء
4494 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
6636 حمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
6627 الفاری، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
59/3 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، بیروت
387/3 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
274/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
622/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

✦ ✦ أم محمد بنت محمد بن جعفر بن ابوطالب رضي الله عنه: ابني دادي سيده اسماء بنت عميس كايه بيان نقل كرتي هي: سيده فاطمه رضي الله عنها، جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی ہیں، انہوں نے یہ وصیت کی تھی کہ جب ان کا انتقال ہو جائے تو وہ (یعنی سیّدہ اسماء بنت عمیس) اور حضرت علی رضی اللہ عنہ انہیں غسل دیں تو انہوں نے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انہیں غسل دیا۔

اخرج السبعة الاحاديث من كتاب الجنائز .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ ساتوں روایات کتاب الجنائز میں نقل کی ہیں۔

باب في الكفن

باب 4: كفن كايان

565 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بَيْضٍ سُحُولِيَّةٍ لَيْسَ فِيهَا قِمِصٌّ وَلَا عِمَامَةٌ .

حدیث نمبر 564:

6122 طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحديثة، موصل، عراق، (طبع ثانی)
78/2 دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبہ المثنیٰ، قاہرہ، مصر
163/ نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، "المستدرک"، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
396/3 بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
274/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
623/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 565:

506 اسحق، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطأ"، برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول)، 1998ء
1453 طلیس، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
8171 طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحديثة، موصل، عراق، (طبع ثانی)
11045 کوئی، امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
40/8 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
1257 الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر، "مسند"، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء
1264 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، "المستدرک"، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
41 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقي، دار الحديث، قاہرہ، مصر
51 سجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
1460 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
986 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
35/4 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحديث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کو سحول کے بنے ہوئے تین سفید کپڑوں میں کفن دیا گیا تھا اس میں کوئی قمیص یا عمامہ شامل نہیں تھا۔

566 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ خَيْرَ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضُ ، فَلْيَلْبَسْهَا أَحْيَاؤُكُمْ ، وَكَفُّوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تمہارے کپڑوں میں سب سے بہترین سفید کپڑا ہے: زندہ لوگ اسے پہنیں اور تم اپنے مردوں کو اسی میں کفن دو۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 565:

- 2024 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 4492 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
- 3033 تہمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 3037 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 8369 طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الاوسط"، تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف، ریاض، سعودی عربیہ، (طبع اول)
- 399/3 بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 366/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 593/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
- حدیث نمبر 566:

- 6200 صنعانی، امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 520 حمیدی، امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المنشی، قاہرہ، مصر
- 11126 کوئی، امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 231/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المسمیہ، مصر
- 3878 بھتانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 1472 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 994 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 149/8 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 410 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
- 5432 تہمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 5423 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 12485 طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعۃ الزہراء، المدینہ، موصل، عراق، (طبع ثانی)
- 345/1 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، "المستدرک"، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
- 245/3 بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

اخرج الاول من كتاب الجنائز، والثاني من كتاب الحج من الامالي -
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب الجنائز میں نقل کی ہے جبکہ دوسری کتاب حج من الامالی میں نقل کی ہے۔

باب غسل المحرم وتكفينه

باب 5: محرم شخص کو غسل دینا اور اسے کفن دینا

567 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ : سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، يَقُولُ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ : كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَّ رَجُلٌ عَنْ بَعِيرِهِ فَوُقِصَ فَمَاتَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ، وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ، وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَقَالَ سُفْيَانُ :
♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ایک شخص اپنے اونٹ سے گر گیا اس کی

حدیث نمبر 567:

- 251 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
- 2623 طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دارالمعرفة، بیروت، لبنان
- 466 حمیدی، امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
- 6252 کوفی، امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العریزیه، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 251/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیہ، مصر
- 1859 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دارالحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 1265 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء
- 1286 موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اول، 1987ء
- 3238 بختانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 3884 ترمذی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دارالبحیل، بیروت، 1988ء
- 951 ترمذی، امام ابویعلیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 39/4 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 2831 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء
- 256 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
- 3880 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دارالفکر، بیروت، طبع اول، 1986ء
- 3857 الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 12523 اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
- 285/2 دارقطنی، امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
- 390/3 بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 278/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفة، بیروت، لبنان
- 885/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول، 2001ء

گردن کی ہڈی ٹوٹ گئی وہ فوت ہو گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسے پانی اور پیری کے ذریعے غسل دو۔ اسے دو کپڑوں میں کفن دو اور اس کے سر کو ڈھانپنا نہیں۔

568 - وَزَادَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ أَبِي حُرَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَخَمِرُوا وَجْهَهُ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ، وَلَا تَمْسُوهُ طَبِيًّا، فَإِنَّهُ يُنْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًّا

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس کے چہرے کو ڈھانپ دو لیکن اس کے سر کو ڈھانپنا نہیں اور اسے خوشبو نہ لگانا جب قیامت کے دن یہ زندہ ہوگا تو تلبیہ پڑھ رہا ہوگا۔

569 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَنَعَ نَحْوَ ذَلِكَ .

♦♦ ابن شہاب بیان کرتے ہیں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے بھی اسی طرح کیا تھا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الجنائز

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ تینوں روایات کتاب الجنائز میں نقل کی ہیں۔

باب الشهيد

باب 6: شہید کا بیان

570 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، وَثَبَّتَهُ مَعْمَرٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي صُعَيْرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْرَفَ عَلَى قَتْلِي أَحَدٍ، فَقَالَ: شَهِدْتُ عَلَى هَؤُلَاءِ، فَرَمَلُوهُمْ بِدِمَائِهِمْ وَكُلُّوهُمْ .

♦♦ حضرت ابن ابی صعیر بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ ”غزوہ احد“ میں شہید ہونے والوں کی طرف متوجہ ہوئے اور حدیث نمبر 568:

254 ملحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح مشکل الآثار“ تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
467 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت، مکتبة المتنبی، قاہرہ مصر
221/1 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية، مصر
270/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان
605/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء، حدیث نمبر 570:

43/15 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية، مصر
11/4 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامية حیدر آباد کن ہندوستان 1344ھ
6633 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت 1970ء
268/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان
599/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

فرمایا: میں ان سب کے بارے میں یہ گواہ ہوں تم ان سب کو ان کے خون اور زخموں کے ہمراہ ڈھانپ دو۔

571- وَأَخْبَرَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُصَلِّ عَلَى قَتْلَى أَحَدٍ وَلَمْ يُغْسِلْهُمْ.

✦✦ حضرت جابر بن عبد اللہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ”غزوہ احد“ میں شہید ہونے والے افراد میں سے کسی ایک کی نہ نماز جنازہ ادا کی اور نہ ہی کسی کو غسل دلوا یا۔

572- أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا، عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُصَلِّ عَلَى قَتْلَى أَحَدٍ وَلَمْ يُغْسِلْهُمْ.

حدیث نمبر 571:

- 1189 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 3339 الکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر ”مسند“ تحقیق: صفی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء
- 1343 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 3138 بحتانی امام ابوداؤد سلیمان بن اھعث ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 1514 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 1836 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ”الجامع الکبیر“ تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 62/4 نسائی امام احمد بن شعیب ”المجتبی من السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 2882 نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبری“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 581/1 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 3193 ترمذی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 3197 الفارسی امام امیر ابن بلبان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“ مؤسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 11/4 دار قطنی امام علی بن عمر ”السنن“ مکتبة الممتن قاہرہ مصر
- 34/4 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبری“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 283/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان
- 558/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 572:

- 128/3 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المسمیہ مصر
- 1184 الکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر ”مسند“ تحقیق: صفی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء
- 3135 بحتانی امام ابوداؤد سلیمان بن اھعث ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 1818 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ”الجامع الکبیر“ تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 3568 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی ”المسند“ تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 582/1 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

♦♦ حضرت انس بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے غزوہ اُحد میں شہید ہونے والے افراد میں سے کسی کی بھی نماز جنازہ ادا نہیں کی اور نہ ہی انہیں غسل دلوایا۔

اخرج الثلاثة الاحادیث من کتاب الجنائز
امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ تینوں روایات کتاب الجنائز میں نقل کی ہیں۔

باب حمل السریر

باب 7: میت کی چار پائی کو اٹھانا

573 - أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ مِنْ أَصْحَابِنَا، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ عَمِّهِ عَيْسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ : رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَحْمِلُ بَيْنَ عَمُودَيْ سَرِيرِ أُمِّهِ فَلَمْ يُفَارِقْهُ حَتَّى وَضَعَهُ .

♦♦ عیسیٰ بن طلحہ بیان کرتے ہیں: ہم نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو دیکھا انہوں نے اپنی والدہ کی چار پائی کو دو پایوں کے درمیان میں سے اٹھایا اور اس وقت تک نہیں چھوڑا جب تک اس کو رکھ نہیں دیا گیا۔

574 - أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ أَنَّهُ رَأَى بَنَ عُمَرَ فِي جَنَازَةِ رَافِعٍ قَائِمًا بَيْنَ قَائِمَتَيْ السَّرِيرِ .

♦♦ یوسف بن ماکہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو رافع کے جنازے میں دیکھا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے چار پائی کے دو پایوں کے درمیان کھڑے ہوئے تھے۔

575 - أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَحْمِلُ بَيْنَ عَمُودَيْ سَرِيرِ مَعْدٍ بَيْنَ أَبِي وَقَاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 572:

5050 طحاوی: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسة الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
116/4 دہ قطنی: امام علی بن عمر "السنن" مکتبہ الممتن "قاہرہ مصر
365/1 غیبی: امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب، طبع بیروت
10/4 بیہقی: امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
268/1 شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
559/2 شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 574:

11182 کوئی: امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
20/4 بیہقی: امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
269/1 شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
60/2 شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

✦✦ عبد اللہ بن ثابت اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے حضرت ابو ہریرہؓ کو دیکھا انہوں نے حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کی چار پائی کی دو پایوں کے درمیان میں سے اسے اٹھایا ہوا تھا۔

576 - أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ أَبِي عَوْنٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَحْمِلُ بَيْنَ عُمُودَيْ سَرِيرِ الْمَسُورِ بْنِ مَخْرَمَةَ.

✦✦ شرحبیل بن ابی عون اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے حضرت ابن زبیرؓ کو دیکھا کہ انہوں نے حضرت مسور بن مخزمہ کی چار پائی کو دو پایوں کے درمیان میں سے اٹھایا ہوا تھا۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الجنائز .

امام شافعیؒ نے یہ چاروں روایات کتاب الجنائز میں نقل کی ہیں۔

باب المشي امام الجنائز

باب 8: جنازے کے آگے چلنا

577 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَغَيْرُهُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ كَانُوا يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ.

حدیث نمبر 577:

- 1817 طرابلسی، امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان
- 687 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبہ المثنیٰ قاہرہ مصر
- 11224 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 8/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
- 3178 بختانی، امام ابو داؤد و سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 1482 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء
- 1137 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 88/4 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1487ھ-1987ء
- 2871 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 3841 ترمذی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 3845 الفارسی، امام امیر ابن ہلبان "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 13133 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحديثة موصل عراق (طبع ثانی)
- 70/2 دارقطنی، امام علی بن عمر "السنن" مکتبہ المثنیٰ قاہرہ مصر
- 23/4 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 272/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 615/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

✦✦ عامر بن ربیعہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم جنازہ دیکھو تو اس کے لئے کھڑے ہو جاؤ، یہاں تک کہ وہ تمہارے پاس سے گزر جائے یا اسے (زمین پر) رکھ دیا جائے۔

581 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 580:

- 44/3 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
- 315 الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر، "مسند"، تحقیق: صفی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء
- 1307 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 958 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 372 سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 1542 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 1042 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 44/4 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 2041 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 7200 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
- 486/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
- 3047 تیسمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 3047 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 5/4 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

حدیث نمبر 581:

- 310 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برویۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد)، تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
- 626 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برویۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول) 1996ء
- 6314 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 51 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 5518 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیخہ، "المصنف"، المطبعة العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 962 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 175 سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 1044 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 171/4 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 273 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
- 448/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
- 3050 تیسمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 3054 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 27/4 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

مَسْعُودُ بْنُ الْحَكَمِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُومُ فِي الْجَنَائِزِ ثُمَّ جَلَسَ .

♦♦ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ جنازے کے لئے کھڑے ہو جایا کرتے تھے پھر (یہ معمول اختیار کیا) کہ آپ تشریف فرما رہتے تھے۔

582 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ وَاكِدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُومُ فِي الْجَنَازَةِ ثُمَّ جَلَسَ بَعْدَ ذَلِكَ .

♦♦ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ پہلے جنازے کے لئے کھڑے ہو جایا کرتے تھے پھر اس کے بعد (یہ معمول اختیار کیا) کہ آپ (جنازہ دیکھ کر) بیٹھے رہتے تھے۔

583 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عُلْقَمَةَ، بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَوْ شَبِيهِ بِهَذَا، وَقَالَ : قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَنَا بِالْقِيَامِ، ثُمَّ جَلَسَ وَأَمَرَنَا بِالْجُلُوسِ .

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ علقمہ کے حوالے سے منقول ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ پہلے کھڑے ہو جاتے تھے تو آپ نے ہمیں قیام کا حکم دیا تھا اس کے بعد آپ بیٹھے رہتے تھے اور پھر آپ نے ہمیں بیٹھے رہنے کا حکم دیا۔

اخرج الحديثين من كتاب اختلاف الحديث ، والثالث والرابع من كتاب الجنائز .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب اختلاف الحديث میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری اور چوتھی روایت کتاب الجنائز میں نقل کی ہیں۔

باب الصلوة على الجنازة

باب 10: نماز جنازہ ادا کرنا

584 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ عَلَى الْمَيِّتِ أَرْبَعًا وَقَرَأَ بِأَمِّ الْقُرْآنِ بَعْدَ التَّكْبِيرَةِ الْأُولَى .
حدیث نمبر 583:

82/1	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
273	موصلی، امام ابوعلی احمد بن علی بن شیبی، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
486/1	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار للمحمدیہ، مصر
3052	تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "معجم ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
3056	الفاری، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تفریب معجم ابن حبان"، مؤسسة الرسالة بیروت، طبع اول 1988ء

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ میت پر چار تکبیریں کہتے تھے اور پہلی تکبیر کے بعد سورہ فاتحہ پڑھتے تھے۔

585 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ بِأَمِّ الْقُرْآنَ بَعْدَ التَّكْبِيرَةِ الْأُولَى عَلَى الْجِنَازَةِ .

♦♦ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے: وہ نماز جنازہ میں پہلی تکبیر کے بعد سورہ فاتحہ

پڑھتے تھے۔

586 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلَى جِنَازَةٍ فَقَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَلَمَّا سَلَّمَ سَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ سُنَّةٌ وَحَقٌّ

طلحہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی اقتداء میں نماز جنازہ ادا کی انہوں نے پہلے سورہ فاتحہ پڑھی

حدیث نمبر 584:

58/1 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب، طبع بیروت
39/4 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
494/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
21/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
607/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 586:

2741 طیالسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان
6427 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
31335 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
319 بختانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
1027 اسلمی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول 1996ء)
7127 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
74/4 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
2261 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1986ء
3067 ترمذی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
3071 الفارسی، امام امیر ابن بلہان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء
70/2 دار قطنی، امام علی بن عمر "السنن" مکتبہ الملتی قاہرہ مصر
385/1 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب، طبع بیروت
270/ شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
607/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء

جب سلام پھیر دیا تو میں نے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: یہ سنت ہے اور درست ہے۔

587 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَجْهَرُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ عَلَى الْجَنَازَةِ وَيَقُولُ إِنَّمَا فَعَلْتُ هَذَا لِتَعَلَّمُوا أَنَّهَا سُنَّةٌ .

♦♦ حضرت سعید بن ابوسعید بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو نماز جنازہ میں بلند آواز میں سورہ فاتحہ پڑھتے ہوئے سنا ہے وہ فرماتے ہیں: میں نے ایسا اس لئے کیا ہے تاکہ تمہیں پتہ چل جائے کہ یہ سنت ہے۔

588 - أَخْبَرَنَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنَا أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ رَجُلٌ مِّنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ السُّنَّةَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَازَةِ : أَنْ يُكَبِّرَ الْإِمَامُ ثُمَّ يَقْرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ بَعْدَ التَّكْبِيرَةِ الْأُولَى سِرًّا فِي نَفْسِهِ ثُمَّ يُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَيَخْلُصُ الدُّعَاءَ لِلْجَنَازَةِ فِي التَّكْبِيرَاتِ، لَا يَقْرَأُ فِي شَيْءٍ مِنْهُنَّ ثُمَّ يُسَلِّمُ سِرًّا فِي نَفْسِهِ .

♦♦ حضرت ابوامامہ بن سہل بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے ایک صاحب نے انہیں یہ بتایا کہ نماز جنازہ میں یہ بات سنت ہے کہ امام پہلے تکبیر کہے اور پہلی تکبیر کے بعد سورہ فاتحہ پڑھے لیکن وہ پست آواز میں اسے پڑھے گا پھر وہ نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجے پھر وہ بقیہ تکبیرات میں میت کے لئے دعا کرے اس کے علاوہ اور کچھ نہ پڑھے پھر ہلکی آواز میں سلام پھیر دے۔

589 - أَخْبَرَنَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ الْفَهْرِيُّ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ، أَنَّهُ قَالَ مِثْلَ قَوْلِ أَبِي أُمَامَةَ .

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ ضحاک بن قیس سے منقول ہے۔

حدیث نمبر 587:

11400

کوئی امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

358/1

نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت

270/1

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

608/2

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 588:

6428

صنعانی امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

11379

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

50/1

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

630/1

نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت

394/4

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

270/1

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

608/2

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

590 - أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: السُّنَّةُ أَنْ يُقْرَأَ، عَلَى الْجَنَازَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

♦♦ حضرت ابو امامہ بیان کرتے ہیں سنت یہ ہے کہ نماز جنازہ میں سورہ فاتحہ پڑھی جائے۔

591 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي الْوَاقِدِيُّ، بِعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ كُلَّمَا كَبَّرَ عَلَى الْجَنَازَةِ.

♦♦ حضرت ابن عمرؓ کے بارے میں منقول ہے: وہ نماز جنازہ میں جب بھی تکبیر کہتے تھے تو رفع یدین کرتے تھے۔

592 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَازَةِ.

حدیث نمبر 589:

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء،
نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء،
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار المحمدیہ، مصر
نیثاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 590:

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء،
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 591:

طیالسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، "المسند" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
کوفی، امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف" المطبعة العزیزہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 592:

اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا" برویۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا" برویۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
صنعانی، امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
صنعانی، امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
کوفی، امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف" المطبعة العزیزہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات منقول ہے: وہ نماز جنازہ میں سلام پھیرا کرتے تھے۔

593- أَخْبَرَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَازَةِ لَا وَقْتُ وَلَا عَدَدٌ .

♦♦ حضرت عبد اللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ نماز جنازہ کے بارے میں فرماتے ہیں: اس کا کوئی وقت نہیں ہے اور کوئی تعداد نہیں ہے۔

اخرج التسعة الاحاديث من كتاب الجنائز والعاشر من كتاب اختلاف على وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی نوروايات کتاب الجنائز میں نقل کی ہیں۔

دسویں روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے یہ وہ روایت ہے جیسے امام ربیع رحمہ اللہ نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا ہے۔

باب الصلوة على القبر

باب 11: قبر پر نماز جنازہ پڑھنا

594- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرِ مَسْكِينَةٍ تُوُفِّيَتْ مِنَ اللَّيْلِ .

حدیث نمبر 593:

6403 صنعاني، امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام "المصنف"، تحقيق: عبد الرحمن اعظمي، دار القلم، بيروت، 1970ء
 11450 كوفي، امام ابو بكر عبد الله بن محمد بن ابوشيبه "المصنف"، المطبعة العزيزية، حيدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
 497/1 طحاوي، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامه "شرح معاني الآثار"، تحقيق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، المحمدية، مصر
 188/7 شافعي، امام ابو عبد الله محمد بن ادريس "الام"، تحقيق: رفعت فوزي، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
 حدیث نمبر 594:

318 اسحق، ابو عبد الله مالك بن انس "الموطأ"، برواية امام محمد بن حسن شيباني (موطأ امام محمد)، تحقيق: عبد الوهاب عبد اللطيف، المكتبة العلمية
 607 اسحق، ابو عبد الله مالك بن انس "الموطأ"، برواية يحيى بن يحيى اندلسي، تحقيق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامي، بيروت، لبنان (طبع اول)، 1996ء
 6394 صنعاني، امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام "المصنف"، تحقيق: عبد الرحمن اعظمي، دار القلم، بيروت، 1970ء
 69/4 حميدى، امام ابو بكر عبد الله بن زبير "المسند"، عالم الكتب، بيروت، مكتبة المتنبي، القاهرة، مصر
 2096 نسائي، امام احمد بن شيبه "السنن الكبرى"، تحقيق: سليمان بداري، سيد كسروي، دار الكتب العلمية، 1991ء
 11417 كوفي، امام ابو بكر عبد الله بن محمد بن ابوشيبه "المصنف"، المطبعة العزيزية، حيدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
 35/4 نسائي، امام احمد بن شيبه، "السنن"، دار الحديث، القاهرة، مصر، 1407ھ-1987ء
 271/1 شافعي، امام ابو عبد الله محمد بن ادريس "الام"، دار المعرفة، بيروت، لبنان
 574/8 شافعي، امام ابو عبد الله محمد بن ادريس "الام"، تحقيق: رفعت فوزي، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

♦♦ حضرت ابو امامہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک غریب خاتون کی قبر پر نماز جنازہ ادا کی تھی۔ جو رات کے وقت فوت ہو گئی تھی۔ (اور لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع دیے بغیر اسے دفن کر دیا تھا)

595 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ بْنِ حُنَيْفٍ، أَخْبَرَهُ أَنَّ مَسْكِينَةً مَرَضَتْ، فَأَخْبَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَرَضِهَا، قَالَ: وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُ الْمَرَضَى وَيَسْأَلُ عَنْهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا مَاتَتْ فَأَذِنُونِي بِهَا، فَخَرَجَ بِجَنَازَتِهَا لَيْلًا فَكَبَّرُوهَا أَنْ يُوقِظُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَ بِالَّذِي كَانَ مِنْ شَأْنِهَا، فَقَالَ: أَلَمْ أَمُرْكُمْ أَنْ تُؤْذِنُونِي بِهَا؟ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَرِهْنَا أَنْ نُوقِظَكَ لَيْلًا، فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى صَفَّ بِالنَّاسِ عَلَى قَبْرِهَا وَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ.

♦♦ حضرت ابو امامہ بن سہیل بن حنیف بیان کرتے ہیں ایک غریب خاتون بیمار ہوئی نبی اکرم ﷺ کو اس کی بیماری کے بارے میں بتایا گیا۔ راوی کہتے ہیں نبی اکرم ﷺ بیماروں کی عیادت کیا کرتے تھے اور ان کی مزاج پرسی کرتے تھے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب یہ فوت ہو جائے تو مجھے اس کے بارے میں بتادینا۔ اس خاتون کا جنازہ رات کے وقت لے جایا گیا۔ اس لیے لوگوں نے اس بات کو ناپسند کیا کہ نبی اکرم ﷺ کو بیدار کریں۔ صبح نبی اکرم ﷺ کو اس بارے میں بتایا گیا جو اس کے ساتھ پیش آیا تو آپ نے فرمایا: میں نے تمہیں کہا نہیں تھا کہ مجھے اس بارے میں بتادینا؟ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! ہمیں یہ اچھا نہیں لگا کہ ہم رات کے وقت آپ کو بیدار کریں نبی اکرم ﷺ تشریف لے گئے آپ نے اس کی قبر پر لوگوں کی صفیں قائم کیں اور چار تکبیروں کے ساتھ اس کی نماز جنازہ ادا کی۔

اخرج الاول في كتاب اختلاف مالك والشافعي، والثاني من كتاب الجنائز.
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب الجنائز میں نقل کی ہے۔

باب الصلوة على الغائب

باب 12: غائبانہ نماز جنازہ ادا کرنا

596 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: نَعَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنَّاسِ النَّجَاشِيَّ الْيَوْمَ الَّذِي مَاتَ فِيهِ، وَخَرَجَ بِهِمْ إِلَى الْمُصَلَّى وَصَفَّ بِهِمْ وَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ.

حدیث نمبر 596:

اسی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
اسی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
طیالسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ السنن قاہرہ مصر

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نجاشی کے مرنے کی اطلاع اسی دن دے دی تھی جس دن وہ فوت ہوا تھا آپ لوگوں کو لے کر عید گاہ تشریف لائے۔ ان کی صفیں قائم کیں اور چار تکبیروں (کے ہمراہ نماز جنازہ ادا کی)۔

597 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى لِلنَّاسِ النَّجَاشِيَّ الْيَوْمَ الَّذِي مَاتَ فِيهِ، وَخَرَجَ بِهِمْ إِلَى الْمُصَلَّى، فَصَفَّ بِهِمْ وَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ .

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نجاشی کے مرنے کی اطلاع اسی دن دے دی تھی جس دن وہ فوت ہوا تھا۔ آپ لوگوں کو لے کر عید گاہ تشریف لائے۔ آپ نے ان کی صفیں قائم کیں اور چار تکبیریں کہیں (یعنی نماز جنازہ ادا کی)۔

598 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَبَّرَ عَلَى النَّجَاشِيِّ أَرْبَعًا .

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: آپ نے نجاشی کی نماز جنازہ میں چار

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 596:

- کوئی: امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- شیبانی: امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
- بخاری: امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- نیشاپوری: امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- بہستانی: امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- قزوینی: امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- ترمذی: امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- نسائی: امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- نسائی: امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- موصلی: امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- طحاوی: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- طحاوی: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
- تمیمی: امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- الفارسی: امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
- شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

تکبیریں کہی تھیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے وہ نماز جنازہ میں تکبیر کہتے ہوئے رفع یدین کرتے تھے۔

اخرج الاوّل فی کتاب اختلاف مالک والشافعی والثانی من کتاب الجنائز والثالث من کتاب اختلاف علی وعبداللہ مما لم یسمع الربیع من الشافعی۔
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب الجنائز میں نقل کی ہے تیسری روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ و حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے اور یہ وہ روایت ہے جسے امام ربیع رحمہ اللہ نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا۔

باب الدفن

باب 13: دفن کرنا

599 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ وَغَيْرُهُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُوسَى، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّ مِنْ قَبْلِ رَأْسِهِ۔

✦✦ عمران بن موسیٰ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سر مبارک کی طرف سے قبر مبارک میں اتارا گیا تھا۔

600 - أَخْبَرَنَا الثَّقَفُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: سَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَبْلِ رَأْسِهِ۔

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سر مبارک کی طرف سے قبر میں اتارا گیا

تھا۔

601 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَفَا عَلَى الْمَيِّتِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ بِيَدَيْهِ جَمِيعًا۔

✦✦ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر تین مرتبہ دونوں مٹھیاں

بھر کر مٹی ڈالا کرتے تھے۔

602 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ عَلَى قَبْرِ إِبْرَاهِيمَ ابْنِهِ وَوَضَعَ عَلَيْهِ حَصْبَاءَ وَالْحَصْبَاءُ لَا تَثْبُتُ إِلَّا عَلَى قَبْرِ مُسَطَّحٍ۔

✦✦ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صاحبزادے حضرت

ابراہیم رضی اللہ عنہ کی قبر پر پانی چھڑکایا تھا اور آپ نے اس پر کنکریاں رکھوا دیں تھیں اور کنکریاں اسی قبر پر ٹھہری رہ سکتی ہیں جس کی سطح بنی ہوئی ہو۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الجنائز

marfat.com

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں روایات کتاب الجنائز میں نقل کی ہیں۔

باب التعزية والطعام لال البيت

باب 14: تعزیت کرنا اور میت کے گھر والوں کے لئے کھانا تیار کرنا

603 - أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: لَمَّا تُوَفِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَاءَتِ التَّعْزِيَةُ سَمِعُوا قَائِلًا يَقُولُ وَإِنَّ فِي اللَّهِ عِزًّا مِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ وَخَلْفًا مِنْ كُلِّ هَالِكٍ وَدَرَكًا مِنْ كُلِّ فَاتٍ فَبِاللَّهِ فَتَقُوا وَآيَاهُ فَارْجُوا فَإِنَّ الْمَصَابَ مِنْ حُرْمِ الثَّوَابِ ۝

♦♦ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کے حوالے سے اپنے دادا (امام زین العابدین) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہوا تو لوگ تعزیت کرنے کے لئے آئے تو کچھ لوگوں نے کسی شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا: بے شک ہر طرح کی مصیبت میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہی تسلی مل سکتی ہے اور وہی چلے جانے والے کی جگہ (معاملات کا نگران) ہوتا ہے اور فوت ہو جانے والے (کے بدلے امور کا نگران) بنتا ہے اس لیے تم اللہ تعالیٰ پر یقین رکھو! اسی سے امید رکھو! کیونکہ جو شخص ثواب سے محروم رہا اس نے نقصان اٹھایا۔

604 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: لَمَّا جَاءَ نَعْيُ جَعْفَرٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْعَلُوا لِآلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا، فَإِنَّهُ قَدْ جَاءَهُمْ أَمْرٌ يَشْغَلُهُمْ أَوْ مَا يَشْغَلُهُمْ، شَكَّ سُفْيَانُ.

حدیث نمبر 604:

- 666 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 537 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
- 205/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
- 3132 بحثانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 1610 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 998 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 6801 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 1472 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء، المدینہ، موصل، عراق، (طبع ثانی)
- 78/2 دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
- 3876/1 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، "المستدرک"، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
- 161/4 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 278/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 635/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

♦♦ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن جعفر کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے انتقال کی اطلاع آئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جا کر اس کے گھر والوں کے لئے کھانا تیار کرو کیونکہ انہیں ایسی صورت حال کا سامنا کرنا پڑا ہے جس نے انہیں مشغول کر دیا ہے۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) اس چیز نے انہیں مشغول کر دیا ہے۔ یہ شک سفیان نامی راوی کو ہے۔

اخرج الحديث من كتاب الجنائز .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب الجنائز میں نقل کی ہیں۔

باب زیارة القبور وتعلق نفس المؤمن بدينه

باب 15: قبروں کی زیارت کرنا، مؤمن کی جان کا اس کے قرض کے حوالے سے متعلق رہنا

605 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا وَلَا تَقُولُوا هُجْرًا .

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں نے پہلے تمہیں قبروں کی زیارت کرنے سے منع کیا تھا اب تم ان کی زیارت کرو البتہ کوئی بُری بات نہ کہنا۔

حدیث نمبر 605:

- 1384 صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1986ء
23/3 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیة مصر
985 الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: محیی سامرائی، محمود خلیل عالم الکتب 1988ء
3097 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
871 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
233/7 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
4518 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
997 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
188/4 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
4744 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
5935 حمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
5928 الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت، طبع اول 1988ء
374/1 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبة المطبوعات الاسلامیہ حلب، طبع بیروت
77/4 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
278/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
4634/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الفناء، طبع اول 2001ء

606 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، أَظْنَهُ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِدَيْنِهِ حَتَّى يَقْضَى عَنْهُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مومن کی جان اس کے قرض کے حوالے لگی رہتی ہے یہاں تک کہ اس کی طرف سے (اس قرض کو) ادا کر دیا جائے۔

اخرج الحديث من كتاب الجنائز .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب الجنائز میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر 606:

2390	طیلسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان
440/2	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
2594	دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحیانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
2413	قرطبی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
1078	ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
5898	نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
3057	تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
3061	الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
26/1	نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبة المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
61/4	بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
279/1	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
686/2	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

کِتَابُ الصَّیَامِ

روزے کا بیان

باب وجوب الصوم بالرؤية

باب ۱: (چاند) دیکھ کر روزے کا واجب ہونا

607 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا رَأَيْتُمُ الْهَيْلَالَ فَصُومُوا، وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَافْطِرُوا، فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَأَقْدُرُوا لَهُ، وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَصُومُ قَبْلَ الْهَيْلَالِ بِيَوْمٍ، قِيلَ لِإِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ: يَتَقَلَّمُهُ؟ قَالَ: نَعَمْ.

✦✦ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمرؓ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم

حدیث نمبر 607:

- 3758 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسة الرسالہ بیروت، لبنان 1987ء
- 1818 طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 145/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
- 1998 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
- 1888 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 1854 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت 1988ء
- 4238 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 1895 نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "اصح" شرکت الطباعة العربیة ریاض، الطبعة الثانیة 1981ء
- 3754 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسة الرسالہ بیروت، لبنان 1987ء
- 3448 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء
- 3441 الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء
- 284/4 بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ
- 348 اسکی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
- 781 اسکی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1986ء
- 161/2 دارقطنی، امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المنشی، قاہرہ، مصر

پہلی کا چاند دیکھ لو تو روزے رکھنا شروع کر دو اور جب تم اسے دیکھو تو عید الفطر کرو اور اگر بادل چھائے ہوئے ہوں تو گنتی کر لو (یعنی پورے تیس دن کر لو)

حضرت عبداللہ (بن عمر رضی اللہ عنہما) پہلی کے چاند سے ایک دن پہلے روزہ رکھتے تھے۔
ابراہیم بن سعد سے دریافت کیا گیا کیا اس سے پہلے رکھتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا: جی ہاں!
اخرجه من الجزء الثاني من اختلاف الحديث
امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب فان غم عليكم فاكملوا العدة ثلاثين ولا تقدموا الشهر بيوم ولا يومين

باب 2: اگر تم پر بادل چھائے ہوئے ہوں تو تم 30 کی تعداد پوری کرو

اور کسی بھی مہینے سے ایک دن یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھو

608 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ، فَلَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْا الْهَيْلَالَ، وَلَا تُفْطِرُوا حَتَّى تَرَوْهُ، فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَاكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ.

♦ ♦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مہینہ کبھی انتیس دن کا ہوتا ہے تم اس وقت تک روزہ نہ رکھو جب تک پہلی کا چاند نہ دیکھ لو اور اس وقت تک عید الفطر نہ کرو جب تک اسے دیکھ نہ لو اور اگر تم پر بادل چھا جائیں تو تم تیس کی تعداد پوری کر لو۔

609 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ

حدیث نمبر 608:

- 782 اصحیٰ ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 3762 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسة الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
- 1907 بخاری امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1080 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 1907 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شركة الطبعة العربية ریاض الطبعة الثانية 1981ء
- 3761 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسة الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
- 3448 تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 3449 الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 94/2 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 231/3 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَقْدَمُوا الشَّهْرَ بِيَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ إِلَّا أَنْ يُوَافِقَ ذَلِكَ صَوْمًا كَانَ يَصُومُهُ أَحَدُكُمْ، صُومُوا لِرُؤْيَيْهِ، وَأَفْطَرُوا لِرُؤْيَيْهِ، فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ.

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مہینے سے ایک یا دو دن پہلے (روزہ نہ رکھو) ماسوائے اس کے کہ کسی اور (ترتیب کے حوالے سے) اس دن روزہ آجائے جسے کوئی شخص رکھتا ہو، تم اسے دیکھ کر روزہ رکھو اور اسے دیکھ کر ہی عید الفطر کرو۔ اگر تم پر بادل چھائے ہوئے ہوں تو تمہیں کی تعداد پوری کرلو۔

610 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ، عَنْ

حدیث نمبر 609:

- 438/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
- 684 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء
- 84/2 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
- 3438 تہمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء
- 3458 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالة، بیروت، طبع اول 1988ء
- 159/2 دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبة المتنبی، قاہرہ، مصر
- 207/4 بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ
- 2481 طیالسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 1692 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 1909 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1881 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 133/4 حمیدی، امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبة المتنبی، قاہرہ، مصر
- 9024 کوئی، امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ
- 7305 صنعانی، امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار الفکر، بیروت 1970ء

حدیث نمبر 610:

- 2361 طیالسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 7315 صنعانی، امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار الفکر، بیروت 1970ء
- 9036 کوئی، امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ
- 234/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
- 1686 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، "المسند رک"، مکتبة المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
- 1914 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1882 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 2335 جستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 1852 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجمل، بیروت 1998ء

أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقْدَمُوا بَيْنَ يَدَيِ رَمَضَانَ يَوْمٌ وَلَا يَوْمَيْنِ، إِلَّا رَجُلًا كَانَ يَصُومُ صَوْمًا فَلْيَصُمه .

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: رمضان سے ایک دن یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھو ماسوائے اس شخص کے جو کسی اور ترتیب کے حوالے سے روزہ رکھتا ہو وہ اس دن روزہ رکھ سکتا ہے۔

611 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: عَجَبْتُ مِمَّنْ يَتَقَدَّمُ الشَّهْرَ، وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْهُ، وَلَا تُفْطِرُوا حَتَّى تَرَوْهُ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 610:

- 685 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء
- 149/4 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ - 1987ء
- 5999 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار الحاسن، قاہرہ 1966ء
- 96/3 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1966ء
- 84/2 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
- 3586 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء
- 3587 تہمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
- 207/4 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ

حدیث نمبر 611:

- 7302 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن عظمیٰ، دار القلم بیروت 1970ء
- 513 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب بیروت، مکتبہ امتیسی، قاہرہ، مصر
- 226/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المسمیہ، مصر
- 1693 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: بخواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 135/4 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ - 1987ء
- 207/4 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ
- 783 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شیبانی، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
- 2671 طرابلسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 9919 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ
- 226/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المسمیہ، مصر
- 1690 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، "المسند رک"، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، بیروت
- 2327 بھجتانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 6683 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء
- 138/4 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ - 1987ء

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: مجھے اس شخص پر حیرانی ہتی ہے جو مہینے سے پہلے ہی روزہ شروع کر دیتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس وقت تک روزہ نہ رکھو جب تک تم اسے دیکھ نہ لو اور اس وقت تک عید الفطر نہ کو جب تک اسے دیکھ نہ لو۔

اخرج الاول من كتاب الصيام والى اخر الرابع من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب الصیام میں نقل کی ہے اور باقی روایات کتاب اختلاف الحديث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

باب الشهادة على رؤية الهلال

باب 3: چاند دیکھنے کی گواہی

612 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ حُسَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا شَهِدَ عِنْدَ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى رُؤْيَةِ هِلَالِ رَمَضَانَ فَصَامَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَأَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَصُومُوا وَقَالَ أَصُومُ يَوْمًا مِنْ شَعْبَانَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَفْطِرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ .
قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْدُ : لَا يَجُوزُ عَلَى رَمَضَانَ إِلَّا شَاهِدَانِ .

♦♦ محمد بن عبد اللہ اپنی والدہ فاطمہ بنت حسین کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے سامنے رمضان کا چاند دیکھنے کی گواہی دی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے روزہ رکھ لیا، میرا خیال ہے انہوں نے یہ بھی کہا تھا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو بھی روزہ رکھنے کی ہدایت کی پھر آپ نے ارشاد فرمایا: میرے نزدیک شعبان کے مہینے میں ایک روزہ رکھ لینا اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میں رمضان کا ایک روزہ نہ رکھوں۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس کے بعد یہ ارشاد فرمایا: رمضان کے لئے دو گواہوں کی گواہی شرط ہے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 611:

2355	موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المأمون للتراث، طبع اول 1987ء
1912	نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "اصح" شركة الطباعة العربية، ریاض، الطبعة الثانية 1981ء
3591	تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء
3594	الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول 1988ء
11788	طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء، المدینہ، موصل، عراق، (طبع ثانی)

حدیث نمبر 612:

170/2	دار قطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبة الممتی، قاہرہ، مصر
121/4	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
94/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
232/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوقاء، طبع اول 2001ء

اخرجه من کتاب الصیام .

امام شافعی نے اس روایت کو کتاب الصیام میں نقل کیا ہے۔

باب وقت الفطر

باب 4: افطاری کا وقت

613 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، أَنَّ عُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانَا يُصَلِّيَانِ الْمَغْرِبَ حِينَ يَنْظُرَانِ إِلَى اللَّيْلِ الْأَسْوَدِ ثُمَّ يُفْطِرَانِ بَعْدَ الصَّلَاةِ وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ .

✦✦ حضرت حمید بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں حضرت عمرؓ اور حضرت عثمان غنیؓ مغرب کی نماز اس وقت ادا کرتے تھے جب وہ سیاہ رات دیکھ لیتے تھے اور نماز پڑھنے کے بعد افطار کرتے تھے یہ رمضان کے مہینے کی بات ہے۔

614 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ .

حدیث نمبر 613:

- 365 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
- 792 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
- 7588 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 238/4 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 97/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 239/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 614:

- 364 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
- 790 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
- 7592 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 18953 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 331/5 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة السعديہ، مصر
- 1697 الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: مکی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء
- 1706 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 1957 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1898 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 1697 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 699 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء

♦♦ حضرت سہل بن سعد ساعدی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: لوگ بھلائی پر گامزن رہیں گے جب تک وہ افطار جلدی کرتے رہیں گے۔

اخرج الحديث من كتاب الصيام
امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب الصیام میں نقل کی ہیں۔

باب وقت السحور

باب 5: سحری کا وقت

615 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : إِنْ بَلَلا يُؤْذَنُ بَلِيلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِيَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ ، وَكَانَ رَجُلًا أَعْمَى ، لَا يُنَادِي حَتَّى يُقَالَ لَهُ : أَصْبَحْتَ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 614:

- 3312 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
2859 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحيح" شركة الطباعة العربیة ریاض، الطبعة الثانیة 1981ء
3585 ترمذی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء
3582 الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول 1988ء
5768 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحديثة، موصل، عراق، (طبع ثانی)
97/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
238/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 615:

- 347 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
194 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول) 1996ء
1819 طیالسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة، بیروت، لبنان
1885 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1978ء
611 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
8923 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
9/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیة، مصر
1182 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
734 الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: مکی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء
617 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1092 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
283 ترمذی، امام ابو یسعی محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء

♦♦ حضرت سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمرؓ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بلال رات کے وقت ہی اذان دے دیتا ہے تم لوگ اس وقت تک کھاتے رہا کرو جب تک ابن ام مکتوم اذان نہ دے۔
راوی بیان کرتے ہیں: وہ نابینا شخص تھے اور وہ اس وقت تک اذان نہیں دیتے تھے جب تک ان سے یہ کہا نہیں جاتا تھا: صبح ہو چکی ہے صبح ہو چکی ہے۔

616 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : إِنَّ بِلَالَ يُنَادِي بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِيَ ابْنُ مَكْتُومٍ ، وَكَانَ رَجُلًا أَعْمَى ، لَا يُنَادِي حَتَّى يُقَالَ لَهُ : أَصْبَحْتَ أَصْبَحْتَ .

♦♦ وہی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بلال رات کے وقت اذان دے دیتا ہے اور تم اس وقت تک کھانے پیتے رہا کرو جب تک ابن مکتوم اذان نہ دے۔
راوی بیان کرتے ہیں: وہ نابینا شخص تھے اور وہ اس وقت تک اذان نہیں دیتے تھے جب تک ان سے یہ نہیں کہا جاتا تھا: صبح ہو چکی ہے صبح ہو چکی ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة .

بقية حاشية حديث نمبر 615

10/2	نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ - 1987ء
1518	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
5432	موسلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اوّل 1987ء
401	نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحيح" شركة الطباعة العربیة، ریاض، الطبعة الثانیة 1981ء
137/1	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار المحمدیہ، مصر
3468	حمیسی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل 1996ء
3469	القاری، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اوّل 1988ء
13186	طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء، المدینہ، موصل، عراق، (طبع ثانی)
83/1	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
82/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل 2001ء

حدیث نمبر 616:

348	اسکی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المكتبة العلمیة
195	اسکی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل 1996ء)
137/1	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار المحمدیہ، مصر
83/1	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
182/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل 2001ء

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں۔

باب الافطار فی السفر

باب 6: سفر کے دوران روزہ نہ رکھنا

617- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ فِي سَفَرِهِ إِلَى مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَأَمَرَ النَّاسَ أَنْ يُفْطِرُوا، فَقِيلَ لَهُ: إِنَّ النَّاسَ صَامُوا حِينَ صُمْتَ، فَدَعَا بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ فَوَضَعَهُ عَلَى يَدِهِ وَأَمَرَ مَنْ بَيْنَ يَدَيْهِ أَنْ يُحْبَسُوا، فَلَمَّا حُبِسُوا وَلَحِقَهُ مَنْ وَرَاءَهُ رَفَعَ الْإِنَاءَ إِلَى فِيهِ فَشَرِبَ. وَفِي حَدِيثِهِمَا أَوْ حَدِيثٍ أَحَدِهِمَا: وَذَلِكَ بَعْدَ الْعَصْرِ.

✦✦ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کے حوالے سے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر رمضان کے مہینے میں مکہ کی طرف سفر کرتے ہوئے روزہ رکھا، آپ نے لوگوں کو ہدایت کی کہ وہ روزہ نہ رکھیں، آپ سے عرض کی گئی: جب آپ نے روزہ رکھا تو لوگوں نے بھی روزہ رکھ لیا۔ آپ نے برتن منگوایا اس میں پانی موجود تھا آپ نے اپنا دست مبارک اس میں رکھا اور اسے اپنے سامنے رکھنے کی ہدایت کی اور اپنے آگے والے لوگوں کو ہدایت کی کہ وہ ٹھہر جائیں جب وہ ٹھہرے رہے اور پیچھے والے لوگ بھی آکر مل گئے تو آپ نے اس برتن کو اپنے منہ مبارک کی طرف بلند کیا اور اسے پی لیا۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: یہ عصر کے بعد کی بات ہے۔

حدیث نمبر 617:

1114	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
710	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
214/4	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار النجیل، بیروت، 1998ء
1687	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
177/4	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
1889	موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المأمون للتراث، طبع: ذیل، 1987ء
2819	نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شرکت الطباعة العربیة ریاض، الطبعة الثانیة، 1981ء
85/2	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جواد الحق، مطبعة الانوار، احمدیہ، مصر
3549	تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع: ذیل، 1996ء
3549	الفاری، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع: ذیل، 1988ء
287/1	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الامم"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
655/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الامم"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع: ذیل، 2001ء

618 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ، قَالَ : خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ حَتَّى كَانَ بِكَرَاعِ الْغَمِيمِ وَهُوَ صَائِمٌ ، ثُمَّ رَفَعَ إِيَّاهُ فَوَضَعَهُ عَلَى يَدِهِ وَهُوَ عَلَى الرَّحْلِ ، فَحَبَسَ مَنْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَذَرَ كَهْ مَنْ وَرَاءَهُ ، ثُمَّ شَرِبَ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ .

♦ ♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے جب آپ ”کراغ غمیم“ کے مقام پر پہنچے تو آپ روزہ رکھے ہوئے تھے پھر آپ نے برتن بلند کیا اپنا دست مبارک اس میں رکھا آپ اس وقت سواری پر سوار تھے۔ آپ نے اپنے سے آگے والے لوگوں کو روک لیا جب پیچھے والے لوگ آپ تک پہنچ گئے تو آپ نے اسے پی لیا جبکہ لوگ اسے دیکھ رہے تھے۔

619 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ، أَنَّ

حدیث نمبر 618:

1289

286/1

655/2

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت مکتبۃ الممتنعی قاہرہ مصر
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 619:

360

806

2716

7762

514

8968

291/1

1715

1944

1113

189/4

2035

4/2

3555

555

11325

240/4

اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ برویۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ برویۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
طیلسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد ”المسند“ دار المعرفۃ بیروت لبنان
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت مکتبۃ الممتنعی قاہرہ مصر
کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المسمیہ مصر
دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن ”السنن“ تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
نسائی امام احمد بن حنبل ”السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ”الصحیح“ شرکت الطبعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
الفارسی امام امیر ابن ہلبان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“ موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ”المعجم الکبیر“ تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبری“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَامَ الْفَتْحِ فِي رَمَضَانَ، فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ الْكَدِيدَ ثُمَّ أَفْطَرَ، فَأَفْطَرَ النَّاسُ مَعَهُ، وَكَانُوا يَأْخُذُونَ بِالْأَحْذِثِ، فَلَا أَحْذِثَ مِنْ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ رمضان کے مہینے میں فتح مکہ (کے برس) روانہ ہوئے۔ آپ نے روزہ رکھا ہوا تھا جب آپ ”کدید“ کے مقام پر پہنچے تو روزہ توڑ دیا۔ (راوی کہتے ہیں) آپ کے ساتھ موجود لوگوں نے بھی روزہ توڑ دیا لوگ نبی اکرم ﷺ کے بعد والے عمل کو اختیار کیا کرتے تھے۔

620 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سُمَيِّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ النَّاسَ فِي سَفَرِهِ عَامَ الْفَتْحِ بِالْفِطْرِ، وَقَالَ: تَقَرُّوا لِعَدْوِكُمْ، فَصَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: قَالَ الَّذِي حَدَّثَنِي: لَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعُرْجِ يَصُبُّ فَوْقَ رَأْسِهِ الْمَاءَ مِنَ الْعَطَشِ، أَوْ مِنَ الْحَرِّ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ طَائِفَةً مِنَ النَّاسِ صَامُوا حِينَ صُمْتَ، فَلَمَّا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْكَدِيدِ دَعَا بِقَدَحٍ فَشَرِبَ فَأَفْطَرَ النَّاسُ

♦♦ حضرت ابوبکر بن عبد الرحمن بنی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے ایک صحابی کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے فتح مکہ کے سال سفر کے دوران لوگوں کو روزہ نہ رکھنے کی ہدایت کی تھی نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا: اپنے دشمن کے خلاف قوت حاصل کرو! لیکن نبی اکرم ﷺ نے خود روزہ رکھا ہوا تھا۔

ابوبکر بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں: جس صحابی نے مجھے یہ حدیث بیان کی ہے وہ یہ بتاتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو ”عرج“ کے مقام پر دیکھا کہ آپ کے سر مبارک پر گرمی کی شدت کی وجہ سے پانی ڈالا گیا۔ عرض کی گئی یا رسول اللہ ﷺ! کچھ لوگوں نے روزہ رکھا ہوا ہے کیونکہ آپ نے بھی روزہ رکھا ہوا ہے جب آپ ﷺ ”کدید“ کے مقام پر پہنچے تو آپ نے پیالہ منگوا لیا اور اسے پی لیا تو لوگوں نے بھی روزہ توڑ دیا۔

621 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ فِي رَمَضَانَ، فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ كُرَاعَ الْغَمِيمِ فَصَامَ النَّاسُ مَعَهُ، فَقِيلَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ النَّاسَ قَدْ شَقَّ عَلَيْهِمُ الصِّيَامُ، فَدَعَا بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَشَرِبَ

حدیث نمبر 620:

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”المجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المیمية مصر
بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اصف ”السنن“، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
نسائی، امام احمد بن شعیب ”السنن الکبری“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم ”المستدرک“، مکتبة المطبوعات الاسلامیہ حلب، طبع بیروت

وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ، فَأَفْطَرَ بَعْضُ النَّاسِ وَصَامَ بَعْضٌ، فَبَلَغَهُ أَنَّ نَاسًا صَامُوا، فَقَالَ: أَوْلَيْكَ الْعَصَا.

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ فتح مکہ کے موقع پر رمضان کے مہینے میں روانہ ہوئے آپ نے روزہ رکھا ہوا تھا جب آپ ”کراع غمیم“ کے مقام پر پہنچے تو آپ کے ساتھ موجود لوگوں نے روزہ رکھا ہوا تھا آپ کی خدمت میں عرض کی گئی: یا رسول اللہ ﷺ! لوگوں کے لئے روزہ رکھنا مشکل ہو رہا ہے۔ آپ نے عصر کے بعد پانی کا پیالہ منگوا یا اور اسے پی لیا تو لوگ دیکھ رہے تھے۔ بعض نے روزہ توڑ لیا اور بعض نے پھر بھی روزہ رکھا ہوا تھا۔ اس کی اطلاع آپ کو ملی کہ بعض لوگوں نے روزہ رکھا ہوا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ لوگ نافرمان ہیں۔

622 - قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَفِي حَدِيثِ الثَّقَةِ، عَنِ الدَّرَاوَرْدِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فِي رَمَضَانَ إِلَى مَكَّةَ فَصَامَ وَأَمَرَ النَّاسَ أَنْ يُفْطِرُوا، وَقَالَ: تَقَوُّوا لِعَدْوِكُمْ، فَقِيلَ: إِنَّ النَّاسَ أَبَوْا أَنْ يُفْطِرُوا حِينَ صُمْتُ، فَدَعَا بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ فَشَرِبَ، ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيثَ.

♦♦ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر رحمۃ اللہ علیہ) کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: فتح مکہ کے سال نبی اکرم ﷺ رمضان کے مہینے میں مکہ کے لئے روانہ ہوئے آپ نے روزہ رکھا ہوا تھا آپ نے لوگوں کو ہدایت کی کہ وہ روزہ توڑ دیں۔ آپ نے فرمایا: دشمن کے خلاف قوت حاصل کرو۔ عرض کی گئی: کچھ لوگوں نے روزہ توڑنے کی بات نہیں مانی ہے کیونکہ آپ نے روزہ رکھا ہوا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے پانی کا پیالہ منگوا یا اور اسے پی لیا (راوی کہتے ہیں) اس کے بعد انہوں نے پوری حدیث بیان کی ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب العيدين والى آخر السادس من كتاب اختلاف الحديث -
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں اور باقی روایات کتاب اختلاف الحديث میں نقل کی ہیں۔

باب منه : ليس من البر الصوم في السفر

باب 7: سفر کے دوران روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے

623 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَانَ حَدِيثِ نَمِرٍ 623:

352/3

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر

175/2

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ - 1987ء

5286

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

3553

حمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء

3552

الفارسی، امام امیر ابن ہلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء

marfat.com

غَزْوَةُ تَبُوكَ، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ بَعْدَ أَنْ أَضْحَى إِذَا هُوَ بِجَمَاعَةٍ فِي ظِلِّ شَجَرَةٍ، فَقَالَ: مَا هَذِهِ الْجَمَاعَةُ؟ قَالُوا: رَجُلٌ صَائِمٌ، جَهْدُهُ الصَّوْمُ، أَوْ كَلِمَةٌ نَحْوَهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصَّوْمُ فِي السَّفَرِ.

✦✦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوہ تبوک کے زمانے میں ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے نبی اکرم ﷺ چاشت کے بعد روانہ ہوئے وہاں کچھ لوگ ایک درخت کے سائے میں موجود تھے آپ نے فرمایا: یہ کون لوگ ہیں؟ لوگوں نے عرض کی: ایک شخص روزہ دار ہے اس کے روزے کی وجہ سے اسے مشکل پیش آرہی ہے یا اس کی مانند کچھ کہا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سفر کے دوران روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

624 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ الْأَشْعَرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ.

✦✦ حضرت کعب بن عاصم اشعری بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سفر کے دوران روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب اختلاف الحديث میں نقل کی ہیں۔

باب التخيير في الصوم والافطار

باب 8: روزہ رکھنے اور نہ رکھنے کے درمیان اختیار

625 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرِو

حديث نمبر 624:

- طیاسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
 صنعانی، امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1978ء
 حمیدی، امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب بیروت، مکتبۃ السنن، قاہرہ، مصر
 کوفی، امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان، 1386ھ
 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
 نسائی، امام احمد بن حنبل، "السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
 نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن فزیمہ، "الصحیح"، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار المحمدیہ، مصر
 شعبانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزہراء الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)
 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، "المستدرک"، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت

الْأَسْلَمِيَّ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَصُومُ فِي السَّفَرِ؟ وَكَانَ كَثِيرَ الصِّيَامِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَإِنْ شِئْتَ فَافْطِرْ.

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میں سفر کے دوران روزہ رکھتا ہوں، راوی بیان کرتے ہیں: وہ بکثرت روزہ رکھا کرتے تھے، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تم چاہو تو روزہ رکھ لو اور اگر چاہو تو روزہ نہ رکھو۔

626 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ

حدیث نمبر 625:

- 809 1175 199 665 46/6 1714 1943 1121 2402 711 187/4 2614 2028 69/2 2964 102/2 60/10
- الحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
- طیلسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة، بیروت، لبنان
- حمیدی، امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر
- مروزی، امام اسحاق بن ابراہیم "المسند" مکتبۃ الایمان، مدینہ منورہ، طبع اول 1412ھ - 1991ء
- شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ، مصر
- دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحما سن، قاہرہ، 1966ء
- بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- بجہانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ - 1987ء
- نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "صحیح" شرکتہ الطباعة العربیہ، ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
- طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، الحمدیہ، مصر
- طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء، الحدیث، موصل، عراق (طبع ثانی)
- شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
- شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 626:

- 808 1947 68/2 244/4 2405 102/2 258/3
- الحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
- بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، الحمدیہ، مصر
- بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- بجہانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
- شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ فِی رَمَضَانَ فَلَمْ یَعِبِ الصَّائِمَ عَلَی الْمُفْطِرِ، وَلَا الْمُفْطِرَ عَلَی الصَّائِمِ
 ✦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ رمضان کے مہینے میں سفر کیا تو کسی روزہ رکھنے
 والے نے نہ رکھنے والے کو غلط قرار نہیں دیا اور نہ رکھنے والے نے رکھنے والے کو غلط قرار نہیں دیا۔

627 - أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمْ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ، فَلَمْ یَعِبِ الصَّائِمَ عَلَی الْمُفْطِرِ، وَلَا الْمُفْطِرَ عَلَی الصَّائِمِ .

✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ سفر کر رہے تھے کچھ لوگوں نے روزہ رکھا ہوا
 تھا اور کچھ لوگوں نے روزہ نہیں رکھا تھا روزہ رکھنے والوں نے نہ رکھنے والوں کو غلط قرار نہیں دیا اور نہ رکھنے والوں نے رکھنے والوں کو
 غلط قرار نہیں دیا۔

اخرج الحديثين من كتاب الصيام والثالث من كتاب اختلاف الحديث .
 امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب الصیام میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب اختلاف الحديث میں نقل کی ہے۔

باب صیام یوم عاشوراء

باب 9: عاشورہ کے دن روزہ رکھنا

628 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا،
 قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَصُومُ عَاشُورَاءَ وَيَأْمُرُ بِصِيَامِهِ .

حدیث نمبر 628:

1767	نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
7644	صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1978ء
288	حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المستدرک" عالم الکتب بیروت مکتبہ السنن قاہرہ مصر
9357	کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
647	مروزی امام اسحاق بن ابراہیم "المستدرک" مکتبہ الایمان مدینہ منورہ طبع اول 1412ھ - 1991ء
2976	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المستدرک" المطبعة السیسیہ مصر
1172	نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
1893	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1125	نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
753	ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
2837	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
2888	نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
74/2	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار محمدیہ مصر
288/4	بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہؓ بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ عاشورہ کے دن روزہ رکھتے تھے اور اس دن روزہ رکھنے کی ہدایت کرتے تھے۔

629 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ يَوْمًا تَصُومُهُ قُرَيْشٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ صَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ، فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ كَانَ هُوَ الْفَرِيضَةُ وَتُرِكَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ، فَمَنْ شَاءَ صَامَهُ، وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ .

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہؓ بیان کرتی ہیں: عاشورہ کا دن وہ ہے جس میں قریش زمانہ جاہلیت میں روزہ رکھا کرتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ (لوگوں کے) زمانہ جاہلیت میں اس دن روزہ رکھتے تھے جب آپ مدینہ منورہ تشریف لائے اس دن روزہ رکھا اور روزہ رکھنے کی ہدایت کی جب رمضان کا حکم فرض ہو گیا تو وہ فرض قرار پایا اور عاشورہ کے دن روزے کو آپ نے ترک کر دیا آپ نے فرمایا: جو چاہے یہ روزہ رکھ سکتا ہے اور جو چاہے اسے ترک کر سکتا ہے۔

630 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ : سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ مِنْبِرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَخْرَجَ مِنْ كُمِهِ قُصَّةً مِنْ شَعْرِ، يَقُولُ : آيَنَ عَلِمَاؤُكُمْ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ؟ لَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هَذِهِ، وَيَقُولُ : إِنَّمَا هَلَكْتُ بَنُو إِسْرَائِيلَ حِينَ اتَّخَذَهَا نِسَاؤُهُمْ، ثُمَّ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِثْلِ هَذَا الْيَوْمِ، يَقُولُ : إِنِّي صَائِمٌ، فَمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فَلْيَصُمْ .

♦♦ حمید بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں میں نے حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہما عاشورہ کے دن منبر رسول پر یہ حدیث نمبر 629:

۸۲۲ ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
2002 بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
2442 جستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
حدیث نمبر 630:

1129 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
202/4 نسائی امام احمد بن حنبل "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
750/19 طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)
290/4 بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
7834 صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
95/4 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
3627 تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
3626 القاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء

ارشاد فرماتے ہوئے سنا، نبی اکرم ﷺ کے منبر پر موجود تھے انہوں نے اپنی استین میں سے بالوں کی ویک نکالی اور فرمایا: تمہارے علمائے کہاں ہیں اے اہل مدینہ! میں نے نبی اکرم ﷺ کو اس طرح کی چیز سے منع کرتے ہوئے سنا ہے آپ نے ارشاد فرمایا تھا: بنی اسرائیل اس وقت ہلاکت کا شکار ہوئے تھے جب ان کی خواتین نے انہیں استعمال کیا تھا پھر حضرت معاویہؓ نے بتایا میں نے نبی اکرم ﷺ کو اس دن کے بارے میں ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے میں روزہ دار ہوں تم میں سے جو شخص چاہے وہ اس دن (یعنی عاشورہ کے دن) روزہ رکھ لے۔

631 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ، عَامَ حَجٍّ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ، يَقُولُ: يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ، أَيُّنَ عُلَمَاءُكُمْ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ لِهَذَا الْيَوْمِ: هَذَا يَوْمُ عَاشُورَاءَ، وَلَمْ يَكُتَبْ اللَّهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ، وَأَنَا صَائِمٌ، فَمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فَلْيَصُمْ، وَمَنْ شَاءَ فَلْيُفِطِرْ.

✦✦ حمید بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں انہوں نے حج کے سال حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہما کو منبر پر یہ کہتے ہوئے سنا انہوں نے فرمایا: اے اہل مدینہ! تمہارے علمائے کہاں ہیں؟ میں نے نبی اکرم ﷺ کو اس دن کے بارے میں ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے (یعنی عاشورہ کے دن کے بارے میں) اس دن کا روزہ تم پر اللہ تعالیٰ نے فرض نہیں کیا لیکن میں روزہ دار ہوں تم میں سے جو شخص چاہے وہ روزہ رکھ لے جو چاہے وہ یہ روزہ نہ رکھے۔

632 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنِ اللَّيْثِ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يَوْمًا يَصُومُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ، فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَصُومَهُ فَلْيَصُمْهُ، وَمَنْ كَرِهَ فَلْيَدَعْهُ

حدیث نمبر 631:

374 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
823 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
2883 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
229 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
71/2 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار الحمدیہ مصر
749/1 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعۃ الزہراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)

حدیث نمبر 632:

7484 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
9358 دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المنعمی قاہرہ مصر
4/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المسمیہ مصر
1769 داری امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم بیانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
1892 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

♦♦ حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے سامنے عاشورہ کے دن کا تذکرہ کیا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا:

اس دن زمانہ جاہلیت کے لوگ روزہ رکھا کرتے تھے، تم میں سے جو شخص چاہے وہ روزہ رکھ لے اور جو شخص اسے ناپسند کرے وہ اسے ترک کر دے۔

633 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي يَزِيدَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: مَا عَلِمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ يَوْمًا يَتَحَرَّى صِيَامَهُ عَلَى الْأَيَّامِ إِلَّا هَذَا الْيَوْمَ، يَعْنِي يَوْمَ عَاشُورَاءَ.

♦♦ حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں: میرے علم کے مطابق نبی اکرم ﷺ کسی بھی اور دن کے حوالے سے اتنے اہتمام سے روزہ نہیں رکھتے تھے جتنا اس دن رکھتے تھے، یعنی عاشورہ کے دن۔

اخرج الستة الاحاديث من كتاب اختلاف الحديث .

امام شافعیؒ نے یہ تمام روایات اختلاف الحديث میں نقل کی ہیں۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 632:

1126

443

2840

2082

3623

3622

776/2

289/4

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء

تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء

الفارسی، امام امیر ابن ہلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

حدیث نمبر 633:

7838

484

9837

222/1

2086

1182

204/4

2086

75/

11452

صنعانی، امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء

حمیدی، امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ السنن، قاہرہ، مصر

کوفی، امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المیمیہ، مصر

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر

طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء، المدینہ، موصل، عراق، (طبع ثانی)

باب الافطار فی صیام التطوع

باب 10: نفلی روزے کو توڑ دینا

634 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَمَّتِهِ، عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ،

قَالَتْ: دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: إِنَّا خَبَأْنَا لَكَ حَيْسًا، فَقَالَ: أَمَا إِنِّي كُنْتُ أُرِيدُ الصَّوْمَ، وَلَكِنْ قَرِيبُهُ

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں نے عرض کی: میں نے آپ کے لئے حیس (مخصوص قسم کا حلوا) تیار کر کے رکھا ہوا ہے آپ نے فرمایا: میرا تو آج روزہ رکھنے کا ارادہ تھا لیکن چلو اسے آگے کرو۔

635 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عَمَّتِهِ، عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: إِنَّا خَبَأْنَا لَكَ حَيْسًا، فَقَالَ: أَمَا إِنِّي كُنْتُ أُرِيدُ الصَّوْمَ، وَلَكِنْ قَرِيبُهُ

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے میں نے عرض کی: میں نے آپ کے لئے ”حیس“ سنبھال کر رکھا ہوا ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میرا تو آج روزہ رکھنے کا ارادہ تھا لیکن اب تم اسے آگے لے آؤ۔ (تم اسے قریب کر دو)

636 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، الْحَدِيثَ الَّذِي رُوِيَ عَنْ حَفْصَةَ، وَعَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَعْنِي أَنَّهُمَا أَصْبَحَتَا صَائِمَتَيْنِ فَأَهْدَى لَهُمَا شَيْءٌ فَأَفْطَرَتَا، فَلَذَّكْرَتَا

حدیث نمبر 634:

- 100 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، ”المسند“ عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المئیس، قاہرہ، مصر
- 48/8 شبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“ المطبعة المہدیہ، مصر
- 1154 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: ذوالعبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر
- 2455 سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 1071 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1988ء
- 783 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 103/4 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن“، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 2031 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، ”المستدرک“، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
- 2141 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، ”الصحیح“، شرکت الطباعة العربیہ، ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
- 176/2 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ”المصنف“، المطبعة العزیزہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 286/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 652/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : صُومًا يَوْمًا مَكَانَهُ

قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ : فَقُلْتُ لَهُ : أَسَمِعْتَهُ مِنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ ؟ فَقَالَ : لَا ، إِنَّمَا أَخْبَرَنِيهِ رَجُلٌ بِبَابِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ ، أَوْ رَجُلٌ مِنْ جُلَسَاءِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ .

✦✦ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا اور سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتی ہیں کہ یہ دونوں خواتین روزے کی حالت میں ہوتی تھیں اگر انہیں کوئی چیز تحفے کے طور پر دی جاتی تھی تو یہ روزہ توڑ دیتی تھیں پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی جگہ تم پر روزہ رکھ لینا پھر تم دونوں روزہ رکھ لینا۔

ابن جریج بیان کرتے ہیں میں نے ان سے کہا آپ نے یہ روایت عروہ بن زبیر سے سنی ہے؟ تو انہوں نے کہا نہیں مجھے عبد الملک کے دروازے کے پاس ایک شخص نے یہ روایت سنائی ہے۔ (راوی کو شک ہے) شاید یہ الفاظ ہیں عبد الملک بن مروان کے پاس بیٹھے ہوئے لوگوں نے یہ روایت سنائی ہے۔

637 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يُفْطَرَ الْإِنْسَانُ فِي صِيَامِ التَّطَوُّعِ وَيَضْرِبُ لِذَلِكَ أَمَثَالًا رَجُلٌ طَافَ سَبْعًا وَلَمْ يَوْفِهِ فَلَهُ مَا اخْتَسَبَ أَوْ صَلَّى رَكْعَةً وَلَمْ يُصَلِّ أُخْرَى فَلَهُ أَجْرُ مَا اخْتَسَبَ

✦✦ عطاء بن ابی رباح بیان کرتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ آدمی نفلی روزے کو توڑ دے۔ وہ اس کی مثال یہ بیان کیا کرتے تھے۔

ایک شخص سات مرتبہ طواف کرتا ہے لیکن پورے سات چکر نہیں لگاتا تو اس نے جس اجر کی نیت کی تھی وہ اسے مل جائے گا پھر ایک شخص ایک رکعت ادا کرتا ہے دوسری رکعت ادا نہیں کرتا تو اس نے جس اجر کی نیت کی تھی وہ تو اسے مل جائے گا۔

حدیث نمبر 636:

- 363 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 848 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 3296 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 108/2 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار الحمد یہ مصر
- 3916 ترمذی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 3517 الفارسی امام امیر ابن ہلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 285/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 658/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
- حدیث نمبر 637:

- 7767 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 287/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 676/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

638 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ : كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا يَرَى

بِالْإِفْطَارِ فِي صِيَامِ التَّطَوُّعِ بَأْسًا

✦✦ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے نزدیک نفلی روزے کو افطار کرنے میں (توڑ دینے میں)

کوئی حرج نہیں ہے۔

اخرج الاول من كتاب الصيام، والى آخر الخامس من كتاب العيدين .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب الصیام میں نقل کی ہے اس کے بعد باقی روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں۔

باب الاستمرار على الصيام مع وجود الطعام

باب 11: کھانا موجود ہونے کے باوجود روزہ برقرار رکھنا

639 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، أَنَّ أَبَاهُ دَعَا نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْوَلِيمَةِ فَأَتَاهُ فِيهِمْ أَبِي بَنُ كَعْبٍ وَأُخِسْبَةُ قَالَ فَبَارَكَ وَأَنْصَرَفَ .

✦✦ محمد بن سیرین بیان کرتے ہیں ان کے والد نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ اصحاب کی ویسے کی دعوت کی تو حضرت ابن

کعب رضی اللہ عنہ بھی ان حضرات کے ہمراہ تشریف لائے راوی کہتے ہیں انہوں نے دعائے برکت کی اور واپس تشریف لے گئے یعنی انہوں نے روزہ رکھا ہوا تھا انہوں نے کھانا نہیں کھایا۔

640 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي يَزِيدَ يَقُولُ : دَعَا أَبِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَأَتَاهُ

وَجَلَسَ وَوَضَعَ الطَّعَامُ فَمَدَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَدَهُ وَقَالَ : خُذُوا بِسْمِ اللَّهِ وَقَبَضَ عَبْدُ اللَّهِ يَدَهُ وَقَالَ : إِنِّي

صَائِمٌ .

حدیث نمبر 638:

22769 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء

287/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

056/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 639:

19665 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء

181/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

450/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 640:

9441 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعة العریزیه، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

181/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

45/17 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

♦♦ حضرت عبداللہ بن ابویزید بیان کرتے ہیں میرے والد نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی دعوت کی وہ وہاں تشریف لائے اور بیٹھ گئے کھانا رکھا گیا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا اور بولے: اللہ کا نام لے کر شروع کرو حضرت عبداللہ نے اپنا ہاتھ پیچھے رکھا اور کہا میں نے روزہ رکھا ہوا ہے۔

641 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى أَبَا طَلْحَةَ وَجَمَاعَةً مَعَهُ فَأَكَلُوا عِنْدَهُ ، وَكَانَ ذَلِكَ فِي غَيْرِ وَلِيمَةٍ ♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عبداللہ بن طلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے آپ کے ساتھ کچھ لوگ بھی تھے ان تمام حضرات نے آپ کی موجودگی میں کھانا کھا لیا راوی کہتے ہیں یہ ویسے کے علاوہ کوئی اور دعوت تھی۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب القطع في السرقة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تینوں روایات کو کتاب القطع فی السرقة میں نقل کیا ہے۔

باب جواز نية صوم التطوع اذا انتصف النهار

باب 12: دوپہر کے وقت نقلی روزے کی نیت کرنا درست ہے

حدیث نمبر 641:

- 889 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 2684 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 1238 الکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: محیی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء
- 442 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 2040 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 3630 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 16617 نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 6543 تہمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 6534 الفاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 182/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 453/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 642:

- 7776 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 9106 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزۃ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 204/4 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 281/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 657/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

642 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَأْتِي أَهْلَهُ حِينَ يَنْتَصِفُ النَّهَارُ أَوْ قَبْلَهُ فَيَقُولُ هَلْ مِنْ غَدَاءٍ فَيَجِدُهُ أَوْ لَا يَجِدُهُ فَيَقُولُ لَا صُومَ مِنْ هَذَا الْيَوْمِ فَيَصُومُهُ ، وَإِنْ كَانَ مُفْطِرًا وَبَلَغَ ذَلِكَ الْحَيْنَ وَهُوَ مُفْطِرٌ .

♦♦ حضرت ابو درداء رحمہ اللہ کے بارے میں منقول ہے وہ دوپہر کے وقت اپنی اہلیہ کے ہاں تشریف لائے دوپہر سے کچھ پہلے اور بولے کچھ کھانے کے لئے ہے؟ تو انہیں کھانے کے لئے ملایا شاید نہیں ملا تو وہ فرمانے لگے: آج میں روزہ رکھ لیتا ہوں تو انہوں نے اس دن روزہ رکھ لیا، اگر کسی شخص نے پہلے کچھ کھا لیا ہو اور وہ وقت ہو جائے تو وہ روزہ نہیں رکھ سکتا۔

643 - قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ : أَخْبَرَنَا عَطَاءٌ وَبَلَّغَنَا أَنَّهُ كَانَ يَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ حِينَ يُصْبِحُ مُفْطِرًا حَتَّى الضُّحَى أَوْ بَعْدَهُ ، وَلَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ وَجَدَ غَدَاءً وَلَمْ يَجِدْهُ .

♦♦ عطایان کرتے ہیں، ہم تک یہ روایت پہنچی ہے جب انہوں نے صبح کے وقت روزے کی نیت نہیں کی ہوتی تھی تو چاشت کے وقت (بلکہ) اس کے بعد بھی وہ ایسا (یعنی نفلی روزے کی نیت) کر لیا کرتے تھے۔ خواہ انہیں ناشتہ ملا ہو یا نہ ملا ہو۔

اخرج الحديثين من كتاب العيدين .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں۔

باب قبلة الرجل امراته وهو صائم

باب 13: آدمی کا اپنی بیوی کا بوسہ لینا جبکہ وہ روزے کی حالت میں ہو

644 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، أَنَّ رَجُلًا قَبَّلَ امْرَأَتَهُ وَهُوَ صَائِمٌ ، فَوَجَدَ مِنْ ذَلِكَ وَجْدًا شَدِيدًا ، فَأَرْسَلَ امْرَأَتَهُ تَسْأَلُ عَنْ ذَلِكَ ، فَدَخَلَتْ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فَأَخْبَرَتْهَا ، فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ ، فَرَجَعَتِ الْمَرْأَةُ إِلَى زَوْجِهَا فَأَخْبَرَتْهُ ،

حدیث نمبر 643:

77/6 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1978ء
19/108 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1388ھ
88/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
657/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 644:

352 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برویة امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد)، تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المكتبة العلمية
797 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول)، 1996ء
94/2 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، المحمدیہ، مصر
74/2 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1978ء
434/5 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر

فَزَادَهُ ذَلِكَ شَرًّا ، وَقَالَ : لَسْنَا مِثْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يُحِلُّ اللَّهُ لِرَسُولِهِ مَا شَاءَ ، فَرَجَعَتِ الْمَرْأَةُ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَوَجَدَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا بَالُ هَذِهِ الْمَرْأَةِ ؟ فَأَخْبَرَتْهُ أُمُّ سَلَمَةَ ، فَقَالَ : أَلَا أَخْبَرْتَهَا أَنِّي أَفْعَلُ ذَلِكَ ، فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ : قَدْ أَخْبَرْتُهَا فَذَهَبَتْ إِلَى زَوْجِهَا فَأَخْبَرَتْهُ فَزَادَهُ ذَلِكَ شَرًّا ، وَقَالَ : لَسْنَا مِثْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يُحِلُّ اللَّهُ لِرَسُولِهِ مَا شَاءَ ، فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ قَالَ : وَاللَّهِ إِنِّي لَا تُقَاكُمُ لِلَّهِ ، وَأَعْلَمُكُمْ بِحُدُودِهِ

✦ حضرت عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں ایک شخص نے اپنی بیوی کا بوسہ لے لیا اسے اس بارے میں شدید الجھن ہوئی اس نے اپنی بیوی کو بھیج دیا کہ وہ نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت کرے وہ خاتون سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی اور انہیں اس بارے میں بتایا سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نبی اکرم ﷺ بھی روزے کی حالت میں بوسہ لے لیتے ہیں۔ وہ خاتون اپنے شوہر کے پاس گئی اسے اس بارے میں بتایا تو اس سے اس کی الجھن میں مزید اضافہ ہو گیا اور وہ بولا: ہم نبی اکرم ﷺ کی مانند نہیں ہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کے لئے جس چیز کو چاہا ہے حلال قرار دے دیا ہے وہ عورت واپس سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی اس نے نبی اکرم ﷺ کو سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس پایا نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا اس عورت کا کیا مسئلہ ہے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو اس بارے میں بتایا آپ نے فرمایا: کیا تم نے اسے بتایا نہیں کہ ہم ایسا کر لیتے ہیں۔ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی میں نے اسے بتایا ہے یہ اپنے میاں کے پاس گئی لیکن اس کی الجھن میں اور اضافہ ہو گیا اور بولا: ہم نبی اکرم ﷺ کی مانند نہیں ہیں اللہ تعالیٰ اپنے رسول کے لئے جس چیز کو چاہا ہے حلال قرار دے سکتا ہے تو نبی اکرم ﷺ غصے میں آ گئے آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی قسم! میں تم سب کے مقابلے میں اللہ تعالیٰ سے زیادہ ڈرنے والا ہوں اور اس کی حدود کے بارے میں زیادہ جاننے والا ہوں۔

645 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ : إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَقْبَلُ بَعْضَ أَزْوَاجِهِ وَهُوَ صَائِمٌ، ثُمَّ تَضَحَّكَ .

حدیث نمبر 645:

- 798 اگلی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 7431 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 197 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار المحاسن قاہرہ 1986ء
- 9390 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 39/6 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر
- 1501 الکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبیح سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء
- 640 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار المحاسن قاہرہ 1986ء
- 1928 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1108 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ایک زوجہ محترمہ کا بوسہ لے لیا کرتے تھے پھر وہ مسکرا دیں۔

646 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سَمِعَ عَنِ الْقِبْلَةِ لِلصَّائِمِ فَارْخَصَ فِيهَا لِلشَّيْخِ، وَكَرِهَهَا لِلشَّابِّ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روزہ دار شخص کے بوسہ لینے کے بارے میں دریافت کیا گیا، تو انہوں نے اس بارے میں عمر رسیدہ شخص کو رخصت عطا کی اور جوان شخص کے لئے اسے ناپسندیدہ قرار دیا۔

اخرج الاول من كتاب الرسالة، والثاني والثالث من كتاب الصيام .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے دوسری اور تیسری روایت کتاب الصیام میں نقل کی ہیں۔

باب الصائم یصبح جنبا

باب 14: جب روزہ دار شخص جنابت کی حالت میں صبح کرے

647 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ تَسْمَعُ: إِنِّي أَصْبَحُ جُنْبًا وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ، فَقَالَ الرَّسُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَأَنَا أَصْبَحُ جُنْبًا وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ، فَاغْتَسِلْ ثُمَّ اصُومْ ذَلِكَ الْيَوْمَ، فَقَالَ الرَّجُلُ: إِنَّكَ لَسْتَ مِثْلَنَا، قَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ، فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَخْشَاكُمْ لِلَّهِ وَأَعْلَمُكُمْ بِمَا أَتَقَى .

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں عرض کی: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سن رہی تھیں میں جنابت کی حالت میں صبح کرتا ہوں اور میرا روزہ رکھنے کا ارادہ ہوتا ہے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں بھی جنابت بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 645:

3537 الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان" موسسة الرساله بیروت، طبع اول 1988ء
93 طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان، مکتبة العارف ریاض، سعودی عربیہ (طبع اول)
109/ دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبة السنن، قاہرہ مصر
98/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفة بیروت لبنان
246/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء، طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 646:

894 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
74/8 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1978ء
98/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفة بیروت لبنان
247/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء، طبع اول 2001ء

کی حالت میں صبح کرتا ہوں اور میں نے بھی روزہ رکھنا ہوتا ہے تو میں غسل کرتا ہوں اور اس دن روزہ رکھ لیتا ہوں اس شخص نے عرض کی: آپ ہماری مانند نہیں ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کے آئندہ اور گزشتہ ذنب کی مغفرت کر دی ہے نبی اکرم ﷺ غصے میں آگئے آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! مجھے اُمید ہے کہ میں تم سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا ہوں اور سب سے زیادہ اس چیز کو جانتا ہوں جس سے مجھے بچنا چاہیے۔

648 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ الْأَنْصَارِيِّ ، عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى الْبَابِ وَأَنَا أَسْمَعُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، إِنِّي أَصْبِحُ جُنْبًا وَأَنَا أُرِيدُ الصَّوْمَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَأَنَا أَصْبِحُ جُنْبًا وَأَنَا أُرِيدُ الصَّوْمَ فَأَغْتَسِلُ وَأَصُومُ ذَلِكَ الْيَوْمَ

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں عرض کی وہ نبی اکرم ﷺ کے دروازے پر کھڑا ہوا تھا میں یہ بات سن رہی تھی اس نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میں صبح جنابت کی حالت میں کرتا ہوں اور میں نے روزے رکھنے کا ارادہ کیا ہوتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں بھی (بعض اوقات) جنابت کی حالت میں صبح کرتا ہوں اور میں نے بھی روزہ رکھنے کا ارادہ کیا ہوتا ہے تو میں غسل کر لیتا ہوں اور روزہ رکھ لیتا ہوں۔

649 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ سُمَيِّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا بَكْرٍ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، يَقُولُ : كُنْتُ أَنَا وَأَبِي ، عِنْدَ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ وَهُوَ أَمِيرُ الْمَدِينَةِ ، فَذَكَرَ لَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ ، يَقُولُ : مَنْ أَصْبَحَ جُنْبًا أَفْطَرَ ذَلِكَ حَدِيثُ نَمْرِ 647:

- اسی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ 350
اسی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 793
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 213/4
طیالسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان 1503
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المسمیہ مصر 67/6
موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء 1110
بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2389
ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء 779
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 3025
غیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "اصح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء 28/4
حمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء 3491
الفاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء 3492
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 97/2
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 213/10

الْيَوْمَ، فَقَالَ مَرْوَانُ : أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ لَتَذْهَبَنَّ إِلَى أُمِّي الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ عَنْ ذَلِكَ،
فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ : فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَذَهَبَتْ مَعَهُ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ فَسَلَّمَ عَلَيْهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، فَقَالَ :
يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، إِنَّا كُنَّا عِنْدَ مَرْوَانَ فَذَكَرَ لَكَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ، قَالَ : مَنْ أَصْبَحَ جُنْبًا أَفْطَرَ ذَلِكَ الْيَوْمَ، فَقَالَتْ
عَائِشَةُ : لَيْسَ كَمَا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ، يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، أَتُرْغَبُ عَمَّا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَفْعَلُهُ؟ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ : لَا وَاللَّهِ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ : فَأَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ
لَيُصْبِحُ جُنْبًا مِنْ جَمَاعٍ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُومُ ذَلِكَ الْيَوْمَ، قَالَ : ثُمَّ خَرَجْنَا حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ
فَسَأَلَهَا عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَتْ مِثْلَ مَا قَالَتْ عَائِشَةُ، فَخَرَجْنَا حَتَّى جِئْنَا مَرْوَانَ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ : مَا قَالَتَا؟
فَأَخْبَرَهُ، فَقَالَ مَرْوَانُ : أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ لَتَرْكَبَنَّ دَائِبَتِي بِالْبَابِ فَلَتَأْتِيَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ، فَلَتُخْبِرَنَّهُ بِذَلِكَ،
فَرَكِبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَرَكِبْتُ حَتَّى آتَيْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ، فَتَحَدَّثْتُ مَعَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ سَاعَةً ثُمَّ ذَكَرَ لَهُ ذَلِكَ، فَقَالَ
أَبُو هُرَيْرَةَ : لَا عِلْمَ لِي بِذَلِكَ، إِنَّمَا أَخْبَرَنِيهِ مُخْبِرٌ

♦♦ حضرت ابوبکر بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں میں اپنے والد کے ہمراہ مروان بن حکم کے پاس موجود تھا وہ مدینہ کا گورنر
تھا اس کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا گیا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جو شخص جنابت کی حالت میں صبح کرے وہ روزہ نہیں
رکھ سکتا۔ مروان نے کہا: اے عبد الرحمن! میں تمہیں قسم دیتا ہوں کہ تم دونوں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس جاؤ
حدیث نمبر 649:

- 351 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
785 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
7896 صنعانی امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
9577 کوئی امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
211/1 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر
1825 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1108 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: بخاری عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
2388 سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2933 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
2811 نیشاپوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانية 1981ء
184/2 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار احمدیہ مصر
535 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
3488 حمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
3485 الفارسی امام امیر ابن ہلبان "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
588/2 طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمد بن عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)

اور ان دونوں سے اس بارے میں دریافت کرو ابو بکر کہتے ہیں عبد الرحمن وہاں گئے میں بھی ان کے ساتھ چلا گیا ہم سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے عبد الرحمن نے انہیں سلام کیا اور عرض کی اے اُم المؤمنین! ہم مروان کے پاس موجود تھے اس کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا گیا ابو ہریرہ یہ کہتے ہیں: جو شخص جنابت کی حالت میں صبح کرے وہ اس دن روزہ نہ رکھے۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ایسے نہیں ہے جیسے ابو ہریرہ نے کہا ہے اے عبد الرحمن! کیا تم اس چیز کو ترک کرو گے؟ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے عبد الرحمن بولے: نہیں اللہ کی قسم! میں ایسا نہیں کروں گا۔

تو سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ گواہی دے کر کہتی ہوں کہ آپ جنابت کی حالت میں صبح کرتے تھے صحبت کرنے کی وجہ سے احتلام کی وجہ سے نہیں تو آپ اس دن روزہ رکھ لیا کرتے تھے۔

راوی بیان کرتے ہیں پھر ہم وہاں سے نکلے اور سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے خدمت میں حاضر ہوئے عبد الرحمن نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بھی وہی جواب دیا جو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا تھا

ہم وہاں سے نکلے اور مروان کے پاس آئے عبد الرحمن نے بتایا جو ان دونوں خواتین نے جواب دیا تھا تو مروان بولا: میں تمہیں قسم دیتا ہوں اے ابو محمد! تم میرے دروازے پر موجود جانور کے اوپر سوار ہو جاؤ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ اور انہیں اس بارے میں بتاؤ تو حضرت عبد الرحمن سوار ہوئے اور میں بھی ان کے ساتھ سوار ہو گیا ہم دونوں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے عبد الرحمن نے ان سے اس بارے میں بات کی اور ان سے اس بات کا تذکرہ کیا تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھے اس بات کا علم نہیں تھا مجھے تو ایک شخص نے اس بارے میں بتایا تھا (کہ یہ حکم ہے)

650 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا سُمَيُّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُذِرُ كُفَّهُ الصُّبْحَ وَهُوَ جُنُبٌ فَيَغْتَسِلُ وَيَصُومُ يَوْمَهُ .

حدیث نمبر 650:

- 1502 طرابلسی امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 199 حمیدی امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الملتی قاہرہ مصر
- 9567 کوئی امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 38/6 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المسمیہ مصر
- 1930 بخاری امام ابوعبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1109 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 2961 دارمی امام ابومحمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
- 4451 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 2099 نیشاپوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکت الطبعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
- 104/2 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار احمدیہ مصر
- 544 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط موسسة الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
- 664 مروزی امام اسحاق بن ابراہیم "المسند" مکتبۃ الایمان مدینہ منورہ طبع اول 1412ھ - 1991ء

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ صبح (بعض اوقات ایسے عالم میں کرتے تھے) کہ آپ جنابت کی حالت میں ہوتے تھے تو آپ غسل کرتے تھے اور روزہ رکھ لیتے تھے۔

اخرج الاول من كتاب الصيام والى اخر الرابع من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب الصیام میں نقل کی ہے اور اس کے بعد کی باقی روایات کتاب اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

باب من افطر فی رمضان من جباع وکفارتہ وافتار من خافت علی ولدها
باب 15: جو شخص رمضان کے مہینے میں صحبت کرنے سے روزہ توڑ دے اور اس کا کفارہ جس عورت کو اپنے بچے کے حوالے سے اندیشہ ہو اس کا روزہ توڑ دینا

651 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا أَفْطَرَ فِي

حدیث نمبر 651:

- 349 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، مکتبہ العلمیہ
815 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
1843 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "اصح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
7451 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت 1978ء
1888 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبہ امتی، قاہرہ، مصر
9786 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ
288/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیہ، مصر
1723 داری، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار الحاسن، قاہرہ 1986ء
1937 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1111 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
2388 جستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
1871 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت 1988ء
724 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء
3114 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء
1843 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "اصح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
68/1 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، احمدیہ، مصر
3522 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر، بیروت، طبع اول 1998ء
3523 الفاری، امام امیر ابن بلہان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول 1988ء
98/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
248/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

شَهْرِ رَمَضَانَ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَتَقِ رَقَبَةٍ، أَوْ صِيَامِ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ، أَوْ إِطْعَامِ سِتِّينَ مِسْكِينًا، فَقَالَ: إِنِّي لَا أَجِدُ، فَأَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقِ تَمْرٍ، فَقَالَ: خُذْ هَذَا فَتَصَدَّقْ بِهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا أَحَدٌ أَحْوَجَ مِنِّي، فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ ثَنَائِيَاهُ، ثُمَّ قَالَ: كُلُّهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَكَانَ فِطْرُهُ بِجَمَاعٍ.

♦♦ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے رمضان کے مہینے میں روزہ توڑ دیا نبی اکرم ﷺ نے اسے ایک غلام آزاد کرنے یا دو مہینے کے لگا تار روزے رکھنے یا سات مسکینوں کو کھانا کھلانے کی ہدایت کی۔ اس نے عرض کی: میں یہ نہیں کر سکتا، نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں کھجوروں کی ایک بوری آئی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسے لو اور اسے صدقہ کر دو اس نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! ہم سے زیادہ اور کوئی محتاج نہیں ہے تو نبی اکرم ﷺ مسکرا دیئے یہاں تک کہ آپ کے دانت مبارک نمایاں ہوئے آپ نے فرمایا: تم اسے کھا لو۔

امام شافعیؒ فرماتے ہیں: اس شخص نے صحبت کر کے روزہ توڑا تھا۔

652 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَطَاءِ الْخُرَّاسَانِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: أَتَى أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتِفُ شَعْرَهُ وَيَضْرِبُ نَحْرَهُ وَيَقُولُ: هَلْكَ الْآبَعْدُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا ذَاكَ، قَالَ: أَصَبْتُ أَهْلِي فِي رَمَضَانَ وَأَنَا صَائِمٌ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُعْتِقَ رَقَبَةً؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُهْدِيَ بَدَنَةً؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَاجْلِسْ، فَأَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقِ تَمْرٍ فَقَالَ: خُذْ هَذَا فَتَصَدَّقْ بِهِ، قَالَ: مَا أَحَدٌ أَحْوَجَ مِنِّي، قَالَ: فَكُلْهُ وَصُمْ يَوْمًا مَكَانَ مَا أَصَبْتُ، قَالَ عَطَاءٌ: فَسَأَلْتُ سَعِيدًا: كَمْ فِي ذَلِكَ الْعَرَقِ؟ قَالَ: مَا بَيْنَ خَمْسَةِ عَشَرَ صَاعًا إِلَى عَشْرَيْنَ.

♦♦ سعید بن مسیب کہتے ہیں ایک دیہاتی شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس کے بال بکھرے ہوئے تھے

حدیث نمبر 652:

- ۸۱۸ ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 7458 صنعانی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 208/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
- 1671 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 1851 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شركة الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانية 1981ء
- 190/2 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار احمدیہ مصر
- 98/2 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 249/3 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

اس نے اپنے سینے پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا: دور والا شخص ہلاکت کا شکار ہو گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کیا ہوا ہے اس نے عرض کی: میں نے رمضان کے مہینے میں جس دن میں نے روزہ رکھا ہوا تھا اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کر لی ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم ایک غلام آزاد کر سکتے ہو؟ اس نے عرض کی: نہیں، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم ایک قربانی کر سکتے ہو اس نے عرض کی: نہیں، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بیٹھ جاؤ، راوی بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں کھجوروں کا ایک تھیلا آیا آپ نے فرمایا: اسے لو اور اسے صدقہ کر دو اس نے عرض کی: مجھے اپنے سے زیادہ اور کوئی ضرورت مند نہیں ملتا نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اسے کھالو اور اس کی جگہ جو تم نے عمل کیا ہے ایک دن کا روزہ رکھ لو۔

عطاء کہتے ہیں، میں نے سعید سے دریافت کیا اس تھیلے میں کتنی کھجوریں تھیں؟ تو انہوں نے فرمایا 15 سے لے کر 20 صاع تک تھیں۔

653 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ سَمِعَ عَنِ الْمَرْأَةِ الْحَامِلِ إِذَا خَافَتْ عَلَى وَلَدِهَا قَالَ تَفْطِرُ وَتُطْعِمُ مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ مَسْكِينًا مَدًّا مِنْ حِنْطَةٍ .

♦ ♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے حاملہ عورت کے بارے میں دریافت کیا گیا، جب اسے اپنے بچے کی طرف سے اندیشہ ہو؟ تو انہوں نے فرمایا: وہ روزہ توڑ دے اور ہر ایک روزے کے عوض میں ایک مسکین کو گندم کا ایک ”مد“ دے گی۔

اخرج الحديثين من كتاب الصيام، والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي رضي الله عنهما
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب الصیام میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہے۔

باب في الحجامة

باب 16: سچنے لگوانا

654 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَانَ الْفَتْحِ فَرَأَى رَجُلًا يَخْتَجِمُ لِسَمَانٍ عَشْرَةَ لَيْلَةً خَلَّتْ مِنْ رَمَضَانَ، فَقَالَ: هُوَ اخِذٌ بِيَدِي: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ .

♦ ♦ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں فتح مکہ کے زمانے میں ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے آپ نے ایک شخص کو دیکھا جو رمضان کی 18 تاریخ کو سچنے لگوار ہوا تھا نبی اکرم ﷺ نے اس وقت میرا ہاتھ تھام رکھا تھا آپ نے اور ارشاد فرمایا:

حدیث نمبر 653:

7561 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
287/2 دار قطنی، امام علی بن عمر، ”السنن“، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
7558 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
2517 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفۃ بیروت، لبنان
713/8 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاق، طبع اول، 2001ء

پچھنے لگوانے والے اور پچھنے لگانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ گیا۔

655 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَجَمَ مُحَرِّمًا صَائِمًا

حدیث نمبر 654:

- طیلسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان
 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
 بحتانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
 ترمذی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
 الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)
 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبة المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

حدیث نمبر 655:

- طیلسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان
 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
 بحتانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شمی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
 ترمذی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
 الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حالت احرام میں روزے کی حالت میں کھینچنے لگوائے

تھے۔

656 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يَحْتَجِمُ وَهُوَ صَائِمٌ ثُمَّ تَرَكَ ذَلِكَ .

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: وہ روزے کی حالت میں کھینچنے لگواتے تھے بعد میں انہوں نے اسے

ترک کر دیا۔

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث ، والثالث من كتاب الصيام .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات اختلاف الحديث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب الصیام میں نقل کی ہے۔

باب قضاء الصوم

باب 17: روزے کی قضاء کرنا

657 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَخِيهِ خَالِدِ بْنِ أَسْلَمَ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَفْطَرَ فِي رَمَضَانَ فِي يَوْمٍ ذِي غَيْمٍ وَرَأَى أَنَّهُ قَدْ أَمْسَى وَغَابَتِ الشَّمْسُ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ الْخَطْبُ يَسِيرٌ

♦♦ خالد بن اسلم بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ بادلوں والے دن میں رمضان کے مہینے میں

حدیث نمبر 656:

- 355 صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
818 صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء
7531 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1978ء
9836 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
288/4 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
87/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
238/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 657:

- 7392 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1978ء
9856 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
217/4 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
86/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
237/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

افطاری کر لی انہوں نے سمجھا کہ شام ہو چکی ہے اور سورج غروب ہو چکا ہے۔ پھر ایک شخص ان کے پاس آیا اور بولا: اے امیر المؤمنین! سورج تو ابھی نکلا ہوا ہے تو حضرت عمرؓ نے فرمایا: معاملہ آسان ہے (یعنی زیادہ پریشانی کی بات نہیں ہے)۔

658 - أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ، قَالَ : قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَمَنْ تَقِيًّا وَهُوَ صَائِمٌ وَجَبَ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ وَمَنْ ذَرَعَهُ الْقِيُّ فَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ .

♦♦ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جو شخص روزے کی حالت میں جان بوجھ کر قضا کر دے اس پر قضا کرنا لازم ہوگی اور جس شخص کو خود بخود قضا آجائے اس پر کوئی قضا لازم نہیں ہوگی۔

659 - وَبِهَذَا أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا .

♦♦ امام مالک رحمہ اللہ نے نافع کے حوالے سے حضرت ابن عمرؓ کے حوالے سے یہ بات ہمیں بتائی۔

حدیث نمبر 659:

- 840 اسٹیجی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
- 7551 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 9188 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 219/4 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 97/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 242/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 660:

- 857 اسٹیجی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
- 509 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 676 طرابلسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 9725 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 124/6 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
- 1950 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1146 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 2399 بھتانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 1669 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، 1998ء
- 3783 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 150/4 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 2046 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شركة الطباعة العربية، ریاض، الطبعة الثانية، 1981ء
- 3515 تہمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 3516 الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 252/4 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

660 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ : إِنْ كَانَ لِيَكُونَ عَلَى الصَّوْمِ مِنْ رَمَضَانَ لَمَّا اسْتَطِيعَ أَنْ أَصُومَهُ حَتَّى يَأْتِيَ شَعْبَانُ .

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں مجھ پر رمضان کے روزے فرض ہوتے تھے (جو قضاء ہوتے تھے) تو میں انہیں اس وقت تک نہیں رکھتی تھی جب تک اگلا شعبان نہیں آ جاتا تھا۔

اخرج الحديثين والثالث سندًا بلامتن من كتاب الصيام ، والرابع من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی تین روایات کتاب الصیام میں نقل کی ہیں جبکہ چوتھی روایت اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

کِتَابُ الزَّكَاةِ

زکوٰۃ کا بیان

باب ما فرض من صدقة وعقول فانما نزل به الوحي

باب ۱: زکوٰۃ اور دیت میں سے جو چیز فرض ہے اس کے بارے میں وحی نازل ہوئی ہے

661 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مُسْلِمٌ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قَالَ لِي ابْنُ طَاوُسٍ: عِنْدَ أَبِي كِتَابٌ مِنَ الْعُقُولِ نَزَلَ بِهِ الْوَحْيُ، وَمَا فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعُقُولِ وَالصَّدَقَةِ فَإِنَّمَا نَزَلَ بِهِ الْوَحْيُ.

✦✦ ابن جریج بیان کرتے ہیں طاؤس کے صاحبزادے نے مجھے یہ بات بتائی ہے ان کے والد کے پاس ایک کتاب تھی جو دیات کے بارے میں تھی جس کے بارے میں وحی نازل ہوئی تھی اور نبی اکرم ﷺ نے جو دیات اور صدقات لازم کئے تھے وہ وحی کے نتیجے میں لازم کئے تھے۔

662 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ إِنَّ عِنْدَهُ كِتَابًا مِنَ الْعُقُولِ نَزَلَ بِهِ الْوَحْيُ وَمَا فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ صَدَقَةٍ وَعُقُولٍ فَإِنَّمَا نَزَلَ بِهِ الْوَحْيُ وَقِيلَ لَمْ يَسُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَطُّ إِلَّا بِوَحْيٍ مِنَ اللَّهِ فَمِنَ الْوَحْيِ مَا يُتْلَى وَمِنْهُ مَا يَكُونُ وَحْيًا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَسْتَنْ بِهِ

✦✦ ابن جریج بیان کرتے ہیں طاؤس کے صاحبزادے نے اپنے والد کے بارے میں یہ بات بتائی ان کے پاس ایک کتاب موجود تھی جس میں دیت کے احکامات موجود تھے جس کے بارے میں وحی نازل ہوئی تھی نبی اکرم ﷺ نے جو صدقات اور دیات لازم کی تھیں اس کے بارے میں وحی نازل ہوئی تھی۔

یہ بھی کہا جاتا ہے: نبی اکرم ﷺ نے کسی بھی چیز کو لازم اسی وقت قرار دیا جب (اس کے بارے میں) اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی نازل ہوگئی۔ وحی کی ایک قسم وہ ہے جو تلاوت کی جاتی ہے اور ایک قسم وہ ہے جسے نبی اکرم ﷺ کی طرف وحی کیا جاتا ہے اور بعد میں اس پر عمل اختیار کر لیا جاتا ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب الزکوٰۃ، والثانی من كتاب ابطال الاستحسان .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت احسان کے ابطال میں نقل کی ہے۔

باب زکوۃ الفطر

باب 2: صدقہ فطر کا بیان

663 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ عَلَى النَّاسِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ ، أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ عَلَى كُلِّ حُرٍّ وَعَبْدٍ ، ذَكَرٍ وَأُنْثَى مِنْ حَدِيثِ نُمَيْرٍ 663:

- 773 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویة یحٰی بن یحٰی اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 2399 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "اصح" شرکت الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانیة 1981ء
- 161/ بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 5762 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 701 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبة المتنبی قاہرہ مصر
- 10354 کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 5/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیة مصر
- 743 الکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء
- 1688 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم بیانی دار المحاسن قاہرہ 1986ء
- 1593 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1025 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 675 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 46/5 نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
- 2275 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 2392 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "اصح" شرکت الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانیة 1981ء
- 11108 اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1968ء
- 3428 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
- 44/2 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 3296 تہمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 3300 الفاری امام امیر ابن بلہان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
- 139/2 دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبة المتنبی قاہرہ مصر
- 489/1 نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبة المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
- 159/4 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 62/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 170/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

المُسْلِمِينَ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے تمام لوگوں پر کھجور کا ایک ”صاع“ ”جو“ کا ایک ”صاع“ صدقہ فطر کے طور پر لازم قرار دیا ہے۔ یہ ہر آزاد غلام مذکر مونث پر لازم ہے۔

664 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ عَلَى الْحُرِّ وَالْعَبْدِ وَالذَّكْرِ وَالْأُنْثَى مِمَّنْ تَمُونُونَ .

♦♦ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ہر آزاد غلام مذکر مونث پر صدقہ فطر کی ادائیگی لازم قرار دی ہے۔ جو تمہارے زیر کفالت ہیں۔

665 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ كُنَّا نُخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ .

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم اناج کا ایک صاع ”جو“ کا ایک صاع کھجور کا ایک صاع کشمش کا ایک صاع صدقہ فطر کے طور پر ادا کیا کرتے تھے۔

666 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ عَلَى النَّاسِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ .

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے لوگوں پر صدقہ فطر کی ادائیگی لازم قرار دی کھجور کا ایک صاع

حدیث نمبر 665:

- 714 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ برویۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 5780 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 73/3 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المیمنیہ مصر
- 1671 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن ”السنن“ تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
- 1505 نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 985 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 673 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ”الجامع الکبیر“ تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 151/5 نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 2291 نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 41/2 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 3399 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح مشکل الآثار“ تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
- 164/4 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 68/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 170/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

ہوگایا ”جو“ کا ایک صاع ہوگا۔

667 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عِيَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: كُنَّا نُخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ أَوْ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ.

✦ حضرت ابوسعید خدریؒ بیان کرتے ہیں، ہم اناج کا ایک صاع ”جو“ کا ایک صاع کھجور کا ایک صاع، کشمش کا ایک صاع اور پنیر کا ایک صاع صدقہ فطر کے طور پر ادا کرتے تھے۔

668 - أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاذٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عِيَاذَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ، يَقُولُ: أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، قَالَ: كُنَّا نُخْرِجُ فِي زَمَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ، أَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ، أَوْ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ، أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ، فَلَمْ نَزَلْ نُخْرِجْهُ كَذَلِكَ حَتَّى قَدِمَ مُعَاوِيَةُ حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا فَخَطَبَ النَّاسَ، فَكَانَ فِيْمَا كَلَّمَ النَّاسَ بِهِ أَنْ قَالَ: إِنِّي أَرَى مُدَّيْنِ مِنْ سَمَوَاءِ الشَّامِ تَعْدِلُ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، فَأَخَذَ النَّاسُ بِذَلِكَ، قَالَ الْأَصَمُّ: وَأِنَّمَا أَخْرَجْتُ هَذِهِ الْأَخْبَارَ كُلَّهَا وَإِنْ كَانَتْ مُعَادَاةَ الْأَسَانِيدِ لِأَنَّهَا بِلَفْظِ الْآخَرِ، وَفِيهَا زِيَادَةٌ وَنَقْصَانٌ

حدیث نمبر 668:

- 23/3 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعة الميمنية، مصر
- 1670 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، ”المسند رک“، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
- 985 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، ”المسند“، تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
- 1616 بختانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 1829 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 515 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، ”السنن“، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار الحاسن، قاہرہ، 1968ء
- 2292 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 588 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، ”المسند“، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
- 42/2 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر
- 3491 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح مشکل الآثار“، تحقیق: شعیب ارناؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
- 3391 ترمذی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء
- 3395 الفارسی، امام امیر ابن بلہان، ”الاحسان فی تقریرات ابن حبان“، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول 1988ء
- 146/2 دارقطنی، امام علی بن عمر، ”السنن“، مکتبہ المئیں، قاہرہ، مصر
- 165/ بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 66/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 176/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

✦✦ حضرت ابوسعید خدری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں اناج کا ایک صاع کھجور کا ایک صاع یا پنیر کا ایک صاع کھجور کا ایک صاع، ”جو“ کا ایک صاع ادا کیا کرتے تھے۔ اس کے بعد یہی معمول رہا جب حضرت معاویہ رحمہ اللہ حج کرنے یا شاید عمرہ کرنے کے لئے آئے تو انہوں نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے یہ بات بیان کی: میرے خیال میں شام کی گندم کو دو ”مد“ کھجور کے ایک صاع کے برابر ہوتے ہیں تو لوگوں نے اس کو اختیار کر لیا۔

اعصم بیان کرتے ہیں: میں نے ان تمام روایات کو نقل کیا ہے اگرچہ ان کی سند بار بار آئی ہے لیکن چونکہ ان کے لفظ میں اختلاف ہے اور کچھ کمی اور بیشی ہے (اس لئے ان تمام روایات کو نقل کر لیا ہے)

669 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمَرَ كَانَ لَا يُخْرِجُ فِي زَكَاةِ الْفِطْرِ إِلَّا التَّمْرَ لَا مَرَّةً وَاحِدَةً فَإِنَّهُ أَخْرَجَ شَعِيرًا .

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما صدقہ فطر میں صرف کھجور ادا کیا کرتے تھے ایک مرتبہ انہوں نے صرف ”جو“ ادا کئے تھے۔

670 - حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عِيَّاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: كُنَّا نُخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ، صَاعًا مِنْ طَعَامٍ، صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ، صَاعًا تَمْرٍ، صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ، أَوْ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ .

✦✦ حضرت ابوسعید خدری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ اناج کا ایک صاع یا جو کا ایک صاع کھجور کا ایک صاع کشمش کا ایک صاع یا پنیر کا ایک صاع صدقہ فطر کے طور پر ادا کرتے تھے۔

اخرج السبعة الاحاديث من كتاب الزکوٰۃ، والثامن من كتاب الاشربة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ تمام روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں اور آخری روایت کتاب الاشربة میں نقل کی ہے۔

باب صرف زکوٰۃ الفطر

باب 3: صدقہ فطر کو ادا کرنا

حدیث نمبر 669:

775	اٹکی، ابوعبداللہ مالک بن انس، المدوٹا، برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
701	حمیدی، امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر، ”المسند“ عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الملتی، قاہرہ، مصر
5/	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“ المطبعة المسمیہ، مصر
1511	نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
1615	بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
2393	نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، ”الصحیح“، شركة الطباعة العربیة ریاض، الطبعة الثانیة، 1981ء
70/2	شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
178/3	شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

671 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَبْعَثُ بِزَكَاةِ الْفِطْرِ إِلَى الَّذِي تَجْتَمِعُ عِنْدَهُ قَبْلَ الْفِطْرِ بِيَوْمَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ .

✠✠ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: وہ عید الفطر سے دو یا تین دن پہلے صدقہ فطر ادائیگی کے لئے ان لوگوں کی طرف بھجوا دیتے تھے جو ان کے پاس اکٹھے ہوتے تھے۔

672 - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَبْعَثُ بِزَكَاةِ الْفِطْرِ إِلَى الَّذِي تَجْتَمِعُ عِنْدَهُ قَبْلَ الْفِطْرِ بِيَوْمَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ .

✠✠ اسی سند کے مطابق حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ منقول ہے: وہ عید الفطر سے ایک یا دو دن پہلے صدقہ فطر ان لوگوں کو بھجوا دیتے تھے (جو اسے وصول کرنے کے لئے) ان کے پاس اکٹھے ہوتے تھے۔

اخرج الاول من كتاب الزکوٰۃ، والثانی فی کتاب اختلاف مالک والشافعی .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہے۔

باب اخذ الزکوٰۃ و صرفها

باب 4: زکوٰۃ وصول کرنا اور اسے ادا کرنا

673 - أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ، عَنْ زَكْرِيَّا بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفِيٍّ، عَنْ أَبِي مَعْبُدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ حِينَ بَعَثَهُ: فَإِنْ أَجَابُوكَ فَأَعْلِمَهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ وَتُرَدُّ عَلَى فَقَرَائِهِمْ .

حدیث نمبر 671:

۱۱۱ اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) ۱۹۹۸ء
۱۹۹۷ صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت ۱۹۷۸ء
۱۹۹۵ تیسری امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول ۱۹۹۸ء
۱۹۹۹ الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت طبع اول ۱۹۹۸ء
۱۹۹۲ کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان ۱۳۸۵ھ
۹۹/۲ شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
۱۷۸/۳ شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول ۲۰۰۱ء
حدیث نمبر 673:

۹۹۳۱ کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان ۱۳۸۵ھ
۲۲۳/۱ شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
۱۹۲۲ دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحیانی دار الحاسن قاہرہ ۱۹۶۶ء

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا: جب آپ انہیں بھجوانے لگے تھے: اگر وہ تمہاری بات مان لیں تو تم انہیں بتانا کہ ان پر زکوٰۃ لازم ہے جو ان کے امیر لوگوں سے لے کر ان کے غریب لوگوں کو دی جائے گی۔

674 - أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ وَهُوَ يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ شَرِيكَ بْنِ أَبِي نَمِرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَجُلًا، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، نَشَدْتُكَ بِاللَّهِ، اللَّهُ أَمَرَكَ أَنْ تَأْخُذَ الصَّدَقَةَ مِنْ أَغْنِيَانَا وَتَرُدَّهَا عَلَى فَقَرَانَا؟ قَالَ: اللَّهُمَّ نَعَمْ.

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 673:

- بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 1395
 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 19
 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء 1984
 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت 1783
 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء 625
 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء 2/5
 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح" شرکت الطباعة العربیة ریاض، الطبعة الثانیة 1981ء 2275
 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء 156
 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرساله بیروت، طبع اول 1988ء 156
 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی) 22107
 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیة حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ 96/
 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان 71/2
 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء 182/3
 حدیث نمبر 674:

- شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة المیمیة، مصر 168/3
 ابی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا" برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء 63
 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ 1966ء 486
 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت 1998ء 1402
 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء 112/4
 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء 2402
 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح" شرکت الطباعة العربیة ریاض، الطبعة الثانیة 1981ء 2358
 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسة الرساله بیروت، لبنان 1987ء 3593
 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1998ء 594
 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرساله بیروت، طبع اول 1988ء 154

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میں آپ کو اللہ کا واسطہ دے کر دریافت کرتا ہوں: کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ ہدایت کی ہے؟ آپ ہمارے امیر لوگوں سے زکوٰۃ لے کر ہمارے غریب لوگوں کو دیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ جانتا ہے ایسا ہی ہے۔

675 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هَارُونَ بْنِ رِيَابٍ، عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ الْمُخَارِقِ الْهَلَلِيِّ، قَالَ: تَحَمَّلْتُ حَمَالَةَ فَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ، فَقَالَ: نَوِّذِيهَا عَنْكَ، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بَقِيَّةُ حَاشِيَةِ حَدِيثِ نَمْبَرِ 674:

9/7 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
3531 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
413/3 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیة مصر
1285 الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صفی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب 1988ء
658 داری، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ 1988ء
12 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ مصر
619 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
121/4 نسائی، امام احمد بن شعیب، "الاجتبی من السنن" دار الحدیث، قاہرہ مصر 1487ھ-1987ء
240 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء
8833 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
2/1 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
5838 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
155 تہمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
186 الفاریسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء
71/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
182/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 675:

1827 طحاوی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
3888 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت 1978ء
3818 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المسمی، قاہرہ مصر
18825 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
471/3 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیة مصر
1885 داری، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ 1988ء
1844 نسائی، امام احمد بن شعیب، "الاجتبی من السنن" دار الحدیث، قاہرہ مصر 1487ھ-1987ء
1848 بجاتی، امام ابو داؤد سلیمان بن احمد "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

♦♦ حضرت قبیصہ بن مخارق ہلالی بیان کرتے ہیں میرے ذمے ایک ادائیگی لازم تھی میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے مانگا (مالی امداد مانگی) تو آپ نے فرمایا: تمہاری طرف سے ہم اسے ادا کر دیں گے اسکے بعد انہوں نے پوری حدیث بیان کی ہے۔

676 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامِ يَعْنِي ابْنَ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيٍّ بْنِ الْخِيارِ، أَنَّ رَجُلَيْنِ أَخْبَرَاهُ، أَنَّهُمَا اتَّيَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَاهُ مِنَ الصَّدَقَةِ، فَصَعَّدَ فِيهِمَا وَصَوَّبَ، فَقَالَ: إِنْ شِئْتُمَا، وَلَا حَظَّ فِيهَا لِي، وَلَا لِي ذِي قُوَّةٍ مُكْتَسِبٍ.

♦♦ عبید اللہ بن عدی بیان کرتے ہیں دو آدمیوں نے ہمیں یہ بتایا ہے وہ دونوں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے زکوٰۃ کے مال میں سے کچھ مانگا تو آپ نے ان دونوں کا بغور جائزہ لیا۔ اور فرمایا: اگر

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 675

88/5

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن" دار الحدیث قاہرہ، مصر 1407ھ - 1987ء

2360

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

2359

نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "المصحح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء

17/2

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر

3287

حمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "مصحح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول، 1996ء

3291

القاری، امام امیر ابن ہلبان، "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت، طبع اول، 1988ء

946/18

طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحدیث، موصل، عراق (طبع ثانی)

120/2

دار قطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبة المنشی، قاہرہ، مصر

73/8

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

727/2

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة بیروت، لبنان

184/3

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 676:

7154

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن العظمی، دار القلم بیروت، 1970ء

18666

کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف" المطبعة العزیزہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

224/4

ھیثمی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة المیمیہ، مصر

1633

بجائی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

99/5

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن" دار الحدیث قاہرہ، مصر 1407ھ - 1987ء

15/2

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر

119/2

دار قطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبة المنشی، قاہرہ، مصر

14/7

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

73/2

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة بیروت، لبنان

208/3

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

تم دونوں چاہو (تو میں تمہیں دے دیتا ہوں لیکن یہ بات یاد رکھنا) اس میں کسی ایسے شخص کے لئے کوئی حصہ نہیں ہے جو خوشحال ہو اور نہ ہی اس شخص کے لئے ہے جس میں قوت موجود ہو اور وہ کما سکتا ہو۔

677 - أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اللَّيْثِيِّ، أَنَّهُ سَأَلَ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الزَّكَاةِ فَقَالَ: أَعْطَاهَا أَنْتَ فَقُلْتُ أَلَمْ يَكُنْ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ أَدْفَعُهَا إِلَى السُّلْطَانِ قَالَ بَلَى وَلَكِنِّي لَا أَرَى أَنْ يَدْفَعَهَا إِلَى السُّلْطَانِ.

♦♦ حضرت أسامہ بن زید لثی نے حضرت سالم بن عبد اللہ سے زکوٰۃ کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: تم اسے ادا کر دو! میں نے کہا: کیا حضرت ابن عمرؓ یہ نہیں کہتے تھے: زکوٰۃ حکمران کو دو؟ تو انہوں نے فرمایا: جی ہاں! لیکن اب میری رائے یہ نہیں ہے کہ تم یہ حکمران کو دو۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب ادب القاضي، والخامس من كتاب الزکوٰۃ۔
امام شافعیؒ نے پہلی چار روایات ادب قاضی میں نقل کی ہیں اور آخری روایت کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہے۔

باب قتال مانع الصدقة

باب 5: زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے سے جنگ کرنا

678 - أَخْبَرَنَا الثَّقَفُ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ فِيمَنْ مَنَعَ الصَّدَقَةَ: أَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ حَدِيثُ نُمَيْرٍ 678:

- شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
نیثاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
بہستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اہعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
شمس، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
الفارسی، امام امیر ابن بلہان، "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الاوسط"، تحقیق: محمود الطحان، مكتبة المعارف، ریاض، سعودی عربیہ، (طبع اول)
بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

لَسَلَّمَ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا أَزَالُ أَقَاتِلُ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، فَإِذَا قَالُوا فَقَدْ عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ
بِأَنْ أَمَوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا ، وَحَسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ ؟

فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : هَذَا مِنْ حَقِّهَا ، يَعْنِي مَنَعُهُمُ الصَّدَقَةَ .

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کہا ان لوگوں کے بارے میں جو
الزکوٰۃ ادا کرنے سے انکار کر چکے تھے کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد نہیں فرمایا: میں ان لوگوں کے ساتھ جنگ کرتا رہوں گا یہاں
تک کہ وہ یہ اعتراف کریں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے جب وہ یہ کہہ دیں گے تو وہ اپنے خون اور اموال کو مجھ سے
محفوظ کر لیں گے البتہ ان کا حق باقی رہے گا اور حساب اللہ کے ذمے ہوگا۔ تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ اس کے حق میں سے ایک
ہے یعنی ان لوگوں کا زکوٰۃ کی ادائیگی سے انکار کرنا۔

679 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا أَزَالُ أَقَاتِلُ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، فَإِذَا قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَدْ
عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا، وَحَسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : هَذَا مِنْ حَقِّهَا لَوْ
لَمْ نَمَنْعُوْنِي عَقَالًا مِمَّا أَعْطَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَيْهِ .

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں ان لوگوں کے ساتھ اس وقت تک
جنگ کرتا رہوں گا جب تک وہ یہ اعتراف نہ کر لیں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی دوسرا معبود نہیں ہے جب وہ یہ اعتراف کر لیں گے کہ
حدیث نمبر 679:

502/2	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبوعہ المیمیہ، مصر
2946	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
21	نیثاپوری، امام مسلم بن حجاج، "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم بخواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
2640	بحسانی، امام ابو داؤد سلیمان بن احمد، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
71	قرظی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار النجیل، بیروت، 1998ء
2606	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "المجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
4/6	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
3434	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
2248	نیثاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "المجامع"، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
213/3	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر
5861	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
174	تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
174	الفاری، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
2781	طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الاوسط"، تحقیق: محمود الطحان، مكتبة المعارف، ریاض، سعودیہ عربیہ، (طبع اول)
172/	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
400/5	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے تو وہ اپنی جانوں اور اپنے اموال کو مجھ سے محفوظ کر لیں گے اور ان کا حق باقی رہے گا اور ان کا حساب اللہ کے ذمے ہوگا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ اس کے حق میں سے ہے اگر وہ مجھے ایک رسی کی ادائیگی سے بھی انکار کریں جسے وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ادا کیا کرتے تھے تو میں اس بات پر بھی ان سے جنگ کروں گا۔

680 - أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ عُمَرَ قَالَ لَأَبْنِي بَكْرٍ هَذَا الْقَوْلُ أَوْ مَعْنَاهُ .

✦✦ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے یہ یا اس جیسا کچھ کہا۔

اخرج الاول من الجزء الثاني من اختلاف الحديث ' والثاني والثالث من كتاب الجزية .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت اختلاف الحديث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کتاب الجزیہ میں نقل کی ہے۔

باب اثم من لا يؤدي زكاة ماله

باب 6: اس شخص کا گناہ جو اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا

681 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، سَمِعْتُ جَامِعَ بْنَ أَبِي رَاشِدٍ، وَعَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ أَغَيْنٍ، سَمِعَا أَبَا وَائِلٍ،

يُخْبِرُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَا مِنْ رَجُلٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاةَ مَالِهِ إِلَّا مِثْلَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ يَقْرَأُ مِنْهُ وَهُوَ يَتْبَعُهُ حَتَّى يُطَوَّقَهُ فِي عُنُقِهِ، ثُمَّ قَرَأَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

✦✦ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ہر وہ شخص جو

اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا تو اس مال کو قیامت کے دن ایک گنجے سانپ کی مانند بنا دیا جائے گا۔ وہ شخص اس سے بھاگے گا وہ حدیث نمبر 680:

8916	صنعانی، امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
85/1	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة السعديہ، مصر
5857	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة بیروت، لبنان، 1987ء
6/6	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1487ھ-1987ء
3431	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
2247	نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "المعجم"، شركة الطباعة العربیة ریاض، الطبعة الثانیة، 1981ء
8554	طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الاوسط"، تحقیق: محمود الطحان، مكتبة المعارف ریاض، سعودی عربیہ، (طبع اول)
177/8	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
172/4	شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفہ، بیروت، لبنان
481/5	شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

سانپ اس کے پیچھے جائے گا یہاں تک کہ اس کی گردن میں طوق کے طور پر آجائے گا پھر نبی اکرم ﷺ نے ہمارے سامنے یہ آیت تلاوت کی۔

”عنقریب قیامت کے دن وہ جو بجل کرتے تھے اس کی وجہ سے ان کو طوق پہنایا جائے گا۔“

682 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : مَنْ كَانَ لَهُ مَالٌ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهُ مِثْلَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ لَهُ زَبَيَّتَانِ يَطْلُبُهُ حَتَّى يَمِكنَهُ يَقُولُ أَنَا كُنْزُكَ .
حدیث نمبر 681:

93 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية، مصر
377/1 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
1784 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ”الجامع الکبیر“ تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
3812 نسائی امام احمد بن شعیب، ”السنن من السنن“ دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
11/5 نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
1108 نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم ”المستدرک“ مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
298 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
1069 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“ دار المعرفة، بیروت، لبنان
3/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
6/3 حدیث نمبر 682:

342 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ برویۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
696 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ برویۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
6863 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
279/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية، مصر
1403 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
23/5 نسائی امام احمد بن شعیب، ”السنن من السنن“ دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
2217 نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
2254 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ”الصحیح“ شرکت الطباعة العربیة ریاض، الطبعة الثانية، 1981ء
3254 نسائی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
3258 الفاری امام امیر ابن بلبان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“ مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
389/1 نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم ”المستدرک“ مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
81/4 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
3/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“ دار المعرفة، بیروت، لبنان
7/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جس شخص کے پاس مال ہو اور وہ اس کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا تو اس مال کو قیامت کے دن سانپ کی شکل میں بنایا جائے گا جس پر دو نقطے لگے ہوئے ہوں گے اور وہ اس شخص کے پیچھے جائے گا یہاں تک کہ وہ اس پر قابو پالے گا اور کہے گا میں تمہارا خزانہ ہوں۔

683 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ لَهُ مَالٌ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهُ مِثْلَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ لَهُ زَبَيَّتَانِ يَطْلُبُهُ حَتَّى يُمَكِّنَهُ يَقُولُ أَنَا كَنْزُكَ .

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جس شخص کا مال ہو اور وہ اس کی زکوٰۃ ادا نہ کرتا ہو تو قیامت کے دن اس کو دھاری دار سانپ کی شکل میں تبدیل کر دیا جائے گا جس پر دو سیاہ نقطے ہوں گے وہ سانپ اس شخص کے پیچھے جائے گا یہاں تک کہ وہ اس پر قابو پالے گا اور کہے گا: میں تمہارا خزانہ ہوں۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الزکوٰۃ .
امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ تینوں روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں۔

باب فی الكنز

باب 7: خزانے کا بیان

684 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَهُوَ يُسْأَلُ عَنِ الْكَنْزِ فَقَالَ هُوَ الْمَالُ الَّذِي لَا تُؤَدُّوْا مِنْهُ الزَّكَاةَ .

♦♦ حضرت عبد اللہ بن دینار بیان کرتے ہیں میں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: ان سے خزانے کے بارے میں دریافت کیا گیا اس سے مراد کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: یہ وہ مال ہے جس کی تم زکوٰۃ ادا نہیں کرتے۔

685 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يَقُولُ: كُلُّ مَالٍ يُؤَدَّى زَكَاتُهُ فَلَيْسَ بِكَنْزٍ وَإِنْ كَانَ مَدْفُونًا وَكُلُّ مَالٍ لَا يُؤَدَّى زَكَاتُهُ فَهُوَ كَنْزٌ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ مَدْفُونًا .

♦♦ نافع بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے: ہر وہ مال جس کی تم زکوٰۃ ادا کر دیتے ہو وہ خزانہ شمار نہیں ہوگا اگرچہ وہ دفن کیا گیا ہو اور وہ مال جس کی تم زکوٰۃ ادا نہیں کرتے وہ خزانہ شمار ہوگا اگرچہ اس کو دفن نہ کیا گیا ہو۔

اخرج الحديثين من كتاب الزکوٰۃ .

حدیث نمبر 685۔

7140 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار الفکر، بیروت، 1970ء
83/4 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
23/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
7/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں۔

باب الصدقة من الكسب الطيب والمنفق والبخیل

باب 8: پاکیزہ کمائی میں سے صدقہ کرنا، خرچ کرنے والے اور بخل کرنے والی کی مثال

686 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، مَا مِنْ عَبْدٍ يَتَصَدَّقُ بِصَدَقَةٍ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ، وَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ إِلَّا طَيِّبًا، وَلَا يَصْعَدُ إِلَى السَّمَاءِ إِلَّا طَيِّبٌ، إِلَّا كَأَنَّمَا يَضَعُهَا فِي يَدِ الرَّحْمَنِ، فَيَرْبِيهَا لَهُ كَمَا يُرَبِّي أَحَدَكُمْ فَلَوْهُ حَتَّى أَنْ اللَّقْمَةَ لَتَأْتِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَنَّهَا لِمِثْلِ الْجَبَلِ الْعَظِيمِ، ثُمَّ قَرَأَ: "أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ".

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے جو بھی شخص پاکیزہ مال میں سے صدقہ کرتا ہے ویسے اللہ تعالیٰ صرف پاکیزہ چیز کو ہی قبول کرتا ہے اور اس کی بارگاہ میں صرف پاکیزہ چیز ہی جاتی ہے تو وہ شخص وہ صدقہ کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے دست قدرت میں جاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو بڑھاتا ہے جیسے کوئی شخص اپنی گائے کے پھڑے کو پالتا ہے یہاں تک کہ جب وہ ایک لقمہ قیامت کے دن آئے گا حدیث نمبر 686:

20050	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن العظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
1154	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
9814	کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
268/2	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المسمیہ، مصر
1682	دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء
1410	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
1014	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: بخاری، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
1842	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
661	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
57/5	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
7735	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
2425	نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شرکت الطباعة العربیہ، ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
3312	تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
3316	الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
60/1	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
155/3	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

تو بڑے پہاڑ کی مانند ہوگا پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی۔

”بے شک اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے توبہ قبول کرتا ہے اور صدقات لیتا ہے“

687 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَثَلُ الْمُنْفِقِ وَالْبَخِيلِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُبَّتَانِ، أَوْ جَنْتَانِ مِنْ لَدُنْ تُدِيهِمَا إِلَى تَرَاقِيهِمَا، فَإِذَا أَرَادَ الْمُنْفِقُ أَنْ يُنْفِقَ سَبَعَتْ عَلَيْهِ الدَّرْعُ أَوْ مَرَّتْ حَتَّى تُجَنَّ بَنَانُهُ وَتَعْفُوَ آثَرُهُ، وَإِذَا أَرَادَ الْبَخِيلُ أَنْ يُنْفِقَ قَلَصَتْ وَلَزِمَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ مَوْضِعَهَا حَتَّى تَأْخُذَ بِعُنُقِهِ أَوْ تَرْفُقُوهُ فَهُوَ يَوْسَعُهَا وَلَا تَتَّسِعُ .

♦ ♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: خرچ کرنے والے اور بخل کرنے والے کی

مثال ان دو آدمیوں کی طرح ہے جن پر دو جے ہوتے ہیں یا دو زر ہیں ہوتی ہیں جو ان کے سینے سے لے کر گردن تک ہوتی ہیں جب خرچ کرنے والا شخص خرچ کا ارادہ کرتا ہے تو وہ زرہ ڈھیلی ہو جاتی ہے یہاں تک کہ وہ اس کے جسم سے نیچے گر جاتی ہے اور اس کے قدموں کے نشان کو ڈھانپ لیتی ہے اور جب بخل شخص خرچ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ تنگ ہو جاتی ہے اور اس کا ہر حلقہ ساتھ لگ جاتا ہے یہاں تک کہ وہ اس کی گردن کو پکڑ لیتا ہے وہ اسے کھولنے کی کوشش کرتا ہے لیکن اسے کھول نہیں پاتا۔

688 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، إِلَّا أَنَّهُ قَالَ : فَهُوَ يَوْسَعُهَا وَلَا تَتَوَسَّعُ .

حدیث نمبر 687:

- 1984 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الملتی، قاہرہ، مصر
- 245/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ، مصر
- 1443 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1821 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 78/5 نسائی امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1487-1987ء
- 2328 نسائی امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 2437 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1991ء
- 98/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت، لبنان
- 158/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 688:

- 1985 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الملتی، قاہرہ، مصر
- 245/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ، مصر
- 1443 نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ جاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
- 1821 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 78/5 نسائی امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1487-1987ء
- 2327 نسائی امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں: تاہم اس میں آپ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: وہ شخص اسے کسادہ کرنے کی کوشش کرتا ہے لیکن کسادہ نہیں کر پاتا۔

اخرج الثلاثة الاحادیث من کتاب الزکوٰۃ
امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ تینوں روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں۔

باب رضی المصدق

باب 9: صدقہ وصول کرنے والے کو مطمئن کرنا

689 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا آتَاكُمْ الْمُصَدَّقُ فَلَا يُفَارِقَنَّكُمْ إِلَّا عَنْ رِضَا .

♦♦ حضرت جریر بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب صدقہ وصول کرنے والا شخص تمہارے پاس آئے تو وہ مطمئن ہو کر تم سے الگ ہو۔

690 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ ، أَنَّهُ قَالَ : أَخْبَرَنِي رَجُلَانِ مِنْ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 688:

186/4	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
60/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
156/3	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء
	حدیث نمبر 688:
796	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ مصر
360/4	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمیہ مصر
1677	دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
989	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
1589	بہستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
1802	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
647	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
31/5	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
2241	نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
2341	نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
114/4	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
58/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
147/3	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء

أَشْجَعَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ سَلَمَةَ الْأَنْصَارِيَّ كَانَ يَأْتِيهِمْ مُصَدِّقًا فَيَقُولُ لِرَبِّ الْمَالِ أَخْرِجْ إِلَى صَدَقَةِ مَالِكَ فَلَا يَقُودُ إِلَيْهِ شَأْنٌ فِيهَا وَفَاءٌ مِّنْ حَقِّهِ إِلَّا قَبْلَهَا .

✦✦ حضرت محمد بن یحییٰ بیان کرتے ہیں، اشجع سے تعلق رکھنے والے دو آدمیوں نے مجھے بتایا: محمد بن مسلمہ انصاری ان کے پاس صدقہ وصول کرنے کے لئے آتے تھے وہ مال کے مالک سے کہتے تھے: اپنے مال کی زکوٰۃ مجھے دو۔ تو مال کا وہ مالک اپنے ذمہ لازم شدہ حق کے طور پر جو بکری انہیں دیتا تھا وہ اسے قبول کر لیتے تھے (یعنی زیادہ عمدہ جانور کے لئے اصرار نہیں کرتے تھے)۔

اخرج الحديثين من كتاب الزکوٰۃ

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں۔

باب وقت وجوب الزکوٰۃ وقبول قول المصدق

باب 10: زکوٰۃ کی فرضیت کا وقت اور صدقہ وصول کرنے والے کی رائے کو قبول کرنا

691 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : لَا تَجِبُ فِي مَالٍ زَكَاةٌ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، مال میں زکوٰۃ اس وقت فرض ہوتی ہے جب ایک سال گز جاتا ہے۔

692 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ هَذَا شَهْرُ زَكَاةِكُمْ فَمَنْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَلْيُؤَدِّ دَيْنَهُ حَتَّى تَخْلُصَ أَمْوَالُكُمْ فَتُؤَدَّ مِنْهَا الزَّكَاةُ

حدیث نمبر 690:

اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء 716

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ 138/4

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان 57/2

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء 144/3

حدیث نمبر 691:

اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ 328

اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء 857

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت 1070ء 7899

کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ 1021

ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1998ء 832

دارقطنی، امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ الممتن، قاہرہ، مصر 92/2

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ 103/4

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان 114/2

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء 42/3

♦♦ حضرت عثمان غنیؓ فرمایا کرتے تھے یہ تمہاری زکوٰۃ (ادا کرنے) کا مہینہ ہے جس شخص کے ذمے کوئی قرض ہو وہ اپنے قرض کو ادا کر دے تاکہ تمہیں اپنا مال مل جائے اور پھر اس میں سے زکوٰۃ ادا کرو۔

693- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ابْنَةِ قَدَامَةَ ، عَنْ أَبِيهَا قَالَ : كُنْتُ إِذَا جُنْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَقْبِضُ مِنْهُ عَطَائِي سَأَلَنِي هَلْ عِنْدَكَ مِنْ مَالٍ وَجَبَتْ فِيهِ الزَّكَاةُ فَإِنْ قُلْتُ نَعَمْ أَخَذَ مِنْ عَطَائِي زَكَاةَ ذَلِكَ الْمَالِ وَإِنْ قُلْتُ لَا دَفَعَ إِلَيَّ عَطَائِي

♦♦ عائشہ بنت قدامہؓ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتی ہیں میں جب حضرت عثمان غنیؓ کے پاس آتا اور ان سے اپنی تنخواہ لیتا تھا تو وہ مجھ سے دریافت کرتے تھے تمہارے پاس کوئی ایسا مال ہے جس پر زکوٰۃ لازم ہو چکی ہو میں کہتا تھا جی ہاں! تو وہ میری تنخواہ میں سے اس مال کی زکوٰۃ وصول کر لیتے تھے اگر میں کہتا نہیں تو وہ میری تنخواہ مجھے دے دیا کرتے تھے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الزکوٰۃ .

امام شافعیؒ نے یہ تینوں روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں۔

باب صدقة الابل والغنم والرقّة

باب 11: اونٹوں، بکریوں اور غلاموں کی زکوٰۃ

694- أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ أَنَسٍ ، أَوْ ابْنِ فُلَانٍ ، أَوْ ابْنِ فُلَانٍ بْنِ أَنَسٍ الشَّافِعِيُّ يَشْكُ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : هَذِهِ الصَّدَقَةُ ، ثُمَّ تَرَكْتَ الْغَنَمَ وَغَيْرَهَا وَكَرِهَهَا النَّاسُ :

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حدیث نمبر 692:

323 اکھی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
685 اکھی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
7086 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
10555 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
50/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
129/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 693:

328 اکھی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
656 اکھی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
7029 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
17/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
42/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

هَذِهِ فَرِيضَةُ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ ، الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ بِهَا ، فَمَنْ سَأَلَهَا عَلَى وَجْهِهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فَلْيُعْطِهَا ، وَمَنْ سَأَلَ فَوْقَهَا فَلَا يُعْطِ ، فِي أَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ مِنَ الْإِبِلِ فَمَا دُونَهَا ، الْغَنَمُ فِي كُلِّ خَمْسٍ شَاةٌ ، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَفِيهَا بِنْتُ مَخَاضٍ أَنْثَى ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهَا بِنْتُ مَخَاضٍ فَأَبْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَثَلَاثِينَ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ فَفِيهَا ابْنَةُ لَبُونٍ أَنْثَى ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَأَرْبَعِينَ إِلَى سِتِّينَ فَفِيهَا حَقَّةٌ طَرُوقَةُ الْجَمَلِ ، فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَسِتِّينَ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ فَفِيهَا جَذَعَةٌ ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَسَبْعِينَ إِلَى تِسْعِينَ فَفِيهَا ابْنَتَا لَبُونٍ ، فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَتِسْعِينَ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِيهَا حَقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْجَمَلِ ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَقِي كُلُّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ وَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حَقَّةٌ ،

وَأَنَّ بَيْنَ أَسْنَانِ الْإِبِلِ فِي فَرِيضَةِ الصَّدَقَةِ عَوَضًا ، فَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ مِنَ الْإِبِلِ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ جَذَعَةٌ وَعِنْدَهُ حَقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحَقَّةُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنْ اسْتَيْسَرَتْ عَلَيْهِ ، أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا ، فَإِذَا بَلَغَتْ عَلَيْهِ الْحَقَّةُ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ حَقَّةٌ وَعِنْدَهُ جَذَعَةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْجَذَعَةُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدَّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں زکوٰۃ (کا حکم) یہ ہے پھر بکریوں اور دیگر چیزوں کو ترک کر دیا گیا اور لوگ انہیں ناپسند کرنے لگے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے آغاز کرتا ہوں جو رحمن اور رحیم ہے۔

حدیث نمبر 694:

11/1	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
1148	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بشاری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
1587	نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1487ھ-1997ء
1888	تزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1988ء
127	موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم، اسد دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
2281	نیثاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الحج"، شرکت الطباعة العربیة ریاض، الطبعة الثانیة، 1981ء
33/2	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جواد الحق، مطبعة الانوار المحمدیہ، مصر
3282	تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1986ء
3288	الفارسی، امام امیر ابن ہلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
116/2	دار قطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبة المثنیٰ، قاہرہ، مصر
385/4	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
4/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
9/3	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

یہ زکوٰۃ کی فرضیت (کے احکام) ہیں جنہیں نبی اکرم ﷺ نے مسلمانوں پر لازم قرار دیا ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا تھا اہل ایمان میں سے جس سے اس کے مطابق مانگا جائے وہ اس کی ادائیگی کرے گا اور جس سے اس سے زیادہ مانگا جائے تو وہ اسے ادا نہیں کرے گا 24 اونٹوں میں یا اس سے کم میں ہر پانچ اونٹوں میں ایک بکری ہوگی جب ان کی تعداد 25 ہو جائے تو 35 تک ان میں ایک بنت مخاض مونث ہوگی اگر ان میں کوئی بنت مخاض نہ ہو تو ایک ابن لبون مذکر ہوگا جب ان کی تعداد 36 سے لے کر 45 تک ہو تو ان میں ایک بنت لبون مونث ہوگی۔ جب وہ 46 سے لے کر 60 تک ہوں تو ان میں ایک حقہ ہوگا جس کو جفتی کے لیے دیا جاسکے۔ جب ان کی تعداد 61 سے لے کر 75 تک ہو تو اس میں ایک جذعہ ہوگا اگر 76 سے لے کر 90 تک ہو تو ان میں دو بنت لبون ہوں گی جب ان کی تعداد 91 سے لے کر ایک 120 تک ہو تو ان میں دو حقے ہوں گے جنہیں جفتی کے لئے دیا جاسکے۔ جب ان کی تعداد 120 سے زیادہ ہو تو ہر 40 میں ایک بنت لبون ہوگی اور ہر 50 میں ایک حقہ ہوگا۔

اگر زکوٰۃ کے اونٹوں میں ان کی عمریں ایک دوسرے سے مختلف ہوں تو ان میں سے جتنے اونٹ جذعہ کی زکوٰۃ تک پہنچتے ہوں اور اس شخص کے پاس جذعہ نہ ہو بلکہ اس کے پاس حقہ ہو تو اس سے حقہ قبول کیا جائے گا اور وہ اس کے ساتھ دو بکریاں دے گا یا بیس درہم دے گا اگر یہ اس کے لئے آسان ہو اگر وہ حقہ کی زکوٰۃ تک پہنچے اور اس شخص کے پاس حقہ نہ ہو بلکہ اس کے پاس جذعہ ہو تو اس سے جذعہ وصول کر لیا جائے گا اور صدقہ وصول کرنے والے شخص اس کو بیس درہم یا دو بکریاں دے دے گا۔

695 - أَخْبَرَنِي عَدَدَةُ، ثِقَاتٌ كُلُّهُمْ، عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ مَعْنَى هَذَا لَا يُخَالِفُهُ، إِلَّا أَنِّي أَحْفَظُ فِيهِ : وَيُعْطَى

حدیث نمبر 695:

11/1	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
1148	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1567	بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اصف، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
1800	تزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
18/5	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1467ھ-1987ء
2227	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
127	موسلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن عثمان، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
2261	غیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
73/4	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر
113/2	دار قطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبة المکتبی، قاہرہ، مصر
390/1	غیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، "المستدرک"، مکتبة المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
85/4	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
4/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
10/3	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

شَاتَيْنِ أَوْ عَشْرَيْنِ دَرَهَمًا وَلَا أَحْفَظُ : إِنْ اسْتَيْسَرْنَا عَلَيْهِ، قَالَ : وَأَخْسِبُ مِنْ حَدِيثِ حَمَّادٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّهُ قَالَ : دَفَعَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ كِتَابَ الصَّدَقَةِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَ هَذَا الْمَعْنَى كَمَا وَصَفْتُ .

♦♦ حضرت انس بن مالک رحمہ اللہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے اس کی مانند نقل کرتے ہیں: تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں اس شخص کو دو بکریاں دی جائیں گی یا بیس درہم دیے جائیں گے مجھے اس روایت میں یہ الفاظ یاد نہیں ہیں: اگر اس شخص کے لئے آسان ہو۔ امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں میرا خیال ہے حماد نامی راوی نے حضرت انس رحمہ اللہ سے یہ روایت نقل کی ہے اس میں یہ الفاظ بھی ہیں: حضرت ابو بکر رحمہ اللہ نے زکوۃ سے متعلق تحریر میرے سپرد کی تھی جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے تھی اس کے بعد انہوں نے حسب سابق حدیث بیان کی ہے جو بیان ہو چکی ہے۔

696 - أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَّاضٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ هَذَا كِتَابُ الصَّدَقَةِ فِيهِ : فِي كُلِّ أَرْبَعٍ وَعَشْرَيْنِ مِنَ الْأَيْلِ فِدْوْنَهَا الْغَنَمُ فِي كُلِّ خَمْسٍ شَاةً، وَفِيمَا فَوْقَ ذَلِكَ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ بَنَتْ مَخَاضٍ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ بَنَتْ مَخَاضٍ فَأَبْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ، وَفِيمَا فَوْقَ ذَلِكَ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ بَنَتْ لَبُونٍ، وَفِيمَا فَوْقَ ذَلِكَ إِلَى سِتِّينَ حَقَّةً طُرُوقَةَ الْفَحْلِ، وَفِيمَا فَوْقَ ذَلِكَ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ جَذَعَةً، وَفِيمَا فَوْقَ ذَلِكَ إِلَى تِسْعِينَ ابْتَنَّا لَبُونٍ، وَفِيمَا فَوْقَ ذَلِكَ إِلَى عَشْرِينَ وَمِائَةٍ حَقَّتَانِ طُرُوقَتَا الْفَحْلِ، فَمَا زَادَ عَلَى ذَلِكَ فَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بَنَتْ لَبُونٍ، وَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حَقَّةً، وَفِي سَائِمَةِ الْغَنَمِ إِذَا كَانَتْ أَرْبَعِينَ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ عَشْرِينَ وَمِائَةً شَاةً، وَفِيمَا فَوْقَ ذَلِكَ إِلَى مِائَتَيْنِ شَاتَانِ، وَفِيمَا فَوْقَ ذَلِكَ إِلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ ثَلَاثَ شِيَاهٍ، فَمَا زَادَ عَلَى ذَلِكَ فَفِي كُلِّ مِئَةٍ شَاةً، وَلَا يُخْرَجُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ، وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ، وَلَا تَيْسٌ إِلَّا مَا شَاءَ الْمُصَدِّقُ، وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُفْتَرِقٍ وَلَا يُفْرَقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْبَةَ الصَّدَقَةِ، وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَا جَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ، وَفِي الرِّقَّةِ رُبْعُ الْعُشْرِ إِذَا بَلَغَتْ رِقَّةً أَحَدِهِمْ خَمْسَ أَوَاقٍ .

هَذِهِ نُسْخَةُ كِتَابِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الَّتِي كَانَ يَأْخُذُ عَلَيْهَا .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَبِهَذَا كُتِبَ نَأْخُذُ

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمر رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں یہ زکوۃ کے احکام سے متعلق تحریر ہے جس میں یہ لکھا ہے۔

ہر 24 اونٹوں میں یا اس سے کم میں ہر 5 اونٹوں میں ایک بکری ہوگی اگر اس سے زیادہ 35 تک ہوں تو ان میں ایک بنت مخاض ہوگی اگر بنت مخاض نہ ہو تو ایک ابن لبون مذکر ہوگا اور اس سے زیادہ 45 تک ایک بنت لبون ہوگی اس سے زیادہ 60 تک حدیث نمبر 696:

9983

کوئی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

1987

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دارالجمیل بیروت 1998ء

5/2

شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفة بیروت لبنان

12/3

شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

ایک حقہ ہوگا۔ جسے اونٹ سے جفتی کے لئے دیا جاسکے اور جو اس سے زیادہ ہوں اور 75 تک ہوں تو ان میں ایک جذعہ ہوگا جو اس سے زیادہ 90 تک ہوں ان میں دو بنت لیون ہوں گی جو اس سے زیادہ 120 تک ہوں ان میں دو حقے ہوں گے جنہیں جفتی کے لئے دیا جاسکے جو اس سے زیادہ ہو تو ہر 40 میں ایک بنت لیون اور ہر 50 میں سے ایک حصہ ہوگی۔

چرنے والی بکریوں کے بارے میں حکم یہ ہے کہ ان کی تعداد 40 سے لے کر 120 تک میں ایک بکری ہوگی جو اس سے زیادہ ہوں تو اس میں دو بکریاں ہوں گی اور اگر سے زیادہ ہوں تو تین بکریاں ہوں گی اور جو اس سے زیادہ ہوں تو ہر ایک سو بکریوں میں ایک بکری ہوگی۔

بکریوں کی زکوٰۃ میں کوئی بوڑھی بکری یا عیب والی یا خرابی والی کوئی بکری وصول نہیں کی جائے گی البتہ اگر صدقہ وصول کرنے والا چاہے تو استثنائی طور پر ایسا کر سکتا ہے۔

زکوٰۃ (بچانے) کے خوف سے متفرق مال کو اکٹھا نہیں کیا جائے گا اور اکٹھے مال کو الگ الگ نہیں کیا جائے گا اور جو مال دو آدمیوں کی مشترکہ ملکیت ہو تو ان دونوں سے برابر طور پر وصولی کی جائے گی۔

غلاموں کے بارے میں حکم یہ ہے کہ جب ان میں سے کسی ایک کی قیمت پانچ اوقیہ ہو تو اس میں دسویں حصے کا چوتھا حصہ (یعنی اڑھائی فیصد) صدقہ وصول کیا جائے گا۔

یہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے تحریر کا نسخہ ہے جس کے مطابق وہ وصولیاں کیا کرتے تھے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہم اس سب کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں۔

697 - أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ،

حدیث نمبر 697:

9905	کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
14/2	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر
1627	دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحیانی دار المحاسن قاہرہ 1966ء
1798	قرظی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
1568	بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
621	ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
5470	موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
2267	نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شركة الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
5820	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلام "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
112/2	دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ الممتن قاہرہ مصر
392/1	نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
881/4	بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
5/2	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
13/3	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَا أَذْرِي أَذْخَلَ ابْنُ عُمَرَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ أَوْ لَا: فِي صَدَقَةِ الْأَيْلِ مِثْلَ هَذَا الْمَعْنَى لَا يُخَالِفُهُ وَلَا أَعْلَمُهُ، بَلْ لَا أَشْكُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ إِلَّا حَدَّثَ بِجَمِيعِ الْحَدِيثِ فِي صَدَقَةِ الْغَنَمِ وَالْخُلَطَاءِ وَالرِّقَّةِ هَكَذَا، إِلَّا أَنِّي لَا أَخْفِظُ إِلَّا الْأَيْلَ فِي حَدِيثِهِ.

♦♦ حضرت سالم بن عبد اللہ اپنے والد (حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (راوی کہتے ہیں) مجھے یہ علم نہیں ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے اور نبی اکرم ﷺ کے درمیان حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا تذکرہ کیا ہے یا نہیں کیا، یہ حکم اونٹوں کی زکوٰۃ کے بارے میں ہے اور سابقہ روایت کی مانند ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں مجھے اس بارے میں کوئی شک نہیں ہے اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا کہ انہوں نے زکوٰۃ کے بارے میں مکمل حدیث روایت کی ہے جو بکریوں کے بارے میں ہے مشترکہ مال کے بارے میں ہے اور غلاموں کے بارے میں ہے تاہم مجھے صرف اس میں اونٹوں کے حکم کے بارے میں یاد ہے۔

698 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَعْمَلَ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَلَى الطَّائِفِ وَمَخَالِفِهَا فَخَرَجَ مُصَدِّقًا فَاعْتَدَّ عَلَيْهِمُ بِالْغَدِيِّ وَلَمْ يَأْخُذْ بِالْغَدَاءِ مِنْهُمْ فَقَالُوا لَهُ إِنْ كُنْتَ مُعْتَدًّا عَلَيْنَا بِالْغَدِيِّ فَخُذْهُ مِنَّا فَأَمْسَكَ حَتَّى لَقِيَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ أَعْلَمَ أَنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّكَ تَظْلِمُهُمْ تَعْتَدُّ عَلَيْهِمُ بِالْغَدِيِّ وَلَا تَأْخُذُهُ مِنْهُمْ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ فَاعْتَدَّ عَلَيْهِمُ بِالْغَدِيِّ حَتَّى بِالسَّخْلَةِ يَرُوحُ بِهَا الرَّاعِي عَلَى يَدِهِ وَقُلْ لَهُمْ لَا اخِذْ مِنْكُمْ الرُّبَا وَلَا الْمَاخِضَ وَلَا ذَاتَ الْكُرِّ وَلَا الشَّاةَ الْأَكْوَلَةَ وَلَا فَحَلَ الْغَنَمِ وَخُذِ الْعَنَاقَ وَالْجَذْعَةَ وَالشَّيْئَةَ فَلِذَلِكَ عَذِلَ بَيْنَ غَدِي الْمَالِ وَخِيَارِهِ

♦♦ بشر بن عاصم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابوسفیان بن عبد اللہ کو طائف کا گورنر مقرر کیا اور اس کے نواحی علاقوں کا بھی۔ ایک مرتبہ وہ صدقہ وصول کرنے کے لئے گئے تو انہوں نے بکری کے چھوٹے بچے کو مال میں شامل کیا لیکن ان سے وصول نہیں کیا۔ لوگوں نے ان سے کہا اگر آپ نے ان سے گنتی کیا ہے تو ہم سے اسے وصول بھی کر لیں۔ لیکن انہوں نے ایسا نہیں کیا۔

جب ان کی ملاقات حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے انہوں نے کہا آپ یہ بات جان لیں کہ لوگ یہ کہتے ہیں

حدیث نمبر 698:

- ۱۱۲ اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بمدریة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) ۱۹۹۸ء
- 6988 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت ۱۹۷۸ء
- 9085 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العریزیة حیدرآباد دکن ہندوستان ۱۳۸۸ھ
- 100/4 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان ۱۳۴۴ھ
- 8/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 24/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاق طبع اول 2001ء

کہ تم نے لوگوں کے ساتھ زیادتی کی ہے تم نے مال کے اندر بکری کے بچے کی گنتی کی ہے لیکن تم نے اسے وصول نہیں کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: تم بکری کے بچوں کی گنتی ضرور کرو۔ یہاں تک کہ بکری کے نئے پیدا ہونے والے بچے کو جسے چرواہا اپنے ہاتھ میں اٹھا کر چلتا ہے۔ (اس کی بھی گنتی کرو) اور تم ان سے کہہ دو کہ میں تم سے کوئی ایسی بکری وصول نہیں کروں گا جو اپنے بچے کو دودھ پلا رہی ہو اور نہ حاملہ بکری وصول کروں گا اور نہ دودھ دینے والی بکری وصول کروں گا۔ تم عناق (بکری کا وہ بچہ جو ایک سال کے قریب ہو) جزعہ اور ثنیہ وصول کرو۔ ہر مال میں موجود جھوٹی بکریوں کے حساب سے ہو اور ان میں بہتر ہو۔

699 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ رَجُلٍ سَمَّاهُ ابْنَ سَعْرٍ، إِنْ شَاءَ اللَّهُ، عَنْ سَعْرٍ، أَخِي بَنِي عَدِيٍّ، قَالَ: جَاءَنِي رَجُلَانِ، فَقَالَا: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَنَا نَصِيقَ أَمْوَالٍ، قَالَ: فَأَخْرَجْتُ مَا خِصًّا أَفْضَلَ مَا وَجَدْتُ، فَرَدَّاهَا عَلَيَّ، وَقَالَا: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَأْخُذَ الشَّاةَ الْحُبْلَى قَالَ: فَأَعْطَيْتُهُمَا شَاةً مِّنْ وَسْطِ الْغَنَمِ فَأَخَذَاهَا.

♦♦ حضرت سعد جو بنی عدی سے تعلق رکھتے ہیں وہ بیان کرتے ہیں: دو آدمی میرے پاس آئے انہوں نے بتایا کہ نبی اکرم ﷺ نے انہیں بھیجا ہے کہ وہ لوگوں سے صدقات وصول کریں راوی بیان کرتے ہیں میں نے ان دونوں کو ایک حاملہ بکری نکال کر دی جو میرے پاس موجود سب سے بہترین بکری تھی تو ان دونوں نے اسے مجھے واپس کر دیا اور بولے: نبی اکرم ﷺ نے ہمیں حاملہ بکری لینے سے منع کر دیا ہے راوی کہتے ہیں: پھر میں نے ان دونوں کو پھر ایک درمیانی درجے کی بکری دی تو انہوں نے اس کو وصول کر لیا۔

700 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ مَرَّ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بَغَنَمٍ مِّنَ الصَّدَقَةِ فَرَأَى فِيهَا شَاةً حَافِلًا ذَاتَ ضَرْعٍ فَقَالَ عُمَرُ مَا هَذِهِ الشَّاةُ فَقَالُوا شَاةٌ مِّنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ عُمَرُ مَا أُعْطِيَ هَذِهِ أَهْلُهَا وَهُمْ طَائِعُونَ

حدیث نمبر 699:

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
 414/3
 بھٹانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
 1581
 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ - 1087ھ
 32/5
 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
 442/2
 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
 96/4
 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
 16/2
 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
 39/3
 حدیث نمبر 700:

الحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برویہ، یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول)، 1996ء
 715
 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
 158/4
 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
 56/2
 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
 143/3

أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَيْسَ فِيمَا دُونَ خُمْسِ ذَوْدِ صَدَقَةٍ
 ✨ ✨ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ لازم
 نہیں ہوتی ہے۔

704 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ
 الْخُدْرِيُّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَيْسَ فِيمَا دُونَ خُمْسِ ذَوْدِ صَدَقَةٍ .
 ✨ ✨ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ لازم
 نہیں ہوتی ہے۔

705 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، يَقُولُ :

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 703:

- 145 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 635 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 2303 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکت الطبعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ 1981ء
- 134/4 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 4/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 9/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء
- حدیث نمبر 704:
- 735 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتن، قاہرہ، مصر
- 6/3 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعة المسمیہ، مصر
- 384/1 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 978 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 1558 بختانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 627 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1998ء
- 13/5 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1487-1987ء
- 2225 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 978 موسلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
- 2263 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکت الطبعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ 1981ء
- 3271 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء
- 3275 الغاری، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول 1988ء
- 4/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 9/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ ذَوْدٌ صَدَقَةٌ.

♦ ♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الزکوٰۃ.

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ تینوں روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں۔

باب ليس على المسلم في عبده وفرسه صدقة

باب 14: مسلمان پر اس کے غلام اور گھوڑے میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی

706 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، كِلَاهُمَا، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، حَدِيثُ نُمَيْرٍ 705:

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ "الموطأ" برواية يحيى بن يحيى اندلسي، تحقيق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامي، بيروت، لبنان (طبع اول) 1996ء، 652
شيباني، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية، مصر، 60/3
بخاري، امام ابو عبد الله محمد بن اسماعيل "الجامع الصحيح" (رقم الحديث من فتح الباري) 1447
بجستاني، امام ابو داود سليمان بن اشعث "السنن"، دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان 1558
ترمذي، امام ابو عيسى محمد بن عيسى "الجامع الكبير"، تحقيق: ذاكتر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامي، بيروت 1996ء، 627
نسائي، امام احمد بن شعيب، "المجتبى من السنن"، دار الحديث، القاهرة، مصر 1407ھ - 1987ء، 17/5
نيسابوري، امام ابو بكر محمد بن اسحاق بن خزيمه "الصحيح"، شركة الطباعة العربية، رياض، الطبعة الثانية 1981ء، 2263
طحاوي، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامه "شرح معاني الآثار"، تحقيق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، احمدية، مصر 35/2
تيمي، امام ابو حاتم محمد بن حبان "مصحح ابن حبان"، دار الفكر، بيروت، طبع اول 1996ء، 3271
الفارسي، امام امير ابن بلهان "الاحسان في تقريب صحيح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بيروت، طبع اول 1988ء، 3275
شافعي، امام ابو عبد الله محمد بن ادريس "الام"، دار المعرفة، بيروت، لبنان 4/2
شافعي، امام ابو عبد الله محمد بن ادريس "الام"، تحقيق: رفعت فوزي، دار الوفاء، طبع اول 2001ء، 9/3
حديث نمير 706:

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ "الموطأ" برواية امام احمد بن حسن شيباني (موطأ امام محمد) تحقيق: عبد الوهاب عبد اللطيف، المكتبة العلمية 336
أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ "الموطأ" برواية يحيى بن يحيى اندلسي، تحقيق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامي، بيروت، لبنان (طبع اول) 1996ء، 751
طحاوي، امام ابو داود سليمان بن داود "المسند"، دار المعرفة، بيروت، لبنان 2527
صنعاني، امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام "المصنف"، تحقيق: عبد الرحمن اعظمي، دار القلم، بيروت 1970ء، 2678
حميدي، امام ابو بكر عبد الله بن زبير "المسند"، عالم الكتب، بيروت، مكتبة المتنبي، القاهرة، مصر 1673
كوفي، امام ابو بكر عبد الله بن محمد بن ابوشيبه "المصنف"، المطبعة العزيرية، حيدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ، 10138
شيباني، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية، مصر، 242/2
داري، امام ابو محمد عبد الله بن عبد الرحمن "السنن"، تحقيق: عبد الله باشم، دار الحسن، القاهرة، 1965ء، 1632

عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلَا فِي فَرَسِهِ صَدَقَةٌ.

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مسلمان پر اس کے غلام اور گھوڑے میں

زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی۔

707 - أَخْبَرَنِي ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ

مَالِكٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 706:

- بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
 سجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر
 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
 تہیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
 الفارسی، امام امیر ابن بلہان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 707:

- شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المیمیہ، مصر
 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1978ء

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

708 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، مِثْلَهُ مَوْقُوفًا عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے موقوف روایت کے طور پر منقول ہے۔

709 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ صَدَقَةِ الْبَرَاذِينِ فَقَالَ وَهَلْ فِي الْخَيْلِ صَدَقَةٌ .

✦✦ عبداللہ بن دینار بیان کرتے ہیں میں نے سعید بن مسیب سے غیر عربی گھوڑوں کی زکوٰۃ کے بارے میں دریافت کیا

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 707:

10139 کوئی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
1594 جستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
35/ نسائی امام احمد بن شعیب، "المتحقی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
2248 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
2252 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
2528 طحالی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان
10137 کوئی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
1464 بخاری امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
26/2 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
65/3 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 708:

1075 حمیدی امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبہ المنشی قاہرہ مصر
2287 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شركة الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانیة 1981ء
26/2 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
66/3 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 709:

335 اسحٰی ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبہ العلمیہ
754 اسحٰی ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
18145 کوئی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
30/2 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
119/4 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
262/2 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
66/3 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

تو انہوں نے فرمایا کہ کیا گھوڑوں کے اندر بھی زکوٰۃ ہوتی ہے۔ (یعنی نہیں ہوتی)

اخرج الاربعة الاحادیث من کتاب الزکوٰۃ۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ چاروں روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں۔

باب زکوٰۃ العروض

باب 15: سامان کی زکوٰۃ

710 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ حِمَاسٍ

أَنَّ أَبَاهُ قَالَ : مَرَرْتُ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَلَى غُنْفَى اِدِمَّةَ أَحْمِلُهَا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَلَا تُؤَدِّي زَكَاتَكَ يَا حِمَاسُ؟

فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا لِي غَيْرُ هَذِهِ الَّتِي عَلَى ظَهْرِي وَاهِبَةٌ فِي الْقَرِظِ فَقَالَ ذَاكَ مَالٌ فَضَعُ قَالَ فَوَضَعْتُهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَحَسَبَهَا فَوَجَدْتُ قَدْ وَجَبَ فِيهَا الزَّكَاةُ فَأَخَذَ مِنْهَا الزَّكَاةَ .

✦✦ ابن عمرو بن خماس بیان کرتے ہیں ان کے والد فرماتے ہیں: میں حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ کے پاس سے گزرا میری گردن پر غلہ رکھا ہوا تھا جسے میں نے اٹھایا ہوا تھا حضرت عمر رحمہ اللہ نے فرمایا: اے خماس! کیا تم نے اپنی زکوٰۃ ادا نہیں کی ہے میں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! میں نے اپنے جس حصے کو اٹھایا ہوا ہے اس کے علاوہ میرے پاس کچھ کھالیں ہیں اور (ان کی دباغت کے لیے استعمال ہونے والا) مصالحہ ہے تو حضرت عمر رحمہ اللہ نے فرمایا: یہ بھی مال ہے اس کو رکھو!

راوی کہتے ہیں میں نے حضرت عمر رحمہ اللہ کے سامنے اس مال کی گنتی کی تو میں نے اسے ایسا پایا اس میں زکوٰۃ لازم ہوتی ہے تو حضرت عمر رحمہ اللہ نے اس میں سے زکوٰۃ وصول کر لی۔

711 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَجَلَانَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ حِمَاسٍ عَنْ أَبِيهِ

مِثْلَهُ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

712 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ رَزِيقِ بْنِ حَكِيمٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَتَبَ

إِلَيْهِ أَنْ انْظُرْ مَنْ مَرَّ بِكَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَخُذْ مِمَّا ظَهَرَ مِنْ أَمْوَالِهِمْ مِنَ التَّجَارَاتِ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِينَارًا دِينَارًا

حدیث نمبر 710:

7009 متعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن العظمیٰ دار القلم بیروت، 1970ء

10450 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان، 1386ھ

125/2 دار قطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبة المکتبی، قاہرہ، مصر

46/ شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة بیروت، لبنان

120/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

فَمَا نَقَصَ فَبِحَسَابٍ حَتَّى تَبْلُغَ عِشْرِينَ دِينَارًا فَإِنْ نَقَصَتْ ثَلَاثُ دِينَارٍ فَدَعَهَا وَلَا تَأْخُذْ مِنْهَا شَيْئًا .

♦♦ رزق بن حکیم بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ نے انہیں خط میں لکھا: تم اس بات کا جائزہ لو جو سامان تمہارے پاس سے گزرتا ہے تو اس کے اموال تجارت کی پشت پر جو کچھ موجود ہوتا ہے اس میں ہر چالیس میں سے ایک ایک دینار وصول کرو تو جو کم ہو وہ اسی حساب سے ہوگا یہاں تک کہ بیس دینار تک جائیں۔ اگر ایک تہائی دینار سے کم ہو تو اسے چھوڑ دینا اور اس سے کوئی چیز وصول نہ کرنا۔

اخرج الثلاثة الاحادیث من كتاب الزکوۃ .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ تینوں روایات کتاب زکوۃ میں نقل کی ہیں۔

باب زکوۃ اموال الیتامی والابتغاء فیہا

باب 16: یتیم لڑکوں کے اموال میں سے زکوۃ دینا اور اس بارے میں تلاش کرنا

713 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: ابْتَغُوا فِي مَالِ الْيَتِيمِ، أَوْ فِي مَالِ الْيَتَامَى، لَا تَذْهُبُهَا، أَوْ لَا تَسْتَأْصِلُهَا الصَّدَقَةُ .

♦♦ حضرت یوسف بن ماکہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: یتیم کے مال میں سے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں)

قیموں کے مال میں سے تلاش کرو زکوۃ اسے ختم نہیں کرتی (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) اس کا استیصال نہیں کرتی۔

714 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَتْ عَائِشَةُ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلِينِي أَنَا وَأَخَوَيْنِ لِي يَتِيمَيْنِ فِي حَبْرٍ هَا فَكَانَتْ تُخْرِجُ مِنْ أَمْوَالِنَا الزَّكَاةَ .

حدیث نمبر 712:

690 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

10116 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

9878 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

32/2 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

46/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

698/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 713:

6982 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

107/4 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

28/ شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

73/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

✦✦ عبد الرحمن بن قاسم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا میری نگران تھیں میری بھی اور میرے دوستیم بھائیوں کی بھی جو ان کے زیر پرورش تھے وہ ہمارے مال سے زکوٰۃ ادا کیا کرتی تھیں۔

715 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَلِينِي وَأَخَالِي فِي حَجْرِهَا فَكَانَتْ تُخْرِجُ مِنْ أَمْوَالِنَا الزَّكَاةَ

✦✦ عبد الرحمن بن قاسم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا میری اور میرے ایک بھائی کی سرپرست تھیں جو ان کے زیر پرورش تھے وہ ہمارے مال میں سے زکوٰۃ نکالا کرتی تھیں۔

716 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانٌ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُزَكِّي مَالَ الْيَتِيمِ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: وہ یتیم کے مال کی زکوٰۃ ادا کیا کرتے تھے۔

717 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانٌ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : ابْتَغُوا فِي أَمْوَالِ

حدیث نمبر 714:

6984 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء

28/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان

73/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 715:

678 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا" برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء

28/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان

73/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 716:

6991 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء

10116 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

148/4 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

28/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان

74/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 717:

677 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا" برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء

6998 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء

10117 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

110/2 دار قطنی، امام علی بن عمر "السنن" مکتبة المتنبی، قاہرہ، مصر

28/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان

74/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

الْيَتَامَى لَا تَسْتَهْلِكُهَا الزَّكَاةُ .

♦♦ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں یتیم کے مال میں سے زکوٰۃ ادا کرو زکوٰۃ انہیں ہلاک نہیں کرتی۔

718 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ أَبِي الْمُخَارِقِ كُلُّهُمْ يُخْبِرُهُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ : كَانَتْ عَائِشَةُ تُزَكِّي أَمْوَالَنَا وَإِنَّهُ لَيَتَجَرُّ بِهَا فِي الْبَحْرَيْنِ .

♦♦ قاسم بن محمد بیان کرتے ہیں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ہمارے اموال کی زکوٰۃ ادا کیا کرتی تھیں اور وہ اس مال کے ذریعے بحرین میں تجارت کیا کرتی تھیں۔

اخرج الحديثين من كتاب الزکوٰۃ ، والى اخر السادس من كتاب جراح العمد .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں اور باقی روایات کتاب جراح عمد میں نقل کی ہیں۔

باب ما ليس فيه زکوٰۃ من العروس والحلى والورق

باب 17: جس سامان، زیور اور چاندی میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی

719 - أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ : لَيْسَ فِي الْعَرُضِ زَكَاةٌ إِلَّا أَنْ يُرَادَ بِهِ التِّجَارَةُ .

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں سامان میں زکوٰۃ اس وقت لازم ہوتی ہے جب اس کے ذریعے تجارت کا ارادہ کیا جائے۔

720 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا كَانَتْ تَلِي بَنَاتٍ أَخِيهَا يَتَامَى فِي حَجَرِهَا لَهْنٌ الْحُلَى فَلَا تُخْرِجُ مِنْهُ الزَّكَاةُ .
حدیث نمبر 718:

6983 صنعاني، امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام "المصنف"، تحقيق: عبد الرحمن اعظمي، دار القلم، بيروت، 1970ء
10114 كوفي، امام ابو بكر عبد الله بن محمد بن ابوشيبه "المصنف"، المطبعة العزيزية، حيدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
30/2 شافعي، امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفة، بيروت، لبنان
75/3 شافعي، امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام"، تحقيق: رفعت فوزي، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
حدیث نمبر 719:

7103 صنعاني، امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام "المصنف"، تحقيق: عبد الرحمن اعظمي، دار القلم، بيروت، 1970ء
1849 كوفي، امام ابو بكر عبد الله بن محمد بن ابوشيبه "المصنف"، المطبعة العزيزية، حيدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
147/4 بیهقي، امام ابو بكر احمد بن حسين بن علي "السنن الكبرى"، دائرة المعارف النظامية، حيدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
46/2 شافعي، امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفة، بيروت، لبنان
121/3 شافعي، امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام"، تحقيق: رفعت فوزي، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

✦✦ عبد الرحمن بن قاسم اپنے والد کے خوالے سے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: وہ اپنی بھتیجیوں کی نگران تھیں جو یتیم تھیں اور ان کی زیر پرورش تھیں، ان بھتیجیوں کے کچھ زیور تھے اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ان کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتی تھیں۔

721 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُؤَمِّلٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَتْ تُحْلِي بَنَاتِ أَخِيهَا بِالذَّهَبِ وَكَانَتْ لَا تُخْرِجُ زَكَاتَهُ

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں منقول ہے انہوں نے اپنی بھتیجیوں کو سونے کے زیور بنا کر دیئے تھے لیکن وہ ان کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتی تھیں۔

722 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ عَلَى بَنَاتِهِ وَجَوَارِيهِ الذَّهَبُ ثُمَّ لَا يُخْرِجُ مِنْهُ الزَّكَاةَ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے انہوں نے اپنی بیٹیوں اور کنیزوں کو سونے (کے زیورات) بنا کر دیئے تھے لیکن اس کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتے تھے۔

723 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا يُسَالُ جَابِرَ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُلَيْتِ أَفِيهِ الزَّكَاةُ؟ فَقَالَ جَابِرٌ: لَا، فَقَالَ: وَإِنْ كَانَ يَبْلُغُ أَلْفَ دِينَارٍ فَقَالَ: جَابِرٌ: كَثِيرٌ .

حدیث نمبر 720:

- 329 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 673 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 7052 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 10174 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 138/4 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 40/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 103/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
- حدیث نمبر 722:

- 330 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 674 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 7047 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 10173 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 41/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 104/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

✦✦ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں میں نے ایک شخص کو سنا جس نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے زیورات کے بارے میں دریافت کیا کیا ان میں زکوٰۃ ہوتی ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: نہیں وہ بولا اگرچہ وہ ایک ہزار دینار کے برابر ہوں؟ تو حضرت جابر نے فرمایا: اس سے بھی زیادہ ہوں۔

724 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعَصَعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ خُمْسِ أَوَاقٍ مِنَ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ.

✦✦ حضرت ابوسعید خدری بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی۔

725 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، يَقُولُ حَدِيثَ نُسْرٍ 723:

- 7046 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
- 10177 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیخ "المصنف"، المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 107/2 دارقطنی، امام علی بن عمر "السنن"، مکتبۃ الملتی، قاہرہ، مصر
- 41/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام"، دار المعرفۃ بیروت، لبنان
- 104/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
- حدیث نمبر 724:
- 325 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا"، برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد)، تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
- 653 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا"، برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول)، 1996ء
- 7258 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
- 60/3 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعة المیمیہ، مصر
- 1459 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 32/2 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 2303 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "اصح"، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
- 35/2 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
- 84/4 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 92/2 دارقطنی، امام علی بن عمر "السنن"، مکتبۃ الملتی، قاہرہ، مصر
- 3264 حمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول، 1996ء
- 3275 الفاری، امام امیر ابن بلہان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالہ بیروت، طبع اول، 1988ء
- 39/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام"، دار المعرفۃ بیروت، لبنان
- 100/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَيْسَ فِيمَا دُونَ خُمْسِ آوَاقٍ صَدَقَةٌ .

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی۔

726 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الْمَازِنِيُّ، بِهَذَا الْحَدِيثِ .

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث نمبر 725:

- 652 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 60/3 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیہ مصر
- 1447 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1558 سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 627 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 17/5 نسائی امام احمد بن شعیب "المتحیی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 2263 نیشاپوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصصحیح" شركة الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانیة 1981ء
- 35/2 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن ہمام "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 3271 تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 3275 الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
- 84/4 بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 38/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 100/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 726:

- 735 حمیدی امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبة المتنبی قاہرہ مصر
- 6/3 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیہ مصر
- 160 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار الحسن قاہرہ 1988ء
- 870 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: خواجہ عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 627 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 17/5 نسائی امام احمد بن شعیب "المتحیی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 2225 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1981ء
- 878 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شتی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 133/4 بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 38/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 100/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

اخرج الثمانية الاحاديث من كتاب الزکوٰۃ .
امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ تمام روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں۔

باب زکوٰۃ الزکاز والکنز

باب 18: معدنیات اودفینے کی زکوٰۃ

127- أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَفِي الرِّكَازِ الْخُمْسُ.

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں معدنیات میں پانچویں حصے کی ادائیگی لازم ہوتی ہے۔

128- أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

فِي الرِّكَازِ الْخُمْسُ.

حدیث نمبر 127:

- 2305 طرابلسی، امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان
- 18373 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 1079 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الممتنعی قاہرہ مصر
- 239/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر
- 69/2 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1710 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق: ہر قیم بنو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 3085 بسطانی، امام ابو داؤد و سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 2509 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 642 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 45/5 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 5831 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 156/4 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
- 6014 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 605 الفاری، امام امیر ابن ہلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 151/3 دارقطنی، امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ الممتنعی قاہرہ مصر
- 155/4 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 43/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 113/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: معدنیات میں پانچویں حصے کی ادائیگی لازم ہوتی

ہے۔

729 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَفِي الرِّكَازِ الْخُمْسُ.

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: معدنیات میں پانچویں حصے کی ادائیگی لازم ہوتی

ہے۔

730 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ سَابُورَ، وَيَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ فِي كَنْزٍ وَجَدَهُ رَجُلٌ فِي خَرِبَةٍ جَاهِلِيَّةٍ: إِنْ وَجَدْتَهُ فِي قَرْيَةٍ مَسْكُونَةٍ أَوْ فِي سَبِيلٍ مِيتَاءٍ فَعَرِّفْهُ، وَإِنْ وَجَدْتَهُ فِي خَرِبَةٍ جَاهِلِيَّةٍ أَوْ فِي مَسْكُونَةٍ فَفِيهِ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمْسُ.

♦♦ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایسے خزانے کے بارے میں فرمایا: جس کو کسی شخص نے زمانہ جاہلیت کے دیرانے میں پایا: اگر تم نے اسے کسی رہائشی علاقے میں پایا یا کسی چلتے ہوئے راستے میں پایا تو تم اس کا اعلان کرو اگر تم نے اسے زمانہ جاہلیت کے کسی دیرانے میں پایا یا کسی ایسی بستی میں پایا جہاں رہائش نہیں تھی تو اس میں اور معدنیات میں پانچویں حصے کی ادائیگی لازم ہوتی ہے۔

731 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: إِنِّي وَجَدْتُ أَلْفًا وَخُمْسَ مِائَةِ دِرْهَمٍ فِي خَرِبَةٍ بِالسَّوَادِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَمَا لَا قُضِينَ فِيهَا قِضَاءٌ بَيْنَنَا إِنْ كُنْتَ وَجَدْتَهَا فِي قَرْيَةٍ يُوَدِّي خَوَاجَهَا قَرْيَةً أُخْرَى فَهِيَ لِأَهْلِ تِلْكَ الْقَرْيَةِ وَإِنْ كُنْتَ وَجَدْتَهَا فِي قَرْيَةٍ لَيْسَ يُوَدِّي خَوَاجَهَا قَرْيَةً أُخْرَى فَلَكَ أَرْبَعَةُ أَخْمَاسِهِ وَلَنَا الْخُمْسُ ثُمَّ الْخُمْسُ لَكَ.

حدیث نمبر 730:

508	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المکتبۃ "قاہرہ" مصر
18708	کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العریزۃ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
188/2	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المسمیہ "مصر"
1718	بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اصف "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت، لبنان
2327	نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "المسند" شرکت المطابع العربیہ ریاض المطبعۃ الثانیہ 1381ھ
1883	طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)
184/3	دارقطنی، امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المکتبۃ "قاہرہ" مصر
85/2	نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المسند رک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب، طبع بیروت
183/4	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
48/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت، لبنان
115/3	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ھ

♦♦ شععی بیان کرتے ہیں ایک شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور بولا میں نے ایک دیرانے میں 15 سو درہم پائے ہیں تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس کے بارے میں واضح فیصلہ کروں گا اگر تم نے اسے کسی ایسی بستی میں پایا جس کا خراج کوئی دوسری بستی ادا کرتی ہے تو یہ اس بستی کی ملکیت ہوں گے اور اگر تم نے کسی ایسی بستی میں پائے ہیں جس کا خراج کوئی دوسری بستی ادا نہیں کرتی تو تمہیں اس کے پانچ حصوں میں سے چار حصے ملیں گے اور پانچواں حصہ ہمیں (بیت مال) کو ملے گا پھر اس کا پانچواں حصہ تمہیں ملے گا۔

732- أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَفِي الرُّكَّازِ الْخُمْسُ ۝

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں معدنیات میں پانچویں حصے کی ادائیگی لازم ہے۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب الزکوٰۃ، والسادس من كتاب الرسالة .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی پانچ روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں اور چھٹی روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے۔

باب زکوٰۃ العنبر

باب 19: عنبر کی زکوٰۃ

733- أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْعَنْبَرِ؟ فَقَالَ: إِنْ كَانَ فِيهِ شَيْءٌ فَفِيهِ الْخُمْسُ .

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ”عنبر“ کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: اگر اس میں کوئی چیز لازم ہوتی تو وہ پانچویں حصے کی ادائیگی ہوتی۔

734- أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَنِ الْعَنْبَرِ فَقَالَ إِنْ كَانَ فِيهِ شَيْءٌ فَفِيهِ

حدیث نمبر 731:

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دارالمعرفۃ بیروت لبنان
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 733:

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دارالقلم بیروت 1970ء
کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دارالمعرفۃ بیروت لبنان
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

الْخُمْسُ .

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے ان سے عنبر کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: اگر اس میں کوئی چیز لازم ہوتی تو وہ پانچویں حصے کی ادائیگی لازم ہوتی۔

اخرج الاول من کتاب الزکوٰۃ، والثانی من کتاب البیوع .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب البیوع میں نقل کی ہے۔

باب لیس فی العنبر زکوٰۃ

باب 20: عنبر میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی

735 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ أُذَيْنَةَ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : لَيْسَ فِي الْعَنْبَرِ زَكَاةٌ إِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ دَسَرَهُ الْبَحْرُ .

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: عنبر میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی یہ وہ چیز ہے جسے سمندر باہر پھینک دیتا ہے۔

736 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ابْنِ أُذَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : لَيْسَ فِي الْعَنْبَرِ شَيْءٌ إِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ دَسَرَهُ الْبَحْرُ .

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: عنبر میں کوئی (زکوٰۃ) لازم نہیں ہوتی یہ وہ چیز ہے جسے سمندر باہر پھینک دیتا ہے۔

ہے۔

اخرج الاول من کتاب البیوع، والثانی من کتاب الزکوٰۃ
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب البیوع میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر 735:

10058 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
10059 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
114/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
100/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقيق: رفعت فوزی دارالوقاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 736:

6077 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقيق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
10050 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
146/6 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
1407 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
42/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
426/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقيق: رفعت فوزی دارالوقاء طبع اول 2001ء

باب زکوٰۃ الثمار والزرع والزیت والعسل

باب 21: پھلوں، زراعت، زیتون اور شہد کی زکوٰۃ

737 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحِ التَّمَارِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَتَّابِ بْنِ أُسَيْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ فِي زَكَاةِ الْكَرْمِ: يُخْرَصُ كَمَا يُخْرَصُ النَّخْلُ، ثُمَّ تُؤَدَّى زَكَاةُ زَيْبًا كَمَا تُؤَدَّى زَكَاةُ النَّخْلِ تَمْرًا.

♦♦ حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انگور کی زکوٰۃ کے بارے میں فرمایا ہے: اس کا اندازہ لگایا جائے گا جیسے کھجور کا اندازہ لگایا جاتا ہے پھر اس کشمش کی زکوٰۃ ادا کر دی جائے گی جیسا کہ کھجور کے درخت کی زکوٰۃ کھجور کی شکل میں ادا کی جاتی ہے۔

738 - وَبِإِسْنَادِهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ مَنْ يَخْرُصُ عَلَى النَّاسِ كُرُومَهُمْ

وَتَمَارَهُمْ.

حدیث نمبر 737:

- 2316 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحيح" شركة الطباعة العربية، رياض الطبعة الثانية 1981ء
- 122/4 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ
- 7214 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقيق: عبد الرحمن الأعظمی، دار القلم، بیروت 1970ء
- 10563 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ
- 1603 بختانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 1819 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقيق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت 1998ء
- 644 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقيق: ذاکر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء
- 19/5 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن" دار الحديث، قاہرہ، مصر 1407ھ - 1987ء
- 23/8 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحيح" شركة الطباعة العربية، رياض الطبعة الثانية 1981ء
- 39/2 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقيق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، احمدیہ، مصر
- 3275 حمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء
- 3278 الفاری، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول 1988ء
- 424/7 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقيق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء، الجدیة، موصل، عراق (طبع ثانی)
- 132/2 دارقطنی، امام علی بن عمر "السنن" مكتبة الممتنى، قاہرہ، مصر
- 595/3 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مكتبة المطبوعات الاسلامیة، حلب، بیروت
- 121/4 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ
- 31/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 30/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقيق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

✦✦ اس روایت کے ہمراہ یہ بات بھی منقول ہے: نبی اکرم ﷺ ان لوگوں کو بھیجتے تھے جو لوگوں کے انگوروں اور پھلوں کا اندازہ لگاتے تھے۔

739 - أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ صَدَقَةُ الثَّمَارِ وَالزُّرُوعِ مَا كَانَ نَخْلًا أَوْ كَرْمًا أَوْ زَرْعًا أَوْ شَعِيرًا أَوْ سُلْتًا فَمَا كَانَ مِنْهُ بَعْلًا أَوْ سَقِيًّا بِنَهْرٍ أَوْ يُسْقَى بِالْعَيْنِ أَوْ عَثْرِيًّا بِالْمَطَرِ فَفِيهِ الْعَشُورُ مِنْ كُلِّ عَشْرَةٍ وَاحِدٌ وَمَا كَانَ مِنْهُ يُسْقَى بِالنَّضْحِ فَفِيهِ نِصْفُ الْعَشْرِ فِي حَدِيثِ نُسْرٍ 738:

- 6183 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
- 1819 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
- 644 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء
- 39/2 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار، المحمدیہ، مصر
- 3274 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء
- 2378 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اول 1988ء
- 133/2 دار قطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
- 121/4 بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ
- 31/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 88/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء
- حدیث نمبر 739:

- 1483 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1596 جستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 1817 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت 1988ء
- 640 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء
- 4175 جستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 2287 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1981ء
- 2387 نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "اصحٰح"، شرکت الطباعة العربیہ، ریاض، الطبعة الثانیہ 1981ء
- 38/2 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار، المحمدیہ، مصر
- 3281 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1988ء
- 3285 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اول 1988ء
- 128/2 دار قطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
- 138/3 بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ
- 37/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 85/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

عِشْرِينَ وَاحِدًا وَمَا كَانَ مِنْهُ يُسْقَى بِالنَّضْحِ فِيهِ نِصْفُ الْعَشْرِ فِي كُلِّ عِشْرِينَ وَاحِدًا .

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں پھلوں اور زراعت میں زکوٰۃ ہوتی ہے جو کھجور کے درخت پر لگے ہوں کھیت ہوں انگور ہوں یا ”جو“ ہوں یا آٹا ہو تو جو اونٹ کے ذریعے سیراب ہوتا ہو یا نہر کے ذریعے سیراب ہوتا ہو یا چشمے کے ذریعے سیراب ہوتا ہو یا بارش کے ذریعے سیراب ہوتا ہو اس میں دسویں حصے کی ادائیگی ہوگی یعنی دس میں سے ایک حصے کی ادائیگی لازم ہوگی اور جس کو اونٹوں کے ذریعے پانی لا کر سیراب کیا جاتا ہو اس میں دسویں حصے کے نصف کی ادائیگی لازم ہوگی یعنی ہر بیس میں سے ایک کی ادائیگی لازم ہوگی۔

740 - أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ، قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمْتُ، ثُمَّ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اجْعَلْ لِقَوْمِي مَا أَسْلَمُوا عَلَيْهِ مِنْ أَمْوَالِهِمْ، فَفَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَعْمَلَنِي عَلَيْهِمْ، ثُمَّ اسْتَعْمَلَنِي أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ، قَالَ: وَكَانَ سَعْدٌ مِنْ أَهْلِ الشَّرَاةِ، قَالَ: فَكَلَّمْتُ قَوْمِي فِي الْعَسَلِ فَقُلْتُ لَهُمْ: زَكُوهُ فَإِنَّهُ لَا خَيْرَ فِي لَمَرَةٍ لَا تُزَكَّى، فَقَالُوا: كَمْ؟ قَالَ: فَقُلْتُ: الْعُشْرُ، فَأَخَذْتُ مِنْهُمْ الْعُشْرَ، فَاتَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا كَانَ، قَالَ: فَقَبَضَهُ عُمَرُ، فَبَاعَهُ ثُمَّ جَعَلَ ثَمَنَهُ فِي صَدَقَاتِ الْمُسْلِمِينَ .

♦♦ حضرت سعد بن ابوزباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے اسلام قبول کر لیا پھر میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ میری قوم کے لئے فرمان جاری کر دیں جس کے مطابق وہ اپنے اموال کے حوالے سے اسلام قبول کر لیں تو نبی اکرم ﷺ نے ایسا ہی کیا اور مجھے اس کا گورنر مقرر کیا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھے گورنر مقرر کیا پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی گورنر مقرر کیا۔

راوی بیان کرتے ہیں حضرت سعد رضی اللہ عنہ اپنی قوم کے بڑے افراد میں سے ایک تھے۔

وہ بیان کرتے تھے میں نے اپنی قوم سے ”شہد“ کے بارے میں بات چیت کی میں نے ان سے کہا: اس میں زکوٰۃ ہوگی چونکہ ایسے کسی پھل میں بھلائی نہیں ہوتی جس کی زکوٰۃ ادا نہ کی جائے میں نے ان سے دسواں حصہ لے لیا پھر میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور انہیں اس بارے میں بتایا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے قبضے میں لے کر فروخت کر دیا اور پھر اس کی قیمت مسلمانوں کے بیت مال میں شامل کر دی۔

حدیث نمبر 740:

- کوئی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المسمیة مصر
- طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ”المعجم الکبیر“ تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزہراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)
- بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبری“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان
- شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ھ

10052

79/4

43/6

27/4

38/2

98/3

741 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ يَأْخُذُ مِنَ النَّبْطِ مِنَ الْحِنْطَةِ وَالزَّيْتِ نِصْفَ الْعَشْرِ يُرِيدُ بِذَلِكَ أَنْ يُكْثَرَ الْحَمْلُ إِلَى الْمَدِينَةِ وَيَأْخُذُ مِنَ الْقَطْنِ الْعَشْرَ .

♦♦ حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ کے بارے میں منقول ہے: وہ گندم اور زیتون کاشت کرنے والوں سے نصف عشر لیتے تھے راوی کہتے ہیں ان کا مقصد یہ تھا کہ یہ چیزیں زیادہ تعداد میں مدینہ منورہ آئیں۔ اسی طرح وہ اون کاشت کرنے والوں سے بھی دسواں حصہ لیا کرتے تھے۔

742 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ قَالَ : كُنْتُ عَامِلًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَلَى سُوقِ الْمَدِينَةِ فِي زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَانَ يَأْخُذُ مِنَ النَّبْطِ الْعَشْرَ .

♦♦ حضرت سائب بن یزید بیان کرتے ہیں میں حضرت عبداللہ بن عتبہ رحمہ اللہ کے ہمراہ مدینہ کے بازار کا نگران تھا یہ حضرت عمر رحمہ اللہ کے زمانے کی بات ہے تو وہ غلہ فروخت کرنے کے لیے آنے والے کسانوں سے دسواں حصہ وصول کیا کرتے تھے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الزکوٰۃ، والخامس والسادس من كتاب الجزية .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی چار روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں جبکہ پانچویں اور چھٹی روایت کتاب الجزیہ میں نقل کی۔

باب ليس فيما دون خمسة اوسق صدقة

باب 22: پانچ وسق سے کم میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی

743 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعَصَعَةَ الْمَازِنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَيْسَ فِيمَا دُونَ خُمْسَةِ أَوْسُقٍ

حدیث نمبر 741:

۳۳۱ اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

763 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

10126 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

10584 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

205/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

491/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 742:

764 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

10117 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

210/9 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

20/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

491/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

مِنَ التَّمْرِ صَدَقَةٌ .

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: پانچ وسق سے کم کھجوروں میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی۔

744- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَيْسَ فِيمَا دُونَ خُمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ .

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: پانچ وسق سے کم کھجوروں میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی۔

745- أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ : سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ يَحْيَى الْمَازِنِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَيْسَ فِيمَا دُونَ خُمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ .

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: پانچ وسق سے کم میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الزکوٰۃ .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تینوں روایات کو کتاب زکوٰۃ میں نقل کیا ہے۔

باب العامل على الصدقة وهلاك مال خالطته الصدقة

باب 23: صدقہ وصول کرنے والا شخص ایسے مال کا ہلاک ہو جانا جس میں صدقہ ملا ہوا ہو

746- أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :

حديث نمبر 746:

840	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ، مصر
423/5	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المسمیہ، مصر
8597	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1832	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
2946	سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
2339	نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ 1981ء
158/4	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
6950	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
1676	دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
925	نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک"، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
2340	نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ 1981ء
58/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
148/3	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

اسْتَعْمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِّنَ الْأَسَدِ يُقَالُ لَهُ ابْنُ اللَّتْبِيَةِ عَلَى الصَّدَقَةِ، فَلَمَّا قَدِمَ، قَالَ : هَذَا لَكُمْ وَهَذَا أُهْدِيَ لِي، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَقَالَ : مَا بَالُ الْعَامِلِ نَبَعْتُهُ عَلَى بَعْضِ أَعْمَالِنَا، فَيَقُولُ : هَذَا لَكُمْ وَهَذَا لِي، فَهَلَا جَلَسَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ أَوْ بَيْتِ أُمِّهِ فَيَنْظُرَ أَيُّهُدَى إِلَيْهِ أَمْ لَا، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَأْخُذُ مِنْهَا شَيْئًا إِلَّا جَاءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْمِلُهُ عَلَى رَقَبَتِهِ، إِنْ كَانَ بَعِيرًا لَهُ رُغَاءٌ أَوْ بَقَرَةٌ لَهَا خُورٌ أَوْ شَاةٌ تَبْعُرُ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْنَا غُفْرَةً ابْطِئَتْ، ثُمَّ قَالَ : اللَّهُمَّ هَلْ بَلَغْتُ؟ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَغْتُ

✦✦ حضرت ابو حمید ساعدی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں اسد قبیلے سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ وصول کرنے کا نگران مقرر کیا اس کا نام ”ابن لتبیه“ تھا جب وہ شخص آیا تو بولا یہ آپ کا مال ہے اور یہ مجھے تحفے کے طور پر دیا گیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے اور آپ نے فرمایا: ان اہلکاروں کو کیا ہو گیا ہے ہم اسے کسی کام کے لئے بھیجتے ہیں اور وہ کہتا ہے یہ آپ کا ہے اور یہ میرا ہے وہ اپنے ماں باپ کے گھر میں کیوں نہیں بیٹھ جاتا تا کہ اس بات کا جائزہ لے کہ اسے تحفہ دیا جاتا ہے یا نہیں دیا جاتا؟ اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے جو شخص ان میں سے کوئی ایسی چیز وصول کرے گا جب وہ قیامت کے دن آئے گا تو اس نے وہ چیز اپنی گردن پر اٹھائی ہوگی اگر وہ اونٹ ہو تو وہ آواز نکال رہا ہوگا اگر وہ گائے ہوگی تو وہ آواز نکال رہی ہوگی اور اگر بکری ہوگی تو وہ منمنار ہی ہوگی۔

(راوی کہتے ہی) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کئے یہاں تک کہ ہم نے آپ کے بغلوں کی سفیدی دیکھ لی ہے پھر آپ نے دعا کی اے اللہ! کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے اے اللہ! کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے۔

747 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ : بَصُرَ عَيْنِي، وَسَمِعَ أُذُنِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَسَلُّوا زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، بِعَيْنِي مِثْلَهُ .

✦✦ حضرت ابو حمید ساعدی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: میری دونوں آنکھوں نے دیکھا اور میرے دونوں کانوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا، تم لوگ اگر چاہو تو حضرت زید بن ثابت رحمہ اللہ سے دریافت کر سکتے ہو (یعنی اس بارے میں دریافت کر سکتے ہو)

748 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : اسْتَعْمَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ عَلَى الصَّدَقَةِ، فَقَالَ : اتَّقِ اللَّهَ يَا أَبَا الْوَلِيدِ، لَا تَأْتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِبَعِيرٍ تَحْمِلُهُ عَلَى رَقَبَتِكَ لَهُ حَدِيثُ نِسْرٍ 747:

- 848 . حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتن "قاہرہ مصر
1957 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
925 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1832 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
150/2 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
58/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
148/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2081ھ

رُغَاءٌ، وَبَقْرَةٌ لَهَا خُورٌ، وَشَاةٌ تَعْرِ لَهَا ثَوَاجٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَإِنَّ ذَٰلِكَ كَذَابٌ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِي وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللَّهُ، قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَعْمَلُ عَلَى التَّيْنِ أَبَدًا

✦✦ طاؤس اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کو زکوٰۃ وصول کرنے کا اہل کار مقرر کیا پھر فرمایا: اے ابوالولید! تم اللہ سے ڈرنا، تم قیامت کے دن ایسی حالت میں نہ آؤ کہ اونٹ کو اپنی گردن پر اٹھایا ہوا ہو اور وہ آواز نکال رہا ہو یا گائے کو اٹھایا ہوا ہو اور وہ آواز نکال رہی ہو یا بکری کو اٹھایا ہوا ہو اور وہ آواز نکال رہی ہو۔

حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! کیا اس طرح بھی ہوگا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں! اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے ماسوائے اس شخص کے جس پر اللہ تعالیٰ رحم کرے حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے میں کبھی بھی کسی بھی دو آدمیوں کے حوالے سے بھی کوئی سرکاری کام نہیں کروں گا۔

749 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَفْوَانَ الْجُمَحِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تُخَالِطُ الصَّدَقَةَ مَالًا إِلَّا أَهْلَكَتَهُ .

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: زکوٰۃ کا مال جس مال کے ساتھ مل جاتا ہے اسے ہلاکت کا شکار کر دیتا ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الزکوٰۃ .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ چار روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر 748:

6949	منحالی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
895	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
45/3	نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
15/4	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
57/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت، لبنان
146/3	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 749:

237	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
159/4	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
59/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت، لبنان
150/3	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

باب حفظ الامام مال الصدقة

باب 24: امام کا زکوٰۃ کے مال کی حفاظت کرنا

750 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ قَالَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ إِنَّ فِي هَذَا الظَّهْرِ نَاقَةَ عَمِيَاءَ فَقَالَ آمِنْ نَعِمَ الْجِزْيَةُ أَوْ مِنْ نَعِمَ الصَّدَقَةُ فَقَالَ أَسْلَمُ مِنْ نَعِمَ الْجِزْيَةِ قَالَ إِنَّ عَلَيْهَا مَبْسَمَ الْجِزْيَةِ .
 ✦ ✦ زید بن اسلم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ سے کہا: یہاں پر ایک اندھی اونٹنی ہے۔ حضرت عمر رحمہ اللہ نے دریافت کیا: یہ جزیہ کی اونٹیوں میں سے ہے یا زکوٰۃ کی اونٹیوں میں سے ہے؟ حضرت اسلم نے عرض کی: جزیہ کی اونٹیوں میں سے ہے انہوں نے بتایا کہ اس پر جزیہ کا مخصوص نشان لگا ہوا تھا۔

751 - أَخْبَرَنِي عَمِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شَافِعٍ، عَنِ الثَّقَةِ أَحْسِبُهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ أَوْ غَيْرِهِ، عَنْ مَوْلَى لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ: بَيْنَا أَنَا مَعَ عُثْمَانَ فِي مَالِهِ بِالْعَالِيَةِ فِي يَوْمٍ صَائِفٍ إِذْ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَكْرَيْنِ وَعَلَى الْأَرْضِ مِثْلُ الْفَرَاشِ مِنَ الْحَرِّ فَقَالَ مَا عَلَى هَذَا لَوْ قَامَ بِالْمَدِينَةِ حَتَّى يَبْرُدَ ثُمَّ يَرَوْحَ ثُمَّ دَنَا الرَّجُلُ فَقَالَ انْظُرْ مَنْ هَذَا فَتَنَظَرْتُ هَذَا فَقُلْتُ أَرَى رَجُلًا مُعَمَّمًا بِرِدَائِهِ يَسُوقُ بَكْرَيْنِ ثُمَّ دَنَا الرَّجُلُ فَقَالَ انْظُرْ فَتَنَظَرْتُ فَإِذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقُلْتُ هَذَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَقَامَ عُثْمَانُ فَأَخْرَجَ رَأْسَهُ مِنَ الْبَابِ فَأَذَاهُ نَفْحُ السَّمُومِ فَأَعَادَ رَأْسَهُ حَتَّى حَاذَاهُ فَقَالَ مَا أَخْرَجَكَ هَذِهِ السَّاعَةَ؟ فَقَالَ: بَكْرَانِ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ تَخْلَفَا وَقَدْ مَضَى بِأَبْلِ الصَّدَقَةِ فَأَرَدْتُ أَنْ الْحَقَّهَا بِالْحِمَى وَخَشِيتُ أَنْ يَضِيعَا فَيَسْأَلَنِي اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ عُثْمَانُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هَلُمَّ إِلَى الْمَاءِ وَالظِّلِّ وَنَكْفِيكَ فَقَالَ عُدَّ إِلَى ظِلِّكَ فَقُلْتُ عِنْدَنَا مَنْ يَكْفِيكَ فَقَالَ عُدَّ إِلَى ظِلِّكَ وَمَضَى فَقَالَ عُثْمَانُ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى الْقَوِيِّ الْأَمِينِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا فَعَادَ إِلَيْنَا فَأَلْقَى نَفْسَهُ .

✦ ✦ امام محمد بن علی، حضرت عثمان غنی رحمہ اللہ کے غلام کے حوالے سے یہ بات بیان کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: میں ایک دفعہ حضرت عثمان رحمہ اللہ کے ساتھ ”عالیہ“ میں ان کی زمینوں پر موجود تھا یہ ایک گرم دن تھا اسی دوران انہوں نے ایک شخص کو دیکھا جو دو اونٹ کے بچوں کو لے کر جا رہا تھا اور زمین گرمی کی شدت سے تپ رہی تھی وہ بولے اس شخص کا کیا جاتا تھا اگر یہ مدینہ میں ٹھہرا رہتا جب ٹھنڈک ہو جاتی اس وقت آ جاتا جب وہ قریب آیا تو حضرت عثمان رحمہ اللہ نے فرمایا: دیکھو یہ کون ہے؟ راوی بیان کرتے ہیں میں نے جواب دیا اس نے چادر کو سر پر باندھا ہوا تھا اور دونوں اونٹوں کو لے کر چل رہا تھا۔ جب وہ قریب آیا تو حضرت عثمان رحمہ اللہ نے فرمایا دیکھو تو سہی جب میں نے انہیں دیکھا تو وہ حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ تھے۔ میں نے کہا: یہ تو امیر المؤمنین ہیں حضرت حدیث نمبر 750:

758 اسٹی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، ”الموطا“ برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء

25/7 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

68/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

154/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

عثمان رحمہ اللہ کھڑے ہوئے انہوں نے دروازے میں سے اپنا سر باہر نکالا تو انہیں گرمی کی شدت محسوس ہوئی انہوں نے دوبارہ اسے اندر کر لیا اور دریافت کیا آپ اس وقت کیوں تشریف لائے ہیں۔ انہوں نے فرمایا: یہ صدقے کے دواونٹ تھے جو پیچھے رہ گئے تھے صدقے کے باقی اونٹ چلے گئے ہیں اس لئے میں نے چاہا کہ میں انہیں چراگاہ میں شامل کر دوں مجھے یہ اندیشہ تھا کہ کہیں یہ ضائع نہ ہو جائیں اور اللہ تعالیٰ ان دونوں کے بارے میں مجھ سے سوال نہ کرے حضرت عثمان رحمہ اللہ نے عرض کی اے امیر المؤمنین! آپ پانی اور سائے میں آجائیں ہم آپ کی جگہ پر یہ کام کر لیں گے انہوں نے فرمایا: آپ اپنے سائے میں واپس جائیں انہوں نے عرض کی: ہمارے پاس اتنا سایہ ہے جو آپ کے لئے بھی کفایت کرے تو انہوں نے فرمایا: آپ اپنے سائے میں چلے جائیں اور پھر آگے چلے گئے۔

حضرت عثمان رحمہ اللہ نے فرمایا: جو شخص کبھی ”قوی امین“ شخص کو دیکھنا چاہے وہ اس شخص کو دیکھ لے۔
راوی بیان کرتے ہیں: حضرت عثمان غنی رحمہ اللہ ہمارے واپس آئے اور گہرا سانس لیا۔

اخرج الاول من كتاب الزکوٰۃ، والثانی من كتاب اختلاف علی وعبد اللہ مما لم یسمع الربیع من الشافعی۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہے دوسری روایت کتاب اختلاف حضرت علی رحمہ اللہ اور حضرت عبد اللہ رحمہ اللہ میں نقل کی ہے یہ وہ روایت ہے جسے امام ربیع رحمہ اللہ نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا۔

کِتَابُ الْحَجِّ

حج کا بیان

باب حج آدم علیہ السلام

باب 1: حضرت آدم علیہ السلام کا حج کرنا

752 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرْظِيِّ أَوْ غَيْرِهِ قَالَ : حَجَّ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَلَقِيَتْهُ الْمَلَائِكَةُ فَقَالُوا بَرَّ نُسُكَكَ آدَمُ لَقَدْ حَجَجْنَا قَبْلَكَ بِالْفَقَى عَامٍ .

✦✦ محمد بن کعب القرظی یا ان کے علاوہ کوئی اور صاحب بیان کرتے ہیں حضرت آدم علیہ السلام حج کے لئے گئے۔ ان کی ملاقات فرشتوں سے ہوئی تو فرشتوں نے بتایا: اے حضرت آدم! آپ کا حج قبول ہوا، ہم (فرشتوں) نے آپ سے دو ہزار سال پہلے حج کیا تھا۔

اخرجه من كتاب المناسك

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

باب فضيلة الحج والعمرة

باب 2: حج اور عمرہ کرنے کی فضیلت

حدیث نمبر 752:

141/2

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

352/3

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 753:

384/4

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

13847

کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

348/4

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

132/4

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

325/3

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

marfat.com

753 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، قَالَ: قَالَ سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ: وَاحْتَجَّ بَأَنَّ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ أَخْبَرَهُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَنْفِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْحَجُّ جِهَادٌ، وَالْعُمْرَةُ تَطَوُّعٌ.

✦✦ ابوصالح بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: حج جہاد ہے اور عمرہ نفلی عبادت ہے۔

اخرجه من كتاب المناسك

اس حدیث کو امام شافعی رحمہ اللہ نے کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

باب الحاج وافضل الحج والسبيل

باب 3: حج کرنے والا شخص سب سے افضل حج راستہ

754 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: قَعَدْنَا إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا الْحَاجُّ؟ قَالَ: الشَّعِثُ التَّفِيلُ، فَقَامَ آخَرُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ الْحَجِّ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الْعَجُّ وَالشَّجُّ، فَقَامَ آخَرُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا السَّبِيلُ؟ قَالَ: زَادَ وَرَاحِلَةٌ.

✦✦ محمد بن عباد بیان کرتے ہیں ہم حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھے ہوئے تھے میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا: حاجی کیسا ہونا چاہیے؟ آپ نے فرمایا: اس کے بال بکھرے ہوئے ہوں اور اس نے خوشبو استعمال نہ کی ہو ایک اور صاحب کھڑے ہوئے اور عرض کی: کونسا حج زیادہ فضیلت رکھتا ہے؟ آپ نے جواب دیا: جس میں بالوں کو جمایا گیا ہو (یعنی دھوئے نہ جائیں) اور خوشبو استعمال نہ کی جائے ایک اور صاحب کھڑے ہوئے اور دریافت کیا یا رسول اللہ ﷺ! ”سبیل“ سے مراد کیا ہے؟ (جس کا ذکر قرآن میں ہے) آپ نے فرمایا: سفر کا سامان اور سواری۔

اخرجه من كتاب المناسك

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 754:

330/4

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

5703

کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

2896

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء

813

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

217

دارقطنی، امام علی بن عمر ”السنن“ مکتبة المتنبی قاہرہ مصر

116/2

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

289/3

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

باب لا يستقرض للحج

باب 4: آدمی حج کے لئے قرض نہ لے

755 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى، صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنِ الرَّجُلِ لَمْ يَحُجَّ، أَيَسْتَقْرِضُ لِلْحَجِّ؟ قَالَ : لَا .

♦♦ حضرت عبداللہ بن ابی اوفیؓ جو نبی اکرم ﷺ کے صحابی ہیں بیان کرتے ہیں میں نے آپ ﷺ سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جس نے حج نہیں کیا کیا وہ حج کرنے کے لئے قرض لے سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں۔

اخرجه من كتاب المناسك

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

باب اشهر الحج

باب 5: حج کے مہینے

756 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : قُلْتُ لِنَافِعِ أَسَمِعْتَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يُسَمِّي أَشْهُرَ الْحَجِّ؟ فَقَالَ : نَعَمْ، كَانَ يُسَمِّي شَوَّالًا وَذَا الْقَعْدَةِ وَذَا الْحِجَّةِ، قُلْتُ لِنَافِعٍ فَإِنْ أَهْلَ انْشَانَ بِالْحَجِّ قَبْلَهُنَّ؟ قَالَ : لَمْ أَسْمَعْ مِنْهُ فِي ذَلِكَ شَيْئًا

♦♦ ابن جریج بیان کرتے ہیں میں نے نافع سے پوچھا کیا آپ نے حضرت عبداللہ بن عمرؓ کو حج کے مہینوں کے

حدیث نمبر 755:

1586 کوئی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
333/4 بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
116/4 شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
290/3 شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادريس "الام" تحقيق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 756:

13629 کوئی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
288/2 دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مكتبة الممتنى قاهرة مصر
276/2 نیشاپوری امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مكتبة المطبوعات الاسلامية حلب طبع بیروت
342/4 بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
145/2 شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
387/3 شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادريس "الام" تحقيق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

۱۔ م لیتے ہوئے سنا ہے انہوں نے جواب دیا جی ہاں وہ شوال ذوالعقد اور ذوالحج کا نام لیا کرتے تھے میں نے نافع سے پوچھا: اگر وہی ان مہینوں سے پہلے حج کے لئے احرام باندھ لے؟ تو انہوں نے بتایا: میں نے اس بارے میں ان سے کوئی چیز نہیں سنی۔

757 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَسَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُسْأَلُ ابْنَ الرَّجُلِ أَيُّهُلِّ بِالْحَجِّ قَبْلَ أَشْهُرِ الْحَجِّ؟ فَقَالَ: لَا .

♦♦ ابو زبیر بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کو سنا ان سے دریافت کیا گیا کوئی شخص حج کے مخصوص مہینوں سے پہلے حج کے لئے احرام باندھ سکتا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: نہیں۔

اخرج الحديث من كتاب المناسك

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں احادیث کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

باب الاستمتاع بالاهل والثياب حتى يأتى المواقيت

باب 6: مواقيت پہنچنے تک بیوی اور کپڑوں سے نفع حاصل کرنا

758 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا وَقَّتَ الْمَوَاقِيْتَ قَالَ: لِيَسْتَمْتِعَ الْمَرْءُ بِأَهْلِهِ وَثِيَابِهِ حَتَّى يَأْتِيَ كَذَا وَكَذَا لِلْمَوَاقِيْتَ .

♦♦ عطاء بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مواقیث مقرر کئے تو فرمایا: آدمی اپنے بیوی اور (سلے ہوئے) کپڑوں سے اس وقت تک نفع حاصل کر سکتا ہے جب تک فلاں فلاں مقام تک نہیں پہنچ جاتا آپ نے مواقیث کے بارے میں یہ بت فرمائی۔

اخرجه من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

نمبر 757:

14618

فی نام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

234/2

ظنی نام علی بن عمر "السنن" مکتبہ کمنشی قاہرہ مصر

343/4

فی نام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

154/2

فی نام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

387/3

فی نام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

نمبر 758:

30/5

فی نام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

138/2

فی نام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

387/3

فی نام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

باب المواقیت

باب 7: مواقیت کا بیان

759 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ، قَالَ : قَامَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ فِي الْمَسْجِدِ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، مِنْ آيِنَ تَأْمُرُنَا أَنْ نُهَلَّ ؟ قَالَ : يُهَلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ ، وَيُهَلُّ أَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ ، وَيُهَلُّ أَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ ، قَالَ لِي نَافِعٌ : وَيَزْعُمُونَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : وَيُهَلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ .

♦ ♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں اہل مدینہ سے تعلق رکھنے والا ایک شخص مدینہ منورہ کی مسجد میں کھڑا ہوا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ ہمیں کیا ہدایت کرتے ہیں؟ ہم کہاں سے احرام باندھیں؟ آپ نے فرمایا: اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں، اہل شام جحفہ سے باندھیں اور اہل نجد قرن سے باندھیں۔

حدیث نمبر 759:

- اسحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولیہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- اسحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیہ مصر
- دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار المحاسن قاہرہ 1966ء
- بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- جستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الخلیل بیروت 1998ء
- ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1487ھ - 1987ء
- نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار الحجۃ یہ مصر
- تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- الفاری امام امیر ابن ہلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

نافع نے مجھے یہ بات بتائی ہے: لوگوں نے یہ بات بیان کی ہے نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا تھا: اہل یمن، یلمم سے لڑنا باندھیں۔

760 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يُهْلُ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلْفَةِ، وَيُهْلُ أَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ، وَيُهْلُ أَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ، قَالَ ابْنُ عُمَرَ: وَيَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَيُهْلُ أَهْلُ الْيَمَنِ مَنْ يَلْمَمُ

♦♦ سالم بن عبد اللہ اپنے والد (حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں گے اہل شام جھ سے اور اہل نجد قرن سے (احرام) باندھیں گے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا تھا: اہل یمن یلمم سے احرام باندھیں۔ حدیث نمبر 760:

- 623 شیخی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
- 9/2 شیخی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ، مصر
- 1527 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1182 بیضاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: خواجہ عبد الباقی دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 125/5 سانی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء
- 3635 سانی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 5423 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
- 2589 بیضاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شركة الطباعة العربیة ریاض، الطبعة الثانیة، 1981ء
- 380 اعلیٰ، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولیہ امام محمد بن حسن شیخانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
- 927 اعلیٰ، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
- 1797 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 133 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 182 بیضاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: خواجہ عبد الباقی دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 2914 ذہبی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 831 ذہبی، امام ابو یعلیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 112/5 اعلیٰ، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
- 3631 مانی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 26/5 مانی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 137/2 اعلیٰ، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادیس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 340/3 اعلیٰ، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادیس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

761 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ قَالَ : أَمَرَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ أَنْ يَهْلُوا مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ، وَيَهْلُ أَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ، وَأَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ : أَمَّا هَؤُلَاءِ الثَّلَاثُ، فَسَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأُخْبِرْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : وَيَهْلُ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلْمَلَمَ .

✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں اہل مدینہ کو یہ حکم دیا گیا ہے وہ ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں اہل شام جحہ سے اور اہل نجد قرن سے احرام باندھیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ان تینوں کے بارے میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی سنا ہے۔ تاہم مجھے بتایا گیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا تھا: اہل یمن یلملم سے احرام باندھیں۔

762 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : وَقَّتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ

حدیث نمبر 761:

اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکت المطبعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار احمدیہ مصر
تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
الفاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 762:

طیالسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
نسائی امام احمد بن حنبل "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1487ھ-1987ء

الْمَدِينَةِ، ذَا الْحُلَيْفَةِ، وَلَا هَلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ، وَلَا هَلِ نَجْدٍ قَرْنًا، وَلَا هَلِ الْيَمَنِ الْمَلَمَ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذِهِ الْمَوَاقِيتُ لِأَهْلِهَا وَلِكُلِّ آتَى عَلَيْهَا مِنْ غَيْرِ أَهْلِهَا مِمَّنْ أَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ، وَمَنْ كَانَ أَهْلُهُ مِنْ دُونِ ذَلِكَ الْمِيقَاتِ فَلْيَهْلُ مِنْ حَيْثُ يُنْشِءُ حَتَّى يَأْتِيَ ذَلِكَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ.

✦✦ ابن طاووس اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ کو اہل شام کے لئے جھہ کو اہل نجد کے لئے قرن کو اور اہل یمن کے لئے یلم کو مِیقَاتِ مقرر کیا ہے پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ یہاں کے رہنے والوں کے مِواقِیت ہیں اور دوسری کی طرف سے آنے والوں کے لئے ہیں جو یہاں کے رہنے والے نہیں ہیں اور حج و عمرہ کا ارادہ کرتے ہیں جو شخص اس کے اندر علاقوں میں رہتا ہو (جو مکہ کی سمت میں ہیں) تو وہ جہاں سے چلے گا وہیں سے احرام کا آغاز کریگا یہاں تک کہ وہ مکہ آجائے گا۔

763 - أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَوَاقِيتِ مِثْلَ مَعْنَى حَدِيثِ سُفْيَانَ فِي الْمَوَاقِيتِ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 762:

- 3634 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 2791 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحيح"، شركة الطباعة العربیة ریاض، الطبعة الثانیة، 1981ء
- 117/2 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
- 1191 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)
- 237/2 دار قطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبة المتنبی، قاہرہ، مصر
- 138/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 343/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
- حدیث نمبر 763:
- 249/11 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المسمیة، مصر
- 1792 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 1524 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1181 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شتی، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
- 123/5 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 3634 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 2591 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحيح"، شركة الطباعة العربیة ریاض، الطبعة الثانیة، 1981ء
- 117/2 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
- 10913 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)
- 238/2 دار قطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبة المتنبی، قاہرہ، مصر
- 29/5 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ سے اسی کی مانند موافقت کے بارے میں نقل کرتے ہیں، جیسا کہ سفیان نے روایت نقل کی ہے۔

764 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ قَالَ : وَقَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ، وَلَأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ، وَلَأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ، وَلَأَهْلٍ نَجْدٍ قَرْنًا، وَمَنْ كَانَ دُونَ ذَلِكَ فَمِنْ حَيْثُ يَبْدَأُ .

♦♦ طاووس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل شام کے لئے جحہ، اہل نجد کے لئے قرن اور اہل یمن کے لئے یلملم کو موافقت مقرر کیا ہے اور جو شخص ان سے پہلے (یعنی مکہ مکرمہ کی سمت کے علاقے میں رہتا ہو) وہ (اپنے گھر سے) آغاز کرے۔

765 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَ سَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ : أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ : أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُسْأَلُ عَنِ الْمُهَلِّ فَقَالَ : سَمِعْتُهُ ثُمَّ انْتَهَى أَرَاهُ يُرِيدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : يُهَلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَالطَّرِيقُ الْأُخْرَى مِنَ الْجُحْفَةِ وَأَهْلُ الْمَغْرِبِ وَيُهَلُّ أَهْلُ الْعِرَاقِ مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ وَيُهَلُّ أَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ وَيُهَلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ .

♦♦ ابوزبیر بیان کرتے ہیں، انہوں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو سنا: انہوں نے فرمایا: میں نے انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا (راوی کہتے ہیں) پھر وہ رک گئے، میرا خیال ہے ان کی مراد ”نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم“ تھے آپ نے ارشاد فرمایا:

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 763:

2506 طرابلسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، ”المسند“ دار المعرفۃ، بیروت لبنان
2509 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، ”الصحيح“ شركة الطباعة العربیة ریاض، الطبعة الثانیة 1981ء
138/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“ دار المعرفۃ، بیروت لبنان
343/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 765:

181/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“ المطبعة السعیدیہ، مصر
1183 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، ”المسند“، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
945 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، ”الصحيح“ شركة الطباعة العربیة ریاض، الطبعة الثانیة 1981ء
2222 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”المجتبی من السنن“ دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ - 1987ء
2582 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، ”الصحيح“ شركة الطباعة العربیة ریاض، الطبعة الثانیة 1981ء
218/2 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلام، ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار احمدیہ، مصر
238/2 دار قطنی، امام علی بن عمر، ”السنن“، مکتبة المتنبی، قاہرہ، مصر
181/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت لبنان
341/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

”اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں گے دوسرے راستے کے لوگ اور اہل مغرب بچھ سے احرام باندھیں گے اہل عراق ذات عرق سے احرام باندھیں گے اور اہل یمن یلملم سے احرام باندھیں گے۔“

766 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتْ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ ، وَلِأَهْلِ الْمَغْرِبِ الْجُحْفَةَ ، وَلِأَهْلِ الْمَشْرِقِ ذَاتَ عِرْقٍ ، وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا ، وَمَنْ سَلَكَ نَجْدًا مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ وَغَيْرِهِمْ قَرْنَ ذِي الْمَعَادِنِ ، وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلْمَلَمَ

✦✦ عطاء بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ اہل شام کے لئے جحہ اہل مشرق کے لئے ذات عرق اہل نجد کے لئے قرن کو میقات قرار دیا ہے جو شخص اہل نجد کے راستے میں سے آئے یا دوسرے لوگوں میں سے اس راستے سے آئے تو اس کا قرن المنازل میقات ہوگا اور اہل یمن کا یلملم میقات ہوگا۔

767 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ ، وَسَعِيدٌ ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : فَرَجَعْتُ عَطَاءً ، فَقُلْتُ : إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَعَمُوا لَمْ يُوقَّتْ ذَاتَ عِرْقٍ ، وَلَمْ يَكُنْ أَهْلُ الْمَشْرِقِ حِينَئِذٍ ، قَالَ : كَذَلِكَ سَمِعْنَا ، أَنَّهُ وَقَّتْ ذَاتَ عِرْقٍ أَوِ الْعَقِيقِ لِأَهْلِ الْمَشْرِقِ ، قَالَ : وَلَمْ يَكُنْ عِرَاقٌ يَوْمَئِذٍ وَلَكِنْ لِأَهْلِ الْمَشْرِقِ ، وَلَمْ يَعْزُهُ إِلَى أَحَدٍ دُونَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَلَكِنَّهُ يَأْتِي إِلَّا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَهُ .

✦✦ ابن جریج بیان کرتے ہیں میں نے عطاء سے دریافت کیا لوگ یہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ذات عرق کو میقات مقرر نہیں کیا اس وقت اہل مشرق نہیں تھے تو عطاء نے جواب دیا: ہم نے اسے اسی طرح سنا ہے ذات عرق کو یا عقیق کو اہل مشرق کے لئے میقات قرار دیا ہے عطاء نے فرمایا: اس زمانے میں عراق نہیں تھا لیکن اہل مشرق تھے تاہم انہوں نے اس روایت کی نسبت کسی ایک صحابی کی طرف نہیں کی اور یہی کہا کہ نبی اکرم ﷺ نے اسے میقات مقرر کیا ہے۔

768 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لَمْ يُوقَّتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ عِرْقٍ ، وَلَمْ يَكُنْ حِينَئِذٍ أَهْلُ مَشْرِقٍ ، فَوَقَّتِ النَّاسُ ذَاتَ عِرْقٍ . قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَلَا أَحْسِبُهُ إِلَّا كَمَا قَالَ طَاوُسٌ ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ .

✦✦ ابن طاووس اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ذات عرق کو میقات مقرر نہیں کیا کیونکہ اس زمانے

حدیث نمبر 766:

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 767:

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

میں اہل مشرق نہیں تھے لوگوں نے ذات عرق کو میقات مقرر کیا تھا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میرا خیال ہے ایسا ہی ہے جیسا کہ طاؤس نے بیان کیا ہے باقی اللہ بہتر جانتا ہے۔

769 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي الشَّعَثَاءِ، أَنَّهُ قَالَ: لَمْ يُوقَّتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَشْرِقِ شَيْئًا، فَاتَّخَذَ النَّاسُ بِحِيَالِ قَرْنِ ذَاتِ عِرْقٍ .
 ✦✦ ابو شعثاء بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اہل مشرق کے لئے کسی جگہ کو میقات مقرر نہیں کیا۔ لوگوں نے قرن ذات عرق کو (دیگر مواقیت) کے متوازی قرار دے دیا۔

اخرج الاحد عشر حديثاً من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ تمام روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب اهلل من احل بككة

باب 8: جو شخص مکہ سے احرام باندھنا چاہتا ہو اس کا احرام

770 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، وَذَكَرَ حَجَّةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمْرَهُ إِيَّاهُمْ بِالْإِحْلَالِ، وَأَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لَهُمْ: إِذَا تَوَجَّهْتُمْ إِلَى مِنَى رَائِحِينَ فَأَهْلُوا

✦✦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما نے نبی اکرم ﷺ کے حج کا ذکر کیا اور یہ بات بیان کی: نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو ہدایت کی تھی کہ وہ احرام کھول دیں اور فرمایا: جب تم منیٰ جانے کے لئے روانہ ہونے لگو تو احرام باندھ لینا۔

اخرجه من كتاب الحج

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الحج میں امالی میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 770:

- شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شیبی، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحيح"، شركة الطباعة العربية، رياض الطبعة الثانية 1981ء
 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر
 ترمذی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء
 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول 1988ء
 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

باب رد من جاوز الميقات غير محرم

باب 9: جو شخص احرام کے بغیر میقات سے آگے گزر جائے اسے واپس کرنا

T1 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو، عَنْ أَبِي الشَّعَثَاءِ، أَنَّهُ رَأَى ابْنَ عَبَّاسٍ يَرُدُّ مَنْ جَاوَزَ الْمَوَاقِيتَ غَيْرَ

مُحْرِمٍ -

♦♦ ابوالشعثاء بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا: انہوں نے اس شخص کو واپس کر دیا تھا جس نے احرام کے بغیر میقات عبور کر لیا تھا۔

اخرج حديثاً من كتاب المناسك -

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

باب ميقات العبرة المكانية والزمانية

باب 10: عمرہ کا مکانی اور زمانی میقات

T2 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ مُزَاهِمٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ

مُحَرِّشٍ الْكُفَيْيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ لَيْلًا، فَأَعْتَمَرَ وَأَصْبَحَ بِهَا كَبَائِتٍ

♦♦ حضرت محرش کعمی بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ”جعرانہ“ سے رات کے وقت نکلے آپ نے عمرہ کیا اور صبح واپس

حدیث نمبر T1:

15464	کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزيزية حيدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
138/4	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان
345/3	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر T2:

863	حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت مکتبة المتنبي قاہرہ مصر
1371	کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزيزية حيدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
426/3	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية مصر
1868	دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن ”السنن“ تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دارالحاسن قاہرہ 1966ء
1996	بہتانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
935	ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ”الجامع الكبير“ تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
200/5	بہتانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
8346	نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الكبير“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
134/2	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان
33/3	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

تشریف لے آئے، جیسے رات یہیں بسر کی تھی۔

773 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، هَذَا الْحَدِيثُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ، قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ : هُوَ مُحَرَّرٌ، قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَأَصَابَ ابْنُ جُرَيْجٍ لَأَنَّ وَلَدَهُ عِنْدَنَا بَنُو مُحَرَّرٍ .

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس میں جریج نامی راوی نے اپنے استاد راوی کا نام محرش بیان کیا ہے۔ امام شافعیؒ بیان کرتے ہیں: ابن جریج کی روایت درست ہے کیونکہ ان کی اولاد ہمارے ہاں ہے اور وہ ”بنو محرش“ ہیں۔

774 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ، يَقُولُ : سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ، يَقُولُ : أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يُرَدِّفَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، فَيَعْمَرَهَا مِنَ التَّعِيمِ .

♦♦ حضرت عبدالرحمن بن ابوبکر بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے انہیں ہدایت کی تھی کہ وہ سیدہ عائشہؓ کو پیچھے بٹھا کر لے جائیں اور انہیں ”تعیم“ سے عمرہ کروادیں۔

775 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا اعْتَمَرَتْ فِي سَنَةِ مَرَّتَيْنِ مَرَّةً مِّنْ ذِي الْحَلِيفَةِ وَمَرَّةً مِّنَ الْجُحْفَةِ .

حدیث نمبر 774:

- 163 حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، ”المسند“ عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر
- 12939 کوئی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ”المصنف“، المطبعۃ العزیز، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 197/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعۃ المیمیہ، مصر
- 1869 دارمی، امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن، ”السنن“، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالحاسن، قاہرہ، 1986ء
- 1784 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء
- 1212 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ، ”المسند“، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
- 2889 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1988ء
- 834 ترمذی، امام ابو یعلیٰ محمد بن عیسیٰ، ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1988ء
- 4239 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء
- 248/2 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار، محمدیہ، مصر
- 357/4 بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 1878 دارمی، امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن، ”السنن“، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالحاسن، قاہرہ، 1986ء
- 1895 بحتانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 471/3 نیشاپوری، امام ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم، ”المستدرک“، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
- 183/2 شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 381/3 شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہؓ کے بارے میں منقول ہے انہوں نے ایک سال میں دو عمرے کئے ایک مرتبہ ذوالحلیفہ اور

دوسرا حج سے۔

776 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَتْ فِي سَنَةِ مَرَّتَيْنِ

قَالَ صَدَقَةُ فَقُلْتُ فَهَلْ عَابَ ذَلِكَ عَلَيْهَا أَحَدٌ، قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ فَاسْتَحْيَيْتُ .

♦♦ قاسم بن محمد بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کی اہلیہ سیدہ عائشہ صدیقہؓ نے ایک سال میں دو عمرے کئے۔

صدقہ بن یسار نامی راوی بیان کرتے ہیں میں نے دریافت کیا تو کیا کسی نے ان پر اعتراض کیا؟ تو انہوں نے فرمایا: سبحان اللہ! وہ ام المؤمنین ہیں (صدقہ کہتے ہیں) مجھے اس بات پر شرم آگئی۔

III - أَخْبَرَنَا أَنَسٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ : اعْتَمَرَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَعْوَامًا فِي عَهْدِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عُمَرَتَيْنِ فِي كُلِّ عَامٍ

♦♦ نافع بیان کرتے ہیں حضرت عبد اللہ بن عمرؓ حضرت ابن زبیرؓ کے زمانے میں کئی برس تک ہر سال دو عمرے کیا کرتے تھے۔

778 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ بَعْضِ وَلَدِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كُنَّا مَعَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بِمَكَّةَ فَكَانَ إِذَا حَمَمَ رَأْسَهُ خَرَجَ فَأَعْتَمَرَ .

حدیث نمبر 775:

344/4 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
135/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان
335/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء، طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 776:

135/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان
335/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء، طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 777:

12728 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
135/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان
336/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء، طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 778:

12727 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
344/4 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
135/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان
334/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء، طبع اول 2001ء

✦✦ ابن ابی حسین، حضرت انس بن مالک کے ایک صاحبزادے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: ہم حضرت انس بن مالک رحمہ اللہ کے ہمراہ مکہ میں تھے۔ (پہلے حج یا عمرے میں سرمنڈوانے کے بعد) جب ان کے سر پر کچھ بال آگئے تو وہ تشریف لے گئے اور انہوں نے عمرہ کیا۔

779 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: فِي كُلِّ شَهْرٍ عُمْرَةٌ.

✦✦ حضرت علی بن ابوطالب رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہر مہینے میں عمرہ کیا جاسکتا ہے۔

780 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: فِي كُلِّ شَهْرٍ عُمْرَةٌ.

✦✦ حضرت علی رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں: ہر مہینے میں عمرہ کیا جاسکتا ہے۔

781 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا اعْتَمَرَتْ فِي سَنَةٍ مَرَّتَيْنِ أَوْ قَالَ مَرَارًا قَالَ قُلْتُ أَعَابَ ذَلِكَ عَلَيْهَا أَحَدٌ قَالَ فَقَالَ الْقَاسِمُ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ فَاسْتَحْيَيْتُ.

✦✦ قاسم بن محمد بیان کرتے ہیں: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ایک سال میں دو مرتبہ عمرے کئے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) کئی مرتبہ کئے راوی بیان کرتے ہیں میں نے دریافت کیا؟ کسی نے ان پر کوئی اعتراض نہیں کیا؟ تو قاسم نے فرمایا: وہ ام المؤمنین ہیں۔ (راوی کہتے ہیں) اس پر مجھے شرم آگئی۔

782 - أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَّاضٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ اعْتَمَرَ فِي سَنَةٍ مَرَّتَيْنِ، أَوْ قَالَ مَرَارًا.

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: انہوں نے ایک سال میں دو مرتبہ عمرہ کیا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) کئی مرتبہ عمرہ کیا۔

783 - حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَّاضٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ أَهْلٌ مِنْ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ.

حدیث نمبر 779:

12723 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

135/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

33/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 782:

344/4 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

135/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

336/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے انہوں نے بیت المقدس سے احرام باندھا تھا۔

784 - وَأَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ، يَقُولُ : أَخْبَرَنِي ابْنُ أَوْسٍ الثَّقَفِيُّ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، يَقُولُ : أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُعِمِّرَ عَائِشَةَ، فَأَعَمَّرْتُهَا مِنَ التَّعِيمِ قَالَ هُوَ أَوْ غَيْرُهُ فِي الْحَدِيثِ : لَيْلَةَ الْحَضِيَّةِ .

♦♦ حضرت عبدالرحمن بن ابوبکر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ ہدایت کی تھی میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو عمرہ کروادوں تو میں نے ”تعمیم“ سے انہیں عمرہ کروایا تھا۔ راوی بیان کرتے ہیں یہ شبِ حصہ کی بات ہے۔

اخرج الثمانية الاحاديث من كتاب المناسك، والى اخر الثالث عشر من كتاب الحج من الامالي .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی 8 روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں اور 13 ویں روایات تک کتاب حج من الامالی میں نقل کی ہیں۔

باب الغسل والطيب للاحرام

باب 11: احرام کے لئے غسل کرنا اور خوشبو استعمال کرنا

785 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْعِيدَيْنِ وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ عَرَفَةَ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ .

♦♦ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ عیدین کے دن جمعہ کے دن عرفہ کے دن اور احرام باندھنے کے وقت غسل کیا کرتے تھے۔

786 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ : كُنْتُ أَطِيبُ رَسُولَ اللَّهِ لِأَحْرَامِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ، وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ .
حدیث نمبر 783:

12674 کوئی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
3015 بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
حدیث نمبر 785:

5751 صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دارالقلم بیروت 1970ء
231/1 شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ دارالمعرفة بیروت لبنان
488/2 شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 786:

920 امجدی ابوعبداللہ مالک بن انس ”الموطا“ برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
1418 صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دارالقلم بیروت 1970ء
210 حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت مکتبة المنسی قاہرہ مصر

✦ ✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نبی اکرم ﷺ کے احرام باندھنے سے پہلے آپ کو خوشبو لگایا کرتی تھی اور آپ کے بیت اللہ کا طواف کرنے سے پہلے احرام کھولنے سے پہلے بھی لگایا کرتی تھی۔

787- أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، قَالَ : سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَقَدْ بَسَطَتْ يَدَيْهَا، تَقُولُ : أَنَا طَيِّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ لِأَحْرَامِهِ حِينَ أَحْرَمَ، وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ .

✦ ✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں منقول ہے انہوں نے اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے اور فرمایا میں نے اپنے ان دو ہاتھوں کے ذریعے نبی اکرم ﷺ کو احرام باندھنے کے وقت اور آپ کے بیت اللہ کا طواف کرنے سے پہلے احرام کھولنے کے وقت خوشبو لگائی تھی۔

788- أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ : طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ لِأَحْرَامِهِ حِينَ أَحْرَمَ، وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ .

✦ ✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے اپنے ان دو ہاتھوں کے ذریعے نبی اکرم ﷺ کے احرام باندھنے

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 786:

- 929 مروزی، امام اسحاق بن ابراہیم، "المسند"، مکتبہ الایمان، مدینہ منورہ، طبع اول 1412ھ-1991ء
- 39/6 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المیمنیہ، مصر
- 1539 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء
- 1139 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
- 1745 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 2926 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 817 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 137/5 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 3065 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء
- 2582 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الاصحیح"، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
- 3769 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء، الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)
- 3768 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرساله، بیروت، طبع اول 1988ء
- 274/2 دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبة المتنبی، قاہرہ، مصر
- 34/5 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 1888 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 2583 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الاصحیح"، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
- 151/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 371/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

کے وقت اور آپ کے بیت اللہ کے طواف سے پہلے احرام کھولنے کے وقت آپ کو خوشبو لگائی تھی۔

789- أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبِي، يَقُولُ : سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، تَقُولُ : طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُرْمِهِ وَلِحِلِّهِ، فَقُلْتُ لَهَا : يَا أَيُّ الطِّيبِ؟ فَقَالَتْ : بِأَطْيَبِ الطِّيبِ قَالَ عُثْمَانُ : مَا رَوَى هِشَامٌ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا عَنِّي .

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کے احرام باندھنے کے وقت اور آپ کے احرام کھولنے کے وقت آپ کو خوشبو لگائی تھی۔

راوی بیان کرتے ہیں میں نے دریافت کیا کون سی خوشبو؟ تو انہوں نے جواب دیا: سب سے بہترین خوشبو۔

عثمان نامی راوی بیان کرتے ہیں ہشام نے یہ حدیث صرف میرے حوالے سے نقل کی ہے۔

790- أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ : رَأَيْتُ وَبِصَ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثِ .

حدیث نمبر 788:

211	حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
38/6	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
1808	دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
5928	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1189	نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
2926	قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء
137/5	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
3667	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
2581	نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شركة الطباعة العربیة ریاض المطبعة الثانیة 1981ء
130/2	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
34/5	بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
151/2	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
377/3	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 790:

215	حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
38/6	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
271	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1190	نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
139/5	دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ میں خوشبو کی چمک کا منظر میں نے تین دن بعد بھی دیکھا تھا۔

791 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ حَسَنِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ مُخْرِمًا وَإِنْ عَلَى رَأْسِهِ لِمِثْلِ الرَّبِّ مِنَ الْغَالِيَةِ .

♦♦ حسن بن زید اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو حالت احرام میں دیکھا ان کے سر پر تھوڑی سی خوشبو لگی ہوئی تھی۔

792 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ بِنْتَ سَعِيدٍ تَقُولُ: طَيَّبْتُ أَبِي عِنْدَ إِحْرَامِهِ بِالْمِسْكِ وَالذَّرِيرَةِ .

♦♦ عائشہ بنت سعد بیان کرتی ہیں میں نے اپنے والد کو احرام باندھنے کے وقت مشک اور زریہ نامی خوشبو لگائی تھی۔

اخراج الاول من كتاب العيدين والى اخر الثامن من كتاب المناسك .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب عیدین میں نقل کی ہیں جبکہ باقی روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب افراد الحج

باب 12: حج فراد

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 790:

3673	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء
129/2	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار المحمدیہ، مصر
3779	تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول، 1996ء
3767	الفارسی، امام امیر ابن ہلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة بیروت، طبع اول، 1988ء
34/5	بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
151/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفہ بیروت، لبنان
378/3	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
	حدیث نمبر 791:
151/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفہ بیروت، لبنان
378/3	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
	حدیث نمبر 792:
13469	کوفی، امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
151/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفہ بیروت، لبنان
378/3	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

793 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ الْحَجَّ .

✦✦ عبد الرحمن بن قاسم اپنے والد کے حوالے سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج افراد

کیا تھا۔

794 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ : أَهْلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ .

حدیث نمبر 793:

- اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 943
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسیہ مصر 36/6
دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحسن قاہرہ 1966ء 1819
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 1211
بجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1777
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1988ء 2964
ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء 820
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 145/5
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 3695
موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء 4361
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر 139/2
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 3/5
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان 204/2
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 508/2

حدیث نمبر 794:

- اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولیہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ 506
اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 942
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسیہ مصر 6/6
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 1562
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 1211
بجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1779
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 145/4
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 696
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر 140/2
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 2/5

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کا احرام باندھا تھا۔

795 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: وَأَفْرَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ الْحَجَّ.

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج افراد کیا تھا۔

796 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ مَيْمُونٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي أَنَّهُ أَمَرَ

بِأَفْرَادِ الْحَجِّ قَالَ قُلْتُ: كَانَ أَحَبَّ أَنْ يَكُونَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا شِعْتٌ وَسَفَرٌ وَهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّ الْقُرْآنَ أَفْضَلُ وَبِهِ يَقْتُونَ مِنْ اسْتَفْتَاهُمْ وَعَبْدُ اللَّهِ كَانَ يَكْرَهُ الْقُرْآنَ

♦♦ حضرت عبداللہ کے بارے میں منقول ہے انہوں نے حج افراد کا حکم دیا ہے وہ فرماتے ہیں: مجھے یہ بات پسند ہے کہ

(حج اور عمرہ) دونوں میں سے ہر ایک کے لئے الگ سے بال غبار آلود کئے جائیں اور سفر کیا جائے لوگ یہ کہتے ہیں کہ حج قرآن زیادہ فضیلت رکھتا ہے جو لوگ ان سے فتویٰ دریافت کرتے تھے وہ انہیں فتویٰ بھی اس کے مطابق دیتے تھے اور حضرت عبداللہ بن مسعود حج قرآن کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

797 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّهَا قَالَتْ:

خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةٍ لَا نَرَى إِلَّا الْحَجَّ، حَتَّى إِذَا كُنَّا بِسَرِفٍ أَوْ قَرِيْبًا مِنْهَا حِصْنٌ، فَدَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي، فَقَالَ: مَا لَكَ؟ أَنْفَسْتَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، فَقَالَ: إِنَّ هَذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ، فَأَقْضِي مَا يَقْضِي الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ.

قَالَتْ: وَضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ الْبَقَرِ.

حدیث نمبر 295:

944 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

3/5

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

1707/6

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر

2965

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء

4362

موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء

238/2

دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مكتبة المتنبي القاهرة مصر

100/7

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

408/8

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 798:

5/5

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

1007

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

512/8

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001ء

marfat.com

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے، ہمارا مقصد صرف حج کرنے کا تھا، جب ہم ”سرف“ یا اس کے قریب پہنچے تو مجھے حیض آ گیا، نبی اکرم ﷺ اندر تشریف لائے تو میں رو رہی تھی، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہیں کیا ہوا ہے؟ کیا تمہیں حیض آ گیا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ وہ معاملہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کی بیٹیوں کا مقدر کر دیا ہے، تم وہ تمام چیزیں ادا کرو جو حاجی ادا کرتے ہیں البتہ تم بیت اللہ کا طواف نہ کرنا۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم ﷺ نے پھر اپنی ازواج کی طرف سے گائے کی قربانی کی۔

798 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَغَيْرُهُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَدِمَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ عَنْهُ مِنْ سَعَاتِهِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِمَ أَهَلَّكَ يَا عَلِيُّ؟ قَالَ: بِمَا أَهَلَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَأَهْدِي، وَأَمَّا كَمَا أَنْتَ، قَالَ: فَأَهْدِي لَهُ عَلِيٌّ هَدِيًّا.

حدیث نمبر 797:

- 465 امجدی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
- 1229 امجدی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
- 206 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
- 4162 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 1853 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن ”السنن“ تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 294 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 1211 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 2963 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 153/1 نسائی امام احمد بن حنبل ”السنن“ دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 283 نسائی امام احمد بن حنبل ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 43719 موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب ”المسند“ تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
- 2905 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ”الصحیح“ شركة الطباعة العربیة ریاض، الطبعة الثانیة، 1981ء
- 3837 حمیدی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 3834 الفاری امام امیر ابن بلبان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“ مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 308/1 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 591/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“ دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 103/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 798:

- 1293 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
- 317/3 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المسمیة، مصر
- 1557 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1216 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

✦✦ عطاء بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے، حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنی ذمہ داری (پوری کر کے) تشریف لائے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا، اے علی! تم نے کس طرح کا احرام باندھا ہے؟ انہوں نے عرض کی: وہی جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے باندھا ہے، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: تم اپنی قربانی کا جانور ساتھ لے کر جاؤ اور حالت احرام میں رہو جیسا کہ ہو راوی بیان کرتے ہیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بھی قربانی کا جانور لائے تھے۔

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث، والثالث والرابع من كتاب اختلاف على وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعي، والخامس والسادس من كتاب المناسك.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات اختلاف الحديث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں، تیسری اور چوتھی روایت اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبد اللہ میں نقل کی ہیں، یہ وہ روایات ہیں جنہیں امام ربیع رحمہ اللہ نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا، جبکہ پانچویں اور چھٹی روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب فسخ الحج بالعمرة

باب 13: عمرے کے ذریعے حج کو فسخ کر دینا

799 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ فَنَظَرْتُ مَذًى بَصَرِي مِنْ بَيْنِ رَاكِبٍ وَرَاجِلٍ بَيْنَ يَدَيْهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَمِنْ وَرَائِهِ، كُلُّهُمْ يُرِيدُ أَنْ يَأْتِمَ بِهِ، يَلْتَمِسُ أَنْ يَقُولَ كَمَا يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَا يَتَوَى إِلَّا الْحَجَّ وَلَا يَعْرِفُ الْعُمْرَةَ، فَلَمَّا طَفْنَا فَكُنَّا عِنْدَ الْمَرَوَةِ، قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَذِي فَلْيَحِلِّمْ وَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً، وَلَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا أَهْدَيْتُ، فَحَلَّ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَذِي.

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 798:

1787	بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
157/5	نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1497ھ-1987ء
957	نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "المصحح"، شركة الطباعة العربية، ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
448/3	اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
182/2	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر
3781	الفارسی، امام امیر ابن بلہان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
3794	تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
337/4	بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
128/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
312/3	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

♦♦ حضرت جعفر صادق رحمہ اللہ اپنے والد (امام محمد باقر رحمہ اللہ) کے حوالے سے حضرت جابر رحمہ اللہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کا واقعہ بیان کیا ہے وہ فرماتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے یہاں تک جب ہم ”بیداء“ کے مقام پر پہنچے تو میں نے حدنگاہ تک دیکھا سوار اور پیدل لوگ تھے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے دائیں بائیں اور پیچھے تھے ان میں سے ہر ایک آپ کی پیروی کرنا چاہتا تھا وہ یہ چاہتا تھا کہ وہ اسی طرح الفاظ استعمال کرے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے۔ ہر ایک کا ارادہ صرف حج کا تھا ہمیں اس کے علاوہ کسی کا خیال بھی نہیں تھا ہمیں عمرے کا اندازہ بھی نہیں تھا۔ جب ہم نے طواف کر لیا اور ہم مروہ کے پاس تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! جس کے ساتھ قربانی کا جانور نہ ہو وہ احرام کھول دے اور وہ صرف عمرہ کرے۔ مجھے بعد میں جس چیز کا خیال آیا اگر وہ پہلے آجاتا تو میں قربانی کا جانور ساتھ نہ لاتا (راوی کہتے ہیں) جس شخص کے ساتھ بھی قربانی کا جانور نہیں تھا اس نے احرام کھول لیا۔

800 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ، رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ، قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ مَعَهُ هَذِي فَلْيَقُمْ عَلَى إِحْرَامِهِ، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَذِي فَلْيَحْلِلْ، وَلَمْ يَكُنْ مَعِيَ هَذِي فَحَلَلْتُ، وَكَانَ مَعَ الزُّبَيْرِ هَذِي فَلَمْ يَحْلِلْ
حدیث نمبر 799:

- شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“ المطبعة الميمنية، مصر
الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر، ”مسند“ تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء
دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، ”السنن“، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، ”اصح“، شركة الطباعة العربية، ریاض، الطبعة الثانية، 1981ء
حمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
الفاری، امام امیر ابن بلہان، ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، ”السنن“، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء
ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، ”اصح“، شركة الطباعة العربية، ریاض، الطبعة الثانية، 1981ء
بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

✦✦ سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ روانہ ہوئے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص کے ساتھ قربانی کا جانور نہیں ہے وہ احرام کھول دے سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میرے پاس بھی قربانی کا جانور نہیں تھا اس لئے میں نے احرام کھول دیا اور جن کے پاس قربانی کا جانور تھا۔ انہوں نے احرام نہیں کھولا۔

801 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا، قَالَتْ : خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخُمْسٍ بَقِيْنَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ لَا نَرَى إِلَّا الْحَجَّ، فَلَمَّا كُنَّا بِسَرِفٍ أَوْ قَرِيبًا مِنْهَا أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَذِي أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً، فَلَمَّا كُنَّا بِمِنَى أُتِيََتْ بِلَحْمٍ بَقَرٍ، فَقُلْتُ : مَا هَذَا؟ قَالُوا : ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ، قَالَ يَحْيَى : فَحَدَّثْتُ بِهِ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ، فَقَالَ : جَاءَتْكَ وَاللَّهِ بِالْحَدِيثِ عَلَى وَجْهِهِ .

حدیث نمبر 800:

- 350 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة المسمیة "مصر"
- 1236 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "المجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: غوث عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر
- 246/5 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دارالحاج، قاہرہ، 1966ء
- 2983 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالبحیل، بیروت، 1988ء
- 2439 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
- 128/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفة، بیروت، لبنان
- 123/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 801:

- 1187 سجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اھب، "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 8287 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبة المسمی، قاہرہ، مصر
- 184/6 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة المسمیة "مصر"
- 1789 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "المجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1211 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "المجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: غوث عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر
- 2981 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالبحیل، بیروت، 1988ء
- 21/5 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المسنن من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 3838 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1981ء
- 2984 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانية، 1981ء
- 3832 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اول، 1986ء
- 3828 الفاری، امام امیر ابن ہلہان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 885 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 187/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفة، بیروت، لبنان
- 813/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول، 2001ء

✦ ✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب ذی قعدہ کے پانچ دن باقی رہ گئے اور لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے تو ہمارا ارادہ صرف حج کرنے کا تھا جب ہم ”سرف“ پہنچے یا اس کے قریب پہنچے تو نبی اکرم ﷺ نے ہدایت کی: جس شخص کے ساتھ قربانی کا جانور نہ ہو وہ اس (حج کے احرام) کو عمرہ میں تبدیل کر لے۔

(سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں) جب ہم لوگ منیٰ میں تھے تو گائے کا گوشت لایا گیا میں نے دریافت کیا: یہ یہ کہاں سے آیا ہے؟ تو (لانے والے نے) بتایا: نبی اکرم ﷺ نے اپنی ازواج کی طرف سے گائے قربانی کی ہے۔

یہی نامی راوی بیان کرتے ہیں میں نے اس حدیث کو قاسم بن محمد کو سنایا تو انہوں نے فرمایا: اس خاتون (عمرہ) نے اللہ کی قسم! بالکل درست حدیث بیان کی ہے۔

802 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ عُمَرَةَ، وَالْقَاسِمِ، بِمِثْلِ حَدِيثِ سُفْيَانَ لَا يُخَالِفُ مَعْنَاهُ .

✦ ✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

803 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ، وَابْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ، وَهَشَامُ بْنُ حُجَيْرٍ، سَمِعُوا طَاوُسًا، يَقُولُ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ لَا يُسَمِّي حَجًّا وَلَا عُمْرَةً يَنْتَظِرُ الْقَضَاءَ وَهُوَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، فَأَمَرَ أَصْحَابَهُ مَنْ كَانَ مِنْهُمْ أَهْلًا وَلَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَذِي أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً، وَقَالَ: لَوْ اسْتَقْبَلْتُ

حدیث نمبر 802:

امحی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1167
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری) 1709
نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 4132
حمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء 3932
الفارسی امام امیر ابن بلبان ”الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان“ مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء 3929
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان 127/2
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 314/3

حدیث نمبر 803:

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية مصر 175/4
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء 2977
نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 3788
طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ”المعجم الکبیر“ تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحديثة موصل عراق (طبع ثانی) 3595
دارقطنی امام علی بن عمر ”السنن“ مکتبة المتنبی قاہرہ مصر 283/2
نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم ”المستدرک“ مکتبة المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت 127/3
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 352/4
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان 127/2
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 315/3

مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لِمَا سُقْتُ الْهَدْيَ، وَلَكِنْ لَبَدْتُ رَأْسِي وَسُقْتُ هَدْيِي، فَلَيْسَ لِي مَحِلٌّ دُونَ مَحِلِّ هَدْيِي، فَقَامَ إِلَيْهِ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اقْضِ لَنَا قِضَاءَ قَوْمٍ كَانُوا وَلَدُوا الْيَوْمَ، أَعْمَرْتَنَا هَذِهِ لِعَامِنَا هَذَا أَمْ لِلْأَبَدِ؟ قَالَ: بَلَى لِلْأَبَدِ، دَخَلْتَ الْعُمْرَةَ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، قَالَ: وَدَخَلَ عَلَيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنَ الْيَمَنِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِمِ أَهْلَلْتَ؟ فَقَالَ أَحَدُهُمَا عَنْ طَاوُسٍ: لَبَّيْكَ أَهْلًا كَاهِلًا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ الْآخَرُ: لَبَّيْكَ حَجَّةً كَحَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✦✦ طاووس بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے آپ نے حج یا عمرہ میں سے کسی ایک کا نام نہیں لیا کہ آپ کیا ادا کرنا چاہتے ہیں آپ فیصلے کا انتظار کر رہے تھے جب آپ صفا اور مروہ کے درمیان تھے (یعنی عمرہ کے دوران) تو آپ پر حکم نازل ہوا آپ نے اپنے ساتھیوں کو یہ ہدایت کی کہ ان میں سے جس نے احرام باندھا ہو اور اس کے ساتھ قربانی کا جانور نہیں ہے تو وہ اس احرام کو عمرے میں تبدیل کر لے۔

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے جس چیز کا خیال بعد میں آیا اگر پہلے آجاتا تو میں قربانی کا جانور ساتھ نہ لاتا لیکن میں نے اپنے بالوں کو جمایا ہوا ہے اور قربانی کا جانور ساتھ لایا ہوں اس لئے میں اس وقت تک احرام نہیں کھول سکتا جب تک میرا قربانی کا جانور ذبح نہیں ہو جاتا۔

حضرت سراقہ بن مالک رحمہ اللہ آپ کے سامنے کھڑے ہوئے اور انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! ہمارے سامنے اس طرح حکم دے دیجئے گویا کہ لوگ آج ہی پیدا ہوئے ہیں کیا یہ عمرے کا حکم ہمارے اس سال کے ساتھ خاص ہے یا ہمیشہ کے لئے ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہیں! بلکہ ہمیشہ کیلئے ہے عمرہ قیامت تک کے لئے حج میں شامل ہو گیا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے تشریف لائے تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے دریافت کیا کہ تم نے کسی کے احرام کی نیت کی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: جو نبی اکرم ﷺ کی نیت ہے (اور ایک راوی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں) میں نبی اکرم ﷺ کے حج کی نیت کر چکا ہوں۔

804 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ تِسْعَ سِنِينَ لَمْ يَحْجُجْ، ثُمَّ أَذَّنَ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ، فَتَدَارَكَ النَّاسُ بِالْمَدِينَةِ لِيَخْرُجُوا مَعَهُ، فَخَرَجَ، فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْطَلَقْنَا لَا نَعْرِفُ إِلَّا الْحَجَّ، وَلَهُ خَرْجُنَا، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا يَنْزِلُ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ وَهُوَ يَعْرِفُ تَأْوِيلَهُ، وَإِنَّمَا يَفْعَلُ مَا أُمِرَ بِهِ، فَقَدِمْنَا مَكَّةَ، فَلَمَّا طَافَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَ: مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً، فَلَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سُقْتُ الْهَدْيَ وَلَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً

✦✦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ مدینہ میں نو سال مقیم رہے آپ نے حج نہیں کیا پھر آپ نے لوگوں کے درمیان حج کا اعلان کر دیا لوگ مدینہ منورہ آنا شروع ہوئے تاکہ آپ کے ساتھ جائیں نبی اکرم ﷺ روانہ

ہوئے آپ کے ہمراہ ہم بھی روانہ ہوئے۔ ہمارا مقصد صرف حج تھا اور آپ ہی کی وجہ سے ہم نکلے تھے۔ نبی اکرم ﷺ ہمارے درمیان موجود تھے آپ پر قرآن نازل ہو رہا تھا اور آپ کو اس کے مفہوم کا پتہ تھا آپ وہی کرتے تھے جس کا آپ کو حکم دیا جاتا تھا جب آپ مکہ آئے اور عمرے کے لئے بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کر لیا تو ارشاد فرمایا 'جس شخص کے ساتھ قربانی کا جانور موجود نہ ہو وہ اس احرام کو عمرے میں تبدیل کرے۔ مجھے بعد میں جس چیز کا خیال آیا اگر پہلے آجاتا تو میں قربانی کا جانور ساتھ نہ لاتا اور اسے عمرہ بنا لیتا۔

805 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ، وَابْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، أَنَّهُمَا سَمِعَا طَاوُسًا، يَقُولُ : خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُسَمَّى حَجًّا وَلَا عُمْرَةً يَنْتَظِرُ الْقَضَاءَ، قَالَ : فَنَزَلَ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ وَهُوَ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّافَا وَالْمَرْوَةِ، وَأَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ مَنْ كَانَ مِنْهُمْ أَهْلًا بِالْحَجِّ وَلَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً، فَقَالَ : لَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمَّا سُقْتُ الْهَدْيَ، وَلَكِنِّي لَبَدْتُ رَأْسِي، وَسُقْتُ هَدْيِي، وَلَيْسَ لِي مَحَلٌّ إِلَّا مَحَلُّ هَدْيِي، فَقَامَ إِلَيْهِ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَقْضِ لَنَا قَضَاءَ قَوْمٍ كَانُوا وَلِدُوا الْيَوْمَ، أَعُمَرْتُنَا هَذِهِ لِعَامِنَا هَذَا أَمْ لِلْأَبَدِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بَلْ لِلْأَبَدِ، دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، قَالَ : فَدَخَلَ عَلَيَّ مِنَ الْيَمَنِ، فَسَأَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي : بِمِ أَهْلَلْتُ؟ فَقَالَ أَحَدُهُمَا : قُلْتُ : لَبَّيْكَ إِهْلَالًا كَإِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ الْآخَرُ : لَبَّيْكَ حَجَّةً كَحَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

♦♦ طاووس بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ روانہ ہوئے آپ نے حج یا عمرے میں سے کسی ایک کا نام نہیں لیا آپ

حدیث نمبر 804:

4440	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
1135	الکس امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: محی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء
1857	دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
1318	موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
1905	الحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
3074	قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
164/5	دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
3742	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
2534	نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "اصح" شركة الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانیة 1981ء
2434	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
3947	تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
3944	الفاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
7/5	بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

صرف فیصلے کا انتظار کر رہے تھے تاؤس بیان کرتے ہی جب آپ (عمرہ کرتے ہوئے) صفا اور مروہ کے درمیان سعی کر رہے تھے تو اس دوران آپ پر حکم نازل ہو گیا، آپ نے اپنے ساتھیوں کو یہ ہدایت کی کہ ان میں سے جس نے حج کا احرام باندھا ہے اور اس کے ساتھ قربانی کا جانور نہیں ہے تو وہ اس احرام کو عمرے میں تبدیل کرے۔

آپ نے ارشاد فرمایا: مجھے بعد میں جس چیز کا خیال آیا اگر پہلے آجاتا تو میں قربانی کا جانور ساتھ نہ لاتا لیکن میں نے اپنے بال جمائے ہوئے ہیں اور قربانی کا جانور ساتھ لایا ہوں اور میں اس وقت تک احرام نہیں کھول سکتا جب تک میرا جانور ذبح نہیں ہو جاتا۔ حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ آپ کی خدمت میں کھڑے ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! آپ ہمارے بارے میں اس طرح فیصلہ دیجئے کہ جیسے لوگ آج ہی پیدا ہوئے ہیں کیا ہمارے اس عمرے کا حکم اسی سال کے لئے ہے یا پھر ہمیشہ کے لئے ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: نہیں! بلکہ ہمیشہ کے لئے ہے، عمرہ قیامت تک کے لئے حج میں داخل ہو گیا۔

راوی بیان کرتے ہیں پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے تشریف لائے تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے دریافت کیا کہ تم نے کیا نیت کی ہے (تو راویوں میں سے ایک راوی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں انہوں نے جواب دیا:) میں نے اسی احرام کی نیت کی ہے جو نبی اکرم ﷺ نے کی ہے، اور دوسرے راوی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں: میں نے اس طرح حج کی نیت کی ہے جیسے نبی اکرم ﷺ نے کی ہے۔

806 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا

حدیث نمبر 806:

- ۱۱۸۸ اشعٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
- 283/6 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المیمنیہ، مصر
- 1588 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 229 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 1888 اشعٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
- 3846 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 136/5 موسلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
- 662 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 4319 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان 1987ء
- 144/2 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
- 7814 موسلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
- 311/23 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحدیث، موصل، عراق (طبع ثانی)
- 12/5 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 214/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 587/8 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

شأن الناس حلوا بعُمْرَةٍ وَلَمْ تَحِلَّ أَنْتَ مِنْ عُمْرَتِكَ؟ قَالَ : إِنِّي لَكَبُذْتُ رَأْسِي، وَقَلَّدْتُ هَذِي، فَلَا أَجِلُ حَتَّى أَنْحَرَ

✦✦ سیدہ خفصہ بیان کرتی ہیں انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! کیا وجہ ہے کہ لوگ عمرہ کر کے احرام کھول چکے ہیں اور آپ نے عمرہ کرنے کے بعد احرام نہیں کھولا؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے اپنے بالوں کو جمایا ہوا ہے اور قربانی کے جانور کے گلے میں ہاتھ ڈالا ہوا ہے اس لئے میں اس وقت تک احرام نہیں کھول سکتا جب تک قربانی نہیں کر لیتا۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب المناسك، والى اخر الثامن من الجزء الثاني من اختلاف الحديث، والثامن اخر حديث فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی پانچ روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں اس کے بعد 8 روایات تک اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں اور 8 ویں روایت اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب التمتع

باب 14: حج تمتع کا بیان

807 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ وَالضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ عَامَ حَجِّ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ وَهُمَا يَتَذَاكَرَانِ التَّمَتُّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ، فَقَالَ الضَّحَّاكُ : لَا يَصْنَعُ ذَلِكَ إِلَّا مَنْ جَهِلَ أَمْرَ اللَّهِ، فَقَالَ سَعْدٌ : بِسْمَا قُلْتَ يَا ابْنَ أَخِي، فَقَالَ الضَّحَّاكُ : فَإِنَّ عُمْرَ قَدْ نَهَى عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ سَعْدٌ : قَدْ صَنَعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَنَعَهَا مَعَهُ .

حدیث نمبر 807:

- ۹78 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 1821 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
- 823 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 152/5 نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 3714 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 805 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 5117 اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
- 141/2 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار محمدیہ مصر
- 3962 تہمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 3923 الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 214/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادیس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 586/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادیس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

♦♦ محمد بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کو اور ضحاک بن قیس کو سنا یہ اس سال کی بات ہے جب حضرت معاویہؓ حج کرنے کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے یہ دونوں حضرات عمرے کو حج میں شامل کر کے حج تمتع کرنے کے بارے میں بات چیت کر رہے تھے۔ ضحاک نے کہا یہ عمل وہی شخص کر سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے ناواقف ہو حضرت سعدؓ نے فرمایا: اے میرے بھتیجے! تم نے بہت بری بات کہی ہے۔ ضحاک نے کہا حضرت عمرؓ اس سے منع کیا کرتے تھے حضرت سعدؓ نے جواب دیا: نہیں نبی اکرم ﷺ نے ایسا کیا ہے اور آپ کے ہمراہ ہم نے بھی ایسا کیا ہے۔

808 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ لَانِ اعْتَمَرَ قَبْلَ الْحَجِّ وَاهْدَى أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَعْتَمَرَ بَعْدَ الْحَجِّ فِي ذِي الْحِجَّةِ .

♦♦ حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں میں حج سے پہلے عمرہ کر لوں اور قربانی کا جانور ساتھ لے کر جاؤں گا یہ میرے نزدیک اس سے زیادہ محبوب کہ میں ذوالحج کے مہینے میں حج کرنے کے بعد عمرہ کروں۔

809 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ قِيلَ لَهُ كَيْفَ تَأْمُرُ بِالْعُمْرَةِ قَبْلَ الْحَجِّ وَاللَّهُ يَقُولُ : "وَاتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ" فَقَالَ : كَيْفَ تَقْرَأُونَ إِنَّ الدِّينَ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ أَوْ الْوَصِيَّةُ قَبْلَ الدِّينِ قَالُوا الْوَصِيَّةُ قَبْلَ الدِّينِ قَالَ فَابْتَغِيهِمَا تَبَدُّونَ قَالُوا بِالدِّينِ قَالَ فَهُوَ ذَلِكَ . قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : يَعْنِي أَنَّ التَّقْدِيمَ جَائِزٌ .

♦♦ حضرت ابن عباسؓ کے بارے میں منقول ہے ان سے دریافت کیا گیا حج سے پہلے عمرہ کرنے کے بارے میں آپ کیسے حکم دیتے ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔
"حج اور عمرہ کو اللہ تعالیٰ کے لئے مکمل کرو۔"

حضرت ابن عباسؓ نے دریافت کیا تم لوگ کس طرح قرأت کرتے ہو (وصیت سے متعلق آیت میں) قرض ادا کرنے کا حکم وصیت سے پہلے ہے یا وصیت کا حکم قرض ادا کرنے سے پہلے ہے لوگوں نے جواب دیا: وصیت کا حکم قرض ادا کرنے سے پہلے ہے حضرت ابن عباسؓ نے دریافت کیا تم پہلے کرتے کیا ہو انہوں نے جواب دیا: قرض ادا کرتے ہیں تو حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا: یہ بھی اسی طرح ہے۔

امام شافعیؒ فرماتے ہیں: یعنی تقدیم کرنا جائز ہے۔

اخرج الحديثين في كتاب اختلاف مالك والشافعي ' والثالث من كتاب الطعام والشراب وعمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعي .

حدیث نمبر 808:

148/2

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار المحمدية، مصر

214/7

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان

587/8

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب طعام و الشراب و عمارة الارضین میں نقل کی ہے اور یہ وہ روایت ہے جسے امام ربیع رحمہ اللہ نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا۔

باب القران

باب 15: حج قران

810 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ حَجَّ فِي الْفِتْنَةِ فَأَهْلًا ثُمَّ نَظَرَ فَقَالَ مَا أَمْرُهُمَا إِلَّا وَاحِدٌ أَشْهَدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ الْحَجَّ مَعَ الْعُمْرَةِ .

♦♦ نافع بیان کرتے ہیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فتنے کے زمانے میں حج کرنے کا ارادہ کیا تو احرام باندھ لیا پھر انہوں نے غور کیا تو فرمایا: میرے خیال میں ان دونوں کی حیثیت ایک ہی ہے، میں تم لوگوں کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے حج کے ساتھ عمرے کو بھی واجب کر لیا ہے۔

اخرجه في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔

باب جامع اهلل حجة الوداع

باب 16: حجة الوداع کے احرام کا جامع ہونا

حدیث نمبر 810:

678	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
4/2	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة المیسییہ، مصر
1900	دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء
1639	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1230	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
225/5	اسلمی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
3842	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
2743	نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شرکت الطباعة العربیة ریاض، الطبعة الثانیة، 1981ء
197/2	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
42001	تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
257/2	دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
215/2	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
254/7	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
724/8	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

811 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّهَا قَالَتْ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَ بِحَجٍّ، وَمِنَّا مَنْ أَهَلَ بِعُمْرَةٍ، وَمِنَّا مَنْ جَمَعَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ، وَكُنْتُ مِمَّنْ أَهَلَ بِعُمْرَةٍ .

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں حجۃ الوداع کے موقع پر ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے، ہم میں سے بعض لوگوں نے حج کا احرام باندھا تھا اور ہم میں سے بعض نے عمرے کا احرام باندھا تھا اور ہم میں سے بعض نے عمرے اور حج کو جمع کر دیا تھا۔ میں ان میں سے تھی جس نے عمرے کا احرام باندھا تھا۔

اخرجه في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔

باب الاشتراط في النية

باب 17: نیت میں شرط عائد کرنا

812 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِضَبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ، فَقَالَ : أَمَا تُرِيدِينَ الْحَجَّ؟ فَقَالَتْ : إِنِّي شَاكِيَّةٌ، فَقَالَ لَهَا : حُجِّي وَاشْتَرِطِي أَنْ مَحِلِّي حَدِيثُ نَمِر 811:

- 506 اشعبي ابو عبد الله مالک بن انس "الموطا" برواية امام محمد بن حسن شيباني (موطا امام محمد) تحقيق: عبد الوهاب عبد اللطيف المكتبة العلمية
- 842 اشعبي ابو عبد الله مالک بن انس "الموطا" برواية يحيى بن يحيى اندلسي تحقيق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامي بيروت لبنان (طبع اول) 1998ء
- 283 حميدي امام ابو بكر عبد الله بن زبير "المسند" عالم الكتب بيروت مكتبة المتنبي القاهرة مصر
- 38/6 شيباني امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
- 317 بخاري امام ابو عبد الله محمد بن اسماعيل "الجامع الصحيح" (رقم الحديث من فتح الباري)
- 1211 نيشاپوري امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحيح" تحقيق وترقيم: فؤاد عبد الباقي دار الحديث القاهرة مصر
- 1778 بجاتي امام ابو داود سليمان بن اشعث "السنن" دار احياء التراث العربي بيروت لبنان
- 3000 قزويني امام محمد بن يزيد ابن ماجه "السنن" تحقيق: بشار عواد معروف دار الجيل بيروت 1998ء
- 123/1 نسائي امام احمد بن شعيب "المجتبى من السنن" دار الحديث القاهرة مصر 1407-1987ء
- 2004 نيشاپوري امام ابو بكر محمد بن اسحاق بن خزيمه "الصحيح" شركة الطباعة العربية رياض الطبعة الثانية 1981ء
- 140/2 طحاوي امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامة "شرح معاني الآثار" تحقيق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار احمدية مصر
- 3785 تميمي امام ابو حاتم محمد بن حبان "مصحح ابن حبان" دار الفكر بيروت طبع اول 1996ء
- 3782 الفارسي امام امير ابن بلبان "الاحسان في تقريب صحيح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بيروت طبع اول 1988ء
- 365/4 يميني امام ابو بكر احمد بن حسين بن علي "السنن الكبرى" دائرة المعارف النظامية حيدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 214/7 شافعي امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بيروت لبنان
- 587/8 شافعي امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام" تحقيق: رفعت فوزي دار الوقاء طبع اول 2001ء

حَيْثُ حَبَسْتَنِي .

♦♦ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ضباعہ بنت زبیر کے پاس سے گزرے تو فرمایا: کیا تم حج کا ارادہ رکھتی ہو؟ انہوں نے عرض کی: میں بیمار ہوں، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم حج کی نیت کر لو اور یہ شرط رکھو کہ جہاں تم آگے جانے کے قابل نہ رہی تو تم احرام کھول دو گی۔

813 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : قَالَتْ لِي عَائِشَةُ : هَلْ تَسْتَنِي إِذَا حَجَجْتَ فَقُلْتُ لَهَا مَاذَا أَقُولُ فَقَالَتْ قُلِ اللَّهُمَّ الْحَجَّ أَرَدْتُ وَلَكِنَّ عَمَدَتِي فَإِنْ يَسَّرْتَهُ فَهُوَ الْحَجُّ وَإِنْ حَبَسْتَنِي حَابِسٌ فَهِيَ عُمْرَةٌ

♦♦ ہشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے دریافت کیا: کیا جب تم نے حج کا ارادہ کیا تو تم نے اس میں کوئی استثناء کر لیا تھا؟ میں نے ان سے کہا میں کیا کہوں؟ انہوں نے فرمایا: تم یہ کہو: اے اللہ! میں نے حج کا ارادہ کیا

حدیث نمبر 812:

- شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
 164 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
 5089 نیثاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
 1207 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407-1987ء
 168/5 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
 374 نیثاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
 2602 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة بیروت، لبنان، 1987ء
 5927 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول، 1996ء
 3777 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت، طبع اول، 1988ء
 3714 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)
 833/2 دار قطنی، امام علی بن عمر، "السنن" مکتبة المتنبی، قاہرہ، مصر
 234/2 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
 221/5 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف" المطبعة العزیز یہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
 14727 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
 2937 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفة بیروت، لبنان
 158/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
 589/8 حدیث نمبر 813:

- کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف" المطبعة العزیز یہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
 14738 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفة بیروت، لبنان
 158/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
 510/8

ہے اور اسی کی نیت ہے اگر تو نے اسے آسان کر دیا تو حج کر لوں گا اور اگر کسی وجہ سے میں رک گیا تو یہ عمرہ ہوگا۔

814 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ زَمَنَ الْفِتْنَةِ مُعْتَمِرًا، فَقَالَ : إِنْ صُدِّدْتُ

عَنِ الْبَيْتِ صَنَعْنَا كَمَا صَنَعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : يَعْنِي أَحَلَّلْنَا كَمَا أَحَلَّلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ

الْحَدِيثِ .

♦ ♦ حضرت ابن عمرؓ کے بارے میں منقول ہے: وہ فتنے کے زمانے میں عمرہ کرنے کے لئے مکہ کی طرف روانہ ہوئے

تو انہوں نے ارشاد فرمایا: اگر مجھے بیت اللہ تک نہ پہنچنے دیا گیا تو ہم اسی طرح کریں گے۔ جیسا کہ ہم نے نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں کیا تھا۔

امام شافعیؒ بیان کرتے ہیں، یعنی ہم اسی طرح احرام کھول دیں گے جیسا کہ ہم نے حدیبیہ کے سال نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ احرام کھول دیا تھا۔

815 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ ضَبَاعَةَ، فَقَالَ :

أَمَا تُرِيدِينَ الْحَجَّ؟ قَالَتْ : إِنِّي شَاكِيَّةٌ، فَقَالَ : حُجِّي وَاشْتَرِطِي إِنْ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتِي .

♦ ♦ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے سیدہ ضباعہ کو یہ ہدایت کی تھی اور فرمایا تھا: کیا تم

حج کا ارادہ رکھتی ہو؟ تو انہوں نے عرض کی: میں بیمار ہوں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم حج کا ارادہ رکھو اور یہ شرط رکھو کہ جہاں تم آگے جانے کے قابل نہیں رہو گی تو تم احرام کھول دو گی۔

حدیث نمبر 814:

- 1042 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1998ء
- 678 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر
- 4/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ، مصر
- 1000 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار الحاسن، قاہرہ، 1986ء
- 1230 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: بخواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 226/5 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ - 1987ء
- 8727 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1981ء
- 2743 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، المطبعة الثانیہ، 1981ء
- 4001 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1998ء
- 8008 الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 215/5 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 161/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفہ، بیروت، لبنان
- 404/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

816 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : قَالَتْ عَائِشَةُ : يَا ابْنَ أُخْتِي هَلْ تَسْتَيْبِي إِذَا سَخَجَجْتَ قُلْتُ : مَاذَا أَقُولُ؟ قَالَتْ : قُلِ اللَّهُمَّ الْحَجَّ أَرَدْتُ وَلَهُ عَمَدَتٌ فَإِنْ يَسَّرْتَهُ فَهُوَ الْحَجُّ وَإِنْ حَبَسَنِي بِالْحَبَسِ فَهُوَ عُمْرَةٌ .

✦✦ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے فرمایا: اے بھتیجے! جب تم نے حج کی نیت کی تو کیا تم نے استثناء کر لیا تھا؟ تو انہوں نے دریافت کیا مجھے کیا کہنا چاہیے؟ تو انہوں نے فرمایا: تم یہ کہو: اے اللہ! میں نے حج الا کا ارادہ کیا ہے اور اسی کی نیت ہے اگر تو نے اسے آسان کر دیا تو میں حج کر لوں گا اور اگر میں کسی وجہ سے رک گیا تو یہ عمرہ ہوگا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب المناسك والرابع والخامس من كتاب اختلاف علي وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی تین روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں چوتھی اور پانچویں روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے اور یہ وہ روایت ہے جسے امام ربیع رحمہ اللہ نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا۔

باب التلبية ولفظها

باب 18: تلبیہ اور اس کے الفاظ

817 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي رَاهِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رُقَيْشٍ، أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ : مَا سَمَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَلْبِيَتِهِ حَجًّا قَطُّ وَلَا عُمْرَةً .

✦✦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے تلبیہ میں حج یا عمرے میں کسی کا نام نہیں لیا۔

818 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ تَلْبِيَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ، قَالَ تَلْبَعُ : وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَزِيدُ فِيهَا : لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ، وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تلبیہ یہ تھا۔

حدیث نمبر 818:

388	مکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
932	مکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
1838	لماکی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
660	سیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المنشی قاہرہ مصر
3/2	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمیہ مصر
726	لمسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: محیی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء
1815	اری امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار الحاسن قاہرہ 1966ء
1549	سائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

”اے اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں ہے، میں حاضر ہوں، بے شک حمد اور نعمت تیرے لئے مخصوص ہے اور بادشاہی بھی، تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔“

نافع بیان کرتے ہیں، حضرت عبداللہ بن عمرؓ ان الفاظ میں درج ذیل الفاظ کا اضافہ کرتے تھے۔

”میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، سعادت مندی تیری طرف سے ہے اور بھلائی تیرے درست قدرت میں ہے اور ہر طرح کی رغبت تیری طرف ہی کی جاتی ہے اور عمل بھی تیرے لئے ہے۔“

819 - أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَ بِالتَّوْحِيدِ: لَيْتَكَ اللَّهُمَّ لَيْتَكَ، لَيْتَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْتَكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ .

♦♦ امام جعفر صادقؓ اپنے والد (امام محمد باقرؓ) کے حوالے سے حضرت جابر بن عبداللہؓ کا یہ بیان نقل کرتے

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 818:

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ”المعجم الکبیر“، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحديثة، موصل، عراق، (طبع ثانی)

بہستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان.

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء

ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، ”المسند“، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء

نیثاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، ”الصحيح“، شركة الطباعة العربية، ریاض، الطبعة الثانیة، 1981ء

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جواد الحق، مطبعة الانوار، احمدیہ، مصر

تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1998ء

الفارسی، امام امیر ابن بلبان، ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء

دارقطنی، امام علی بن عمر، ”السنن“، مکتبة المستنیر، قاہرہ، مصر

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 819:

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، ”المسند“، دار المعرفة، بیروت، لبنان

کوفی، امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ”المصنف“، المطبعة العزیز، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعة المسمیہ، مصر

الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر، ”مسند“، تحقیق: صبیح سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء

دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، ”السنن“، تحقیق: عبد اللہ ہاشم، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء

نہیں نبی اکرم ﷺ نے کلمہ توحید کے ہمراہ یہ تبلیہ پڑھا تھا۔

”میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں ہے میں حاضر ہوں بے شک حمد اور نعمت تیرے لئے ہے اور بادشاہی بھی تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔“

820 - قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَذَكَرَ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَاجِشُونُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

سیدہ حاشیہ حدیث نمبر 819:

- 1218 لیبیا پوری امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر -
- 1985 لیبیا حسانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 2919 لیبیا قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 2027 مصر صلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب ”المسند“ تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 2626 لیبیا پوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ”الصحیح“ شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
- 3160 سفر اٹلی امام ابو جعفر احمد بن یعقوب بن اسحاق ”المسند“ مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
- 12/2 لیبیا لجاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 3946 لیبیا تلمیسی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 3943 فارس امام امیر ابن بلبان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“ مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
- 45/5 لیبیا تلمیسی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 155/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان
- 390/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 820:

- 2371 لیبیا صلی امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد ”المسند“ دار المعرفة بیروت لبنان
- 13468 کوئی امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 341/2 لیبیا شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المیمیہ مصر
- 2920 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 161/5 شافعی امام احمد بن شعیب ”السنن من السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 3733 شافعی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 2623 لیبیا پوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ”الصحیح“ شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
- 125/2 لجاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 3803 تلمیسی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 3800 فارس امام امیر ابن بلبان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“ مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
- 225/2 ارضی امام علی بن عمر ”السنن“ مکتبة المنشی قاہرہ مصر
- 449/1 لیبیا پوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم ”المستدرک“ مکتبة المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
- 155/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان
- 391/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

الْفَضْلِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ : كَانَ مِنْ تَلْبِيَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ إِلَهَ الْحَقِّ لَبَّيْكَ .

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کے تلبیہ کے الفاظ یہ تھے۔
”میں حاضر ہوں اے حقیقی معبود میں حاضر ہوں۔“

821 - أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ الْأَعْرَجِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَنَّهُ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُظْهِرُ مِنَ التَّلْبِيَةِ : لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ، قَالَ : حَتَّى إِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ وَالنَّاسُ يُصْرَفُونَ عَنْهُ كَأَنَّهُ أَعْجَبُهُ مَا هُوَ فِيهِ فَزَادَ فِيهَا : لَبَّيْكَ إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَةِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ : وَحَسِبْتُ أَنَّ ذَلِكَ يَوْمَ عَرَفَةَ ✦✦ مجاہد بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ بلند آواز میں یہ تلبیہ پڑھتے تھے۔

”میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں ہے میں حاضر ہوں بے شک حمد اور نعمت تیرے لئے مخصوص ہے اور بادشاہی بھی میں تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔
راوی بیان کرتے ہیں ایک دن جب لوگ آپ کے پاس سے اٹھ کر جا رہے تھے تو آپ کو ایسی صورتحال پسند آئی اور آپ نے اس میں ان الفاظ کا اضافہ کیا۔

”میں حاضر ہوں بے شک زندگی آخرت کی زندگی ہے۔“

ابن جریج بیان کرتے ہیں میرا خیال ہے کہ یہ عرفہ کے دن کی بات ہے۔

822 - أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ قَالَ : سَمِعَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ بَعْضَ بَنِي أَخِيهِ وَهُوَ يَلْبِي يَا ذَا الْمَعَارِجِ، فَقَالَ سَعْدٌ : الْمَعَارِجُ إِنَّهُ لَلْوُ الْمَعَارِجِ وَكَهَذَا كُنَّا نَلْبِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

✦✦ عبد اللہ بن ابوسلمہ بیان کرتے ہیں حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے اپنے کسی بھتیجے کو تلبیہ میں یہ پڑھتے ہوئے سنا ”یا ذَا الْمَعَارِجِ“ تو حضرت سعد نے فرمایا: المعارج۔ وہ ذَا الْمَعَارِجِ ہے اور نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ہم اس طرح تلبیہ پڑھا کرتے تھے۔

حدیث نمبر 822:

کوئی امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية مصر

موصلی امام ابوعلی احمد بن علی بن ثنی ”المسند“ تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

823 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الثَّقَفِيِّ، أَنَّهُ سَأَلَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَهُمَا غَادِيَانِ مِنْ مَنَى إِلَى عَرَفَةَ: كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ فِي هَذَا الْيَوْمِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: كَانَ يُهْلُ الْمُهْلُ مِنَّا فَلَا يُنْكِرُ عَلَيْهِ، وَيُكَبِّرُ الْمُكَبِّرُ مِنَّا فَلَا يُنْكِرُ عَلَيْهِ.

✦✦ محمد بن ابوبکر بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت انس بن مالکؓ سے دریافت کیا یہ دونوں حضرات اس وقت منیٰ سے عرفہ جا رہے تھے کہ آپ لوگ آج کے دن نبی اکرم ﷺ کے ساتھ کیا پڑھا کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہم میں سے کچھ لوگ تلبیہ پڑھا کرتے تھے اور اس پر کوئی اعتراض نہیں ہوتا تھا، کوئی شخص تکبیر پڑھ لیتا تھا تو اس پر بھی کوئی اعتراض نہیں ہوتا تھا۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب المناسك، والسادس في كتاب اختلاف مالك والشافعي .
امام شافعیؒ نے پہلی پانچ روایات کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے اور چھٹی روایت کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔

باب رفع الصوت بالتلبية والاكتثار منها والدعاء عقيبها

باب 19: بلند آواز میں تلبیہ پڑھنا، بکثرت تلبیہ پڑھنا اور اس کے بعد دعا مانگنا

824 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي

حديث نمبر 823:

- 387 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 951 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 110/3 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
- 1884 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار المحاسن قاہرہ 1966ء
- 970 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1285 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 3008 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 250/5 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
- 223/2 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 3850 تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 3848 الفاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 112/5 تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 253/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 719/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ خَلَادِ بْنِ السَّائِبِ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَتَانِي جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَأَمَرَنِي أَنْ أُمِرَ أَصْحَابِي، أَوْ مَنْ مَعِيَ أَنْ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ، أَوْ بِالْأَهْلَالِ، يُرِيدُ أَحَدَهُمَا.

♦♦ حضرت خلاد بن سائب انصاری اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جبرائیل میرے پاس آئے انہوں نے مجھے کہا: میں اپنے ساتھیوں کو یہ ہدایت کروں کہ وہ بلند آواز میں تلبیہ پڑھیں۔

825 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكْثِرُ مِنَ التَّلْبِيَةِ.

♦♦ محمد بن منکدر بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ بکثرت تلبیہ پڑھا کرتے تھے۔

826 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يُلَبِّي رَاكِبًا وَنَازِلًا.

حدیث نمبر 824:

- 392 انس بن ابی عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 938 انس بن ابی عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 853 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ السنن قاہرہ مصر
- 55/4 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمیہ مصر
- 1816 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
- 1814 بختانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 2022 فزونی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 829 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 102/5 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 3734 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 2025 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الحج" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
- 5781 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
- 3006 تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 3002 الفارسی امام امیر ابن بلہان "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
- 8826 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)
- 208/2 دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ السنن قاہرہ مصر
- 458/1 نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
- 41/5 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 158/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 392/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

وَمُضْطَجَعًا .

♦♦ نافع بیان کرتے ہیں، حضرت ابن عمرؓ سوار کی حالت میں پڑاؤ کی حالت میں اور لیٹے ہوئے تلبیہ پڑھتے تھے۔

827 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا فَرَّغَ مِنْ تَلْبِيَّتِهِ سَأَلَ اللَّهَ رِضْوَانَهُ وَالْجَنَّةَ وَاسْتَعْفَاهُ بِرَحْمَتِهِ مِنَ النَّارِ .

♦♦ حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کی یہ بات نقل کرتے ہیں، جب آپ تلبیہ پڑھ کر فارغ ہوتے تو اللہ سے اس کی رضامندی اور جنت کا سوال کرتے تھے اور اس کی رحمت کے وسیلے سے جہنم سے عافیت کا سوال کیا کرتے تھے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب المناسك
امام شافعیؒ نے یہ چاروں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب التلبية الى رمى الجمرة

باب 20: رمى جمره تك تلبیه پڑھا جائے گا

828 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَسَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ : أَخْبَرَنِي الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْدَفَهُ مِنْ جَمْعٍ إِلَى مِنًى، فَلَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ .

حدیث نمبر 827:

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، المعجم الکبیر، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحديثة، موصل، عراق، (طبع ثانی) 3721
دارقطنی، امام علی بن عمر، السنن، مکتبة المتنبی، قاہرہ، مصر 238/2
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ 46/5
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان 157/2
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء 395/3
حدیث نمبر 828:

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، المسند، المطبعة المسمیہ، مصر 210/1
نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، المستدرک، مکتبة المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت 1685
نسائی، امام احمد بن شعیب، المجتبی من السنن، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء 1281
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، الجامع الصحیح، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1815
ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، الجامع الکبیر، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء 918

♦♦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے یہ بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ”جمع“ سے ”منی“ جاتے ہوئے انہیں اپنے پیچھے بٹھالیا تھا اور مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے یہاں تک کہ آپ نے رمی جمرہ کر لی۔

829 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَسَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ:

أَخْبَرَنِي الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَدَ فَرَّهَ مِنْ جَمْعٍ إِلَى مَنَى، فَلَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ.

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے یہ بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ”جمع“ سے

”منی“ جاتے ہوئے انہیں اپنے پیچھے بٹھالیا تھا اور تلبیہ پڑھتے رہے یہاں تک کہ آپ نے رمی جمرہ کی (تو تلبیہ پڑھنا بند کیا)

830 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَرْمَلَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ، عَنِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ.

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے

سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں منقول ہے۔

اخرج الاول من كتاب الحج من الامالي، والثاني والثالث من كتاب مختصر الحج الكبير.

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 828:

22/8	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جواد الحق، مطبعة الانوار المحمدیہ، مصر
699/1	طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ”المعجم الکبیر“، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحديث، موصل، عراق (طبع ثانی)
1185	بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
1908	دارمی، امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن، ”السنن“، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالحاسن، قاہرہ، 1966ء
6727	موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعی، ”المسند“، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
2881	نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، ”الاصحح“، شركة الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
285/2	طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ”المعجم الکبیر“، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحديث، موصل، عراق (طبع ثانی)
58/3	شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادريس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 830:

462	حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، ”المسند“، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر
29/1	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعة المیمیہ، مصر
1670	بخاری، امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“، (رقم الحدیث من فتح الباری)
1821	نیشاپوری، امام ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم، ”المسند رک“، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
6716	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
2885	نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، ”الاصحح“، شركة الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
285/2	شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادريس، ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان
627/3	شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادريس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب الحج میں نقل کیا ہے جو مالی سے تعلق رکھتی ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کو مختصر الحج الکبیر میں روایت کیا ہے۔

باب تلبیۃ المعتبر

باب 21: عمرہ کرنے والے کا تلبیہ

831 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: يُلَبِّي الْمُعْتَمِرُ حَتَّى يَفْتَحَ الطَّوْفَ مَشْيًا أَوْ غَيْرَ مَشْيٍ.

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں عمرہ کرنے والا تلبیہ پڑھتا رہے گا یہاں تک کہ وہ پیدل یا پیدل کے علاوہ (یعنی سوار ہو کر) طواف کا آغاز کرے۔

832 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْمُعْتَمِرِ يُلَبِّي حَتَّى يَسْتَلِمَ الرُّكْنَ.

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما عمرہ کرنے والے کے بارے میں فرماتے ہیں: وہ اس وقت تک تلبیہ پڑھتا رہے گا جب تک رکن کا استلام نہیں کر لیتا۔

833 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَسَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: يُلَبِّي الْمُعْتَمِرُ حَتَّى يَفْتَحَ الطَّوْفَ مُسْتَلِمًا وَغَيْرَ مُسْتَلِمٍ.

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں عمرہ کرنے والا تلبیہ پڑھتا رہے گا جب تک وہ طواف کا آغاز نہیں کر لیتا خواہ وہ استلام کرے یا نہ کرے۔

834 - قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي كِتَابِهِ: أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ

حدیث نمبر 833:

14001	الکس، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: سحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء
1718	دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء
286/2	دار قطنی، امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ الممتن، قاہرہ، مصر
13998	کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
919	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
241/5	موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
2697	نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "اصح" شركة الطباعة العربية، ریاض، الطبعة الثانية، 1981ء
105/5	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
420/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
528/3	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

عَبْدُ اللَّهِ : أَنَّهُ لَبَّى عَلَى الصَّفَا فِي عُمْرَةٍ بَعْدَ مَا طَافَ الْبَيْتَ .

♦♦ ابوداؤد، مسروق کے حوالے سے حضرت عبداللہ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: وہ عمرہ کے دوران صفا کے اوپر بھی تلبیہ پڑھا کرتے تھے۔

اخرج الاول من كتاب المناسك والثاني والثالث من كتاب الحج من الامالي والرابع من كتاب اختلاف علي وعبدالله ممال لم يسمع الربيع من الشافعي . وهو اخر حديث في المسند .

جب امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب المناسک میں نقل کی ہے دوسری اور تیسری روایت امالی سے تعلق رکھنے والی کتاب الحج میں نقل کی ہیں جبکہ چوتھی روایت کتاب اختلاف حضرت علی رحمہ اللہ اور حضرت عبداللہ رحمہ اللہ میں نقل کی ہے یہ ان روایات میں سے ایک ہے جنہیں امام ربیع رحمہ اللہ نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا اور یہ مسند میں موجود آخری روایت ہے۔

باب الهدى والاشعار

باب 22: قربانی کا جانور اور اس پر نشان لگانا

835 - قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ بَعِيرٌ أَوْ بَقَرَةٌ .

♦♦ حضرت ابن عمر رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: (قرآن میں موجود حکم) ”جو قربانی کا جانور میسر ہو“ اس سے مراد اونٹ اور

گائے ہے۔

836 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْعَرَ فِي الشَّقِ الْأَيْمَنِ .

حدیث نمبر 835:

459 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المكتبة العلمية

1143 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء

12778 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ

1184 طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ”المعجم الاوسط“ تحقیق: محمود الطحان، مكتبة العارف، ریاض، سعودی عربیہ (طبع اول)

252/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة، بیروت، لبنان

707/8 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 836:

2898 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب، بیروت، مكتبة المتنبی، قاہرہ، مصر

1384 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ

216/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية، مصر

1918 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن ”السنن“، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ 1966ء

1243 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن من السنن“، دار الحديث، قاہرہ، مصر 1487ھ-1987ء

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (قربانی کے جانور) کے دائیں پہلو پر نشان لگایا تھا۔
837- أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّهُ كَانَ لَا يُبَالِي فِي آتِي الشَّقِيقَيْنِ أَشْعَرَ فِي الْأَيْسَرِ أَوْ فِي الْأَيْمَنِ .

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے وہ اس بات کی پرواہ نہیں کرتے تھے کہ وہ کون سے پہلو پر نشان لگاتے ہیں بائیں طرف لگاتے ہیں یا دائیں طرف لگاتے ہیں؟

اخرج الاول في كتاب اختلاف مالك والشافعي والثالث من كتاب الحج من الامالي
 امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایات کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت امالی سے تعلق رکھنے والی کتاب الحج میں نقل کی ہیں۔

باب ما لا يلبسه المحرم من الثياب وما يلبسه

باب 23: حالت احرام والا شخص کس طرح کے کپڑے پہن سکتا ہے

اور کس طرح کے کپڑے نہیں پہن سکتا

838- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

بقية حاشية حديث نمبر 838:

- 1752 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
 3097 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
 906 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
 170/5 نسائی امام احمد بن حنبل "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
 3754 نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
 2575 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "المصحح" شرکت المطبعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
 4004 ترمذی امام ابو حاتم محمد بن حبان "مصحح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
 4008 القاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
 12901 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن یوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحدیث موصل عراق (طبع ثانی)
 232/5 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

حدیث نمبر 838:

- 1839 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
 627 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبة المتنبی قاہرہ مصر
 3/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر
 1805 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
 1542 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

وَسَلَّمَ: مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ الْقَمِيصَ، وَلَا السَّرَاوِيلَ، وَلَا الْعَمَائِمَ، وَلَا الْبُرَانِسَ، وَلَا الْخِفَافَ، إِلَّا أَحَدًا لَا يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَيْنِ، وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا، حالت احرام والا شخص کس طرح کے کپڑے پہن سکتا ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حالت احرام والا شخص قمیص، شلوار، عمامہ، ٹوپی اور موزے نہیں پہن سکتا، اگر کسی شخص کو جوتے نہ ملیں تو وہ موزے پہن سکتا ہے لیکن وہ موزے ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔

839 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 838:

- 1177 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
2929 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
833 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
131/5 نسائی، امام احمد بن حنبل، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
5885 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
2597 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
134/2 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر
3787 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
3787 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
238/2 دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبة المتنسی، قاہرہ، مصر
48/5 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
141/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
366/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 839:

- 186 طیالسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
828 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبة المتنسی، قاہرہ، مصر
8/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة السیسیہ، مصر
134 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
1177 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
1823 بختانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
129/5 نسائی، امام احمد بن حنبل، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
3647 نسائی، امام احمد بن حنبل، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
5425 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء

فَسَأَلَهُ: مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ؟ فَقَالَ لَهُ: لَا يَلْبَسُ الْقَمِيصَ، وَلَا الْعِمَامَةَ، وَلَا الْبُرْنُسَ، وَلَا السَّرَاوِيلَ، وَلَا الْخُفَّيْنِ، إِلَّا لِمَنْ لَا يَجِدُ النَّعْلَيْنِ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ، وَلْيَقْطَعْهُمَا حَتَّى يَكُونَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ.

♦♦ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے آپ سے دریافت کیا حالت احرام والا شخص کس طرح کے کپڑے پہن سکتا ہے نبی اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا: وہ قمیض، شلوار، ٹوپی، عمامہ اور موزے نہیں پہنے گا۔ اگر اسے جوتے نہیں ملتے تو اس کا حکم مختلف ہے وہ موزے پہن لے گا اور انہیں کاٹ لے گا یہاں تک کہ وہ ٹخنوں سے نیچے ہو جائیں۔

840 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 839:

- 2601 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "اصح" شركة الطباعة العربية، ریاض، الطبعة الثانية 1981ء
- 135/2 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار المحمدية، مصر
- 5439 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشكل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان 1987ء
- 230/2 دارقطنی، امام علی بن عمر "السنن" مكتبة المتنبی، قاہرہ، مصر
- 49/5 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ
- 147/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 366/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء
- حدیث نمبر 840:

- 423 اسحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویة امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المكتبة العلمية
- 908 اسحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
- 1879 طلیس، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 47/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
- 5847 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 1177 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "المجامع اصح" تحقیق وترقیم: فتوٰ عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 2930 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت 1998ء
- 129/5 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ 1966ء
- 3646 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 135/2 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار المحمدية، مصر
- 5442 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشكل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان 1987ء
- 3790 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء
- 3787 الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول 1988ء
- 147/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 366/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا بِزَعْفَرَانٍ أَوْ وَرْسٍ، وَقَالَ: فَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ، وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ.

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ حالت احرام والا شخص زعفران یا ورس میں رنگے ہوئے کپڑے پہنے آپ نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کو جوتے نہیں ملتے تو وہ موزے پہن لے لیکن انہیں ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔

841- أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا الشَّعَثَاءِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَهُوَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: إِذَا لَمْ يَجِدِ الْمُحْرِمُ نَعْلَيْنِ لَبَسَ الْخُفَّيْنِ، وَإِذَا لَمْ يَجِدْ إِذَا رَأَى لَبَسَ السَّرَاوِيلَ.

حدیث نمبر 841:

- 469 حمیدی، امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
- 15768 کوئی، امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 215/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیہ، مصر
- 1886 دارمی، امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالحاسن، قاہرہ 1966ء
- 1740 بخاری، امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1178 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر
- 1829 بختانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 2831 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجمیل، بیروت 1998ء
- 834 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت 1996ء
- 132/5 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن" دارالحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء
- 3851 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بحداری، سید کروی، دارالکتب العلمیہ 1991ء
- 2395 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمأمون للتراث، طبع اول 1987ء
- 2881 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ 1981ء
- 133/2 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار المحمدیہ، مصر
- 5431 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان 1987ء
- 3788 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دارالفکر، بیروت، طبع اول 1996ء
- 3785 الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول 1988ء
- 12889 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحدیث، موصل، عراق (طبع ثانی)
- 22/2 دارقطنی، امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر
- 147/2 شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفة، بیروت، لبنان
- 283/3 شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول 2001ء

♦♦ ابوالشعثاء بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابن عباسؓ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے وہ فرماتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو خطبے کے دوران یہ ارشاد فرماتے سنا ہے آپ نے ارشاد فرمایا: اگر حالت احرام والے شخص کو جوتے نہیں ملتے تو وہ موزے پہن لے اور اگر اسے تہبند نہیں ملتا تو وہ شلوار پہن لے۔

842 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا مُحْتَرِمًا بِحَبْلِ ابْرَقٍ، فَقَالَ: انْزِعِ الْحَبْلَ مَرَّتَيْنِ.

♦♦ ابن جریج بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک حالت احرام والے شخص کو دیکھا۔ جس نے دورنگ والا ازار (یہاں مراد کمر کے گرد لپیٹنے والا پٹکا بھی ہو سکتا ہے) باندھا ہوا تھا۔ تو آپ نے اس سے دو مرتبہ فرمایا: اس ازار کو اتار دو۔

843 - أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدَبٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ يَسْأَلُ ابْنَ عُمَرَ وَأَنَا مَعَهُ، فَقَالَ: أُخَالِفُ بَيْنَ طَرَفَيْ نَوْبِي مِنْ وَرَائِي ثُمَّ أَعْقِدُهُ وَأَنَا مُحْرِمٌ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: لَا تَعْقِدْ شَيْئًا.

♦♦ مسلم بن جندب بیان کرتے ہیں: ایک شخص آیا اس نے حضرت ابن عمرؓ سے دریافت کیا میں اس وقت حضرت ابن عمرؓ کے ساتھ تھا۔ اس نے کہا میں نے اپنے کپڑے کے دونوں کناروں کو پیچھے کی طرف رکھا اور پھر اسے باندھ لیا جب میں حالت احرام میں تھا؟ تو حضرت ابن عمرؓ نے فرمایا: تم باندھو نہیں۔

844 - أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ لَمْ يَكُنْ عَقْدَ الثَّوْبِ عَلَيْهِ إِنَّمَا غَرَزَ طَرَفِيهِ عَلَى إِزَارِهِ.

♦♦ نافع بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمرؓ کپڑے کو باندھتے نہیں تھے وہ اس کے دونوں کناروں کو تہبند کے اوپر لٹکا لیتے تھے۔

845 - أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَسْعَى بِالنِّبْتِ وَقَدْ حَزَمَ عَلَى بَطْنِهِ بِثَوْبٍ.

حدیث نمبر 842:

15440 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
150/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
373/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 843:

15438 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
150/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
372/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 845:

15447 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
149/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
373/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

✦✦ طاؤس بیان کرنے میں نے حضرت ابن عمرؓ کو دیکھا وہ بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے اور انہوں نے اپنے پیٹ کے اوپر کپڑا پیٹا ہوا تھا۔

846 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ: أَبْصَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ ثَوْبَيْنِ مُضَرَّجَيْنِ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقَالَ مَا هَذِهِ الثِّيَابُ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا أَخَالُ أَحَدًا يُعَلِّمُنَا السُّنَّةَ فَسَكَتَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

✦✦ امام ابو جعفر بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن خطابؓ نے عبد اللہ بن جعفرؓ کو دو کپڑے پہنے ہوئے دیکھا جو سرخ (یا شاید زرد) رنگ سے رنگے ہوئے تھے۔ وہ حالت احرام میں تھے حضرت ابن عمرؓ نے دریافت کیا یہ کس طرح کے کپڑے ہیں؟ تو حضرت علی بن ابوطالبؓ نے ارشاد فرمایا: میرا یہ خیال نہیں تھا کہ کوئی شخص ہمیں سنت سکھائے گا تو حضرت عمرؓ خاموش رہے۔

847 - أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الَّذِي يُعْرَفُ بِابْنِ عُكَيْةٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَزَوَّعَ الرَّجُلُ.

✦✦ حضرت انس بن مالک بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اس بات سے منع ہے کہ مرد زعفرانی رنگ کے کپڑے پہنے۔

حدیث نمبر 847:

2063	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
101/3	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
5816	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
1201	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
470	جستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
2815	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
101/5	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
3687	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
3688	موصلی، امام ابو علی احمد بن علی بن شعیب، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
2673	نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
86/2	اسفراینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
121/2	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر
5473	تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
5434	الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
36/5	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
153/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
384/3	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوقف، طبع اول، 2001ء

848 - عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَكْرَهُ لُبْسَ الْمِنْطَقَةِ لِلْمُحْرِمِ

♦♦ نافع بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حالت احرام والے شخص کے لئے (کمر پر باندھنے والا پٹکا) پہننا مکروہ سمجھتے تھے۔

اخرج الثمانية الاحاديث من كتاب المناسك، والتاسع في كتاب اختلاف مالك والشافعي .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی آٹھ روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں جبکہ نویں روایت کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہے۔

باب منه : يفعل في العبرة ما يفعل في الحج

باب 24: آدمی عمرے میں بھی وہی کرے گا جو حج میں کرتا ہے

849 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِعْرَانَةِ، فَاتَاهُ رَجُلٌ وَعَلَيْهِ مَقْطَعَةٌ، يَعْنِي جُبَّةً، وَهُوَ مُتَضَمِّخٌ بِالْخُلُقِ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَحْرَمْتُ بِالْعُمْرَةِ وَهَذِهِ عَلَيَّ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجِّكَ؟ قَالَ : كُنْتُ أَنْزِعُ هَذِهِ الْمَقْطَعَةَ وَأَغْسِلُ هَذَا الْخُلُقَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَمَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجِّكَ فَاصْنَعْهُ فِي عُمْرَتِكَ .

حدیث نمبر 848:

434 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
9/2 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
252/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
717/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 849:

790 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتن، قاہرہ، مصر
44/4 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
1180 نسائی امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء
836 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء
3689 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
2671 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الاصح" شرکت الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانیة 1981ء
656/2 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحدیث، موصل، عراق (طبع ثانی)
56/5 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبری" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
152/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
38/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

✦✦ عطاء بن ابی رباح، حضرت صفوان بن ابی یعلیٰ بن امیہ کے حوالے سے ان کے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہم بحرانہ میں نبی اکرم ﷺ کے پاس تھے ایک شخص آیا اس نے جبہ پہنا ہوا تھا جو خوشبو میں بسا ہوا تھا۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میں نے عمرے کا احرام باندھ لیا ہے اور یہ جبہ پہنا ہوا ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اپنے حج میں کیا کرتے ہو؟ اس نے جواب دیا: میں اس جبے کو اتار دیتا ہوں اور اس خوشبو کو دھو لیتا ہوں تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو تم حج میں کرتے ہو وہی عمرے میں بھی کرو۔

850 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ إِمَّا قَالَ: قِمِصٌ، وَإِمَّا قَالَ: جُبَّةٌ، وَبِهِ أَثَرُ صُفْرَةٍ، فَقَالَ: أَحْرَمْتُ وَهَذَا عَلَيَّ، فَقَالَ: انْزِعْ، إِمَّا قَالَ: قِمِصَكَ، وَإِمَّا قَالَ: جُبَّتَكَ، وَاغْسِلْ هَذِهِ الصُّفْرَةَ عَنْكَ، وَافْعَلْ فِي عُمْرَتِكَ مَا تَفْعَلُ فِي حَجَّتِكَ.

✦✦ حضرت صفوان بن یعلیٰ بن امیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک دیہاتی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس نے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) قِمِص پہنی ہوئی تھی یا شاید جبہ پہنا ہوا تھا اور اس پر زرد رنگ کا نشان موجود تھا۔ اس نے عرض کی: میں نے احرام باندھ لیا ہے اور یہ کپڑے پہنے ہوئے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اس قِمِص کو (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) جبے کو اتار دو اور اس خوشبو کو اپنے اوپر سے دھو لو، تم عمرے میں وہی کرو جو تم اپنے حج میں کرتے ہو۔

اخرج الاول من كتاب المناسك والثاني من كتاب الحج من الامالي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب المناسک میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت امالی سے تعلق رکھنے والی کتاب حج میں نقل کی ہے۔

باب منه : في النساء

باب 25: خواتین کے بارے میں

حدیث نمبر 850:

- 391 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المکتبۃ القاہرہ، مصر
- 222/4 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة المیمنیہ، مصر
- 1998 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1199 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: خواجہ عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 190/5 نسائی، امام احمد بن حنبل، "السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ - 1987ء
- 2048 نسائی، امام احمد بن حنبل، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 2079 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
- 85022 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد الجید سلفی، مطبعة الزهراء الحدیث، موصل، عراق (طبع ثانی)

851 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُوْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُسَافِرُ مَسِيرَةَ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ.

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی

بھی عورت کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ کسی محرم کے بغیر ایک دن اور ایک رات کی مسافت کا سفر کرے۔

852 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي مَعْبُدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

حدیث نمبر 851:

2317

طیالسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان

1106

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ مصر

26/2

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر

1088

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

1339

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ مصر

1723

بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت لبنان

2899

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت 1998ء

1170

ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء

2523

نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "صحیح" شرکت الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانية 1981ء

114/2

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار احمدیہ مصر

2716

تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء

2721

الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت، طبع اول 1988ء

44/1

نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب، طبع بیروت

139/3

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

حدیث نمبر 852:

2732

طیالسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان

468

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ مصر

1517

کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

222/1

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر

1862

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

1341

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ مصر

200

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت 1998ء

9218

نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء

2391

موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء

2529

نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "صحیح" شرکت الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانية 1981ء

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، يَقُولُ: لَا يَخْلُونَ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ، وَلَا يَحِلُّ لَامْرَأَةٍ أَنْ تُسَافِرَ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ، فَقَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي اكْتَسَبْتُ فِي غَزْوَةٍ كَذَا وَكَذَا، وَإِنَّ امْرَأَتِي انْطَلَقَتْ حَاجَةً، فَقَالَ: انْطَلِقْ فَاحْجُجْ بِامْرَأَتِكَ.

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبے کے دوران یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کوئی بھی مرد کسی عورت کے ساتھ تنہائی میں نہ آئے اور کسی بھی عورت کے لئے یہ حلال نہیں ہے کہ وہ محرم کے بغیر سفر کرے۔ ایک شخص کھڑا ہوا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرا نام فلاں جنگی مہم کے لئے لکھا گیا ہے جبکہ میری بیوی حج کے لئے جانا چاہتی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جاؤ اور اپنی بیوی کے ساتھ حج کرو۔

853 - أَخْبَرَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ وَحَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: جِئْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَلَمَّا كُنَّا بِذِي الْحُلَيْفَةِ وَلَدَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ، فَأَمَرَهَا بِالْغُسْلِ وَالْإِحْرَامِ.

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 852:

112/2 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسة الرسالہ بیروت، لبنان 1987ء
2726 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
2731 الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء
12201 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحدیث، موصل، عراق (طبع ثانی)
حدیث نمبر 853:

1135 الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند"، تحقیق: محی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء
320/3 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعة المسمیة، مصر
1012 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ 1966ء
1210 نیثاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: غواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
1005 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
2013 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت 1988ء
122/1 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ - 1987ء
2027 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
2594 نیثاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شركة الطباعة العربیة ریاض، الطبعة الثانیة 1981ء
3046 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
3043 الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء
6/5 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ
106/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
359/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے حج کے بارے میں حدیث بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں، ہم ذوالحلیفہ میں پہنچے تو سیدہ اسماء بنت عمیس نے بچے کو جنم دیا تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں غسل کر کے احرام باندھنے کی ہدایت کی۔

854 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: لَا تَلْبَسُ الْمَرْأَةُ ثِيَابَ الطَّيِّبِ وَتَلْبَسُ الثِّيَابَ الْمُعْصِفَةَ وَلَا أَرَى الْمُعْصِفَ طَيِّبًا .

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، کوئی عورت خوشبودار لے کپڑے نہ پہنے البتہ وہ معصفر والے کپڑے پہن سکتی ہے کیونکہ میرے نزدیک معصفر خوشبو نہیں ہے۔

855 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: تُذْنِي عَلَيْهَا مِنْ جَلَابِئِهَا وَلَا تَضْرِبُ بِهِ قُلْتُ وَمَا لَا تَضْرِبُ بِهِ فَأَشَارَ لِي كَمَا تَجَلَّبُبُ الْمَرْأَةُ ثُمَّ أَشَارَ إِلَى مَا عَلَى خَدِّهَا مِنَ الْجِلْبَابِ فَقَالَ لَا تَغْطِيهِ فَتَضْرِبُ بِهِ عَلَى وَجْهِهَا فَذَلِكَ الَّذِي لَا يَبْقَى عَلَيْهَا وَلَكِنْ تَسْدُلُهُ عَلَى وَجْهِهَا كَمَا هُوَ مَسْدُولًا وَلَا تَقْلِبُهُ وَلَا تَضْرِبُ بِهِ وَلَا تَعْطِفُهُ

♦♦ عطاء بیان کرتے ہیں، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا ہے: خاتون اپنی چادر کو آگے کرے گی لیکن اسے اپنے منہ پر لپیٹ نہیں سکتی میں نے دریافت کیا: لپیٹنے سے مراد کیا ہے؟ تو انہوں نے مجھے اشارہ کر کے بتایا، جس طرح عورتیں اپنے رخسار کے اوپر چادر کو لیتی ہیں اور فرمایا وہ اسے ڈھانپ نہیں سکتی اور لپیٹ نہیں سکتیں کہ چہرے کا کوئی بھی حصہ کھلا نہ رہے بلکہ وہ اسے اپنے چہرے کے اوپر ڈال لے گی جیسا کہ عام طور پر آگے ہوتا ہے۔ لیکن وہ اسے (روایتی نقاب کی طرح) منہ پر لپیٹے گی نہیں۔

856 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يُفْتِي النِّسَاءَ إِذَا أَحْرَمْنَ أَنِّي يَقْطَعْنَ الْخُفَيْنِ حَتَّى أَخْبَرَتْهُ صَفِيَّةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا تُفْتِي النِّسَاءَ لَا يَقْطَعْنَ فَتَهَيَّ عَنْهُ .

♦♦ سالم اپنے والد کے بارے میں یہ بیان کرتے ہیں، وہ خواتین کو فتویٰ دیا کرتے تھے جب وہ احرام باندھ لیں تو اپنے موزے کاٹ لیں۔ یہاں تک صفیہ (نامی خاتون) نے انہیں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے بتایا کہ وہ خواتین کو یہ فتویٰ دیا کرتی تھیں۔

حدیث نمبر 854:

12800 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
147/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
367/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 856:

29/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المصنعية مصر
2686 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحيح" شركة الطباعة العربية رياض الطبعة الثانية 1981ء
52/5 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
147/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
367/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

تھیں کہ خواتین موزے نہیں کاٹیں گی تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنے فتویٰ سے باز آ گئے۔

857 - أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ أَنَّهَا قَالَتْ

كُنْتُ عِنْدَ عَائِشَةَ إِذْ جَاءَتْهَا امْرَأَةٌ مِنْ نِسَاءِ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ يُقَالُ لَهَا تَمْلِكُ قَالَتْ لَهَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ ابْنَتِي فَلَانَةَ حَلَفَتْ أَنْ لَا تَلْبَسُ حُلِيَّهَا فِي الْمَوْسِمِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَوْلِي لَهَا إِنَّ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تُقْسِمُ عَلَيْكَ إِلَّا لَبِسْتُ حُلِيَّكَ كُلَّهُ .

✦✦ صفیہ بنت شیبہ بیان کرتی ہیں میں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس موجود تھی بنی عبد دار سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون ان کے پاس آئی جس کا نام تملک تھا۔ اس خاتون نے ان سے کہا اے ام المؤمنین! میری فلاں بیٹی نے یہ قسم اٹھائی ہے کہ وہ حج کے موقع پر زیور نہیں پہنے گی تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تم اس سے کہو کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے تمہیں قسم دی ہے کہ تم اپنا سارا زیور پہنو۔

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث والى اخر السابع من كتاب المناسك امام شافعي رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں اور اس کے بعد ساتویں روایت تک کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب فی الاستظلال

باب 26: سائے میں آنا

858 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ : صَحِبْتُ

عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْحَجِّ فَمَا رَأَيْتُهُ مُضْطَرِبًا فُسْطَاطًا فِي الْحَجِّ حَتَّى رَجَعَ .

✦✦ عبد اللہ بن عامر بیان کرتے ہیں (ایک مرتبہ) حج کے موقع پر میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا واپس آنے تک میں نے انہیں کبھی بھی خیمے میں جاتے ہوئے نہیں دیکھا۔ (یعنی انہوں نے کھلے آسمان کے نیچے تمام مناسک ادا کیے)۔

اخرجه من كتاب الحج من الامالي :

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الحج میں نقل کیا ہے جو امالی سے تعلق رکھتی ہے۔

باب تقلد المحرم السيف

باب 27: حالت احرام والے شخص کا گردن میں تلوار لٹکانا

حدیث نمبر 857:

14209 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدر آباد دکن ہندوستان 1386ھ

150/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

374/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

859 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمُوا فِي عُمْرَةِ الْقَضِيَّةِ مُتَقَلِّدِينَ بِالسُّيُوفِ وَهُمْ مُحْرِمُونَ .

♦♦ حضرت عبداللہ بن ابوبکر بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کے اصحاب عمرہ قضاء کے موقع پر جب تشریف لائے تھے تو انہوں نے گردنوں میں تلواریں لٹکائی ہوئی تھیں اور وہ حالت احرام میں تھے۔

اخرجه من كتاب الحج من الامالي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الحج میں نقل کیا ہے جو امالی سے تعلق رکھتی ہے۔

باب غسل المحرم رأسه

باب 28: حالت احرام والے شخص کا اپنے سر کو دھونا

860 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ، وَالْمِسُورَ بْنَ مَخْرَمَةَ، اختلفا بالأبواء، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ، وَقَالَ الْمِسُورُ لَا يَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ، فَأَرْسَلَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ بَيْنَ الْقَرْنَيْنِ وَهُوَ يَسْتَتِرُ بِثَوْبٍ، قَالَ: فَسَلَّمْتُ، فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟ فَقُلْتُ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ، أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَسْأَلُكَ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ؟ قَالَ: فَوَضَعَ أَبُو أَيُّوبَ يَدَيْهِ عَلَى الثَّوْبِ فَطَاطَاهُ حَتَّى بَدَا إِلَى رَأْسِهِ، ثُمَّ قَالَ لِنَسَانَ يَصُبُّ عَلَيْهِ: اصْبُبْ، فَصَبَّ عَلَى رَأْسِهِ، ثُمَّ حَرَّكَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ، فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَذْبَرَ ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

حدیث نمبر 859:

- 380 اشعری ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 927 اشعری ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 3/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة السعیدیہ مصر
- 1797 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
- 133 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1682 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 1737 جستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 2914 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الخلیل بیروت 1998ء
- 831 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 1225 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
- 3631 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 118/2 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

✦✦ ابراہیم بن عبد اللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کے درمیان ”ابواء“ کے مقام پر اختلاف ہو گیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: حالت احرام والا شخص اپنے سر کو دھوسکتا ہے جبکہ حضرت مسور رضی اللہ عنہ نے یہ فرمایا کہ حالت احرام والا شخص اپنے سر کو نہیں دھوسکتا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے حضرت ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا۔ وہ اس وقت دو لکڑیوں کے درمیان غسل کر رہے تھے۔ انہوں نے ایک پردے کے ذریعے پردہ تان رکھا تھا۔

راوی بیان کرتے ہیں، میں نے سلام کیا تو انہوں نے دریافت کیا، کون ہے؟ میں نے جواب دیا، میں عبد اللہ ہوں، مجھے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے آپ کے پاس بھیجا ہے تاکہ میں آپ سے دریافت کروں کہ نبی اکرم ﷺ حالت احرام میں اپنے سر مبارک کو کس طرح غسل دیا کرتے تھے؟

راوی بیان کرتے ہیں، حضرت ایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں ہاتھ کپڑے کے اوپر رکھے اسے تھوڑا سا نیچے کیا، یہاں تک کہ ان کا سر نظر آنے لگا پھر انہوں نے پانی بہانے والے شخص سے کہا، تم پانی بہاؤ۔ اس شخص نے ان کے سر پر پانی بہایا تو انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں کے ذریعے اپنے سر میں حرکت کی پھر ہاتھوں کو پیچھے کی طرف لے کر گئے پھر آگے کی طرف لے کر آئے۔ پھر فرمایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

حدیث نمبر 860:

- 420 اسحٰی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، ”الموطا“، برویۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیۃ
- 981 اسحٰی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، ”الموطا“، برویۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1998ء
- 379 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، ”المسند“، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتن، قاہرہ، مصر
- 12848 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ”المصنف“، المطبعۃ العزیز، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 418/5 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعۃ المسمیۃ، مصر
- 8199 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، ”المستدرک“، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیۃ، حلب، طبع بیروت
- 1840 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1285 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 1840 جستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 2834 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار البیروت، بیروت، 1998ء
- 12/5 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 3845 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیۃ، 1981ء
- 3951 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 3848 الفاری، امام امیر ابن بلہان، ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 272/2 دارقطنی، امام علی بن عمر، ”السنن“، مکتبۃ الممتن، قاہرہ، مصر
- 283/5 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرۃ المعارف النظامیۃ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 145/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

861 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ يَعْلَى أَخْبَرَهُ، عَنْ أَبِيهِ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّهُ قَالَ: بَيْنَمَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَغْتَسِلُ إِلَى بَعِيرٍ وَأَنَا أَسْتُرُ عَلَيْهِ بِثَوْبٍ إِذْ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا يَعْلَى أَصُوبُ عَلَى رَأْسِي فَقُلْتُ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَعْلَمَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا يَزِيدُ الْمَاءَ الشَّعْرَ إِلَّا شَعْنًا فَسَمَى اللَّهُ تَعَالَى ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى رَأْسِهِ.

♦♦ حضرت یعلیٰ بن امیہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ ایک اونٹ کی آڑ میں غسل کر رہے تھے۔ میں نے کپڑے کے ذریعے پردہ تان رکھا تھا حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ نے کہا اے یعلیٰ! میرے سر پر پانی بہاؤ میں نے کہا اے امیر المؤمنین! جان لیں! حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! پانی بالوں کے اندر دو غبار میں اضافہ ہی کرے گا پھر انہوں نے اللہ کا نام لیا اور اپنے سر پر پانی بہا لیا۔

862 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: رُبَّمَا قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَعَالَى أَبَاقِيكَ فِي الْمَاءِ إِنَّا أَطُولُ نَفْسًا وَنَحْنُ مُحْرَمُونَ.

♦♦ حضرت ابن عباس رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں بعض اوقات حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ مجھ سے فرماتے تھے: آؤ! ہم پانی میں غوطہ لگاتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ کس کی سانس زیادہ لمبی ہے؟ حالانکہ ہم اس وقت حالت احرام میں ہوتے تھے۔

863 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي يَحْيَى، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ دَخَلَ حَمَامًا وَهُوَ بِالْجُحْفَةِ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَقَالَ: مَا يَعْْبَأُ اللَّهُ بِأَوْسَاخِنَا شَيْئًا.

♦♦ حضرت ابن عباس رحمہ اللہ کے بارے میں منقول ہے وہ ”مجھ“ کے مقام پر حمام میں داخل ہوئے وہ اس وقت حالت احرام میں تھے انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو ہمارے میل کی کوئی پروا نہیں ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب المناسك والرابع من كتاب الحج من الامالي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی تین روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں جبکہ چوتھی روایت امالی سے تعلق رکھنے والی کتاب الحج میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر 861:

421 اگلی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ

982 اگلی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

146/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

362/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 860:

12847 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعہ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

146/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

362/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

باب لا یکتحل المحرم بطیب ولا یشم الريحان والدهن والطيب

باب 29: حالت احرام والا شخص خوشبو کا سرمہ نہیں لگا سکتا اور ریحان

خوشبودار تیل اور خوشبو کو نہیں سونگھ سکتا

864 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ إِذَا رَمَدَ وَهُوَ مُحْرِمٌ أَقْطَرَفِي عَيْنَيْهِ الصَّبْرَ أَقْطَارًا وَأَنَّهُ قَالَ يَكْتَحِلُ الْمُحْرِمُ بِأَيِّ كُحْلٍ إِذَا رَمَدَ مَا لَمْ يَكْتَحِلْ بِطِيبٍ وَمِنْ غَيْرِ رَمَدٍ .

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: جب ان کو آنکھ میں کی تکلیف ہوتی اور وہ حالت احرام میں ہوتے تو وہ اپنی دونوں آنکھوں میں صبر نامی بوٹی کے کچھ قطرے ڈال لیتے تھے وہ یہ فرمایا کرتے تھے حالت احرام والا شخص کوئی بھی سرمہ ڈال سکتا ہے جب اس کو آنکھ کی تکلیف ہو بشرطیکہ وہ خوشبو والا نہ ہو اور اگر اسے آنکھوں کی تکلیف نہ ہو تو بھی ڈال سکتا ہے۔

865 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ سُئِلَ: أَيَشْمُ الْمُحْرِمُ الرَّيْحَانَ وَالذَّهْنَ وَالطِّيبَ؟ فَقَالَ: لَا .

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کیا حالت احرام والا شخص ریحان خوشبودار تیل یا خوشبو کو سونگھ سکتا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: نہیں۔

اخرج الحديث من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں احادیث کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب المحرم لا ينكح ولا ينكح ولا يخطب

باب 30: حالت احرام والا شخص نہ خود نکاح کر سکتا ہے نہ ہی کسی کا نکاح کروا سکتا ہے

اور نہ ہی نکاح کا پیغام بھیج سکتا ہے

حدیث نمبر 864:

12920

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ

158/2

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

875/3

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 865:

14688

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ

57/5

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

152/2

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

388/3

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

866 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْمُحْرِمُ لَا يَنْكِحُ، وَلَا يَخْطُبُ.

♦ ♦ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: حالت احرام والا شخص نہ تو نکاح کر سکتا ہے اور نہ ہی نکاح کا پیغام بھیج سکتا ہے۔

867 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ أَحَدِ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ، وَلَا يَنْكِحُ، وَلَا يَخْطُبُ.

حدیث نمبر 866:

- 33 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الممتنعی قاہرہ مصر
- 12965 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 65/1 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیہ مصر
- 2204 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
- 1409 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 192/5 نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 12626 اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
- 268/2 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 4129 ترمذی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 4126 الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
- 65/5 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 5795 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء

حدیث نمبر 867:

- 436 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 997 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 266/2 دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ الممتنعی قاہرہ مصر
- 65/5 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 7 طلیس امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 57/1 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیہ مصر
- 45 الکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء
- 830 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
- 1409 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 1941 جستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 1966 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء

♦♦ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: حالت احرام والا شخص نہ نکاح کر سکتا ہے نہ نکاح کروا سکتا ہے اور نہ ہی نکاح کا پیغام بھیج سکتا ہے۔

868 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ، عَنْ نُسَيْبِ بْنِ وَهَبٍ أَخِي يَنَى عَبْدِ الدَّارِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَرَادَ أَنْ يُزَوِّجَ، طَلْحَةَ بْنَ عُمَرَ بِنْتَ شَيْبَةَ بْنِ جُبَيْرٍ، فَأَرْسَلَ إِلَى أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ لِيَحْضُرَ ذَلِكَ وَهَمًا مُحْرِمًا، فَانْكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهِ أَبَانُ، وَقَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ، وَلَا يُنْكَحُ، وَلَا يَخْطُبُ

نُسَیْبِ بْنِ وَهَبِ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ نے طلحہ بن عمر کی شادی شیبہ بن جبیر کی صاحبزادی سے کرنا چاہی، انہوں نے حضرت ابان بن عثمان کو پیغام بھجوایا کہ وہ وہاں تشریف لے آئیں۔ یہ دونوں حالت احرام میں تھے تو حضرت ابان نے اس بات پر ان کا انکار کیا اور فرمایا: میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: حالت احرام والا شخص نکاح نہیں کر سکتا، نکاح کروا نہیں سکتا اور نکاح کا پیغام بھی نہیں بھیج سکتا۔

869 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نُسَيْبِ بْنِ وَهَبٍ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ مَعْنَاهُ.

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ سے منقول ہے۔

870 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يَنْكَحُ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى نَفْسِهِ

وَلَا عَلَى غَيْرِهِ.

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 867:

848 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء
2648 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "اصح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ 1981ء
13626 اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان 1966ء
268/2 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار احمدیہ، مصر
5793 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان 1987ء
4128 حمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء
4123 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول 1988ء
267/2 دار قطنی، امام علی بن عمر، "السنن" مکتبة المنشی، قاہرہ، مصر
حدیث نمبر 870:

437 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا" برویة امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبة العلمیہ
999 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا" برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
268/2 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار احمدیہ، مصر
1277/4 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف" المطبعة العزیزیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ
453/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حالت احرام والا شخص نکاح نہیں کر سکتا اور نکاح کروا نہیں سکتا، اپنے لئے اور کسی دوسرے کے لئے نکاح کا پیغام بھجوا نہیں سکتا۔

871 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ أَبِي غَطَفَانَ بْنِ طَرِيفٍ الْمُرِّي أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ طَرِيفًا تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ نِكَاحَهُ .

♦♦ ابو غطفان بیان کرتے ہیں: ان کے والد طریف نے ایک خاتون کے ساتھ شادی کر لی وہ اس وقت حالت احرام میں تھے تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان کے نکاح کو مسترد کر دیا۔

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث، والى آخر السادس من باب الشغار .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب اختلاف الحديث میں نقل کی ہیں باقی تمام روایات کتاب باب شغار میں نقل کی ہیں۔

باب زواج ميمونة

باب 31: سيده ميمونة رضي الله عنها کی شادی

872 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حديث نمبر 871:

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء
حديث نمبر 872:

بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء
نیساپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک"، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب، طبع بیروت
ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
حمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة بیروت، طبع اول 1988ء
طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد الجبید سلفی، مطبعة الزهراء الحمدیہ، موصل، عراق (طبع ثانی)
بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَبَا رَافِعٍ مَوْلَاهُ وَرَجُلًا مِّنَ الْأَنْصَارِ فَرَزَّوَجَاهُ مَيْمُونَةً، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ .

♦♦ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ابورافع جو آپ کے آزاد کردہ غلام تھے اور انصار سے تعلق رکھنے والے ایک فرد کو بھیجا تو ان دونوں حضرات نے مدینہ منورہ میں سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ نبی اکرم ﷺ کی شادی کروادی۔

873 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، قَالَ : أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ وَهُوَ حَلَالٌ .

قَالَ عَمْرُو : فَقُلْتُ لَابْنِ شَهَابٍ : أَتَجْعَلُ يَزِيدَ بْنَ الْأَصَمِّ، ابْنَ عَبَّاسٍ ؟ .

♦♦ یزید بن اصم بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے جب سیدہ میمونہ کے ساتھ شادی کی تو آپ اس وقت حالت احرام کے بغیر تھے۔

عمرہ نامی راوی کہتے ہیں میں نے اپنے استاد ابن شہاب سے کہا کہ کیا آپ یزید بن اصم کو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے مقابلے میں رکھتے ہیں۔

874 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ : وَهَمَ فُلَانٌ، مَا نَكَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ إِلَّا وَهُوَ حَلَالٌ .

♦♦ سعید بن مسیب فرماتے ہیں فلاں صاحب کو وہم ہوا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے جب سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی تو اس وقت آپ حالت احرام کے بغیر تھے۔

حدیث نمبر 873:

1845 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
121/7 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1344ھ
78/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
281/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 874:

12888 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعۃ العزیزۃ حیدر آباد دکن ہندوستان 1386ھ
3232 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء
332/6 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعۃ المسمیہ، مصر
1831 داری، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ 1986ء
1411 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ مصر
1843 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن" دار الحدیث، قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
845 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء
1884 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت 1998ء
5484 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المسند رک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
7185 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء

875 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَبَا رَافِعٍ مَوْلَاهُ وَرَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ فَرَوَّجَاهُ مَيْمُونَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ وَهُوَ بِالْمَدِينَةِ قَبْلَ أَنْ يُخْرَجَ .

✦✦ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنے آزاد کردہ غلام ابورافع اور انصار سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو بھیجا ان دونوں نے آپ کی شادی سیدہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے ساتھ کر دی نبی اکرم ﷺ اس وقت مدینہ منورہ میں تھے اور اک اس وقت روانہ نہیں ہوئے تھے۔

876 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ وَهُوَ ابْنُ أُخْتِ مَيْمُونَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ حَلَالٌ .

✦✦ یزید بن اصرم جو سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے بھانجے ہیں بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے سیدہ میمونہ کے ساتھ شادی کی تھی اس وقت آپ حالت احرام میں نہیں تھے۔

877 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ : أَوْهَمَ الَّذِي رَوَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ، مَا نَكَحَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا وَهُوَ حَلَالٌ .

✦✦ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں ان صاحب کو وہم ہوا جنہوں نے یہ بات بیان کی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے حالت احرام میں سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے جب ان کے ساتھ شادی کی تھی تو آپ اس وقت حالت احرام میں نہیں تھے۔

اخراج الثلاثة الاحاديث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث 'والى اخر السادس من باب الشغار .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی تین روایات کتاب اختلاف الحديث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں جبکہ چھٹی روایات تک باب شغار میں نقل کی ہیں۔

باب قوله تعالى: "لا تقتلوا الصيد وانتم حرم"
وما ليست له رخصة وما يكفر عليه النعم عند البيت.

حدیث نمبر 874:

270/2	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
580/2	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة بیروت، لبنان 1987ء
4139	تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
4136	الفاری، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت، طبع اول 1988ء
261/3	دار قطنی، امام علی بن عمر "السنن" مکتبة السنن، قاہرہ، مصر
78/5	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفة بیروت، لبنان
19310	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

باب 32: ارشاد باری تعالیٰ ہے ”اور تم شکار کو قتل نہ کرو جبکہ تم حالت احرام میں ہو“
(جانوروں کے جس شکار) کی اجازت نہیں ہے اور بیت اللہ کے پاس (یعنی حدود حرم میں) (کیے)

جانے والے شکار) کے جانوروں کا جو کفارہ دیا جائے گا

878 - أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى: "لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ وَمَنْ قَتَلَهُ مِنْكُمْ مُتَعَمِّدًا" قُلْتُ لَهُ فَمَنْ قَتَلَهُ خَطَاً أَيْغَرُمُ قَالَ نَعَمْ يُعْظَمُ بِذَلِكَ حُرْمَاتِ اللَّهِ وَمَضَتْ بِهِ السُّنَنُ
✦✦ ابن جریج بیان کرتے ہیں میں نے عطاء سے دریافت کیا اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

”اور تم شکار کو قتل نہ کرو جبکہ تم حالت احرام میں ہو اور جو شخص تم میں سے جان بوجھ کر اسے قتل کر دے۔“

ابن جریج بیان کرتے ہیں میں نے ان سے دریافت کیا اگر کوئی شخص خطا کے طور پر جانور کو مار دیتا ہے تو کیا وہ تاوان دے گا انہوں نے جواب دیا جی ہاں!

اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کی حرمت والی چیزوں کی عظمت ظاہر ہوگی اور ویسے سنت بھی یہی چلی آرہی ہے۔

879 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَسَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ: رَأَيْتُ النَّاسَ يَغْرُمُونَ فِي الْخَطَاِ.

✦✦ عمرو بن دینار کہتے ہیں میں نے لوگوں کو دیکھا ہے کہ وہ (جانور) کو خطا کے طور پر بھی مارنے پر تاوان دیتے ہیں۔
880 - أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: كَانَ مُجَاهِدٌ يَقُولُ: "وَمَنْ قَتَلَهُ مِنْكُمْ مُتَعَمِّدًا" غَيْرَ نَاسٍ لِحُرْمِهِ وَلَا مُرِيدًا غَيْرَهُ فَآخِطًا بِهِ فَقَدْ أَحَلَّ وَلَيْسَتْ لَهُ رُخْصَةٌ وَمَنْ قَتَلَهُ نَاسِيًا لِحُرْمِهِ أَوْ أَرَادَ غَيْرَهُ فَآخِطًا بِهِ فَذَلِكَ الْعَمْدُ الْمُكْفَرُ عَلَيْهِ النَّعْمُ.

✦✦ مجاہد بیان کرتے ہیں تم میں سے جو شخص جان بوجھ کر جانور کو مار دے جبکہ وہ اپنے احرام کو بھولا نہ ہو اور اس کا جانور کے علاوہ کوئی اور ارادہ نہ ہو تو اگر اس نے خطا کے ساتھ اسے مار دیا تو اس نے اسے ہلاک کر دیا اس کے لئے اس کی کوئی رخصت

حدیث نمبر 878:

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء

کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العریزیه، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1385ھ

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 880:

کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العریزیه، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

نہیں ہے جو شخص اپنے احرام کو بھول کر اسے قتل کر دیتا ہے یا اس کی بجائے کسی دوسرے جانور کو مارنے کا ارادہ تھا اور غلطی سے اُسے لگ گیا تو یہ وہ عمدہ ہے جس کے کفارے کے طور پر جانور دینا پڑے گا۔

881 - أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ "فَجَزَاءُ مِثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَذِيًّا بَالِغَ الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسَاكِينَ" قَالَ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ أَصَابَهُ فِي حَرَمٍ يُرِيدُ الْبَيْتَ كَفَّارَةٌ ذَلِكَ عِنْدَ الْبَيْتِ .

✦✦ ابن جریج کہتے ہیں میں نے عطاء سے دریافت کیا (ارشاد باری تعالیٰ ہے) اور جس جانور کو اس نے قتل کیا ہو اس کی مثل اس کی جگہ ہوگی اس کے بارے میں تم میں سے دو عادل لوگ فیصلہ کریں گے ایسا قربانی کا جانور جو خانہ کعبہ میں پہنچے والا ہو (یا اس کا بدلہ) غریبوں کو کھانا کھلانا ہوگا۔

عطاء نے فرمایا ہے: اس کی وجہ یہ ہے کہ اس نے حرم کی حدود میں ان کی مراد بیت اللہ تھی ایسا کیا ہے اور اس کا کفارہ بیت اللہ کے پاس ہوگا۔

882 - أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ فِي قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى: "فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ" لَهُ أَيْتَهُنَّ شَاءَ .

✦✦ عمرو بن دینار اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں فرماتے ہیں:

"اور روزے کے حوالے سے فدیہ ہوگا یا صدقہ ہوگا یا قربانی ہوگی"

عمرو بن دینار فرماتے ہیں: ان سب میں سے اختیار ہے کہ وہ اس میں کسی کو بھی اختیار کرے۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تمام روایات کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

باب جزاء ما يصيبه المحرم من الصيد

باب 33: حالت احرام والا شخص جس شکار کو مار دیتا ہے اس کی جزاء

883 - أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: فِي الصَّبْعِ كَبْشٌ .

✦✦ عطاء بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: "بجھو" مارنے پر ایک دنبہ دینا

حدیث نمبر 883:

8225

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1978ء

1396

کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

250/2

دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر

182/2

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

494/3

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

پڑتا ہے۔

884 - أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: أَنْزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَبْعًا صَيْدًا وَقَضَى فِيهَا كَبْشًا.

✦✦ عکرمہ جو حضرت ابن عباسؓ کے آزاد کردہ غلام ہیں بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے شکار کے طور پر مارے جانے والے ”بجو“ کے بارے میں یہ فیصلہ دیا تھا ”دنبہ“ اس کا بدلہ ہوگا۔

885 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَسُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَضَى فِي الْغَزَالِ بِعَنْزٍ.

✦✦ حضرت جابر بن عبد اللہؓ بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن خطابؓ نے ہرن کے شکار کے بارے میں ”بکری“ (بطور جزا دینے) کا فیصلہ دیا تھا۔

886 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، وَسُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ أَنَّ عُمَرَ قَضَى فِي الْأَرْنَبِ بِعَنَاقٍ وَأَنَّ عُمَرَ قَضَى فِي الْيَرْبُوعِ بِجَفْرَةٍ.

✦✦ حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں حضرت عمرؓ نے خرگوش کے شکار میں ایک بکری کا بچہ (جو ایک سال کا ہونے والا ہو) کا فیصلہ دیا تھا۔ جبکہ یربوع (چوہے کی طرح کا ایک جانور) کے شکار میں بکری کے چار ماہ کے بچے کی ادائیگی کا فیصلہ دیا تھا۔

887 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، أَخْبَرَنَا مُخَارِقٌ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: خَرَجْنَا حُجَّاجًا فَأَوْطَأَ رَجُلٌ مِنَّا يُقَالُ لَهُ إِرْبُدُ ضَبِيًّا فَفَزَرَ ظَهْرَهُ فَقَدِمْنَا عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَهُ إِرْبُدُ فَقَالَ احْكُمْ يَا إِرْبُدُ فِيهِ فَقَالَ أَنْتَ خَيْرٌ مِنِّي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَأَعْلَمُ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّمَا أَمْرُكَ أَنْ تَحْكُمَ فِيهِ وَلَمْ أَمُرْكَ أَنْ تُزَكِّنِي فَقَالَ إِرْبُدُ أَرَى فِيهِ جَذِيًّا قَدْ جَمَعَ الْمَاءَ وَالشَّجَرَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَلِكَ فِيهِ

✦✦ طارق بن شہاب بیان کرتے ہیں ہم لوگ حج کرنے کے لئے روانہ ہوئے ہم میں سے ایک شخص نے جس کا نام

حدیث نمبر 884:

8226 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء.

254/2 دار قطنی، امام علی بن عمر، السنن، مکتبۃ المثنی، قاہرہ، مصر.

182/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفۃ بیروت، لبنان.

484/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء.

حدیث نمبر 887:

8221 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء.

18616 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، المصنف، المطبعۃ العزیز، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ.

184/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفۃ بیروت، لبنان.

488/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء.

اربد تھا اس نے ایک ہرن کے بچے کا شکار کر لیا پھر جب ہم حضرت عمرؓ کے پاس آئے تو ہم نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو حضرت عمرؓ نے فرمایا: اے اربد! تم خود اس کے بارے میں فیصلہ کرو اس نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! آپ مجھ سے بہتر ہیں اور زیادہ جانتے ہیں انہوں نے فرمایا: میں تمہیں یہ ہدایت کرتا ہوں کہ تم اس کے بارے میں فیصلہ کرو میں نے تمہیں یہ نہیں کہا کہ تم میری تعریفیں کرو اربد کہتے ہیں: میرے خیال میں اس میں ایک بکری کا بچہ دینا پڑے گا، تو حضرت عمرؓ نے فرمایا: اس کے بارے میں یہی ہوگا۔

888 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى فِي الضَّبُعِ بَكْبَشٍ وَفِي الْغَزَالِ بَعْنُزٍ وَفِي الْأَرْنَبِ بَعْنَاقٍ وَفِي الْيَرُبُوعِ بِجَفْرِ أَوْ جَفْرَةٍ .

✦✦ حضرت عمر بن خطابؓ نے ”بجو“ کے بارے میں ایک دنبہ دینے کا فیصلہ دیا تھا۔ ہرن کے بارے میں ایک بکری کا بچہ دینے کا فیصلہ دیا تھا۔ خرگوش کے شکار کے بارے میں ایک بکری دینے کا فیصلہ دیا تھا اور یربوع کے شکار کے اندر ایک حفرہ دینے کا فیصلہ دیا تھا۔

889 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَضَى فِي الْيَرُبُوعِ بِجَفْرِ أَوْ جَفْرَةٍ .

✦✦ ابو عبیدہ بن عبد اللہ بن مسعود اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے یربوع کے شکار میں ایک جفرا جفرہ دینے کا فیصلہ دیا تھا۔

890 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ أَبِي السَّفَرِ، أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى

حدیث نمبر 888:

1503 اچھی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
1239 اچھی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
8214 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
1561 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“، المطبعۃ العزیز، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
203 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی ”المسند“، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
183/5 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
206/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
531/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
حدیث نمبر 889:

8217 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
184/5 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
206/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
531/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

فِي أُمِّ حُبَيْنٍ بِحُلَانٍ مِنَ الْغَنَمِ

✦✦ ابوسفر بیان کرتے ہیں حضرت عثمان غنیؓ نے اُمّ حبین (بڑے پیٹ والا ایک جانور کے شکار میں) بکری کی ادائیگی کا حکم دیا تھا۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب المناسك 'والسادس في كتاب اختلاف مالك والشافعي والسابع والثامن من كتاب الحج من الامالي .

امام شافعیؒ نے یہ پانچوں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں جبکہ چھٹی روایت کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہے جبکہ ساتویں اور آٹھویں روایت امالی سے تعلق رکھنے والی کتاب الحج میں نقل کی ہے۔

باب الجباعة يصيبون صيدًا

باب 34: جب کچھ لوگ مل کر کسی جانور کا شکار کر لیں

891 - أَخْبَرَنِي الثَّقَةُ، عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ مَوْلى بَنِي مَخْزُومٍ وَكَانَ ثَقَّةً أَنَّ قَوْمًا حُرْمًا أَصَابُوا صَيْدًا فَقَالَ لَهُمْ ابْنُ عُمَرَ عَلَيْكُمْ جَزَاءٌ فَقَالُوا عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهَا جَزَاءٌ أَوْ عَلَيْنَا كُلُّنَا جَزَاءٌ وَاحِدٌ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ أَنَّهُ لَمْ يَعْرِفْ بِكُمْ بَلْ عَلَيْكُمْ جَزَاءٌ وَاحِدٌ .

✦✦ زیاد جو بنو مخزوم کے آزاد کردہ غلام ہیں اور ثقہ راوی ہیں بیان کرتے ہیں کچھ لوگوں نے حالت احرام میں مل جل کر ایک شکار کر لیا تو حضرت ابن عمرؓ نے ان سب سے کہا کہ تم سب پر جزاء لازم ہوگی۔ انہوں نے دریافت کیا کیا ہم میں سے ہر ایک پر ایک جزاء لازم ہوگی؟ تو حضرت ابن عمرؓ نے فرمایا: نہیں! بلکہ تم سب پر ایک جزاء لازم ہوگی۔

اخرجه من كتاب مختصر الحج الكبير .

امام شافعیؒ نے اس روایت کو الحج الکبیر کی مختصر میں نقل کیا ہے۔

باب ما في بيضة النعام والجراد والنهي عن صيد الجراد في الحرم

باب 35: شتر مرغ کے انڈے، ٹڈی کا حکم، حرم میں ٹڈی کے شکار کی ممانعت

حدیث نمبر 891:

8357 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن العظمی، دار القلم بیروت، 1978ء
250/2 دار قطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ السنن، قاہرہ، مصر
284/5 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
402/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
833/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

892 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بِشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّهُ قَالَ فِي بَيْضَةِ النَّعَامَةِ يُصَيِّهَا الْمُحْرِمُ صَوْمُ يَوْمٍ أَوْ إِطْعَامُ مِسْكِينٍ

♦♦ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں شتر مرغ کے انڈے کو اگر کوئی حالت احرام والا شخص شکار کر لیتا ہے تو اسے ایک دن کا روزہ رکھنا ہو گا یا ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہو گا۔

893 - أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بِشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ مِثْلَهُ.

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

894 - أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي عَمَّارٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ أَقْبَلَ مَعَ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَكَعْبِ الْأَخْبَارِ فِي أَنْاسٍ مُحْرِمِينَ مِنْ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ بِعُمْرَةٍ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ وَكَعْبٌ عَلَى نَارٍ يَصْطَلِي مَرَّتَ بِهِ رَجُلٌ مِنْ جَرَادٍ فَأَخَذَ جَرَادَتَيْنِ فَمَلَّهُمَا وَنَسِيَ إِحْرَامَهُ ثُمَّ ذَكَرَ إِحْرَامَهُ فَالْقَاهُمَا فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ دَخَلَ الْقَوْمُ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَدَخَلْتُ مَعَهُ فَقَصَّ كَعْبٌ قِصَّةَ الْجَرَادَتَيْنِ عَلَى عُمَرَ فَقَالَ عُمَرُ وَمَنْ بِذَلِكَ لَعَلَّكَ بِذَلِكَ يَا كَعْبُ قَالَ نَعَمْ قَالَ عُمَرُ إِنَّ حَمِيرَ تُحِبُّ الْجَرَادَ قَالَ مَا جَعَلْتَ فِي نَفْسِكَ قَالَ دِرْهَمَيْنِ قَالَ بَخْ دِرْهَمَانِ خَيْرٌ مِنْ مِائَةِ جَرَادَةٍ اجْعَلْ مَا جَعَلْتَ فِي نَفْسِكَ

♦♦ عبداللہ بن ابوعمار بیان کرتے ہیں وہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ اور حضرت کعب اخبار رضی اللہ عنہ کے ساتھ کچھ لوگوں سمیت بیت مقدس سے عمرہ کرنے کے لئے آرہے تھے اور حالت احرام میں تھے راستے میں ایک جگہ پر حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے آگ دیکھی جس کے پاس سے ٹڈیوں کا ایک گروہ گزر رہا تھا انہوں نے دو ٹڈیاں پکڑیں اور انہیں بھون لیا۔ انہیں اپنا احرام یاد نہیں رہا۔ پھر جب انہیں اپنا احرام یاد آیا تو انہوں نے ان کو ایک طرف رکھ دیا جب ہم لوگ مدینہ منورہ آئے اور لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث نمبر 892:

8293 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقيق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
 191/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
 490/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقيق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
 حدیث نمبر 893:

8293 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقيق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
 191/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
 490/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقيق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
 حدیث نمبر 894:

8248 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقيق: احمدی عبد الجبید سلفی، مطبعة الزهراء، المدینہ، موصل، عراق، (طبع ثانی)
 206/5 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
 195/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
 504/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقيق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

خدمت میں حاضر ہوئے تو میں بھی ان کے ساتھ حاضر ہوا حضرت کعب نے دو ٹڈیوں کا واقعہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سنایا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ کون شخص تھا۔ اے کعب! شاید تم نے ایسا کیا تھا انہوں نے عرض کی: جی ہاں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یمن کے رہنے والے لوگ ٹڈیوں کو پسند کرتے ہیں۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا تمہارے خیال میں اس کا کیا بدلہ ہونا چاہیے تو انہوں نے جواب دیا: دو درہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دو درہم بہت ہیں دو درہم تو سو ٹڈیوں سے بھی بہتر ہوتے ہیں بہر حال تم وہی کرو جو تم نے اپنے ذہن میں مقرر کیا ہے۔

895 - أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : سَمِعْتُ عَطَاءَ يَقُولُ سُنِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ صَيْدِ الْجَرَادِ فِي الْحَرَمِ فَقَالَ لَا وَنَهَى عَنْهُ قَالَ أَمَا قُلْتُ لَهُ أَوْ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَإِنَّ قَوْمَكَ يَأْخُذُونَهُ وَهُمْ مُخْتَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ لَا يَعْلَمُونَ .

✠✠ ابن جریج بیان کرتے ہیں میں نے عطاء کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے حرم کی حدود میں ٹڈیوں کے شکار کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: (جائز) نہیں اور انہوں نے اس سے منع کر دیا راوی کہتے ہیں حاضرین میں سے ایک شخص نے ان سے کہا: آپ کی قوم انہیں پکڑ لیتی ہے حالانکہ وہ لوگ مسجد میں احباء کی حالت میں ہوتے ہیں تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ان لوگوں کو علم نہیں ہے۔

896 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ، إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مُنَحْنُونَ وَرَوَى الْحَفَاطُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَهُمْ مُنَحْنُونَ وَهُوَ أَفْصَحُ .

✠✠ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرات ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے تاہم اس میں ”احباء“ کی بجائے ”انحاء“ موجود ہے۔

حفاظ نے ابن جریج کے حوالے سے لفظ انحاء نقل کیا ہے اور یہ زیادہ درست ہے۔

897 - أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : أَخْبَرَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يَقُولُ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ جَرَادَةٍ قَتَلَهَا وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِيهَا قَبْضَةٌ مِنْ طَعَامٍ وَلَيَاخُذَنَّ بِقَبْضَةِ جَرَادَاتٍ وَلَكِنْ وَلَوْ .

حدیث نمبر 895:

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفة بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 896:

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفة بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَوْلُهُ وَلَيَأْخُذَنَّ بِقَبْضَةِ جَرَادَاتٍ أَى إِنَّمَا فِيهَا الْقِيَمَةُ وَقَوْلُهُ وَلَوْ يَقُولُ يُخْطَأُ فَيَخْرُجُ أَكْثَرُ مِمَّا عَلَيْكَ بَعْدَ مَا أَعْلَمْتُكَ أَنَّهُ أَكْثَرُ مِمَّا عَلَيْكَ .

♦♦ بکر بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں انہوں نے قاسم کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا ایک شخص آیا اس نے ان سے ٹڈیوں کے بارے میں سوال کیا جنہیں حالت احرام والا شخص قتل کر دیتا ہے؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس کو مٹھی بھر اناج دینا ہوگا اور وہ مٹھی بھر ٹڈیاں لے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: وہ مٹھی بھر ٹڈیاں لے گا کا مطلب یہ ہے: یہ ان کی قیمت ہوگی اور ان کا یہ کہنا کہ اگر اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اس کی قیمت میں احتیاط کرے اور تم پر جو لازم ہے اس سے زیادہ کھا لے باوجود اس کے کہ میں تمہیں یہ بتا چکا ہوں کہ اس سے زیادہ ہے جو تم پر لازم ہوتا ہے۔

898 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَسَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ عَنْ مُحْرِمٍ أَصَابَ جَرَادَةً فَقَالَ يَصَدَّقُ بِقَبْضَةٍ مِنْ طَعَامٍ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَيَأْخُذَنَّ بِقَبْضَةِ جَرَادَاتٍ وَلَكِنْ عَلَى ذَلِكَ رَأَى

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک شخص نے دریافت کیا: حالت احرام والے شخص کے بارے میں جو ٹڈی مار دیتا ہے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ مٹھی بھر اناج صدقہ کرے گا، پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ مٹھی بھر ٹڈیاں حاصل کر سکتا ہے لیکن یہ اس کی اپنی رائے کے مطابق ہوگا۔

اخرج الستة الاحاديث من كتاب المناسك، والسابع من كتاب مختصر الحج الكبير .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی چھ روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں جبکہ ساتویں روایت الحج الكبير کی مختصر میں نقل کی ہے۔

باب في حمام مكة

باب 36: مکہ کے کبوتروں کا حکم

899 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ الدَّارِيِّ، عَنْ

حدیث نمبر 897:

8244

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء،

198/2

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان

595/3

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء،

حدیث نمبر 898:

298/5

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ،

287/2

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان

538/3

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء،

طَلْحَةَ بْنِ أَبِي خُصَيْفَةَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ قَالَ : قَدِمَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَكَّةَ فَدَخَلَ دَارَ
النَّدْوَةِ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَأَرَادَ أَنْ يَسْتَقْرِبَ مِنْهَا الرِّوَّاحَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَأَلْقَى رِذَاءَهُ عَلَى وَاقِفٍ فِي الْبَيْتِ فَوَقَعَ
عَلَيْهِ طَيْرٌ مِنْ هَذَا الْحَمَامِ فَأَطَارَهُ فَانْتَهَزَتْهُ حَيَّةٌ فَقَتَلَتْهُ فَلَمَّا صَلَّى الْجُمُعَةَ دَخَلْتُ عَلَيْهِ أَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ احْكُمَا عَلَيَّ فِي شَيْءٍ صَنَعْتُهُ الْيَوْمَ إِنِّي دَخَلْتُ هَذِهِ الدَّارَ وَارَدْتُ أَنْ أَسْتَقْرِبَ مِنْهَا
الرِّوَّاحَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَأَلْقَيْتُ رِذَائِي عَلَى هَذَا الْوَاقِفِ فَوَقَعَ عَلَيْهِ طَيْرٌ مِنْ هَذَا الْحَمَامِ فَخَشِيتُ أَنْ يُلْطَخَهُ
بِسَلْحِهِ فَأَطْرَتْهُ عَنْهُ فَوَقَعَ عَلَى هَذَا الْوَاقِفِ الْآخِرِ فَانْتَهَزَتْهُ حَيَّةٌ فَقَتَلَتْهُ فَوَجَدْتُ فِي نَفْسِي أَنِّي أَطْرْتُهُ مِنْ
مَنْزِلٍ كَانَ فِيهِ أَمِنَّا إِلَى مَوْقَعِهِ كَانَ فِيهَا حَتَفُهُ فَقُلْتُ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ كَيْفَ تَرَى فِي عَنَرِ ثَنِيَّةِ عَفْرَاءٍ نَحْكُمُ بِهَا
عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ أَرَى ذَلِكَ فَأَمَرَ بِهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ .

✦ ✦ نافع بن عبد حارث بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ مکہ تشریف لائے آپ جمعہ کے دن دارندوہ میں
داخل ہوئے تاکہ وہاں سے جلدی مسجد میں چلے جائیں۔ انہوں نے اپنی چادر گھر کی دیوار پر رکھ دی ان کبوتروں میں سے ایک پر نہ
اس پر آکر بیٹھ گیا حضرت عمر رحمہ اللہ نے اسے اڑایا تو ایک سانپ نے اس پر حملہ کر کے اسے مار دیا جب انہوں نے جمعہ کی نماز ادا کر لی
تو میں ان کے پاس آیا میں بھی تھا اور حضرت عثمان غنی رحمہ اللہ بھی تھے حضرت عمر رحمہ اللہ نے فرمایا: آپ دونوں میرے بارے میں فیصلہ
کریں میں نے جو آج کیا ہے اس میں مجھے کیا دینا ہوگا؟ میں گھر میں داخل ہوا میرا مقصد یہ تھا کہ میں مسجد جلدی چلا جاؤں گا۔ میں
نے چادر ایک دیوار کے اوپر رکھ دی ایک کبوتر اس پر آکر بیٹھ گیا مجھے یہ ڈر ہوا کہ کہیں یہ اس کے اوپر بیٹ نہ کر دے میں نے اسے اڑا
دیا وہ وہاں سے اٹھ کر ایک دوسری دیوار پر آگیا۔ وہاں ایک سانپ نے اس پر حملہ کر کے اسے مار دیا مجھے اب یہ الجھن ہو رہی ہے کہ
میں نے اسے ایک ایسی جگہ سے اٹھایا جہاں پر وہ امن کی حالت میں تھا اور ایسی جگہ پر بھیج دیا جہاں پر اس کی موت آئی ہوئی تھی۔
راوی کہتے ہیں میں نے حضرت عثمان رحمہ اللہ سے کہا آپ اس بارے میں کیا خیال کرتے ہیں بکری کا بچہ ٹھیک رہے گا۔ ہم اس حوالے
سے امیر المؤمنین کے بارے میں فیصلہ دے دیتے ہیں تو حضرت عثمان رحمہ اللہ نے فرمایا: میری بھی یہی رائے ہے تو حضرت
عمر رحمہ اللہ نے اس کے مطابق حکم دیا۔

900 - أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُمَيْدٍ قَتَلَ ابْنَ لَهُ حَمَامَةً
فَجَاءَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ تَذْبَحُ شَاةً فَتَصَدَّقُ بِهَا قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ فَقُلْتُ لِعَطَاءٍ أَمِنَ حَمَامِ
مَكَّةَ؟ قَالَ نَعَمْ .

حدیث نمبر 899:

8268 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
13220 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
185/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
582/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

✦✦ عثمان بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں ان کے بیٹے نے ایک کبوتر مار دیا تو وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم ایک بکری ذبح کر کے اس کو صدقہ کر دو ابن جریج کہتے ہیں میں نے عطاء سے دریافت کیا، کو کہا کہ کیا وہ مکہ کے کبوتروں میں سے ایک کبوتر تھا تو انہوں نے جواب دیا جی ہاں!

901 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ أَنَّ غُلَامًا مِّنْ قُرَيْشٍ قَتَلَ حَمَامَةً مِّنْ حَمَامِ مَكَّةَ فَأَمَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنْ يَفْتَدِيَ عَنْهُ بِشَاةٍ .

✦✦ عطاء بیان کرتے ہیں قریش کے ایک لڑکے نے مکہ کے کبوتروں میں سے ایک کبوتر مار دیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اسے یہ ہدایت کی کہ وہ فدویہ کے طور پر ایک بکری دے۔

اخرج الحديثين من كتاب المناسك، والثالث من كتاب الحج من الامالي .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب الحج میں نقل کی ہے جو امالی سے تعلق رکھتی ہے۔

باب لحم الصيد في الاحرام

باب 37: حالت احرام میں شکار کا گوشت (کھانا)

902 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَحْمُ الصَّيْدِ لَكُمْ فِي الْأَحْرَامِ حَلَالٌ مَا لَمْ تَصِيدُوهُ أَوْ يُصَادَ لَكُمْ .

حدیث نمبر 900:

8264 صنعاني، امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام "المصنف"، تحقيق: عبد الرحمن اعظمي، دار القلم، بيروت، 1970ء
205/5 يميني، امام ابو بكر احمد بن حسين بن علي "السنن الكبرى"، دائرة المعارف النظامية، حيدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
195/2 شافعي، امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفة، بيروت، لبنان
503/3 شافعي، امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام"، تحقيق: رفعت فوزي، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
حدیث نمبر 901:

8265 صنعاني، امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام "المصنف"، تحقيق: عبد الرحمن اعظمي، دار القلم، بيروت، 1970ء
195/2 شافعي، امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفة، بيروت، لبنان
503/3 شافعي، امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام"، تحقيق: رفعت فوزي، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
حدیث نمبر 902:

290/2 دار قطنی، امام علی بن عمر "السنن"، مكتبة المتنبي، القاهرة، مصر
8349 صنعاني، امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام "المصنف"، تحقيق: عبد الرحمن اعظمي، دار القلم، بيروت، 1970ء
851 جستانی، امام ابو داود سليمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بيروت، لبنان

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم نے ارشاد فرمایا ہے: حالت احرام میں شکار کا گوشت کھانا تمہارے لئے حلال ہے جبکہ تم نے خود اسے شکار نہ کیا ہو اور نہ ہی کسی دوسرے نے اسے تمہارے لیے شکار کیا ہو۔

903 - أَخْبَرَنَا مَنْ سَمِعَ سُلَيْمَانَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، هَكَذَا .

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ سے منقول ہے۔

904 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، هَكَذَا .

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے حوالے سے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ سے منقول ہے۔

905 - قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَابْنُ أَبِي يَحْيَى أَحْفَظُ مِنَ الدَّرَاوَرْدِيِّ، وَسُلَيْمَانُ مَعَ ابْنِ أَبِي يَحْيَى .

♦♦ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابن ابی یحییٰ نامی راوی در اوردی نامی راوی سے زیادہ حافظ ہیں اور سلیمان نامی راوی ابن ابی یحییٰ کے ہم پلہ ہیں۔

906 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّغْبِ بْنِ جَنَامَةَ، أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا وَخَشِيًا وَهُوَ بِالْأَبْوَاءِ أَوْ بَوْدَانَ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَمْرًا .

ترندی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
نسائی امام احمد بن شعیب "المسنن من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "المصحح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار احمدیہ مصر
تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1986ء
الفارسی امام امیر ابن بلہان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1988ء
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
حدیث نمبر 904:

دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار احمدیہ مصر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فِي وَجْهِهِ، قَالَ: إِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ إِلَّا أَنَا حُرْمٌ.

♦♦ حضرت صعب بن جثامہ بیان کرتے ہیں انہوں نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک نیل گائے کا گوشت پیش کیا آپ اس وقت ”ابواء“ یا شاید ”ودان“ کے مقام پر تھے تو نبی اکرم ﷺ نے اسے واپس کر دیا۔ نبی اکرم ﷺ نے میرے چہرے پر (غم کے) آثار دیکھے تو آپ نے فرمایا: ہم نے تمہیں یہ اس لیے واپس کئے ہیں کیونکہ ہم حالت احرام میں ہیں۔

907 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَسَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، وَأَخْبَرَنِي مَالِكٌ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ التَّيْمِيِّ، عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِبَعْضِ طَرِيقِ مَكَّةَ تَخَلَّفَ مَعَ أَصْحَابٍ لَهُ مُحْرِمِينَ وَهُوَ غَيْرُ مُحْرِمٍ، فَرَأَى حِمَارًا وَخَشِيَ فَاِسْتَوَى عَلَى فَرَسِهِ فَسَالَ أَصْحَابَهُ أَنْ يُنَازِلُوهُ سَوْطَهُ فَأَبَوْا، فَسَأَلَهُمْ رُمَحَهُ فَأَبَوْا، فَأَخَذَ رُمَحَهُ فَشَدَّ عَلَى الْحِمَارِ فَقَتَلَهُ، فَكَأَلَ مِنْهُ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَى بَعْضُهُمْ، فَلَمَّا أَدْرَكُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: إِنَّمَا هِيَ طُعْمَةٌ أَطَعَمَكُمُوهَا اللَّهُ تَعَالَى

حدیث نمبر 906:

- 441 امجدی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 1015 امجدی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 1229 طرابلسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 8322 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 8783 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المنعمی قاہرہ مصر
- 14471 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العربیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 280/1 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمیہ مصر
- 1825 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1193 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 849 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 3090 قزوینی امام محمد بن یزید ابی ہاشم "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 183/5 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 28301 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 2837 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
- 170/2 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار الحمدیہ مصر
- 3970 تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 3967 الفاریس امام امیر ابن بلہان "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 7430 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعۃ الزہراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)
- 191/5 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

♦♦ حضرت ابوقنادہ انصاری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ مکہ کے راستے میں موجود تھے۔ درمیان میں کسی جگہ وہ کسی وجہ سے اپنے ساتھیوں سمیت پیچھے رہ گئے جو حالت احرام میں تھے۔ حضرت ابوقنادہ رحمہ اللہ حالت احرام میں نہیں تھے۔ انہوں نے ایک نیل گائے کو دیکھا تو اپنے گھوڑے پر سوار ہوئے اور اپنے ساتھیوں سے کہا کہ وہ انہیں ان کا کوڑا پکڑا دیں۔ ان کے ساتھیوں نے انکار کر دیا۔ حضرت ابوقنادہ رحمہ اللہ نے ان سے نیزہ مانگا تو انہوں نے اس پر بھی انکار کر دیا۔ پھر حضرت ابوقنادہ رحمہ اللہ نے خود ہی اپنا نیزہ پکڑا اور اسے نیل گائے پر حملہ کر کے اسے مار دیا۔ نبی اکرم ﷺ کے کچھ اصحاب نے اس کا گوشت کھا لیا اور کچھ نے کھانے سے انکار کر دیا۔ جب یہ حضرات نبی اکرم ﷺ تک پہنچے تو آپ سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا یہ وہ خوراک ہے جو اللہ تعالیٰ نے تم لوگوں کو کھلائی ہے۔

908 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، فِي الْحِمَارِ الْوَحْشِيِّ، مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي النَّضْرِ، إِلَّا أَنَّ فِي حَدِيثِ زَيْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: هَلْ مَعَكُمْ مِنْ لَحْمِهِ مِنْ شَيْءٍ.

حدیث نمبر 907:

- 443 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا" برولیہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
- 1005 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا" برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
- 8338 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار الفکر، بیروت، 1970ء
- 1823 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1106 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 1852 جتانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 847 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 182/5 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء
- 3708 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 3678 ترمذی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 3675 الفاری، امام امیر ابن ہلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 187/5 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

حدیث نمبر 908:

- 1007 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا" برولیہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
- 8350 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار الفکر، بیروت، 1970ء
- 381/5 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبوعۃ المسمیہ، مصر
- 2570 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 1106 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 173/2 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبوعۃ الانوار، الحمدیہ، مصر

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں، نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا، کیا تمہارے پاس اس کا کچھ گوشت ہے؟

909 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ : رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْعَرَجِ فِي يَوْمٍ صَائِفٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَقَدْ غَطَى وَجْهَهُ بِقَطِيفَةٍ أَرْجَوَانٍ ثُمَّ أَتَى بِلَحْمٍ صَيْدٍ فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ كُلُوا قَالُوا أَلَا تَأْكُلُ أَنْتَ قَالَ إِنِّي لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ إِنَّمَا صَيْدٌ مِنْ أَجَلِي .

♦♦ عبداللہ بن عامر بیان کرتے ہیں، ہم نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو عرج کے مقام پر دیکھا وہ گرمی کا دن تھا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ حالت احرام میں تھے۔ انہوں نے ایک ارجوانی چادر کے ذریعے اپنے چہرے کو ڈھانپا ہوا تھا۔ پھر ان کی خدمت میں شکار کا گوشت لایا گیا تو انہوں نے اپنے ساتھیوں سے کہا تم لوگ کھا لو۔ انہوں نے دریافت کیا کہ آپ نہیں کھائیں گے۔ انہوں نے جواب دیا: میں تمہاری مانند نہیں ہوں۔ اسے میرے لئے شکار کیا گیا ہے۔

اخرج السبعة الاحاديث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث ، والثامن من كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی سات روایات کتاب اختلاف الحديث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں جبکہ آٹھویں روایت کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہے۔

باب ما يجوز للمحرم قتله

باب 38: حالت احرام والے شخص کے لئے (کون سے جانور) کو مارنا جائز ہے

910 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ لَيْسَ عَلَى الْمُحْرِمِ فِي قَتْلِهِنَّ جُنَاحٌ : الْغُرَابُ، وَالْحِدَاةُ، وَالْعُقْرَبُ، وَالْفَارَةُ، وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ .

حدیث نمبر 909:

417 اسٹی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
1016 اسٹی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
191/5 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
241/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
647/8 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
حدیث نمبر 910:

427 اسٹی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
1027 اسٹی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
1889 طیلانی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، "المسند" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

♦♦ حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا ہے: پانچ طرح کے جانوروں میں سے کسی ایک کو مارنے پر حالت احرام والے شخص کو گناہ نہیں ہوگا۔ کوا، چیل، بچھو، چوہا اور باؤ لاکتا۔

911- أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَرْمِي غُرَابًا بِالْبِيدَاءِ

وَهُوَ مُحْرِمٌ .

♦♦ ابن ابی عمار بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابن عمرؓ کو دیکھا انہوں نے بیداء کے مقام پر کوء کو کنکری ماری۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 910:

- 8375 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1978ء
- 619 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المکتبۃ، قاہرہ، مصر
- 14818 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان، 1386ھ
- 3/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المیمنیہ، مصر
- 1823 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 1828 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1199 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 1846 بحتانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 3888 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 187/5 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1487-1987ء
- 3811 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 5428 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
- 38848 تہمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 3881 الفارسی، امام امیر ابن ہلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالہ بیروت، طبع اول، 1988ء
- 282/2 دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ المکتبۃ، قاہرہ، مصر
- 288/5 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان، 1344ھ
- 182/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 582/8 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوقاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 912:

- 1832 ائمی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول)، 1996ء
- 8488 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1978ء
- 15274 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان، 1388ھ
- 212/5 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان، 1344ھ
- 281/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 548/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوقاء، طبع اول، 2001ء

وہ اس وقت حالت احرام میں تھے۔

912 - وَأَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَدِيرِ أَنَّهُ رَأَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْرَأُ بَعِيرًا لَهُ فِي طَيْنٍ بِالسَّقِيَاءِ وَهُوَ مُحْرِمٌ .

✦✦ ربیع بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا: وہ سقیا کے مقام پر اپنے اونٹ کو مٹی میں لوٹ پوٹ کر رہے تھے۔ حالانکہ وہ حالت احرام میں تھے۔

913 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ مَيْمُونُ بْنَ مِهْرَانَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَخَذْتُ قَمْلَةً فَأَلْقَيْتُهَا ثُمَّ طَلَبْتُهَا فَلَمْ أَجِدْهَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا تِلْكَ ضَالَّةٌ لَا تَبْتَغَى

✦✦ میمون بن مہران بیان کرتے ہیں میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس موجود تھا ایک شخص نے ان سے دریافت کیا اور بولا میں نے ایک ”جوں“ کو لے کر اسے نکال دیا ہے پھر میں نے اسے تلاش کیا تو وہ مجھے نہیں ملی تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا وہ ایک ایسی گمشدہ چیز ہے جسے تلاش نہیں کیا جاتا۔

914 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ قَالَ : جَلَسْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَجَلَسَ إِلَيْهِ رَجُلٌ لَمْ أَرْ رَجُلًا أَطْوَلَ شَعْرًا مِنْهُ فَقَالَ أَحْرَمْتُ وَعَلَى هَذَا الشَّعْرُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اشْتِمِلْ عَلَى مَا دُونَ الْأُذُنَيْنِ مِنْهُ قَالَ قَبْلْتُ امْرَأَةً لَيْسَتْ بِأَمْرَأَتِي قَالَ زَنَى فَوَكَ قَالَ رَأَيْتُ قَمْلَةً فَطَرَحْتُهَا قَالَ تِلْكَ الضَّالَّةُ لَا تَبْتَغَى .

✦✦ میمون بن مہران بیان کرتے ہیں میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا ایک شخص ان کے پاس آکر بیٹھا میں نے اس سے زیادہ لمبے بالوں والا شخص کبھی نہیں دیکھا وہ بولا میں نے احرام باندھ لیا ہے اور میرے یہ بال ہیں (جو آپ دیکھ رہے ہیں) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کانوں سے جو نیچے ہیں تم انہیں کٹو۔

وہ بولا: میں نے ایک عورت کا بوسہ لے لیا ہے جو میری بیوی نہیں تھی۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تمہارے منہ نے زنا کیا ہے وہ بولا: میں نے ایک ”جوں“ دیکھی اور اسے پھینک دیا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ ایک ایسی گمشدہ چیز ہے جسے حدیث نمبر 913:

8263

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء

201/2

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفة بیروت، لبنان

516/3

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

213/5

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

201/2

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفة بیروت، لبنان

540/3

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

تلاش نہیں کیا جاتا۔

اخرج الاول في كتاب اختلاف مالك والشافعي، والثاني والثالث من كتاب الحج من الامالي،
والرابع من كتاب المناسك وهو آخر حديث فيه، والخامس من كتاب مختصر الحج الكبير.
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کتاب حج میں نقل
کی ہیں جو امالی سے تعلق رکھتی ہے چوتھی روایت کتاب المناسک میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔ جبکہ پانچ
روایت کتاب الحج الکبیر کی مختصر میں روایت کی ہے۔

باب الحجامة للمحرم

باب 39: حالت احرام والے شخص کا کچھنے لگوانا

915 -- أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، وَعَطَاءٍ، أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا، عَنْ
ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

♦ ♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے کچھنے لگوائے تھے اور آپ اس وقت حالت احرام میں

حدیث نمبر 915:

- 500 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبہ الممتی، قاہرہ، مصر
1458 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
21/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
622 الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: مکی سامرائی، محمود غلیل، عالم الکتب، 1988ء
1829 داری، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار الحاسن، قاہرہ، 1968ء
1835 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1292 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: بغداد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
1835 بختانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
838 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
183/5 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
2383 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1931ء
2851 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکت الطباعة العربیة ریاض، الطبعة الثانية، 1981ء
2854 نسائی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
3851 الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
84/5 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
286/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
528/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

تھے۔

916- أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَمْرِو ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُسٍ ، أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ .

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے چھپنے لگوائے تھے اور آپ اس وقت حالت احرام میں تھے۔

917- أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : لَا يَخْتَجِمُ الْمُحْرِمُ إِلَّا أَنْ يُضْطَرَّ إِلَيْهِ مِمَّا لَا بُدَّ لَهُ مِنْهُ ، قَالَ مَالِكٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : مِثْلَ ذَلِكَ .

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حالت احرام والا شخص چھپنے نہیں لگوا سکتا البتہ اگر انتہائی مجبوری کا عالم ہو تو پھر ایسا کیا جاسکتا ہے جب اس کے علاوہ اور کوئی چارہ نہ ہو۔
امام مالک رحمہ اللہ نے بھی اس کی مانند فتویٰ دیا ہے۔

اخراج الاول من كتاب الحج من الامالي ، والثاني والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب الحج میں نقل کی ہے جو امالی سے تعلق رکھتی ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایات کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہیں۔

باب نظر المحرم في المرأة وانشاد الشعر

باب 40: حالت احرام والے شخص کا آئینے میں دیکھنا اور شعر کہنا

918- أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ نَظَرَ فِي الْمِرْآةِ وَهُوَ مُحْرِمٌ .

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما احرام کی حالت میں آئینہ دیکھ لیا کرتے تھے۔

919- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْقَاسِمِ الْأَزْرَقِيُّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حدیث نمبر 917:

۴۱۵ اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
۱۹۹۳ اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) ۱۹۹۸ء
۲۱۲/۷ شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
۵۸۱/۸ شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول ۲۰۰۱ء

حدیث نمبر 918:

۱۹۳۴ اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) ۱۹۹۸ء

رَكِبَ رَاحِلَتَهُ لَهُ وَهُوَ مُحَرَّمٌ فَتَدَلَّتْ فَجَعَلَتْ تَقْلَمُ يَدًا وَتُوَخَّرُ أُخْرَى قَالَ الرَّبِيعُ أَظُنُّهُ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ شِعْرًا
كَأَنَّ رَاكِبَهَا غَضَنَ بِمَرْوَحَةٍ إِذَا تَدَلَّتْ بِهِ أَوْ شَارِبَ لَيْلٍ
ثُمَّ قَالَ : اللَّهُ أَكْبَرُ - اللَّهُ أَكْبَرُ .

✦✦ عبد الرحمن بن حسن اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اپنی سواری پر سوار ہوئے اور وہ اس وقت حالت احرام میں تھے اور ہاتھ آگے پیچھے کر رہے تھے۔

ربیع نامی راوی بیان کرتے ہیں: میرا خیال ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ شعر پڑھا تھا

”اس (سواری کا) سوار کھلے میدان میں موجود شاخ کی طرح ہے جو ادھر ادھر جھومتی ہے یا شراب پینے والے کی طرح ہے (جو جھومتا ہے)“ پھر انہوں نے اللہ اکبر اللہ اکبر کہا تھا۔

920 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :
إِنَّ مِنَ الشُّعْرِ حِكْمَةً .

✦✦ عبد الرحمن بن اسود بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بعض شعر حکمت ہوتے ہیں۔

921 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :
الشُّعْرُ كَلَامٌ حَسَنُهُ كَحَسَنِ الْكَلَامِ وَقَبِيحُهُ كَقَبِيحِهِ

✦✦ ہشام بن عروہ اپنے والد کے حوالے سے یہ بات بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: شعر ایک کلام کی طرح ہے اچھا شعر اچھے کلام کی طرح ہوتا ہے اور بُرا شعر بُرے کلام کی طرح ہوتا ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الحج من الامالي .

امام شافعی نے یہ چاروں روایات کتاب الحج میں نقل کی ہیں جو امالی سے تعلق رکھتی ہے۔

حدیث نمبر 920:

طیالسی: امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد: ”المسند“ دار المعرفة: بیروت لبنان

صنعانی: امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام: ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی: دار الفکر: بیروت 1978ء

شیبانی: امام احمد بن محمد بن حنبل: ”المسند“ المطبعة الممکنیہ: مصر

دارمی: امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن: ”السنن“ تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ: دار الحسن: قاہرہ 1996ء

بخاری: امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل: ”الجامع الصحیح“ (رقم المحدث من فتح الباری)

بخاری: امام محمد بن اسماعیل: ”الادب المفرد“ مطبعة مصطفی البابی الخلی: قاہرہ طبع رابع 1955ء

نسائی: امام احمد بن شعیب: ”السنن“ دار المحدث: قاہرہ مصر 1487ء - 1987ء

قزوینی: امام محمد بن یزید ابن ماجہ: ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف: دار الجیل: بیروت 1988ء

بیہقی: امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی: ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ: حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ء

باب تقدیم فرض الرجل علی نذره وعلی فرض غیره

باب 41: آدمی کا کسی ایک فرض کو اپنی نذر یا کسی دوسرے فرض سے پہلے ادا کرنا

922 - أَخْبَرَنَا الْقَدَّاحُ ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ إِنِّي لَعِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَسُئِلَ عَنْ هَذِهِ حَجَّةُ الْإِسْلَامِ فَلْيَلْتِمَسْ أَنْ يَقْضَى نَذْرُهُ يَعْنِي لِمَنْ كَانَ عَلَيْهِ الْحَجُّ وَنَذَرَ حَجًّا

♦♦ زید بن جبیر بیان کرتے ہیں میں حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کے پاس موجود تھا ان سے اس کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: تو وہ شخص بولا یہ حج ہے آدمی کو چاہیے کہ وہ اپنی نذر پوری کرے یعنی اس پر جو حج ہے اور جو اس نے حج کی نذر مانی ہے۔ اس میں سے (پہلے فرض حج کرنا چاہیے)

923 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا ، يَقُولُ : لَبَّيْكَ عَنْ فُلَانٍ ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنْ كُنْتَ حَاجًّا فَلَبَّ عَنْهُ ، وَإِلَّا فَاحْجُجْ عَنْ نَفْسِكَ ثُمَّ احْجُجْ عَنْهُ

♦♦ عطاء بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو سنا وہ کہہ رہا تھا: فلاں کی طرف سے میں حج کے لئے حاضر ہوں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تو تم خود حج کر چکے ہو تو تم اس کی طرف سے تلبیہ پڑھو ورنہ اپنی طرف سے حج کرو اور بعد میں اس کی طرف سے حج کر لینا۔

924 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا ، يَقُولُ : لَبَّيْكَ عَنْ فُلَانٍ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنْ كُنْتَ حَاجًّا فَلَبَّ عَنْهُ ، وَإِلَّا فَاحْجُجْ

♦♦ عطاء بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو سنا وہ یہ کہہ رہا تھا: میں فلاں کی طرف سے حج کرنے کے لئے تیار ہوں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تم حج کر چکے ہو تو اس کی طرف سے تلبیہ پڑھو ورنہ پہلے خود حج کرو۔

925 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ : سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَجُلًا يَقُولُ : لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ ،

حدیث نمبر 925:

271/2	دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ الممتنعی قاہرہ مصر
13368	کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العریزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
1811	بجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اصف "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2983	قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء
2448	موصلی امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
3839	نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "المصحح" شركة الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانیة 1981ء
2547	طحاوی ایام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
389	تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
3888	الفاری امام امیر ابن ہلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء

فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : وَيَحْكُ وَمَا شُبْرُمَةٌ قَالَ : فَذَكَرَ قَرَابَةً لَهُ فَقَالَ أَحْبَبْتُ عَنْ نَفْسِكَ ؟ قَالَ لَا قَالَ فَاحْجُجْ عَنْ نَفْسِكَ ثُمَّ احْجُجْ عَنْ شُبْرُمَةٍ .

♦♦ ابوقلابہ بیان کرتے ہیں، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو سنا جو یہ کہہ رہا تھا، میں شبرمہ کی طرف سے حج کے لئے تیار ہوں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو یہ شبرمہ کون ہے؟ اس شخص نے اس کے ساتھ اپنی رشتے داری کا تعلق ظاہر کیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا تم نے اپنی طرف سے حج کر لیا ہے؟ تو اس نے جواب دیا نہیں، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: پہلے تم اپنی طرف سے حج کرو بعد میں شبرمہ کی طرف سے حج کرنا۔

926 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ وَخَالِدِ الْحِذَاءِ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةٍ ، فَقَالَ : وَيْلَكَ وَمَا شُبْرُمَةٌ ، فَقَالَ أَخَذَهُمَا قَالَ أَخِي وَقَالَ الْآخَرُ فَذَكَرَ قَرَابَةً ، قَالَ أَفَحَبَبْتُ عَنْ نَفْسِكَ قَالَ لَا قَالَ فَاجْعَلْ هَذِهِ عَنْ نَفْسِكَ ثُمَّ احْجُجْ عَنْ شُبْرُمَةٍ

♦♦ حضرت ابوقلابہ بیان کرتے ہیں، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو سنا جو یہ کہہ رہا تھا، میں شبرمہ کی طرف سے حج کرنے کے لئے حاضر ہوں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو یہ شبرمہ کون ہے؟ (ایک راوی نے یہ بات ذکر کی ہے) وہ شخص بولا وہ میرا بھائی ہے (دوسرے راوی نے یہ بات ذکر کی ہے) اس شخص نے اپنی رشتے داری کا ذکر کیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا تم نے اپنی طرف سے حج کر لیا ہے؟ تو اس نے جواب دیا: نہیں، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: پہلے تم اپنی طرف سے حج کر لو بعد میں شبرمہ کی طرف سے حج کرنا۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب المناسك ، والخامس من كتاب الحج من الامالى .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی چار روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں جبکہ پانچویں روایت امالی سے تعلق رکھنے والی کتاب الحج میں نقل کی ہے۔

باب الحج عن العاجز

باب 42: عاجز شخص کی طرف سے حج کرنا

927 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ ، يُحَدِّثُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ

بقية حاشية حديث نمبر 925:

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، المعجم الکبیر، تحقیق: احمدی عبدالجید سلفی، مطبعة الزهراء، الحدیث، موصل، عراق، (طبع مانی) 12419

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان 123/2

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء 200/3

حدیث نمبر 926:

کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیز، حیدر آباد دکن، ہندوستان، 1386ء 12370

امْرَأَةً مِنْ خُثَمٍ سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتْ : إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ ، أَذَرَكْتُ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَمْسِكَ عَلَى رَاحِلَتِهِ ، فَهَلْ تَرَى أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نَعَمْ .

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں خُثَم قبیلے سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا۔ اس نے عرض کی: اللہ تعالیٰ نے حج کے بارے میں اپنے بندوں پر جو فرض کیا ہے وہ میرے عمر رسیدہ باپ پر لازم ہو گیا (یعنی اس پر حج فرض ہو گیا) لیکن وہ سواری پر بیٹھ نہیں سکتا تو آپ کا کیا خیال ہے؟ میں ان کی طرف سے حج کر لوں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں! امام سفیان ثوری بیان کرتے ہیں میں نے اس حدیث کو امام زہری کی زبانی سن کر یاد رکھا ہے۔

928 - أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَزَادَ فِيهِ : فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، فَهَلْ يَنْفَعُهُ ذَلِكَ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، كَمَا لَوْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَقَضَيْتَهُ نَفْعَهُ .

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ سے منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: اس عورت نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! کیا یہ بات اس کو نفع دے گی؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں! جس طرح اگر اس پر کوئی قرض ہوتا اور تم اسے ادا کر دیتی تو یہ اسے فائدہ دیتا۔

حدیث نمبر 927:

- 3042 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "اصح" شركة الطباعة العربية رياض الطبعة الثانية 1981ء
- 507 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبہ الممتنی قاہرہ مصر
- 219/1 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
- 1841 داری امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقيق: عبد الله هاشم يماني دار المحاسن قاہرہ 1966ء
- 117/5 نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبی من السنن" دار الحديث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
- 2384 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقيق: حسين سليم اسد دار المأمون للتراث طبع اول 1987ء
- 3032 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "اصح" شركة الطباعة العربية رياض الطبعة الثانية 1981ء
- 328/4 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 266 طرابلسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان
- 3998 ترمذی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 3995 الفاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
- 721/18 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقيق: احمد عبد المجيد سلفی مطبعة الزهراء الحديثة موصل عراق (طبع ثانی)
- 113/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 280/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقيق: رفعت فوزي دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 928:

- 507 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبہ الممتنی قاہرہ مصر
- 3042 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "اصح" شركة الطباعة العربية رياض الطبعة الثانية 1981ء

929 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ خَشْعَمَ تَسْتَفْتِيهِ ، فَجَعَلَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَتَنْظُرُ إِلَيْهِ ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْرِفُ وَجْهَ الْفَضْلِ إِلَى الشَّقِّ الْآخِرِ ، فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، فَرِيضَةُ اللَّهِ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ ، أَذَرَكْتُ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَثْبُتَ عَلَى الرَّاحِلَةِ ، أَفَأَحْجُ عَنْهُ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَذَلِكَ فِي حَبَّةِ الْوَدَاعِ .

♦♦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کے پیچھے سواری پر سوار تھے خشم قبیلے سے تعلق رکھنے والی ایک عورت آئی تاکہ نبی اکرم ﷺ سے مسئلہ دریافت کرے حضرت فضل رضی اللہ عنہ نے اس کی طرف دیکھنا شروع کر دیا اور اس نے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھنا شروع کر دیا۔ نبی اکرم ﷺ نے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کے چہرے کو دوسری طرف پھیر دیا اس خاتون نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! اللہ تعالیٰ نے حج کے بارے میں اپنے بندوں پر جو چیز لازم کی ہے وہ میرے بوڑھے عمر رسیدہ باپ پر لازم ہوگئی ہے لیکن وہ سواری پر سیدھی طرح بیٹھ نہیں سکتا کیا میں اس کی طرف سے حج کر لوں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں! (راوی کہتے ہیں) یہ حبة الوداع کی بات ہے۔

حدیث نمبر 929:

- بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
- حدیث نمبر 929:
- اصحیٰ ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" برویۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ
- اصحیٰ ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" برویۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعۃ السیمیہ مصر
- بخاری امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
- بجہانی امام ابو داؤد سلیمان بن اصف "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "اصح" شرکۃ المطابع العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
- طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
- حمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- الفاریسی امام امیر ابن ہلبان "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالجید سلفی مطبعة الزہراء المدینہ موصل عراق (طبع ثانی)
- شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

930 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّجَّجِيُّ ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خُثْعَمَ قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ أَبِي قَدْ أَدْرَكَتُهُ فَرِيضَةُ اللَّهِ فِي الْحَجِّ وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَوِيَ عَلَى ظَهْرِ بَعِيرِهِ ، قَالَ : فَحُجِّي عَنْهُ

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ کی طرف سے یہ بات بیان کرتے ہیں ”خثعم“ قبیلے سے تعلق رکھنے والی عورت نے نبی اکرم ﷺ سے عرض کی حج کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے جو چیز عرض کی ہے وہ میرے والد پر لازم ہوگئی ہے۔ وہ بہت بوڑھے ہیں اس لئے سواری پر بیٹھ نہیں سکتے کیا میں ان کی طرف سے حج کر لوں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم ان کی طرف سے حج کر لو۔

931 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيِّ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ

حدیث نمبر 930:

- 1839 داری امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن ”السنن“ تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
- 1853 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1335 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 928 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ”الجامع الکبیر“ تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 3030 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ”اصح“ شرکۃ الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
- 2536 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح مشکل الآثار“ تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
- 720/15 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ”المعجم الکبیر“ تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحدیث: موصل عراق (طبع ثانی)
- 23/4 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 114/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان
- 282/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
- حدیث نمبر 931:

- 75/1 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المیمیہ مصر
- 1935 ابی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 885 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ”الجامع الکبیر“ تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 312 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب ”المسند“ تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 2889 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ”اصح“ شرکۃ الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
- 2535 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح مشکل الآثار“ تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
- 329/4 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 114/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان
- 283/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

اللَّهُ عَنْهُ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : وَكُلُّ مِنِّي مَنْحَرٌ ، ثُمَّ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ خَتَمٍ ، فَقَالَتْ : إِنَّ أَبِي شَيْخٌ قَدْ أَفْنَدَ وَأَذْرَكَتُهُ فَرِيضَةُ اللَّهِ عَلَى عِبَادِهِ فِي الْحَجِّ وَلَا يَسْتَطِيعُ آدَائُهَا ، فَهَلْ يَجْزِي عَنْهُ أَنْ أُؤَدِّيَهَا عَنْهُ ؟ قَالَ : نَعَمْ

♦♦ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: منی پورے کا پورا قربانی کرنے کی جگہ ہے ختم قبیلے سے تعلق رکھنے والی عورت آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے عرض کی: میرے والد بوڑھے ہو چکے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر حج کے معاملے میں جو چیز فرض کی ہے وہ ان پر لازم ہو گئی ہے لیکن وہ اسے ادا کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے تو کیا یہ بات جائز ہوگی کہ میں ان کی طرف اسے ادا کر لوں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں!

932 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ : سَمِعْتُ طَاوُسًا ، يَقُولُ : آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ ، فَقَالَتْ : إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا حَجٌّ ، فَقَالَ : حُجِّي عَنْ أُمِّكِ

♦♦ طاؤس بیان کرتے ہیں: ایک عورت نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور بولی: میری والدہ کا انتقال ہو گیا ہے ان کے ذمے حج لازم تھا نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنی ماں کی طرف سے حج کر لو۔

933 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّ رَجُلًا جَعَلَ عَلَى نَفْسِهِ أَنْ لَا يَبْلُغَ أَحَدٌ مِنْ وَلَدِهِ الْحَلَبَ فَيَحْلُبُ وَيَشْرَبُ وَيَسْقِيهِ إِلَّا حَجَّ وَحَجَّ بِهِ مَعَهُ ، فَبَلَغَ رَجُلٌ مِنْ وَلَدِهِ الَّذِي قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ كَبِرَ الشَّيْخُ ، فَجَاءَ ابْنُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَأَخْبَرَهُ الْخَبَرَ ، فَقَالَ : إِنَّ أَبِي قَدْ كَبِرَ وَلَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَحُجَّ ، أَفَأَحُجَّ عَنْهُ ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نَعَمْ

♦♦ ابن سیرین بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے اپنے ذمے یہ نذر مانی کہ اس کی اولاد میں سے جو بھی بچہ دودھ دوہنے کی عمر تک پہنچے گا اور وہ دودھ دوہ لے گا اور اسے پی لے گا اور اپنے ساتھ اسے بھی پلائے گا تو وہ لڑکا بھی حج کرے گا اور وہ شخص بھی اس کے ساتھ حج کرے گا تو اس شخص کے بچوں میں سے ایک بچہ اس وقت اس عمر تک پہنچا جب وہ شخص بزرگ ہو چکا تھا اس کی عمر زیادہ حدیث نمبر 932:

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 933:

الحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا" برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المكتبة العلمية
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء

ہو چکی تھی تو اس کا بیٹا نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے اس بارے میں بتایا تو وہ بولا میرے والد بڑی عمر کے ہو چکے ہیں اور وہ حج کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے کیا میں ان کی طرف سے حج کر لوں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں!

934 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ ، قَالَ : وَذَكَرَ مَالِكٌ ، أَوْ غَيْرُهُ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، إِنَّ أُمِّي عَجُوزٌ كَبِيرَةٌ ، لَا تَسْتَطِيعُ أَنْ تُرَكِّبَهَا عَلَى الْبَعِيرِ ، وَإِنْ رَبَطْتُهَا خِفْتُ أَنْ تَمُوتَ ، أَفَأُحِجَّ عَنْهَا ؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نَعَمْ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میری والدہ عمر رسیدہ خاتون ہیں وہ اس کی طاقت نہیں رکھتی کہ ہم انہیں اونٹ پر بٹھاسکیں، اگر میں انہیں باندھ دیتا ہوں تو مجھے اندیشہ ہے کہ وہ فوت ہو جائیں گی کیا میں ان کی طرف سے حج کر لوں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں!

اخرج الستة الاحاديث من كتاب المناسك ، والسابع والثامن في كتاب اختلاف مالك والشافعي رضي الله عنهما

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی چھ روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں جبکہ ساتویں اور آٹھویں روایات کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہیں۔

باب الموجر نفسه

باب 43: مزدوری کرنے والا شخص

935 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَسَعِيدٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ فَقَالَ : أَوْاجِرُ نَفْسِي مِنْ هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ فَأَنْتُكَ مَعَهُمُ الْمَنَاسِكُ إِلَى أَجْرٍ ؟ فَقَالَ بَنُ عَبَّاسٍ نَعَمْ "أُولَئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِمَّا كَسَبُوا" حَدِيثٌ نُمَر 934:

۴۸۲ اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
۱۸۴۲ دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ ۱۹۶۶ء
۲۱۱/۷ شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
۵۷۱/۸ شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول ۲۰۰۱ء
حدیث نمبر ۹۳۵:

۱۵۱۴۱ کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعۃ العزیزۃ حیدرآباد دکن ہندوستان ۱۳۸۶ھ
۴۸۱/۱ نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
۳۳۳/۴ بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان ۱۳۴۴ھ
۱۱۶/۲ شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
۲۹۰/۳ شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول ۲۰۰۱ء

وَاللّٰهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ

✦✦ عطاء بیان کرتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: ان سے کسی شخص نے سوال کیا میں نے خود کو مزدور کے طور پر ان لوگوں کے ساتھ رکھا ہے اور میں نے ان کے ساتھ حج ادا کر لیا ہے تو کیا مجھے اجر ملے گا؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہاں! ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

”ان لوگوں کو مخصوص حصہ ملا ہے جو انہوں نے کمایا ہے اور اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے۔“

936 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَبَسْعِيذٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ أَوَاجِرُ نَفْسِي مِنْ هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ فَإِنَّكَ مَعَهُمُ الْمَنَاسِكُ هَلْ يُجْزِئُ عَنِّي ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : نَعَمْ أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا وَاللّٰهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ .

✦✦ عطاء بیان کرتے ہیں ایک شخص نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا میں نے خود کو ان لوگوں کے ساتھ مزدور کے طور پر رکھا ہے۔ میں نے ان کے ساتھ حج ادا کر لیا ہے تو کیا یہ میری طرف سے درست ہوگا؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہاں! ان لوگوں کو وہ حصہ ملے گا جو ان لوگوں نے کمایا ہے اور اللہ تعالیٰ جلدی حساب لینے والا ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب حج الصبي واجر من حج به

باب 44: بچے کا حج کرنا اور اس شخص کا اجر جس کے ساتھ بچے نے حج کیا ہو

937 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ كُرَيْبِ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَفَلَ ، فَلَمَّا كَانَ بِالرَّوْحَاءِ لَقِيَ رَجُلًا فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَقَالَ : مَنْ الْقَوْمُ ؟ فَقَالُوا : الْمُسْلِمُونَ ، فَمَنِ الْقَوْمُ ؟ قَالَ : رَسُولُ اللَّهِ ، فَرَفَعَتْ إِلَيْهِ امْرَأَةٌ صَبِيًّا لَهَا مِنْ مَحْفَةٍ ، فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، إِلَهَذَا حَجٌّ ؟ فَقَالَ : نَعَمْ ، وَلَكَ أَجْرٌ .

حدیث نمبر 937:

- طیلسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان
حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبہ الممتی قاہرہ مصر
کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العریزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم بنو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
بجھانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب واپس تشریف لارہے تھے آپ ”روحاء“ کے مقام پر پہنچے تو آپ کی ملاقات کچھ سواروں سے ہوئی انہوں نے سلام کیا تو آپ نے دریافت کیا: آپ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: مسلمان ہیں، پھر انہوں نے دریافت کیا: آپ کون حضرات ہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں اللہ کا رسول ہوں، تو ایک خاتون نے اپنے بچے کو اپنے کپڑے میں سے نکال کر اسے بلند کیا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ کیا اس کو حج کا ثواب ملے گا؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں! اور تمہیں بھی اجر ملے گا۔

938 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِامْرَأَةٍ وَهِيَ فِي مِحْفَتِهَا فَقِيلَ لَهَا : هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَأَخَذَتْ بَعْضَ دُمِيِّ صَبِيٍّ كَانَ مَعَهَا ، فَقَالَتْ : إِلَهَذَا حَجٌّ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَلَكَ أَجْرٌ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ایک خاتون کے پاس سے گزرے وہ اس وقت اپنے پالان میں تھی اسے کہا گیا یہ اللہ کے رسول ہیں تو اس نے اپنے پاس موجود بچے کا کندھا پکڑ کر عرض کی: کیا اس کو حج کا ثواب ملے گا؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں! اور تمہیں بھی اجر ملے گا۔

939 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ، أَنَّ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 937:

- 2400 موصیٰ امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب ”المسند“ تحقیق: حسین سلیم اسد دار النامون للتراث، طبع اول 1987ء
- 3049 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ”الصحيح“ شركة الطباعة العربية رياض الطبعة الثانية 1981ء
- 2555 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح مشکل الآثار“ تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
- 144 تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
- 144 الفارسی امام امیر ابن بلہان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“ مؤسسة الرسالة بیروت، طبع اول 1988ء
- 155/5 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 111/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان
- 27/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء
- حدیث نمبر 938:

- 121/5 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 256/2 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 2556 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح مشکل الآثار“ تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
- 3787 تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
- 3800 الفارسی امام امیر ابن بلہان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“ مؤسسة الرسالة بیروت، طبع اول 1988ء
- 171/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان
- 275/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِامْرَأَةٍ وَهِيَ فِي مُحَفَّتِهَا فَقِيلَ : هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَآخَذَتْ بِعَضُدِي صَبِيٍّ كَانَ مَعَهَا ، فَقَالَتْ : أَلِهَذَا حَجٌّ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَلَكَ أَجْرٌ

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ایک خاتون کے پاس سے گزرے وہ اس وقت اپنے پلان میں تھی اسے بتایا گیا کہ یہ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں تو اس نے اپنے بچے کا کندھا پکڑا جو اس کے پاس موجود تھا اس نے دریافت کیا کہ کیا اسے حج کا ثواب ملے گا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں اور تمہیں بھی اجر ملے گا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب المناسك والاولان اول ما فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی تین روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں اور پہلی والی دو روایات اس میں موجود پہلی روایات ہیں۔

باب حج المملوك قبل ان يعتق والغلام قبل ان يدرك

باب 45: غلام کا آزاد ہونے سے پہلے حج کرنا اور لڑکے کا بالغ ہونے سے پہلے حج کرنا

940 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنْ أَبِي السَّفَرِ قَالَ : قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : أَيُّهَا النَّاسُ أَسْمِعُونِي مَا تَقُولُونَ وَافْهَمُوا مَا أَقُولُ لَكُمْ أَيُّمَا مَمْلُوكٍ حَجَّ بِهِ أَهْلُهُ فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يَعْتِقَ فَقَدْ قَضَى حَجَّهُ وَإِنْ عَتَقَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ فَلْيَحُجَّ وَأَيُّمَا غُلَامٍ حَجَّ بِهِ أَهْلُهُ فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يُدْرِكَ فَقَدْ قَضَى حَجَّهُ وَإِنْ بَلَغَ فَلْيَحُجَّ ✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: اے لوگو! مجھے بتاؤ تم کیا کہہ رہے ہو؟ اور میں جو تمہیں جواب دیتا ہوں اسے سمجھ لو وہ غلام جسے اس کے مالک نے حج کروایا ہو اور وہ آزاد ہونے سے پہلے فوت ہو جائے تو اس کا حج ادا ہو گیا اگر وہ مرنے سے پہلے آزاد ہو گیا پھر وہ حج کرے گا اگر وہ لڑکا جسے اس کے گھر والوں نے حج کروایا ہو اور وہ بالغ ہونے سے پہلے فوت ہو گیا تو اس نے اپنا حج ادا کر لیا اگر وہ بالغ ہو گیا تو اسے پھر حج ادا کرنا ہوگا۔

941 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنْ أَبِي السَّفَرِ قَالَ : قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : أَيُّهَا النَّاسُ

حدیث نمبر 940:

14875	کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
3858	نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحيح" شركة الطباعة العربية ریاض الطبعة الثانية 1081ء
251/2	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقيق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
325/4	بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
481/1	نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبة المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
325/4	بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
171/2	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
276/3	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقيق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

أَسْمِعُونِي مَا تَقُولُونَ وَافْهَمُونَا مَا أَقُولُ لَكُمْ أَيُّمَا مَمْلُوكٍ حَجَّ بِهِ أَهْلُهُ فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يَعْتِقَ فَقَدْ قَضَى حَجَّهُ وَإِنْ عَتَقَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ فَلْيَحْجُجْ وَأَيُّمَا غُلَامٍ حَجَّ بِهِ أَهْلُهُ فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يُدْرِكَ فَقَدْ قَضَى حَجَّتَهُ وَإِنْ بَلَغَ فَلْيَحْجُجْ

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہے: اے لوگو! مجھے بتاؤ کہ تم کیا کہہ رہے ہو؟ میں جو تمہیں بتانے لگا ہوں اسے سمجھ لو! ہر وہ غلام جسے اس کے مالک نے حج کروایا ہو اور وہ آزاد ہونے سے پہلے فوت ہو جائے تو اس نے اپنے حج کو مکمل کر لیا اور اگر وہ مرنے سے پہلے آزاد ہو گیا تو اسے حج کرنا ہوگا ہر وہ لڑکا جسے اس کے گھروالوں نے حج کروایا ہو تو اگر وہ بالغ ہونے سے پہلے فوت ہو جائے تو اس نے اپنے حج کو ادا کر لیا۔ اگر وہ بالغ ہو گیا تو اسے پھر حج کرنا پڑے گا۔

اخرج الحديثين من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب في الاحصار ومن حبس دون البيت بمرض والتداوى بها لا بد منه

باب 46: محصور ہو جانا، جس شخص کو بیماری کی وجہ سے بیت اللہ سے پہلے رکن پڑ جائے اور وہ دوا

استعمال کرنا جو بہت ضروری ہے

942 - وَأَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَعَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ : لَا حَصْرَ إِلَّا حَصْرُ الْعَدُوِّ وَزَادَ أَحَدُهُمَا ذَهَبَ الْحَصْرُ الْآنَ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: محصور وہی شخص ہوتا ہے جو اپنے دشمن کی وجہ سے محصور ہو۔

ایک راوی نے یہ الفاظ اضافی نقل کئے ہیں: محصور ہونے کا حکم اب ختم ہو چکا ہے۔

943 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ : الْمُحْصَرُ لَا يَحِلُّ حَتَّى يَطُوفَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ .

حدیث نمبر 942:

1355 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

219/5 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

219/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

409/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 943:

508 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

1047 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

223/5 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

251/2 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبع الانوار الحمدیہ مصر

♦♦ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے بارے میں بیان کرتے ہیں: انہوں نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کو محصور کر دیا جائے وہ اس وقت تک احرام نہیں کھولے گا جب تک وہ بیت اللہ کا طواف نہیں کر لیتا اور صفا اور مروہ کے درمیان سعی نہیں کر لیتا۔

944 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : مَنْ حُبَسَ دُونَ الْبَيْتِ بِمَرَضٍ فَإِنَّهُ لَا يَحِلُّ حَتَّى يَطُوفَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ .

♦♦ سالم بن عبداللہ اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جس شخص کو بیماری کی وجہ سے بیت اللہ سے پہلے ہی رکنا پڑے (یعنی وہ وہاں تک نہ پہنچ سکے) تو وہ اس وقت تک احرام سے باہر نہیں آئے گا جب تک وہ بیت اللہ کا طواف نہیں کر لیتا اور صفا اور مروہ کی سعی نہیں کر لیتا۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 943:

5915 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
1695 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
1810 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
234/2 دار قطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ الممتن، قاہرہ، مصر
163/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
409/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
حدیث نمبر 944:

1047 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برویۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول) 1996ء
218/5 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
1810 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
161/5 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
3751 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1981ء
5015 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
234/2 دار قطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ الممتن، قاہرہ، مصر
163/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
409/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
حدیث نمبر 945:

1048 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برویۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول) 1996ء
220/5 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
164/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
410/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

945 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ وَمُرْوَانَ ، وَابْنَ الزُّبَيْرِ أَقْتَرُوا ابْنَ خُزَّامَةَ الْمَخْزُومِيَّ وَأَنَّهُ صُرِعَ بِبَعْضِ طَرِيقِ مَكَّةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ أَن يَتَدَاوَى بِمَا لَا بُدَّ مِنْهُ وَيَقْتَدِيَ فَإِذَا صَحَّ اعْتَمَرَ فَحَلَّ مِنْ إِحْرَامِهِ وَكَانَ عَلَيْهِ أَنْ يَحُجَّ عَامًا قَابِلًا وَيَهْدِيَ .

♦ ♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مروان اور حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے ابن خزامہ مخزومی کو فتویٰ دیا تھا انہیں مکہ کے راستے میں سانپ نے کاٹ لیا تھا۔ وہ اس وقت حالت احرام میں تھے۔ (ان حضرات نے فتویٰ دیا) جو دو ضروری ہو وہ اسے استعمال کر سکتے ہیں اور جب وہ ٹھیک ہو جائیں تو اس کا فدیہ دیں گے اور عمرہ کریں گے اور پھر احرام سے باہر آئیں گے اور اگلے سال ان پر حج کرنا لازم ہوگا اور ان پر قربانی دینا بھی لازم ہوگا۔

اخراج الاول من كتاب الحج من الامالي والى اخر الرابع من كتاب المناسك .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب الحج میں نقل کی ہے جو امالی سے تعلق رکھتی ہے۔ اس کے بعد باقی کی روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب الغسل لدخول مكة والبداءة بالبيت

باب 47: مکہ میں داخل ہوتے وقت غسل کرنا اور سب سے پہلے بیت اللہ جانا

946 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ لِدُخُولِ مَكَّةَ .

حدیث نمبر 946:

- 472 امجدی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 923 امجدی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 15811 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 48/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر
- 1573 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1259 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 1885 جہتانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 2884 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "اصح" شركة الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانية 1981ء
- 71/5 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 1933 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم بمانی دار المحاسن قاہرہ 1988ء
- 2884 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "اصح" شركة الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانية 1981ء
- 228/2 دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ الممتلئ قاہرہ مصر
- 447/1 نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
- 83/5 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 147/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 421/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے وہ مکہ میں داخل ہوتے وقت غسل کیا کرتے تھے۔

947 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَكَّةَ لَمْ يَلُؤْ وَلَمْ يُعْرُجْ

♦♦ عطاء بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو آپ ادھر ادھر نہیں مڑے (یعنی سیدھے مسجد

حرام تشریف لائے اور سب سے پہلے طواف کعبہ کیا جیسا کہ سنن بیہقی کی روایت میں اس کی تصریح موجود ہے)

اخرج الحديثين من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب الدعاء عند رؤية البيت ورفع اليدين

باب 48: بيت الله كوديكه كردعاً مانگنا اور دونوں ہاتھ بلند کرنا

948 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى

الْبَيْتَ رَفَعَ يَدَيْهِ ، وَقَالَ : اللَّهُمَّ زِدْ هَذَا الْبَيْتَ تَشْرِيفًا ، وَتَعْظِيمًا ، وَتَكْرِيمًا ، وَمَهَابَةً ، وَزِدْ مِنْ شَرَفِهِ ، وَكَرَمِهِ مِمَّنْ حَجَّهْ وَاعْتَمَرَهُ تَشْرِيفًا وَتَكْرِيمًا وَتَعْظِيمًا وَبِرًّا .

♦♦ ابن جریج بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے جب بیت اللہ کو دیکھا تو آپ نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کئے اور یہ دعا کی۔

”اے اللہ! اس گھر کے شرف، عظمت، عزت اور ہیبت میں اضافہ کر اور جو شخص اس کی تعظیم و تکریم کرے جو حج کرنے والا اور

عمرہ کرنے والا تو اس کی بھی شرف و عزت تعظیم اور نیکی میں اضافہ کر۔

949 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِيهِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ

كَانَ حِينَ يَنْظُرُ إِلَى الْبَيْتِ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ .

حدیث نمبر 948:

15587 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

3853 طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ”المعجم الکبیر“ تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء المحمدية موصل، عراق (طبع ثانی)

161/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان

422/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 949:

715750 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

73/5 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبری“ دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

161/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان

423/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

♦♦ سعید بن مسیب کے بارے میں منقول ہے: جب وہ بیت اللہ کو دیکھتے تھے تو یہ دعا کیا کرتے تھے۔
”اے اللہ! تو سلامتی عطا کرنے والا ہے سلامتی تجھ سے حاصل ہو سکتی ہے اے ہمارے پروردگار! تم ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھنا۔“

950 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: حَدَّثْتُ عَنْ مِقْسَمِ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: تَرْفَعُ الْأَيْدِي فِي الصَّلَاةِ، وَإِذَا رَأَيْتَ الْبَيْتَ، وَعَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، وَعَشِيَّةَ عَرَفَةَ، وَبِجَمْعٍ، وَعِنْدَ الْجَمْرَتَيْنِ، وَعَلَى الْمَيْتِ ۝
♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: نماز کے دوران ہاتھ بلند کئے جائیں گے جب آدمی بیت اللہ کو دیکھے اور صفا و مروہ کے اوپر عرفہ کی شام مزدلفہ میں دونوں جمروں کے پاس اور میت کے پاس (دعا کے لیے ہاتھ) بلند کئے جائیں گے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تینوں روایات کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

باب تقبيل الحجر والاستلام واذا وجد زحاما انصرف

باب 49: حجر اسود کو بوسہ دینا اس کا استلام کرنا جب ہجوم زیادہ ہو تو

آدمی (بوسہ دیئے بغیر) آگے چلا جائے

951 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ أَتَى الرُّكْنَ الْأَسْوَدَ مُسَبِّدًا فَقَبَّلَهُ ثُمَّ سَجَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَبَّلَهُ فَسَجَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَبَّلَهُ وَسَجَدَ عَلَيْهِ .

♦♦ محمد بن عباد بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا وہ حجر اسود کی طرف آئے انہوں نے بالوں میں تیل نہیں لگایا ہوا تھا انہوں نے اسے بوسہ دیا پھر اس پر ماتھا لگایا پھر اسے بوسہ دیا پھر اس پر ماتھا لگایا۔

952 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ جَاءَ يَوْمَ التَّوْبَةِ مُسَبِّدًا رَأْسَهُ فَقَبَّلَ الرُّكْنَ ثُمَّ سَجَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَبَّلَهُ ثُمَّ سَجَدَ عَلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ .
حدیث نمبر 950:

176/2

2783

2450

189/3

422/3

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الحج" شركة الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانیة 1981ء
کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001ء

marfat.com

✠✠ ابو جعفر بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابن عباسؓ کو دیکھا وہ ترویہ کے دن آئے انہوں نے سر میں تیل نہیں لگایا ہوا تھا انہوں نے حجر اسود کو بوسہ دیا پھر اس پر ہاتھ لگایا ایسا انہوں نے تین مرتبہ کیا۔

953 - أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ هَلْ رَأَيْتُ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَلَمُوا قَبَلُوا أَيْدِيَهُمْ ؟ فَقَالَ : نَعَمْ ، رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ ، وَابْنَ عُمَرَ وَابَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ وَابَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ إِذَا اسْتَلَمُوا قَبَلُوا أَيْدِيَهُمْ ؟ قُلْتُ ، وَابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ نَعَمْ وَحَسِبْتُ كَثِيرًا قُلْتُ هَلْ تَدَّعُ أَنْتَ إِذَا اسْتَلَمْتَ أَنْ تُقْبَلَ يَدُكَ ؟ قَالَ فَلَمْ اسْتَلِمَهُ إِذَنْ

✠✠ ابن جریج بیان کرتے ہیں میں نے عطاء سے دریافت کیا آپ نے نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے کسی ایک کو دیکھا ہے کہ (حجر اسود کا) استلام کرنے کے بعد وہ اپنے ہاتھوں کو چوم لیتے ہوں انہوں نے جواب دیا: جی ہاں میں نے حضرت جابر بن عبد اللہؓ کو حضرت عبد اللہ بن عمرؓ کو حضرت ابوسعید خدریؓ کو اور حضرت ابو ہریرہؓ کو دیکھا ہے کہ جب وہ استلام کرتے تھے تو اپنے ہاتھ چوم لیتے تھے میں نے دریافت کیا: حضرت ابن عباسؓ کو بھی؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں میرا خیال ہے کئی مرتبہ میں نے دریافت کیا: جب آپ استلام کرتے ہیں تو اپنے ہاتھ کو چومنا ترک کر دیتے ہیں انہوں نے فرمایا: اگر نہ چومنا ہو تو میں استلام ہی نہیں کرتا۔

954 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : إِذَا وَجَدْتَ عَلَى الرُّكْنِ زِحَامًا فَانْصَرِفْ وَلَا تَقِفْ

✠✠ حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں جب تمہیں حجر اسود کے پاس ہجوم نظر آئے تو تم آگے چلے جاؤ اور وہاں ٹھہرو نہیں۔

955 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ ، عَنْ مَنبُوحِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ

حدیث نمبر 953:

8828 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1978ء
14555 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1388ھ
76/5 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
171/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفة بیروت، لبنان
438/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
حدیث نمبر 954:

8888 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1978ء
13184 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1388ھ
172/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفة بیروت، لبنان
433/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

أَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ فَدَخَلَتْ عَلَيْهَا مَوْلَاةٌ لَهَا فَقَالَتْ لَهَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ طُفْتُ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَاسْتَلَمْتُ الرُّكْنَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ لَا اجْرَكَ اللَّهُ لَا اجْرَكَ اللَّهُ تَدَافِعِينَ الرِّجَالَ أَلَا كَبُرَتْ وَمَرَرْتُ .

♦♦ منوذن ابوسلیمان اپنی والدہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: وہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس موجود تھیں ایک کنیران کے پاس آئی اور ان سے کہا اے ام المؤمنین! میں نے بیت اللہ کا سات مرتبہ طواف کیا اور دو یا تین مرتبہ رکن کا استلام کیا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے کہا: اللہ تعالیٰ تمہیں اجر نہ دے۔ اللہ تعالیٰ تمہیں اجر نہ دے۔ تم مردوں کے ساتھ مقابلہ کر رہی تھی، تم صرف تکبیر کہہ کر آگے کیوں نہیں چلی گئی؟

اخرج الاول من كتاب الحج من الامالي 'والى اخر الخامس من كتاب المناسك .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایات امالی سے تعلق رکھنے والی کتاب الحج میں نقل کی ہے اور باقی تمام روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب الطواف والرمل والاضطباع

باب 50: طواف کرنا، رمل کرنا اور مخصوص طرز پر چادر لپیٹنا

956 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، وَعَبْدُ الْعَزِيزِ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : وَأَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ حَدِيثٍ نُمِرَ 956:

- اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر
دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: خواجہ عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
موصلی امام ابو علی احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار احمدیہ مصر
حمصی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
الفاری امام امیر ابن بلہان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

عِيَاضٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ أَوَّلَ مَا يَقْدُمُ سَعَى ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ بِالْبَيْتِ وَمَشَى أَرْبَعَةً ، ثُمَّ يُصَلِّي سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

♦♦ امام جعفر رحمہ اللہ اپنے والد (امام محمد باقر رحمہ اللہ) کے حوالے سے حضرت جابر رحمہ اللہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں جبکہ ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عمر رحمہ اللہ کے حوالے سے منقول ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرہ کے دوران جب طواف کیا تو جب آپ سب سے پہلے تشریف لائے تو آپ نے پہلے تین چکر دوڑ کر لگائے اور بقیہ چار چکر عام رفتار میں لگائے پھر آپ نے دونوں ادا کئے پھر آپ نے صفا اور مروہ کا طواف کیا۔

957 - أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنْ سَبْعَةِ

حدیث نمبر 957:

- 14888 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 497 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الشیخ "قاہرہ" مصر
- 221/1 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیہ مصر
- 251 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 242/5 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ھ
- 2492 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الشیخ "قاہرہ" مصر
- 277 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شركة الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانیة 1981ھ
- 1188 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)
- 82/5 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 174/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 445/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ھ

حدیث نمبر 958:

- 1850 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ھ
- 1488 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 18/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیہ مصر
- 1282 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 1891 جستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 228/5 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ھ
- 3838 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ھ
- 81/1 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 74/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 445/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ھ

ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ خَبِيًّا لَيْسَ بَيْنَهُنَّ مَشْيٌ .

♦♦ عطاء بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے سات چکروں میں سے مسلسل تین چکروں میں ”رمل“ کیا، آپ ان چکروں کے دوران (عام رفتار سے) نہیں چلے۔

958 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَرْمِلُ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ ، ثُمَّ يَقُولُ : هَكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: وہ حجر اسود سے لے کر حجر اسود تک رمل کیا کرتے تھے اور پھر فرماتے تھے: نبی اکرم ﷺ نے بھی ایسا ہی کیا ہے۔

959 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ رَأَاهُ بَدَأَ فَاسْتَلَمَ الْحَجَرَ ثُمَّ أَخَذَ عَنْ يَمِينِهِ فَرَمَلَ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ وَمَشَى أَرْبَعَةً ثُمَّ أَنَّهُ أَتَى الْمَقَامَ فَصَلَّى خَلْفَهُ رَكَعَتَيْنِ .

♦♦ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے: راوی نے انہیں دیکھا، انہوں نے حجر اسود کے استلام سے آغاز کیا پھر دائیں طرف چلنا شروع ہوئے انہوں نے تین چکروں میں رمل کیا اور چار چکروں میں عام رفتار سے چلے پھر وہ مقام ابراہیم کے پاس آئے اور اس کے پاس کھڑے ہو کر دو رکعت ادا کیں۔

960 - أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَلَمَ

حدیث نمبر 958:

14897

کوئی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

170/2

شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان

725/3

شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 960:

45/1

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية مصر

1605

بخاری امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)

1187

بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

2952

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء

188

موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی ”المسند“، تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء

311

نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ”الصحیح“ شركة الطباعة العربية ریاض الطبعة الثانية 1981ء

182/2

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار احمدیہ مصر

79/5

تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

174/2

شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان

444/3

شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

الرُّكْنَ لَيْسَ لِي سَعْيٌ ثُمَّ قَالَ لِمَنْ نُبْدِي الْآنَ مَنَاكِبَنَا وَمَنْ نُرَائِي فَقَدْ أَظْهَرَ اللَّهُ الْإِسْلَامَ وَاللَّهُ عَلَى ذَلِكَ لَاسْعِيٍّ كَمَا سَعَى .

♦♦ ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ نے سعی کرنے کے لئے رکن کا استلام کیا پھر بولے ہم اپنے کندھوں کو ظاہر کیوں کریں اور کسی کو کیوں دکھائیں اللہ تعالیٰ نے تو اسلام کو غالب کر دیا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کی قسم! میں ضرور اس طرح دوڑوں گا جیسے وہ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) دوڑے تھے۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب المناسك .
امام شافعی رحمہ اللہ نے ان پانچوں روایات کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

باب قلة الكلام في الطواف

باب 51: طواف کے دوران کم کلام کرنا

961 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنْ طَاوُسٍ ، أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ أَقْلُوا الْكَلَامَ فِي الطَّوَافِ فَإِنَّمَا أَنْتُمْ فِي صَلَاةٍ

♦♦ حضرت ابن عمر رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں: طواف کے دوران کم کلام کرو کیونکہ تم اس وقت نماز کی طرح کی حالت میں ہوتے ہو۔

962 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : طُفْتُ خَلْفَ ابْنِ عُمَرَ ، وَابْنِ عَبَّاسٍ فَمَا سَمِعْتُ وَاحِدًا مِنْهُمَا مُتَكَلِّمًا حَتَّى فَرَغَ مِنْ طَوَافِهِ .

♦♦ عطاء بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابن عمر رحمہ اللہ اور حضرت ابن عباس رحمہ اللہ کے پیچھے طواف کیا میں نے ان میں سے کسی ایک کو اس وقت تک کوئی بات کرتے ہوئے نہیں سنا جب تک وہ طواف سے فارغ نہیں ہو گئے۔

اخرج الحديثين من كتاب المناسك .
امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر 962:

9612 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1979ء
12819 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العریزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ
85/5 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
178/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
438/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوقف طبع اول 2001ء

باب مسح الارکان والدعاء بین الرکنین فی الطواف

باب 52: ارکان کا مسح کرنا اور طواف کے دوران ”دوارکان“ کے درمیان دعا کرنا

963 - أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْسَحُ الْأَرْكَانَ كُلَّهَا ، وَيَقُولُ : لَا يَنْبَغِي لِبَيْتِ اللَّهِ تَعَالَى أَنْ يَكُونَ شَيْءٌ مِنْهُ مَهْجُورًا .

وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ ، يَقُولُ : لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ .

✦✦ محمد بن کعب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے اصحاب سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب تمام ارکان کا مسح کیا کرتے تھے اور یہ فرماتے تھے: بیت اللہ کے کسی بھی حصے کو ترک نہیں کرنا چاہیے جبکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما یہ ارشاد فرمایا کرتے تھے۔

”تمہارے لئے اللہ کے رسول کے طریقے میں بہترین نمونہ ہے۔“

964 - أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ ، أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الرُّكْنِ الْيَمَانِيِّ وَالْحَجَرِ ، وَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَمْسَحُ الْأَرْكَانَ كُلَّهَا ، وَيَقُولُ : لَا يَنْبَغِي لِبَيْتِ اللَّهِ أَنْ يَكُونَ شَيْءٌ مِنْهُ مَهْجُورًا .

حدیث نمبر 963:

8948 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
1499 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
76/5 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
172/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان
430/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اڈل، 2001ء
حدیث نمبر 964:

8963 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
15815 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
411/3 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“، المطبعة الميمنية، مصر
1892 جعفی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
3934 نسائی، امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
2721 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ”المسند“، شركة الطباعة العربية، ریاض، الطبعة الثانية، 1981ء
455/1 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم ”المستدرک“، مکتبة المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
84/5 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
172/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان

وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ ، يَقُولُ : لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ .

✦✦ محمد بن کعب بیان کرتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما رکن یمانی اور حجر اسود کو چھوا کرتے تھے جبکہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما تمام ارکان کا مسح کیا کرتے تھے اور یہ فرماتے تھے: بیت اللہ کے کسی بھی حصے کو ترک نہیں کرنا چاہیے۔

جبکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما یہ کہا کرتے تھے۔ (ارشاد باری تعالیٰ ہے):

”تمہارے لئے اللہ کے رسول کے طریقے میں بہترین نمونہ ہے۔“

965 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ مَوْلَى السَّائِبِ ، عَنْ أَبِيهِ ،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ فِيمَا بَيْنَ رُكْنَيْ بَيْتِ جَمْعٍ وَالرُّكْنِ الْأَسْوَدِ : ”رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ“ .

✦✦ حضرت عبد اللہ بن سائب بیان کرتے ہیں انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو رکن بنی جمح اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا

مانگنے ہوئے سنا ہے۔

”اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھی بھلائی عطا کر اور ہمیں جہنم کے عذاب

سے بچا۔“ (آمین)

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ تین روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب الطواف من وراء الحجر وان الحجر من البيت

باب 53: حطيم کے باہر طواف کرنا اور حطيم بیت اللہ کا حصہ ہے

966 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، فِيمَا أَخْبَسَ ، أَنَّهُ قَالَ : عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، رَضِيَ

اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا ، أَنَّهُ قَالَ : الْحِجْرُ مِنَ الْبَيْتِ ، وَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ : وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ وَقَدْ طَافَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَرَاءِ الْحِجْرِ

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حطيم بیت اللہ کا حصہ ہے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

حدیث نمبر 968:

9149

2740

460/1

00/5

176/2

449/3

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء

نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الحج" شرکت الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانیة 1981ء

نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبة المطبوعات الاسلامیة حلب، طبع بیروت

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیة حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

”ان لوگوں کو چاہیے کہ وہ بیت عتیق کا طواف کریں۔“

اور وہ فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حطیم سے پرے طواف کیا تھا۔

967 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنَ أَبِي بَكْرٍ ، أَخْبَرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : أَلَمْ تَرَى أَنَّ قَوْمَكَ حِينَ بَنَوْا الْكَعْبَةَ اقْتَصَرُوا عَنْ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ ؟ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، أَفَلَا تَرُدُّهَا عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ؟ قَالَ : لَوْلَا حَدَّثَانُ قَوْمِكَ بِالْكَفْرِ لَرَدَدْتُهَا عَلَى مَا كَانَتْ ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : لَئِنْ كَانَتْ عَائِشَةُ سَمِعَتْ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ اسْتِلامَ الرُّكْنَيْنِ اللَّذَيْنِ يَلِيَانِ الْحِجْرَ إِلَّا أَنَّ الْبَيْتَ لَمْ يَتَمَّ عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم نے اپنی قوم کا جائزہ لیا جب انہوں نے خانہ کعبہ کی تعمیر کی تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں سے کم بنایا میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں پر دوبارہ کیوں نہیں بنادیتے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تمہاری قوم زمانہ کفر کے قریب نہ ہوتی تو میں اسے حدیث نمبر 967:

- 1054 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ برویہ یحٰی بن یحٰی اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 1382 طیلانی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد ”المسند“ دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 9106 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 57/6 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المسمیہ مصر
- 1875 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن ”السنن“ تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار المحاسن قاہرہ 1966ء
- 126 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 2955 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 875 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ”الجامع الکبیر“ تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 214/5 نسائی امام احمد بن شعیب ”المجتبیٰ من السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 3883 نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 4627 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی ”المسند“ تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 2726 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ”الصحیح“ شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
- 184/2 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار محمدیہ مصر
- 3818 ترمذی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 3815 الفاری امام امیر ابن بلبان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“ موسسة الرساله بیروت طبع اول 1988ء
- 77/5 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 176/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 449/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

دوبارہ اسی طرح بناتا جیسے یہ پہلے تھا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: اگر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے تو میرا خیال ہے اسی وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حطیم کے ساتھ والے دوارکان کا استلام ترک کیا ہے، کیونکہ بیت اللہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تعمیر کردہ بنیادوں پر مکمل تعمیر نہیں ہوا تھا۔

968 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، حَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ ، أَخْبَرَنِي أَبِي ، قَالَ : أَرْسَلَ عُمَرُ إِلَى شَيْخٍ مِنْ بَنِي زُهْرَةَ ، فَجِئْتُ مَعَهُ إِلَى عُمَرَ وَهُوَ فِي الْحَجْرِ ، فَسَأَلَهُ عَنْ وِلَادٍ مِنْ وِلَادِ الْجَاهِلِيَّةِ ، فَقَالَ الشَّيْخُ أُمَّا النُّطْفَةُ فَمَنْ فَلَانٌ ، وَأُمَّا الْوَلَدُ فَعَلَى فِرَاشِ فَلَانٍ ، فَقَالَ عُمَرُ صَدَقْتَ ، وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْوَلَدِ لِلْفِرَاشِ . فَلَمَّا وَلَّى الشَّيْخُ دَعَاهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ، فَقَالَ : أَخْبِرْنِي عَنْ بِنَاءِ الْبَيْتِ ، فَقَالَ : إِنَّ قُرَيْشًا كَانَتْ تَقْوُتُ لِبِنَاءِ الْبَيْتِ فَعَجِزُوا فَتَرَكُوا بَعْضَهَا فِي الْحَجْرِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ صَدَقْتَ .

✦✦ عبید اللہ بیان کرتے ہیں: میرے والد نے مجھے یہ بات بتائی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بنو زہرہ سے تعلق رکھنے والے ایک عمر رسیدہ شخص کو بلوایا تو میں ان صاحب کے ہمراہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس وقت ”حطیم“ میں بیٹھے ہوئے تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے زمانہ جاہلیت میں بچوں کے نسب کے بارے میں ان سے دریافت کیا تو اس بزرگ نے کہا نطفہ تو فلاں شخص کا ہے اور بچہ فلاں شخص کے ہاں پیدا ہوا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے ٹھیک کہا ہے لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ دیا ہے کہ بچہ شوہر کا ہوگا، جب وہ بزرگ مڑ گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے بلوایا اور فرمایا: تم مجھے بیت اللہ کی تعمیر کے بارے میں بتاؤ تو انہوں نے بتایا: قریش نے بیت اللہ کی تعمیر کے لئے ساز و سامان اکٹھا کیا لیکن اسے مکمل نہیں کر سکے تو انہوں نے حطیم والا کچھ حصہ چھوڑ دیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: تم نے ٹھیک کہا ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ تینوں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر 968:

962	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن العظیمی، دار القلم بیروت، 1970ء
24	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، ”المسند“، عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المستنسی، قاہرہ، مصر
17084	کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ”المصنف“، المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
25/1	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعة المیسییہ، مصر
2005	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل بیروت، 1998ء
199	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
176/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان
440/3	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

باب الطواف علی الرحلة واستلام الركن بالمحجن

باب 54: سواری پر بیٹھ کر طواف کرنا اور چھڑی کے ذریعے رکن کا استلام کرنا

969 - أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ الْمَكِّيُّ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ سَمِعَهُ ، يَقُولُ : طَافَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى رَاحِلَتِهِ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِيَرَاهُ النَّاسُ وَلِيُشْرِفَ لَهُمْ إِنَّ النَّاسَ غَشَوْهُ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر اپنی سواری پر بیٹھ کر بیت اللہ کا طواف کیا۔ صفا اور مروہ کے درمیان سعی کی تاکہ لوگ آپ کو دیکھ لیں اور آپ لوگوں کے سامنے رہیں کیونکہ لوگوں کا ہجوم آپ کے ارد گرد تھا۔

970 - أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ عَلَى رَاحِلَتِهِ ، وَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ بِمُحْجِنِهِ

حدیث نمبر 969: کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسیہ مصر
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم بخواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
بحقانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "المصنف" المطبعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
اسرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 970:

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
بحقانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء
نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "المصنف" المطبعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اپنی سواری پر بیٹھ کر بیت اللہ کا طواف کیا اور آپ نے اپنی چھڑی کے ذریعے رکن کا استلام کیا۔

971 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ ، عَنْ شُعْبَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے۔

972 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ رَاكِبًا ، فَقُلْتُ : وَلِمَ ؟ قَالَ : لَا أَذْرِي ، قَالَ : ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ۝

♦♦ عطاء بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے سواری پر بیٹھ کر بیت اللہ کا اور صفا و مروہ کا طواف کیا۔ راوی بیان کرتے ہیں میں نے دریافت کیا وہ کیوں؟ انہوں نے جواب دیا مجھے نہیں معلوم راوی بیان کرتے ہیں پھر آپ سواری سے نیچے اترے اور آپ نے دو رکعت نماز ادا کی۔

973 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الْأَخْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلَى حِمَارٍ .

♦♦ اخوص بن حکیم بیان کرتے ہیں میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھ کہ انہوں نے گدھے پر بیٹھ کر صفا اور مروہ کا طواف کیا۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 970:

3832 ترمذی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1998ء
3829 الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
98/5 بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
173/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
440/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 972:

8828 صنعانی امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
13141 کوئی امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
173/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
441/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 973:

13145 کوئی امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
173/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
441/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

974 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ عَلَى رَاحِلَتِهِ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمُخَبَّجِهِ

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اپنی سواری پر بیٹھ کر بیت اللہ کا طواف کیا تھا اور آپ نے اپنی چھڑی کے ذریعے رکن کا استلام کیا تھا۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب المناسك، والسادس من كتاب مختصر الحج الكبير .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی پانچ احادیث کتاب المناسک میں نقل کی ہیں جبکہ چھٹی روایت کتاب مختصر الحج الكبير میں نقل کی ہے۔

باب طواف القارن

باب 55: طواف قارن

975 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لِعَائِشَةَ : طَوِّفِي بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ يَكْفِيكَ لِحْجُكَ وَغُمْرَتُكَ

✦✦ عطاء بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تمہارا بیت اللہ کا طواف کرنا صفا اور مروہ کا چکر لگانا تمہارے حج اور عمرے دونوں کے لئے کافی ہے۔

976 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى

حدیث نمبر 975:

262/2

دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبہ الممتی، قاہرہ، مصر

106/5

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

1211

موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء

134/2

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان

332/3

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 976:

1897

بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن ادهع، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

106/5

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

134/2

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان

332/3

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 977:

1897

بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن ادهع، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

106/5

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

اللہ علیہ وسلم مثله ،

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

977- وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ : عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ،

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

978- وَرُبَّمَا قَالَ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے

فرمایا: (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ چاروں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب السعي

باب 56: سعي کرنا

979- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعَى

فِي عُمْرِهِ كُلِّهِنَّ الْأَرْبَعِ بِالْبَيْتِ وَالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، إِلَّا أَنَّهُمْ رُدُّوهُ فِي الْأُولَى مِنَ الْحُدَيْيَةِ

بقية حاشية حديث نمبر 977:

262/2

دارقطني، امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المکتبی، قاہرہ، مصر

134/2

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان

332/3

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی دارالوقاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 978:

1007

بحسانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان

106/5

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

134/2

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان

332/3

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی دارالوقاء، طبع اول 2001ء

حدیث 979:

13529

کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

835

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

225/1

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة السیعیہ، مصر

2492

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دارالحدیث قاہرہ، مصر

174/2

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان

445/3

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی دارالوقاء، طبع اول 2001ء

✦✦ ابن جریج بیان کرتے ہیں عطاء فرماتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اپنے چاروں عمروں میں بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا و مروہ کی سعی کی تاہم لوگوں نے صرف پہلے اور چوتھے عمرے میں جو حدیبیہ سے تعلق رکھتا ہے اس کا ذکر کیا ہے۔

980 - أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : سَعَى أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَامَ حَجِّ إِذْ بَعَثَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ عُمَرُ وَعُثْمَانُ وَالْخُلَفَاءُ هَلُمَّ جَرًّا يَسْعَوْنَ كَذَلِكَ .

✦✦ عطاء بیان کرتے ہیں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اس حج کے موقع پر سعی کی تھی جس میں نبی اکرم ﷺ نے انہیں امیر حج مقرر کر کے بھیجا تھا پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور ان کے بعد آنے والے خلفاء اسی طرح سعی کرتے رہے ہیں۔

981 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُؤَمِّلٍ الْعَائِدِيُّ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَيْصِنٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ ، قَالَتْ : أَخْبَرْتَنِي بِنْتُ أَبِي تَجْرَةَ أَحَدَى نِسَاءِ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ ، قَالَتْ : دَخَلْتُ مَعَ نِسْوَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ دَارَ أَبِي حُسَيْنٍ نَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، فَرَأَيْتُهُ يَسْعَى وَإِنَّ مِنْزَرَهُ لَيَذُورُ مِنْ شِدَّةِ السَّعْيِ حَتَّى لَا يَقُولُ : إِنِّي لَا أَرَى رُكْبَتَيْهِ ، وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ : اسْعُوا ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ عَلَيْكُمُ السَّعْيَ قَرَأَ الرَّبِيعُ : حَتَّى إِنِّي لَا أَقُولُ

✦✦ عطاء بن ابی رباح سیدہ صفیہ بنت شیبہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ابو تجرات کی صاحبزادی جو نبی عبد دار سے تعلق رکھتی ہیں وہ بیان کرتی ہیں میں قریش کی کچھ خواتین کے ساتھ ابو آل حسین کے ہاں گئی تاکہ ہم نبی اکرم ﷺ کو دیکھیں آپ اس وقت صفا اور مروہ کی سعی کر رہے تھے میں نے آپ کو دوڑتے ہوئے دیکھا دوڑنے کی شدت کی وجہ سے آپ کا تہبند پھڑ پھڑا رہا تھا۔ یہاں تک کہ میں نے یہ سوچا کہ میں آپ کی پنڈلیوں کو دیکھ لوں گی۔ میں نے آپ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: دوڑو! کیونکہ اللہ تعالیٰ نے دوڑنا تم پر لازم کیا ہے۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں یہاں تک کہ بے شک میں نے یہ سوچا۔

اخرج الحديث من كتاب المناسك ، والثالث من كتاب مختصر الحج الكبير .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب مختصر الحج الکبیر میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر 981:

572	طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، المعجم الکبیر، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء، الموصل، عراق، (طبع ثانی)
255/2	دارقطنی، امام علی بن عمر، السنن، مکتبہ الممتنعی، قاہرہ، مصر
70/4	نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، المسند، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
98/5	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبری، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
210/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، الام، دار المعرفة، بیروت، لبنان
544/3	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، مطبعة طبع اول، 1381ھ

باب ليس على النساء سعي

باب 57: خواتین پر دوڑنا لازم نہیں ہے

982 - أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ : لَيْسَ

عَلَى النِّسَاءِ سَعْيٌ بِالْبَيْتِ وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ .

✦✦ عبید اللہ بن عمر بیان کرتے ہیں خواتین پر بیت اللہ اور صفا و مروہ کے درمیان سعی لازم نہیں ہے۔

اخرجه من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ روایت کتاب المناسک میں نقل کی ہے۔

باب الرواح الى منى وموافقة يوم الجمعة يوم التروية والصلوة بمني ظهراً

باب 58: منی روانگی، ترویہ کے دن جمعہ کا آ جانا، منی میں ظہر کی نماز ادا کرنا

983 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي يَحْيَى ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ يَنَاقٍ ،

قَالَ : وَافَقَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَوَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفِنَاءِ الْكُعْبَةِ فَأَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَرَوْهُ حَتَّى يَرَوْهُ ، وَرَاحَ فَصَلَّى بِمَنْى الظُّهْرَ .

✦✦ حسن بن مسلم بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ترویہ کا دن جمعہ کے دن آ گیا تو نبی اکرم ﷺ خانہ

کعبہ کی عمارت کے پاس کھڑے ہوئے آپ نے لوگوں کو ہدایت کی کہ وہ منی روانہ ہو جائیں آپ بھی روانہ ہوئے اور آپ نے ظہر کی نماز منی میں ادا کی۔

984 - أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حدیث نمبر 982:

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیمہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبہ الممتن قاہرہ مصر

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفة بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 984:

طیاسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دارالمعرفة بیروت لبنان

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دارالقلم بیروت 1970ء

دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبہ الممتن قاہرہ مصر

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر

وَسَلَّمَ صَلَّى بِمَنَى رَكْعَتَيْنِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ .

♦♦ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے منیٰ میں دو رکعات نماز ادا کی۔

985 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُمَرَ ، مِثْلَهُ .

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے۔

اخراج الاول من كتاب الحج من الامالي ، والثاني والثالث من كتاب الامامة .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب الحج میں نقل کی ہے جو امالی سے تعلق رکھتی ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایات کتاب امالی میں نقل کی ہے۔

باب الغدو من منى الى عرفة

باب 59: منى سے عرفہ روانگی

986 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَغْدُو مِنْ مِثْنَى إِلَى عَرَفَةَ إِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 984:

- 1514 داری امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن "السنن"؛ تحقیق: عبداللہ ہاشم میانی دارالحسن قاہرہ 1966ء
1082 بخاری امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
694 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"؛ تحقیق وترقیم: غوث عبدالباقی دارالحدیث قاہرہ مصر
121/2 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر 1487ھ-1987ء
4179 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"؛ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء
5438 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شتی "المسند"؛ تحقیق: حسین سلیم اسد دارالمامون للتراث طبع اول 1987ء
2983 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"؛ شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
338/2 اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند"؛ مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
417/1 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"؛ تحقیق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار احمدیہ مصر
3896 تہمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"؛ دارالفکر بیروت طبع اول 1996ء
893 الفارسی امام امیر ابن بلہان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"؛ مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
163/1 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام"؛ دارالمعرفة بیروت لبنان
318/2 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام"؛ تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 986:

- 1188 اصحی ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا"؛ برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی؛ تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
112/5 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"؛ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
254/7 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام"؛ دارالمعرفة بیروت لبنان
723/8 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام"؛ تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے جب سورج نکل آتا تھا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما منیٰ سے روانہ ہو

جاتے تھے۔

987 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى ابْنَ عَبَّاسٍ يَأْتِي يَوْمَ عَرَفَةَ بِسَحَرٍ .

♦♦ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں مجھے ان صاحب نے بتایا جنہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا تھا: وہ عرفہ کے

دن صبح کے وقت تشریف لے آئے تھے۔

اخرج الاول في كتاب اختلاف مالك والشافعي والثاني من كتاب الحج من الامالي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب الحج میں نقل کی ہے جو

امالی سے تعلق رکھتی ہے۔

باب غسل يوم عرفة و يوم النحر

باب 60: عرفہ کے دن اور قربانی کے دن غسل کرنا

988 - قَالَ الشَّافِعِيُّ : فِي كِتَابِهِ ، أَخْبَرَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ عَنْ زَاذَانَ قَالَ : سَأَلَ

رَجُلٌ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْغُسْلِ ؟ قَالَ : اغْتَسِلْ كُلَّ يَوْمٍ إِنْ شِئْتَ ، فَقَالَ : الْغُسْلُ الَّذِي هُوَ الْغُسْلُ ؟ قَالَ :

يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ عَرَفَةَ وَيَوْمَ النَّحْرِ وَيَوْمَ الْفِطْرِ

♦♦ زاذان بیان کرتے ہیں ایک شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے غسل کرنے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے

فرمایا: اگر تم چاہو تو روزانہ بھی غسل کر سکتے ہو۔ اس نے عرض کی: میری مراد وہ غسل ہے جو غسل ہوتا ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

جمعہ کے دن عرفہ کے دن قربانی کے دن اور عید الفطر کے دن۔

اخرجه من كتاب اختلاف علي و عبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ و حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کیا ہے یہ ان روایات میں سے

ایک ہے جسے امام ربیع رحمہ اللہ نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا۔

باب الرواح الى الموقف بعرفة والخطبة

باب 61: میدان عرفات کی طرف جانا اور خطبہ دینا

989 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَغَيْرُهُ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي

حدیث نمبر 988:

118/1

183/7

891/8

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001

marfat.com

حَجَّةُ الْإِسْلَامِ ، قَالَ : فَرَّاحَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَوْقِفِ بِعَرَفَةَ فَخَطَبَ النَّاسَ الْخُطْبَةَ الْأُولَى ، ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ ، ثُمَّ أَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخُطْبَةِ الثَّانِيَةِ فَفَرَّغَ مِنَ الْخُطْبَةِ وَبِلَالٌ مِنَ الْأَذَانِ ، ثُمَّ أَقَامَ بِلَالٌ فَصَلَّى الظُّهْرَ ، ثُمَّ أَقَامَ بِلَالٌ فَصَلَّى الْعَصْرَ

♦♦ امام جعفر صادق رحمہ اللہ اپنے والد (امام محمد باقر رحمہ اللہ) کے حوالے سے حضرت جابر رحمہ اللہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میدان عرفات کی طرف روانہ ہوئے وہاں آپ نے لوگوں کو پہلا خطبہ دیا، حضرت بلال رحمہ اللہ نے اذان دی پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسرا خطبہ دینا شروع کیا جب آپ خطبے سے فارغ ہوئے اور حضرت بلال رحمہ اللہ نے اذان سے فارغ ہوئے تو حضرت بلال رحمہ اللہ نے اقامت کہی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز ادا کی، پھر حضرت بلال رحمہ اللہ نے اقامت کہی تو پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز ادا کی۔

990 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُئْبٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَالِمٍ ،

عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ أَبُو الْعَبَّاسِ : يَعْنِي بِذَلِكَ

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَالَّذِي قُلْتُ بِعَرَفَةَ مِنْ أَذَانٍ وَاقَامَتَيْنِ شَيْءٌ .

♦♦ ابن شہاب سالم کے حوالے سے ان کے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔

ابوالعباس فرماتے ہیں: یعنی ایسا ہی ہے۔

حدیث نمبر 999:

- 3970 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 320/3 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر
- 1135 الکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: محی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء
- 1857 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار الحاسن قاہرہ 1966ء
- 1218 اسمعی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 1905 سجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 3074 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الحنبل بیروت 1998ء
- 2027 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار الحاسن قاہرہ 1966ء
- 2534 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "المصحح" شركة الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
- 190/2 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار احمدیہ مصر
- 34 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
- 3946 ترمذی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 3943 الفارسی امام امیر ابن بلہان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
- 114/5 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 88/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 190/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں میری رائے میں عرفہ میں اذان ایک مرتبہ دینے اور اقامت دو مرتبہ کہنے میں کچھ الجھن ہے۔

991 - أَخْبَرَنَا بِهِ ابْنُ أَبِي يَحْيَى، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ ان نے والد (حضرت محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے جابر

بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول۔

اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة، والثالث من كتاب الحج من الامالي.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب الحج میں نقل کی ہے جو امالی سے

تعلق رکھتی ہے۔

باب الموقف بعرفة

باب 62: عرفہ میں وقوف کرنا

992 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ، عَنْ خَالٍ لَهُ

إِنْ شَاءَ اللَّهُ، يُقَالُ لَهُ يَزِيدُ بْنُ شَيْبَانَ، قَالَ: كُنَّا فِي مَوْقِفٍ لَنَا بِعَرَفَةَ يَبَاعِدُهُ عَمْرُو مِنْ مَوْقِفِ الْإِمَامِ جِدًّا،

فَاتَّانَا ابْنُ مَرْبَعٍ الْأَنْصَارِيُّ، فَقَالَ لَنَا: إِنِّي رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْكُمْ، يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَقْفُوا

عَلَى مَشَاعِرِكُمْ هَذِهِ، فَإِنَّكُمْ عَلَى إِرْثٍ مِنْ إِرْثِ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ.

✦✦ حضرت یزید بن شیبان نقل کرتے ہیں ہم عرفہ میں اپنی جگہ پر ٹھہرے ہوئے تھے عمرو کے ٹھہرنے کی جگہ حاکم کے

حدیث نمبر 992:

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الملتی، قاہرہ، مصر

کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1306ھ

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية، مصر

بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الخلیل، بیروت، 1998ء

ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحيح"، شركة الطباعة العربیة، ریاض، الطبعة الثانية، 1981ء

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء

نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک"، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

ٹھہرنے کی جگہ سے کافی دور تھی۔ تو حضرت ابن مربع انصاری ہمارے پاس تشریف لائے۔ انہوں نے ہم سے فرمایا: میں اللہ تعالیٰ کے رسول کا قاصد ہوں جو تمہاری طرف آیا ہوں نبی اکرم ﷺ نے آپ لوگوں کو ہدایت کی ہے کہ تم انہی جگہوں پر وقوف کرو کیونکہ تم اپنے جدا مجد حضرت ابراہیم کے وارث ہو۔

اخرجه من کتاب الرسالة

امام شافعیؒ نے اس روایت کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب من ادرك ليلة النحر من الحاج فوق بجمال عرفة قبل ان يطلع الفجر
باب 63: حاجیوں میں سے جو شخص قربانی کی رات پائے وہ صبح صادق ہونے سے پہلے عرفات کے پہاڑوں میں وقوف کرے

993 - أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ : مَنْ أَدْرَكَ لَيْلَةَ النَّحْرِ مِنَ الْحَاجِّ فَوَقَّفَ بِجِبَالِ عَرَفَةَ قَبْلَ أَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ وَمَنْ لَمْ يُدْرِكْ عَرَفَةَ فَيَقِفْ بِهَا قَبْلَ أَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ فَقَدْ فَاتَهُ الْحَجَّ فَلَيَاتِ الْبَيْتَ فَلْيَطْفُ بِهِ سَبْعًا وَيَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعًا ثُمَّ لِيَحْلِقْ أَوْ يَقْصِرَ إِنْ شَاءَ وَإِنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُنْحَرِهِ قَبْلَ أَنْ يَحْلِقَ فَإِذَا فَرَغَ مِنْ طَوَافِهِ وَسَعْيِهِ فَلْيَحْلِقْ أَوْ يَقْصِرْ ثُمَّ لِيَرْجِعْ إِلَى أَهْلِهِ فَإِنْ أَدْرَكَهُ الْحَجَّ قَابِلٌ فَلْيَحْجُجْ إِنْ اسْتَطَاعَ وَلْيُهْدِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ هَدْيًا فَلْيَصُمْ عَنْهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةَ إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ

♦♦ حضرت ابن عمرؓ ہمارا ارشاد فرماتے ہیں: جو شخص حاجیوں میں سے قربانی کی رات پائے اور عرفات کے پہاڑوں میں صبح صادق سے پہلے وقوف کرے تو اس نے حج کو پایا اور جس شخص نے عرفات کو نہیں پایا۔ وہاں وہ صبح صادق کے وقت جائے وہاں سات مرتبہ طواف کرے اور صفا و مروہ کے درمیان سات مرتبہ چکر لگائے پھر اپنا سر منڈوائے اور بال چھوٹے کر دے اگر وہ چاہے اگر اس کے پاس قربانی کا جانور ہو تو سر منڈوانے سے پہلے قربان کر دے وہ طواف کرے اور سعی کر کے فارغ ہو تو سر منڈوائے یا بال چھوٹے کر دے پھر اپنے گھر واپس چلا جائے پھر اگر اسے اگلے سال حج کرنے کا موقع ملے تو اگر اس کے اندر حدیث نمبر 993:

- 1510 ائچی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 1157 ائچی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 1367 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیمہ "المصنف" المطبعة العریزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 241/2 دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ ائمتنی قاہرہ مصر
- 174/5 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 166/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 414/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

استطاعت ہو تو وہ حج کرے اور قربانی کا جانور ساتھ لے کر آئے اور اگر وہ قربانی کا جانور نہیں پاتا تو اس کی جگہ حج کے دنوں میں تین روزے رکھے اور جب اپنے گھر واپس جائے تو سات روزے رکھے۔

994 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ ، أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ خَرَجَ حَاجًّا حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْبَادِيَةِ مِنْ طَرِيقِ مَكَّةَ أَضَلَّ رَوَاحِلَهُ وَأَنَّهُ قَدِمَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يَوْمَ النَّحْرِ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهُ أَصْنَعْ كَمَا يَصْنَعُ الْمُعْتَمِرُ ثُمَّ قَدْ حَلَلْتَ فَإِذَا أَذْرَكْتُ الْحَجَّ قَابِلَ حُجٍّ وَأَهْدِ مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ .

✦✦ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں حضرت ابویوب انصاری رحمہ اللہ حج کرنے کے لئے تشریف لے گئے مکہ کے راستے میں جب وہ ”بادیہ“ کے مقام پر پہنچے تو ان کی سواری گم ہو گئی۔ حضرت عمر رحمہ اللہ کے پاس (یعنی میدان عرفات میں) وہ قربانی کے دن پہنچے۔ انہوں نے اس بات کا تذکرہ حضرت عمر رحمہ اللہ سے کیا تو حضرت عمر رحمہ اللہ نے ان سے فرمایا: تم اسی طرح کرو جیسے عمرہ کرنے والا کرتا ہے تم احرام کھول دو اگر اگلے سال تمہیں حج کرنے کا موقع ملے تو قربانی کا جانور ساتھ لے کر آنا جو بھی تمہیں میسر ہو۔

995 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ هَبَّارَ بْنَ الْأَسْوَدِ جَاءَ وَعُمَرُ يَنْحَرُ بِكُرَّةٍ .

✦✦ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں ہبار بن اسود (میدان عرفات میں) اس وقت آئے جب حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ اپنا جانور ذبح کر رہے تھے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تینوں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب الدفع من عرفة

باب 64: عرفات سے روانہ ہونا

996 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ بْنِ مَخْرَمَةَ ، قَالَ : خَطَبَ رَسُولُ

حدیث نمبر 994:

1133 جستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اصبغ، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

13004 کوئی، امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ”المصنف“، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

174/5 بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

106/2 شافعی، امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان

415/3 شافعی، امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 995:

431 اسحی، ابوعبد اللہ مالک بن انس، ”الموطا“، برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد)، تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبة العلمية

4434 اسحی، ابوعبد اللہ مالک بن انس، ”الموطا“، برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول)، 1996ء

106/2 شافعی، امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان

415/3 شافعی، امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : إِنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوا يَذْفَعُونَ مِنْ عَرَفَةَ حِينَ تَكُونُ الشَّمْسُ كَانَتْهَا عَمَائِمُ الرِّجَالِ فِي وُجُوهِهِمْ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ ، وَمِنَ الْمُزْدَلِفَةِ بَعْدَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ حِينَ تَكُونُ كَانَتْهَا عَمَائِمُ الرِّجَالِ فِي وُجُوهِهِمْ ، وَأَنَا لَا نَذْفَعُ مِنْ عَرَفَةَ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ ، وَنَذْفَعُ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، هَذَا مُخَالَفٌ لِهَذِي أَهْلِ الْأَوْتَانِ وَالشُّرْكِ .

✦✦ محمد بن قیس بن مخرمہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: ”زمانہ جاہلیت کے لوگ سورج غروب ہونے سے پہلے عرفہ سے روانہ ہو جاتے تھے اور سورج طلوع ہونے کے بعد مزدلفہ سے روانہ ہوتے تھے یہاں تک کہ سورج اتنا طلوع ہو جاتا تھا جیسے لوگوں نے اپنے چہروں پر عمامے رکھ دیئے ہیں لیکن ہم عرفات سے اس وقت روانہ ہوں گے جب سورج غروب ہو جائے گا اور مزدلفہ سے سورج نکلنے سے پہلے روانہ ہوں گے ہمارا طریقہ بت پرستوں اور مشرکین کے طریقے سے الگ ہوگا۔

997 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَذْفَعُونَ مِنْ عَرَفَةَ قَبْلَ أَنْ

حدیث نمبر 996:

- طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ”المعجم الکبیر“ تحقیق: احمدی عبدالجید سلفی، مطبعة الزهراء الحديثة، موصل، عراق، (طبع ثانی) 28/20
- بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ 125/5
- شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“ دار المعرفة، بیروت، لبنان 212/2
- شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء 549/3
- حدیث نمبر 997:
- کوئی، امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ 15326
- شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“ المطبعة المسمیة، مصر 14/1
- دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، ”السنن“، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء 1897
- بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری) 1684
- بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 193
- قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء 322
- ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء 896
- نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء 265/5
- نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء 2054
- نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، ”الصحیح“، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء 2859
- طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر 218/2
- بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ 124/5
- شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفة، بیروت، لبنان 212/2
- شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء 549/3

تَغِيبَ الشَّمْسُ وَمِنَ الْمُزْدَلِفَةِ بَعْدَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَيَقُولُ أَشْرِقْ ثَبِيرُ كَيْمَا نَغِيرُ فَأَخَرَهُ اللَّهُ هَذِهِ وَقَدْ هَذِهِ .
 ✦✦ طاؤس کے صاحبزادے اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: زمانہ جاہلیت کے لوگ سورج غروب ہونے سے پہلے عرفات سے روانہ ہو جاتے تھے اور سورج نکلنے کے بعد مزدلفہ سے روانہ ہوتے تھے وہ یہ کیا کرتے تھے ثبیر (پہاڑ) تو روشن ہو جاتا کہ ہم روانہ ہو جائیں (راوی کہتے ہیں) تو اللہ تعالیٰ نے اس کو موخر کر دیا اور اس کو مقدم کر دیا۔

998 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ۝

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ طاؤس کے حوالے سے منقول ہے۔

999 - قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَأَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ بْنِ مَخْرَمَةَ ، زَادَ أَحَدُهُمَا عَلَى الْآخِرِ وَاجْتَمَعَا فِي الْمَعْنَى ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَدْفَعُونَ مِنْ عَرَفَةَ قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ ، وَمِنَ الْمُزْدَلِفَةِ بَعْدَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَيَقُولُونَ : أَشْرِقْ ثَبِيرُ كَيْمَا نَغِيرُ ، فَأَخَرَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ وَقَدْ هَذِهِ ، يَعْنِي قَدْ هَذِهِ الْمُزْدَلِفَةَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَآخِرَ عَرَفَةَ إِلَى تَغِيبِ الشَّمْسِ

✦✦ حضرت محمد بن قیس بن مخرمہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے زمانہ جاہلیت کے لوگ سورج غروب ہونے سے پہلے عرفات سے روانہ ہو جایا کرتے تھے اور سورج نکلنے کے بعد مزدلفہ سے روانہ ہوتے تھے وہ یہ کہتے تھے ثبیر (پہاڑ) تو روشن ہو جاتا کہ ہم روانہ ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ نے اس کو مقدم کر دیا اور اس کو موخر کر دیا (راوی کہتے ہیں) یعنی اس نے مزدلفہ سے روانگی کو مقدم کر دیا اور وہ سورج نکلنے سے پہلے ہوگی اور عرفات سے روانگی کو موخر کر دیا کہ وہ سورج نکلنے کے بعد ہوگی۔

اخرج الحديثين من كتاب الحج من الامالي ، والثالث سندًا بلا متن ، والرابع من كتاب مختصر الحج

الكبير .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب الحج میں نقل کی ہیں جو امالی سے تعلق رکھتی ہے جبکہ تیسری روایت کی سند نقل کی ہے اور اس میں متن کوئی نہیں ہے چوتھی روایت مختصر الحج الکبیر میں نقل کی ہے۔

باب جمع صلوة المغرب والعشاء بالمزدلفة

باب 65: مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں ایک ساتھ ادا کرنا

1000 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ جَمِيعًا .

حدیث نمبر 1000:

489

اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

1101

اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

♦♦ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ ادا کی تھی۔

اخرجه من کتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب تقديم الضعفاء من المزدلفة الى منى

باب 66: کمزور لوگوں کو پہلے ہی مزدلفہ سے منی روانہ کر دینا۔

1001 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، أَنَّهُ سَمِعَ عُبيدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي يَزِيدَ ، يَقُولُ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ، يَقُولُ : كُنْتُ

فِيمَنْ قَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ضَعْفَةِ أَهْلِهِ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ إِلَى مَنَى

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں ان لوگوں میں شامل تھا جنہیں نبی اکرم ﷺ نے مزدلفہ سے پہلے روانہ

کر دیا تھا۔

اخرجه من کتاب الحج من الامالى .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو امالی سے تعلق رکھنے والی کتاب الحج میں نقل کیا ہے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1000:

1869	طیالسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، "المسند" دار المعرفۃ، بیروت لبنان
14040	کوفی، امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
2/2	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة المیمیة، مصر
1891	دارمی، امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن، "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
1673	نیشاپوری، امام ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم، "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
1827	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
1926	بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
3021	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
239/1	نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
4025	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
2848	نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیة، 1981ء
212/2	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
400/1	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
11212	طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)
123/5	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
213/2	شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادريس، "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

باب تعجیل الافاضة والتہجیر بها

باب 67: واپس آنے میں جلدی کرنا اور اس بارے میں جلدی سے کام لینا

1002 - حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارِ ، وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيِّ ، عَنْ

هَشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : دَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ يَوْمَ النَّحْرِ فَأَمَرَهَا أَنْ تُعَجِّلَ الْإِفَاضَةَ مِنْ جَمْعٍ حَتَّى تَأْتِيَ مَكَّةَ فَتُصَلِّيَ بِهَا الصُّبْحَ ، وَكَانَ يَوْمُهَا ، فَأَحَبَّ أَنْ تُوَافِيَہ

✦✦ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ قربانی کے دن سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے آپ نے انہیں ہدایت کی کہ وہ مزدلفہ سے روانگی میں جلدی کریں اور مکہ پہنچ جائیں اور وہاں صبح کی نماز ادا کریں۔ یہ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے مخصوص دن کی بات ہے اور نبی اکرم ﷺ کو یہ بات پسند تھی کہ آپ اس کا خیال رکھیں۔

1003 - أَخْبَرَنِي مَنْ أَتَى بِهِ مِنَ الْمَشْرِقِيِّينَ ، عَنْ هَشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ ،

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، مِثْلَهُ

حدیث نمبر 1003:

- 476 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 1084 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 9821 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1978ء
- 298/6 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر
- 864 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1882 بختانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 1276 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 2861 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1898ء
- 323/5 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 3883 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 6876 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 523 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
- 3833 ترمذی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 3838 الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" موسسة الرساله بیروت طبع اول 1988ء
- 884/23 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)
- 78/5 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 213/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 445/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

♦♦ سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے اس کی مانند روایت نبی اکرم ﷺ سے نقل کرتی ہیں۔

1004 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ أَبِي الرَّجَالِ ، عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ إِذَا حَجَّتْ مَعَهَا نِسَاءً تَخَافُ أَنْ يَحِضْنَ قَدَمَتُهُنَّ يَوْمَ النَّحْرِ فَأَقْضْنَ فَإِنْ حِضْنَ بَعْدَ ذَلِكَ لَمْ تَنْتَظِرْ لَهُنَّ أَنْ يَطْهُرْنَ فَتَفِرُّ بِهِنَّ وَهُنَّ حَيْضٌ .

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں یہ بات منقول ہے جب ان کے ساتھ کوئی خاتون حج کرتی تھیں تو انہیں یہ اندیشہ ہوتا تھا کہ انہیں حیض آجائے گا تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا قربانی کے دنوں میں انہیں پہلے آگے بھیج دیتی تھیں۔ وہ طواف افاضہ کر لیتی تھیں اگر اس کے بعد انہیں حیض آتا تھا تو پھر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ان خواتین کے لئے ان کے پاک ہونے کا انتظار نہیں کرتی تھیں اور انہیں ساتھ لے کر روانہ ہو جاتی تھیں جبکہ وہ خواتین حالت حیض میں ہوتی تھیں۔

1005 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَتْ تَأْمُرُ النِّسَاءَ أَنْ يُعَجِّلْنَ الْإِفَاضَةَ مَخَافَةَ الْحَيْضِ .

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا خواتین کو یہ ہدایت کرتی تھیں کہ وہ جلدی طواف افاضہ کر لیں کہیں انہیں حیض نہ آجائے۔

1006 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَهْجَرُوا بِالْإِفَاضَةِ ، وَأَقَاضَ فِي نِسَائِهِ لَيْلًا عَلَى رَاحِلَتِهِ ، يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمُحَجِّجِهِ ، أَحْسِبُهُ قَالَ : وَيُقَبِّلُ طَرَفَ الْمُحَجِّجِ .

حدیث نمبر 1006:

8925	صنعانی، امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
14281	کوفی، امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
612	الکلبی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر، "مسند"، تحقیق: محبی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتاب، 1988ء
214/1	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المصنوية، مصر
1607	بخاری، امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
1272	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
1877	بہتانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
2948	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، 1998ء
47/2	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
792	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتاب العلمیہ، 1991ء
2780	نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "صحیح"، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
3832	تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
3829	الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاجسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء

✦✦ طاؤس کے صاحبزادے اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے اپنے اصحاب کو یہ ہدایت کی تھی کہ وہ جلدی طواف افاضہ کر لیں آپ نے خود اپنی ازواج کے ہمراہ رات کے وقت اپنی سواری پر بیٹھ کر طواف افاضہ کیا۔ تھا آپ نے اپنی چھڑی کے ذریعے حجر اسود کا استلام کیا تھا، میرا خیال ہے راوی نے یہ بات بھی بیان کی ہے: کہ آپ نے چھڑی کے کناروں کو بوسہ بھی دیا تھا۔

1007 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَهْجُرُوا بِالْأَفَاضَةِ ، وَأَفَاضَ فِي نِسَائِهِ لَيْلًا فَطَافَ بِالْبَيْتِ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِمُحَجِّبِهِ ، أَظْنَهُ قَالَ : وَيَقْبَلُ طَرَفَ الْمُحَجِّبِ .

✦✦ طاؤس یہ بیان نقل کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے اپنے اصحاب کو یہ ہدایت کی تھی کہ وہ جلدی طواف افاضہ کر لیں۔ آپ نے خود اپنی ازواج کے ہمراہ رات کے وقت بیت اللہ کا طواف کر لیا تھا آپ نے اپنی چھڑی کے ذریعے حجر اسود کا استلام کیا تھا۔ میرا خیال ہے راوی نے یہ بات بھی بتائی ہے کہ آپ نے چھڑی کے کنارے کو بوسہ بھی دیا تھا۔

اخرج الحديثين من كتاب الحج من الامالي ، والى اخر الخامس من كتاب المناسك .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب الحج میں نقل کی ہیں جو امالی سے تعلق رکھتی ہے، اور باقی روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب الدفع من المزدلفة

باب 68: مزدلفہ سے روانہ ہونا

1008 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : دَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ فَلَمْ تَرْفَعْ نَاقَتُهُ يَدَهَا وَاضِعَةً حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ ۝

✦✦ طاؤس بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ جب مزدلفہ سے روانہ ہوئے تو آپ کی اونٹنی نے اپنا رکھا ہوا قدم اس وقت تک نہیں اٹھایا جب تک آپ نے رمی جمرہ نہیں کر لی۔

1009 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَرْبُوعٍ ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ حُوَيْرِثٍ قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَاقِفًا عَلَى قُرْحٍ وَهُوَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اسْفِرُوا لَكُمْ دَفَعَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى فِخْذِهِ مِمَّا يَنْخَرِشُ بَعِيرُهُ بِمُحَجِّبِهِ

حدیث نمبر 1009:

13881 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ
125/5 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
123/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
551/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق محمد بن فوزی داود داود لبنان 2001ھ

♦♦ جابر بن حویرث بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ قزح کے مقام پر کھڑے ہوئے تھے اور یہ ارشاد فرما رہے تھے اے لوگو! صبح ہو جانے دو پھر وہ روانہ ہوئے تو یہ منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے کہ وہ کس طرح اپنی چھڑی اور زنانوں کے ذریعے اونٹ کو ایڑھ لگا رہے تھے۔

1010 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ .

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر سے منقول ہے۔

1011 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَرْبُوعٍ، عَنْ أَبِي الْحُوَيْرِثِ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاقِفًا عَلَى قُزَحٍ وَهُوَ يَقُولُ: أَيُّهَا النَّاسُ أَصْبَحُوا ثُمَّ دَفَعَ فَرَأَيْتُ فَيَحْذُهُ مِمَّا يَحْرِشُ بَعِيرَهُ بِمُحْجِنِهِ .

♦♦ حضرت ابو حویرث بیان کرتی ہیں میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ قزح کے مقام پر ٹھہرے ہوئے تھے اور یہ کہہ رہے تھے اے لوگو! صبح ہو لینے دو پھر وہ روانہ ہوئے میں نے ان کے زنانوں کو دیکھا جب وہ اپنی چھڑی کے ذریعے اپنے اونٹ کو ایڑھ لگا رہے تھے۔

1012 - أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ ابْنُ أَبِي يَحْيَى أَوْ سُفْيَانُ أَوْ هُمَا، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُحَرِّكُ فِي مُحَسِّرٍ وَيَقُولُ:

إِلَيْكَ تَغْدُو قَلْقًا وَضِيْنَهَا مُخَالِفًا دِينَ النَّصَارَى دِينَهَا

♦♦ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ ”محسر“ میں (اپنے جانور کو) حرکت دیتے ہوئے یہ کہہ رہے تھے۔

”یہ اونٹنی نرم روی سے تیری طرف جارہی ہے جس پر بنی ہوئی چادر پالان کے طور پر ہے۔ اور اس کا دین عیسائیوں کے دین سے مختلف ہے۔“

اخرج الحديثين من كتاب الحج من الامالي، والى اخر الخامس من كتاب مختصر الحج الكبير .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب الحج میں نقل کی ہیں جو امالی سے تعلق رکھتی ہے اس کے بعد پانچویں روایات تک کتاب مختصر الحج الکبیر میں نقل کی ہے۔

باب رمى الجمار ببشل حصي الخذف
باب 69: چھوٹی کنکریوں کے ذریعے رمی جمار کرنا

حدیث نمبر 1012:

15640

کوئی امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

126/5

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

123/2

شافعی امام ابوعبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان

551/3

شافعی امام ابوعبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“ تحقیق: رفیع خدیو دارالافتاء دارالاحیاء 2004ھ

maarifat.com

1013 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التِّيمِيِّ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ مِنْ بَنِي تَيْمٍ يُقَالُ لَهُ مُعَاذُ أَوْ ابْنُ مُعَاذٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْزِلُ النَّاسَ بِمَنْى مَنَازِلَهُمْ وَهُوَ يَقُولُ : ارْمُوا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ

♦♦ حضرت معاذ یا شاید ابن معاذ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے منیٰ میں لوگوں کو اپنی جگہ رہنے کی ہدایت کی آپ نے ارشاد فرمایا: چٹکی میں آنیوالی کنکری کے ذریعے رمی کرنا۔

1014 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجِمَارَ مِثْلَ حَصَى الْخَذْفِ .

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے چٹکی میں آنے والی کنکری کے

حدیث نمبر 1013:

852	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المتمدنی، قاہرہ، مصر
61/4	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة المیمنیہ، مصر
1986	دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء
1957	بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
2495	نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
127/5	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
214/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
559/3	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1014:

13448	کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف" المطبعة العزیزہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
391/3	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة المیمنیہ، مصر
1299	موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شیبہ، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
1922	بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
807	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1986ء
274/5	نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
4881	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
1288	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
2875	نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شركة الطبعة العربیہ، ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
3437	اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
127/5	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
212/2	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
559/3	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

ذریعہ رمی جمار کی۔

اخرج الحديث من كتاب مختصر الحج الكبير
امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب الحج الکبیر کی مختصر میں نقل کی ہیں۔

باب الحلق والتقصير

باب 70: سرمنڈوانا اور بال چھوٹے کروانا

1015 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي حَجَّامٌ أَنَّهُ قَصَرَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ ابْدَأْ بِالشِّقِّ الْأَيْمَنِ .

✦✦ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں مجھے ایک حجام نے یہ بتایا ہے اس نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بال چھوٹے کئے تھے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا تھا: دائیں طرف سے آغاز کرو۔

1016 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ ، عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْأَزْدِيِّ قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ : لِلْحَالِقِ يَا غُلَامُ ابْلِغِ الْعَظْمَ وَإِذَا قَصَرَ أَخَذَ مِنْ جَانِبِهِ الْأَيْمَنِ قَبْلَ جَانِبِهِ الْأَيْسَرِ .

✦✦ حضرت ابو علی ازدی بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے حجام کو یہ کہتے ہوئے سنا: اے لڑکے! اچھی طرح بال صاف کر دو جب حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بال چھوٹے کرواتے تھے تو پہلے دائیں طرف سے کروایا کرتے تھے۔

1017 - وَبِهِ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ كَانَ إِذَا حَلَقَ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ أَخَذَ مِنْ لَحْيَتِهِ وَشَارِبِهِ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات منقول ہے: جب وہ حج یا عمرے کے موقع پر سرمنڈواتے تھے تو اپنی داڑھی اور مونچھیں بھی چھوٹی کر دیتے تھے۔

اخرج الحديث من كتاب الحج من الامالي ، والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب الحج میں نقل کی ہیں جو امالی سے تعلق رکھتی ہے جبکہ تیسری روایت کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر 1015:

11453 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العریزیه حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

حدیث نمبر 1016:

14562 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العریزیه حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

حدیث نمبر 1017:

1179 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

253/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

718/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوقف طبع اول 2001ء

باب الحلق قبل الذبح والنحر قبل الرمي

باب 71: قربانی کرنے سے پہلے سر منڈوانا یا رمی کرنے سے پہلے قربانی کر لینا

1018 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِمَنْىَ لِلنَّاسِ يَسْأَلُونَهُ ، فَجَاءَهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، لَمْ أَشْعُرْ فَحَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ ، قَالَ : أَذْبَحْ وَلَا حَرَجَ ، فَجَاءَهُ رَجُلٌ آخَرُ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، لَمْ أَشْعُرْ فَنَحَرْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ ، قَالَ : أَرِمْ وَلَا حَرَجَ ، قَالَ : فَمَا سُنَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ قُدِّمَ وَلَا أُخِّرَ إِلَّا قَالَ : افْعَلْ وَلَا حَرَجَ ۝

حدیث نمبر 1018:

- 501 اسٹی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
- 1266 اسٹی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
- 2285 طیلانی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 588 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتن، قاہرہ، مصر
- 14960 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعۃ العزیز، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 159/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المسمیہ، مصر
- 1913 داری، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 8136 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1388 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 2814 بحتانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 3051 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 3018 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 4188 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 287/2 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار، الحمدیہ، مصر
- 26020 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1987ء
- 2849 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "صحیح"، شرکت الطباعت العربیہ، ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
- 3080 ترمذی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 3877 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 251/2 دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ الممتن، قاہرہ، مصر
- 149/5 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 215/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 584/8 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: فاضل بن زکی، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان، 2001ء

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ حجۃ الوداع کے موقع پر لوگوں کے لئے منیٰ میں ٹھہر گئے۔ لوگ آپ سے سوال کر رہے تھے ایک شخص آپ کے پاس آیا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! مجھے پتہ نہیں تھا میں نے قربانی کرنے سے پہلے ہی سرمنڈوا لیا ہے تو آپ نے فرمایا: اب قربانی کر لو کوئی حرج نہیں ہے ایک اور شخص آپ کے پاس آیا تو اس نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! مجھے پتہ نہیں تھا میں نے رمی کرنے سے پہلے قربانی کر لی ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اب رمی کر لو کوئی حرج نہیں ہے راوی بیان کرتے ہیں اس دن نبی اکرم ﷺ سے جس نے بھی جس بھی عمل کے مقدم ہونے یا مؤخر ہونے کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے یہی فرمایا: اب کر لو کوئی حرج نہیں ہے۔

اخرجه فی کتاب اختلاف مالک و الشافعی .

امام شافعی نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔

باب الطیف للحل بعد رمی الجمرۃ وقبل زیارة البيت

باب 72: رمی جمرہ کے بعد اور طواف زیارت سے پہلے احرام کھولتے ہوئے خوشبو لگانا

1019 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ سَالِمٍ قَالَ : قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :

إِذَا رَمَيْتُمُ الْجُمُرَةَ فَقَدْ حَلَّ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا النِّسَاءَ وَالطِّيبَ

✦✦ سالم بن عبداللہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم رمی جمار کر لو تو خواتین اور خوشبو کے علاوہ تمہارے لئے ہر چیز حلال ہو جائے گی جو تمہارے لئے (حالت احرام میں) حرام قرار دی گئی تھی۔

1020 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ سَالِمٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ

حدیث نمبر 1019:

149 انس بن ابی عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ

1125 انس بن ابی عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

151/2 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

376/3 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1020:

212 حمیدی امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر

106/6 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمیہ مصر

136/5 نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

3664 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

2934 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "اصح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء

151/2 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

376/3 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

عَنْهَا أَنَا طَيِّبٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ،

وَقَالَ فِي كِتَابِ الْأَمَلَاءِ : لِحِلِّهِ وَإِحْرَامِهِ قَالَ سَالِمٌ : وَسُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَقُّ أَنْ

تَتَّبَعَ

♦♦ سالم بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بیان کی ہے انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو خوشبو لگائی تھی۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے کتاب املاء میں یہ الفاظ نقل کئے ہیں آپ کے احرام کھولتے ہوئے بھی اور احرام باندھتے ہوئے بھی۔
سالم بن عبد اللہ فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی سنت اس بات کی زیادہ حقدار ہے کہ اس کی پیروی کی جائے۔

1021 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ ، أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ

حَدِيثِ نَمِرٍ 1021:

- 200/6 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
- 5930 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1189 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 920 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برولیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
- 1418 طلیسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 210 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
- 13478 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 38/6 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
- 18188 سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 1539 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1745 سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 2828 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 917 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1998ء
- 137/5 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 2581 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1991ء
- 730/2 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر
- 3769 ترمذی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء
- 3768 الفارسی، امام امیر ابن ہلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول 1988ء
- 274/2 دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبة المنشی، قاہرہ، مصر
- 34/5 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 151/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 378/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

مُحَمَّدٍ ، وَعُرْوَةَ ، يُخْبِرَانِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ، أَنَّهَا قَالَتْ : طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ لِلْحِلِّ وَالْإِحْرَامِ

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں حجۃ الوداع کے موقع پر میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں کے ذریعے نبی اکرم ﷺ کے احرام کھولنے کے وقت اور باندھنے وقت آپ کو خوشبو لگائی تھی۔

1022 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَهَى عَنِ الطَّيْبِ قَبْلَ زِيَارَةِ الْبَيْتِ وَبَعْدَ الْجُمُرَةِ ، قَالَ سَالِمٌ : فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ لِأَحْرَامِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ ، وَسُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَقُّ .

♦♦ سالم بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ طواف زیارت سے پہلے اور رمی جمار کے بعد خوشبو لگانے سے منع کرتے تھے سالم بیان کرتے ہیں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بیان کی تھی کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں کے ذریعے نبی اکرم ﷺ کے احرام کھولنے وقت آپ کو خوشبو لگائی تھی۔

(سالم کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ کی سنت زیادہ حقدار ہے (کہ اس کی پیروی کی جائے)

1023 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، وَرُبَّمَا قَالَ : عَنْ أَبِيهِ ، وَرُبَّمَا لَمْ يَقُلْهُ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ إِذَا رَمَيْتُمُ الْجُمُرَةَ وَذَبَحْتُمْ وَحَلَقْتُمْ فَقَدْ حَلَّ لَكُمْ كُلُّ شَيْءٍ حَرَمٌ عَلَيْكُمْ إِلَّا النِّسَاءَ وَالطَّيْبَ ، قَالَ سَالِمٌ : وَقَالَتْ عَائِشَةُ : أَنَا طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَحْرَامِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ ، وَلِحِلِّهِ بَعْدَ أَنْ رَمَى الْجُمُرَةَ وَقَبْلَ أَنْ يَزُورَ الْبَيْتَ

قَالَ سَالِمٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَسُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَقُّ أَنْ تَتَّبَعَ

♦♦ سالم بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ یہ ارشاد فرماتے ہیں: تم رمی جمار کر لو اور قربانی کر لو اور سر منڈ والو تو خواتین اور خوشبو کے علاوہ تمہارے لئے ہر وہ چیز حلال ہو جائے جو تمہارے لئے حرام قرار دی گئی تھی۔

سالم بیان کرتے ہیں: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بیان کی ہے میں نے نبی اکرم ﷺ کو احرام باندھنے سے پہلے آپ کو خوشبو لگائی تھی اور آپ کے رمی جمار کرنے کے بعد اور طواف زیارت کرنے سے پہلے آپ کے احرام کھولنے سے پہلے آپ کو حدیث نمبر 1022۔

212

106/6

136/5

2934

151/2

376/3

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الممتنعی، قاہرہ، مصر

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المیسییہ، مصر

دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحیائی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء

نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحيح"، شركة الطباعة العربية، ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الفاء، طبع اول، 2001ء

marfat.com

خوشبو لگائی تھی۔

سالم فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی سنت اس بات کی زیادہ حقدار ہے کہ اس کی پیروی کی جائے۔

اخرج الثلاثة الاحادیث من كتاب المناسك، والرابع من كتاب اختلاف الحديث، والخامس من

الجزء الثاني من اختلاف الحديث

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی تین روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں جبکہ چوتھی روایت کتاب اختلاف الحديث میں نقل کی

ہے اور پانچویں روایات اختلاف الحديث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

باب مبيت اهل السقاية بكة ليالى منى

باب 73: پانی پلانے والے کا مکہ میں منیٰ والی راتیں بسر کرنا

1024 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِأَهْلِ السَّقَايَةِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ أَنْ يَبْتَئُوا بِمَكَّةَ لَيَالِي مَنًى ۝

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اپنے اہل بیت سے تعلق رکھنے والی پانی پلانے والے لوگوں

کو یہ رخصت دی تھی کہ وہ منیٰ کی راتیں مکہ میں بسر کر سکتے ہیں۔

1025 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، مِثْلَهُ، وَزَادَ عَطَاءٌ: مِنْ أَجْلِ سَقَاتِهِمْ

حدیث نمبر 1024:

14379

19/2

1949

1634

1315

1850

3885

4177

2957

3882

3889

135/

215/2

561/3

کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المسمیة، مصر

دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دارالحسن، قاہرہ، 1966ء

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحديث من فتح الباری)

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحديث، قاہرہ، مصر

بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1981ء

نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شركة الطباعة العربیة، ریاض، الطبعة الثانیة، 1981ء

تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء

الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

marfat.com

✦✦ عطاء نے اپنی روایت میں یہ الفاظ زائد نقل کئے ہیں: ان کے پانی پلانے کی وجہ سے ایسا کیا تھا۔

اخرج الحديثين من كتاب مختصر الحج الكبير .
امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب الحج الکبیر کی مختصر میں نقل کی ہیں۔

باب ایام منی ایام طعام و شراب

باب 74: منی کے دن کھانے پینے کے دن ہیں

1026- أَخْبَرَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرْقِيِّ ، عَنْ أُمِّهِ ، قَالَتْ : بَيْنَمَا نَحْنُ بِمِنَى إِذَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى جَمَلٍ ، يَقُولُ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِنَّ هَذِهِ أَيَّامُ طَعَامٍ وَشَرَابٍ ، فَلَا يَصُومَنَّ أَحَدٌ فَاتَّبَعَ النَّاسَ وَهُوَ عَلَى جَمَلِهِ يَصْرُخُ فِيهِمْ بِذَلِكَ

✦✦ حضرت عمرو بن سلیم الزرقی اپنی والدہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہم منی میں موجود تھے حضرت علی ابوطالب رضی اللہ عنہ اپنے اونٹ پر سوار تھے اور یہ فرما رہے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: یہ کھانے پینے کے دن ہیں کوئی بھی شخص (ان دنوں میں) ہر گز روزہ نہ رکھے۔

راوی خاتون بیان کرتی ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے اونٹ پر سوار ہو کر لوگوں کے پیچھے جاتے رہے۔

اخرجه من كتاب المناسك

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 1025:

3066	قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
215/2	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
562/3	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1026:

15260	کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
76/1	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
1562	اکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء
8279	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
461	موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
243/2	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
434/1	نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المسند رک" مکتبة المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
2878	اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

باب صیام المتمتع ایام منی

باب 75: حج تمتع کرنے والے کا ایام منی میں روزہ رکھنا

1027 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي الْمُتَمَتِّعِ إِذَا لَمْ يَجِدْ هَدْيًا وَلَمْ يَصُمْ قَبْلَ عَرَفَةَ فَلْيَصُمْ أَيَّامَ مِنًى .

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا حج تمتع کرنے والے کے بارے میں فرماتی ہیں کہ اگر اسے قربانی کا جانور نہ ملے تو وہ عرفہ سے پہلے روزہ نہ رکھے بلکہ وہ منی کے دنوں میں روزہ رکھ لے۔

1028 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ مِثْلَ ذَلِكَ .

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سالم کے حوالے سے ان کے والد سے منقول ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب المناسك

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر 1027:

- 1281 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 1289 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 1997 طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء المحمدية موصل عراق (طبع ثانی)
- 243/2 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار المحمدية مصر
- 185/2 دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبة المئتمی قاہرہ مصر
- 288/4 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 383/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 483/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1028:

- 1282 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 1289 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 1998 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 243/2 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار المحمدية مصر
- 185/2 دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبة المئتمی قاہرہ مصر
- 288/4 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 383/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 483/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

باب لا یصدرن احد من الحاج حتی یكون اخر عهده بالبيت

باب 76: کوئی بھی حاجی اس وقت تک واپس نہ جائے

جب تک وہ سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف نہ کرے

1029 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ، قَالَ : كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُونَ مِنْ كُلِّ وَجْهِ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَنْفِرَنَّ أَحَدٌ مِنَ الْحَاجِّ حَتَّى يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ .

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: لوگ کسی بھی جگہ سے واپس چلے جاتے تھے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: حاجیوں میں سے کوئی بھی شخص اس وقت تک واپس نہ جائے جب تک وہ سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف نہ کر لے۔

1030 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ قَالَ : لَا يَصْدُرَنَّ أَحَدٌ مِنَ الْحَاجِّ حَتَّى يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ فَإِنَّ آخِرَ النَّسْلِ الطَّوَّافِ بِالْبَيْتِ .

حدیث نمبر 1029:

- 502 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتاب بیروت مکتبۃ الممتنعی قاہرہ مصر
- 1539 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 222/1 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
- 1938 نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
- 1327 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 2002 بحتانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 3270 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 4184 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتاب العلمیہ 1991ء
- 483 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 3000 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "اصح" شركة الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانیة 1981ء
- 233/2 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار احمدیہ مصر
- 3900 ترمذی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1986ء
- 3897 الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
- 10986 طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحدیث موصل عراق (طبع ثانی)
- 229/2 دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ الممتنعی قاہرہ مصر
- 161/5 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 382/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 457/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

✦✦ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: حاجیوں میں سے کوئی بھی شخص اس وقت تک واپس نہ جائے جب تک وہ سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف نہ کرے کیونکہ حج کے ارکان میں سے سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف ہوتا ہے۔

1031 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ أَنَّ عُمَرَ قَالَ : لَا يَصْدُرَنَّ أَحَدٌ مِنَ الْحَاجِّ حَتَّى يَطُوفَ بِالْبَيْتِ فَإِنْ آخَرَ النَّسْكَ الطَّوْفُ بِالْبَيْتِ قَالَ مَالِكٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَذَلِكَ فِيمَا نُرَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ لِقَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ : "ثُمَّ مَحَلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ" مَحَلُّ الشَّعَائِرِ وَانْقِضَاؤُهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ

✦✦ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: حاجیوں میں سے کوئی شخص اس وقت تک واپس نہ آجائے جب تک وہ (آخر میں) بیت اللہ کا طواف نہ کرے کیونکہ حج کے ارکان میں سے سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف ہوتا ہے۔

امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

جہاں تک ہم سمجھتے ہیں ویسے اللہ بہتر جانتا ہے اس کی وجہ اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے:

”پھر اس کا محل بیت عتیق ہے۔“

یعنی ان شعائر کا محل اور انقضاء بیت عتیق ہے۔

1032 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ وَهُوَ سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ خَالَ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ وَكَانَ ثِقَةً ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُونَ لِكُلِّ وَجْهِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَصْدُرَنَّ أَحَدٌ حَتَّى يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: لوگ کسی بھی جگہ سے واپس جانا چاہیں تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تم میں سے کوئی بھی شخص اس وقت تک واپس نہ جائے جب تک وہ سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف نہیں کرتا۔

اخرج الحديثين من كتاب المناسك والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي رابع من كتاب

الحج من الامالي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دونوں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہے اور چوتھی روایت کتاب الحج میں نقل کی ہے جو امالی سے تعلق رکھتی ہے۔

حدیث نمبر 1030:

517 اشقی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

1270 اشقی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

13596 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

181/5 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

188/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

457/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

باب الرخصة للنساء الحيض في ترك طواف الوداع

باب 77: حائضه خواتین کو طواف وداغ ترک کرنے کی رخصت

1033 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : أَمَرَ النَّاسُ أَنْ يَكُونُوا ، آخِرُ عَهْدِهِمْ بِالْبَيْتِ ، إِلَّا أَنَّهُ رُخِّصَ لِلْمَرْأَةِ الْحَائِضُ ۝

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں لوگوں کو یہ ہدایت کی گئی تھی کہ وہ سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف کریں البتہ حائضہ عورت کو رخصت دی گئی تھی کہ وہ اس کے بغیر بھی واپس جاسکتی ہے۔

1034 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ

حدیث نمبر 1033:

502

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتاب بیروت مکتبۃ الممتنعی قاہرہ مصر

1755

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

1128

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

4199

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتاب العلمیہ 1991ء

2999

نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "صحیح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانية 1981ء

233/2

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

161/5

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

1939

دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء

3901

تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

3898

الفاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء

163/5

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

11206

طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)

180/2

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

457/3

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1034:

226/1

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیة مصر

1328

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

4201

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتاب العلمیہ 1991ء

233/2

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

186/5

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

1651

طیالسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان

181/2

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

461/3

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

maarifat.com

ابن عباس رضی اللہ عنہما اذ قال له زید بن ثابت : اتفتی ان تصدر الحائض قبل ان یكون آخر عہدہا بالبیث ؟ قال : نعم ، قال : فلا تفتی بذلك ، فقال ابن عباس : اما لا فسل فلانة الانصاریة : هل امرها بذلك رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ، قال : فرجع زید بن ثابت یضحک ، وقال : ما اراک الا قد صدقت .

✦✦ طاؤس بیان کرتے ہیں میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ موجود تھا حضرت زید نے ان سے کہا آپ یہ فتویٰ دیتے ہیں کہ حائضہ عورت سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف کئے بغیر واپس جاسکتی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ یہ فتویٰ نہ دیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر آپ نہیں مانتے تو فلاں انصاری خاتون سے دریافت کر لیں، کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی ہدایت کی تھی؟ راوی بیان کرتے ہیں جب حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ آئے تو وہ مسکرارہے تھے انہوں نے فرمایا: میرا خیال ہے آپ نے ٹھیک کہا ہے۔

1035 - أَخْبَرَنَا بَنْ عُمَيْرٍ بْنُ عُمَيْرٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَابِرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ طَاوُسٍ قَالَ : جَلَسْتُ إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا يَنْفَرُونَ أَحَدُكُمْ حَتَّى يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ فَقُلْتُ مَا لَهُ؟ أَمَا سَمِعَ مَا سَمِعَ أَصْحَابُهُ؟ ثُمَّ جَلَسْتُ إِلَيْهِ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ زَعَمُوا أَنَّهُ رَخَّصَ لِلْمَرْأَةِ الْحَائِضِ .

✦✦ طاؤس بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا: کوئی بھی شخص اس وقت تک واپس نہ جائے جب تک وہ سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف نہ کرے میں نے سوچا انہیں کیا ہوا ہے؟ کیا انہوں نے وہ بات نہیں سنی جو ان کے ساتھیوں نے سنی ہوئی ہے؟ پھر اگلے سال میں ان کے پاس بیٹھا ہوا تھا میں نے انہیں یہ بیان کرتے ہوئے سنا: لوگوں نے یہ بات بتائی ہے کہ انہوں نے (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے) حائضہ عورت کو رخصت دی ہے۔

1036 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ ، عَنْ طَاوُسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : أُمِرَ النَّاسُ أَنْ يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِمْ بِالْبَيْتِ ، إِلَّا أَنَّهُ رَخَّصَ لِلْمَرْأَةِ الْحَائِضِ

حدیث نمبر 1035:

- 13507 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ
- 944 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 4188 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 234/2 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 3882 تہمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 3899 الفارسی امام امیر ابن بنیان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
- 13393 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن یوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد الجبید سلفی مطبعة الزهراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)
- 649/1 نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المسند رک" مکتبة المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
- 188/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 461/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں لوگوں کو یہ ہدایت کی گئی تھی کہ وہ سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف کریں البتہ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) حائضہ عورت کو رخصت دی تھی وہ اس کے بغیر واپس جاسکتی ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب المناسك والرابع من كتاب مختصر الحج الكبير وهو اخر حديث فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی تین روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں جبکہ چوتھی روایات مختصر الحج الکبیر میں نقل کی ہے جو اس میں موجود آخری حدیث ہے۔

باب منه : فيمن حاضت بعد طواف الافاضة

باب 78: جس عورت کو طواف افاضہ کے بعد حیض آجائے

1037 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ، أَنَّهَا

حدیث نمبر 1036:

- 222/1 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
- 1938 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقيق: عبد الله هاشم يمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
- 1327 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقيق وترقيم: جواد عبد الباقي دار الحديث قاہرہ مصر
- 2002 بسطانی امام ابو داؤد سليمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 3070 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقيق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 4184 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبری" تحقيق: سليمان بن داری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 4203 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقيق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 3000 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "اصح" شركة الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانية 1981ء
- 233/2 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقيق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 3897 القاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
- 3900 حمیسی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 10986 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقيق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحديثة موصل عراق (طبع ثانی)
- 299/2 دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مكتبة المتنبي قاہرہ مصر
- 216/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 563/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقيق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1037:

- 202 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مكتبة المتنبي قاہرہ مصر
- 1317 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 39/6 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر

قَالَتْ : حَاضَتْ صَفِيَّةٌ بَعْدَمَا أَفَاضَتْ ، فَذَكَرْتُ حَيْضَتَهَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : أَحَابِسْتُنَا هِيَ ؟ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، إِنَّهَا قَدْ حَاضَتْ بَعْدَمَا أَفَاضَتْ ، قَالَ : فَلَا إِذَا

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہؓ بیان کرتی ہیں سیدہ صفیہؓ کو طواف افاضہ کرنے کے بعد حیض آگیا میں نے ان کے حیض کا تذکرہ نبی اکرمؐ سے کیا تو آپ نے فرمایا: کیا اس کی وجہ سے ہمیں رکنا پڑے گا میں نے عرض کی: یا رسول اللہؐ! وہ طواف افاضہ کرنے کے بعد حیض کی حالت میں آئی ہیں نبی اکرمؐ نے فرمایا: پھر کوئی حرج نہیں ہے۔
امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: عبد الرحمن بن قاسم کے حوالے سے اسی کی مانند منقول ہے۔

1038 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّ صَفِيَّةَ حَاضَتْ يَوْمَ النَّحْرِ ،

حدیث نمبر 1037:

- 1211 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر
- 943 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 4193 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء
- 234/2 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
- 3905 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 3902 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 231 اسحٰی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برولیہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد)، تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
- 100/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 450/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
- حدیث نمبر 1038:

- 291 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ السنن، قاہرہ، مصر
- 13171 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1396ھ
- 38/8 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة السعیدیہ، مصر
- 4401 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1211 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر
- 3072 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، 1998ء
- 4186 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء
- 3902 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
- 234/2 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
- 3906 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء

فَذَكَرَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَيْضَهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : أَحَابِسْتُنَا ؟ فَقُلْتُ : إِنَّهَا قَدْ كَانَتْ أَقَاضَتْ ثُمَّ حَاضَتْ بَعْدَ ذَلِكَ ، قَالَ : فَلْتَنْفِرْ إِذَا .

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں قربانی کے دن سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کو حیض آ گیا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کے حیض کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: ہمیں اس کی وجہ سے رکنا پڑے گا؟ (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں): میں نے عرض کی انہوں نے طواف افاضہ کر لیا تھا۔ اس کے بعد انہیں حیض آیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر وہ روانہ ہو سکتی ہے۔

1039 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ صَفِيَّةَ ابْنَةَ حُيٍّ ، فَقِيلَ : إِنَّهَا قَدْ حَاضَتْ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَعَلَّهَا حَابِسَتْنا ، قِيلَ : إِنَّهَا قَدْ أَقَاضَتْ ، قَالَ : فَلَا إِذَا ،

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ صفیہ بنت حی رضی اللہ عنہا کا تذکرہ کیا تو آپ کو بتایا گیا انہیں حیض آ گیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہمیں اس کی وجہ سے ٹھہرنا پڑے گا۔ عرض کی گئی: انہوں نے طواف افاضہ کر لیا ہے۔ آپ نے فرمایا: پھر کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

1040 - قَالَ مَالِكٌ : قَالَ هِشَامٌ : قَالَ عُرْوَةُ : قَالَتْ عَائِشَةُ : وَنَحْنُ نَذْكُرُ ذَلِكَ ، فَلِمَ يُقَدِّمُ النَّاسُ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1038:

3903 الفارسی، امام امیر ابن بلہان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء
162/5 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
181/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
460/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 1038:

1234 اسحق ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
38/6 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعہ المیمیہ مصر
2003 بختانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
23/2 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبوعہ الانوار الحمدیہ مصر
162/5 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
181/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
460/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 1040:

1235 اسحق ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
126/5 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
181/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
460/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء

نِسَائُهُمْ إِنْ كَانَ لَا يَنْفَعُهُمْ، وَلَوْ كَانَ ذَلِكَ الَّذِي يَقُولُ لَا صُبْحَ بِيَمْنَى أَكْثَرُ مِنْ سِتَّةِ آلَافِ امْرَأَةٍ حَائِضٍ
 ✦ ✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، ہم اس بات کا تذکرہ کیا کرتے تھے کہ اگر اس کا کوئی فائدہ نہیں ہے تو لوگ
 اپنی خواتین کو پہلے کیوں بھیج دیتے ہیں؟ تم جو کہہ رہے ہو۔ اگر اس طرح کی صورتحال ہوتی، تو منیٰ میں چھ ہزار سے زائد حائضہ
 خواتین ہوتی۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب المناسك
 امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ چاروں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

کِتَابُ النُّذُورِ

نذر کا بیان

باب وفاء من نذر نذرًا فی الجاهلیة

باب ۱: جس نے زمانہ جاہلیت میں نذر مانی ہو اس کا اپنی نذر کو پورا کرنا

1041 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَذَرَ أَنْ يَغْتَكِفَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ، فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَأَمَرَهُ أَنْ يَغْتَكِفَ فِي الْإِسْلَامِ

حدیث نمبر 1041:

- 8030 ضعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء۔
- 691 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء۔
- 36104 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ۔
- 37/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر۔
- 40 الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر، "مسند"، تحقیق: صبیح سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء۔
- 2338 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء۔
- 2032 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء۔
- 1656 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر۔
- 2474 جتانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان۔
- 1772 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء۔
- 21/7 جتانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان۔
- 3350 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء۔
- 254 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء۔
- 133/3 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر۔
- 4385 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء۔
- 4379 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء۔
- 198/2 دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبة المستنسی، قاہرہ، مصر۔
- 287/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان۔
- 654/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء۔

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے زمانہ جاہلیت میں اعتکاف کرنے کی نذر مانی تھی۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے انہیں ہدایت کی وہ زمانہ اسلام میں اعتکاف کر لیں۔
اخرجه من کتاب العیدین ۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب عیدین میں نقل کیا ہے۔

باب من نذر الحج ما شیاً

باب 2: جو شخص پیدل حج کرنے کی نذر مانے

1042 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أَذْيَنَةَ قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ جَدَّةٍ لِي عَلَيْهَا مَشْيٌ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ حَتَّى إِذَا كَانَتْ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ عَجَزَتْ فَسَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ مَرُّهَا فَلْتَرْكَبْ ثُمَّ لَتَمْشِ ثُمَّ نَبَيْتُ عَجَزْتُ قَالَ مَالِكٌ وَعَلَيْهَا هَذِي .

♦♦ عروہ بن اذینہ بیان کرتے ہیں میں اپنی دادی کے ہمراہ روانہ ہوا، انہوں نے بیت اللہ تک پیدل جانے کی نذر مانی

تھی۔ راستے میں وہ چلنے کے قابل نہیں رہی۔ میں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا تم ان سے کہو! وہ سوار ہو جائیں اور پیدل بھی چل لیا کریں جہاں چلنا ممکن نہ رہے۔

امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں ایسی خاتون پر قربانی کی ادائیگی لازم ہوگی۔

اخرجه فی کتاب اختلاف مالک والشافعی رضی اللہ عنہما ۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف و مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔

باب من نذر طاعة او معصية

باب 3: جو شخص کسی نیکی یا گناہ کے کام کی نذر مانے

1043 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو ، عَنْ طَاوُوسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِأَبِي إِسْرَائِيلَ وَفُو قَائِمٌ فِي الشَّمْسِ فَقَالَ : مَا لَهُ ؟ فَقَالُوا : نَذَرْنَا أَنْ لَا يَسْتَظِلَّ وَلَا يَقْعُدَ وَلَا يُكَلِّمَ أَحَدًا وَيَصُومَ ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْتَظِلَّ وَيَقْعُدَ وَأَنْ يُكَلِّمَ النَّاسَ وَيُتِمَّ صَوْمَهُ ، وَلَمْ يَأْمُرْهُ بِكَفَّارَةٍ

حدیث نمبر 1042:

746 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ

1355 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء

81/10 یہی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

251/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

71/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوقف، طبع اول 2001ء

✦✦ طاؤس بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کا گرز ابواسرائیل کے پاس سے ہوا۔ وہ صاحب اس وقت دھوپ میں کھڑے ہوئے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا اسے کیا ہوا ہے؟ عرض کی گئی اس نے نذر مانی ہے کہ وہ سائے میں نہیں آئے گا۔ کسی کو دیکھے گا نہیں کسی کو سلام نہیں کرے گا اور روزہ رکھے گا نبی اکرم ﷺ نے انہیں ہدایت کی کہ وہ سائے میں آجائیں۔ لوگوں سے کلام کریں اور اپنے روزے کو مکمل کر لیں۔ تاہم نبی اکرم ﷺ نے انہیں کفارے کی ادائیگی کا حکم نہیں دیا۔

1044 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأَيْلِيِّ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

حدیث نمبر 1043:

18517 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
168/4 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
188/4 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
190/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
472/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1044:

751 اسحق ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویة امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المكتبة العلمية
2241 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الح" شركة الطباعة العربية رياض الطبعة الثانية 1981ء
68/10 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبری" دائرة المعارف النظامية حیدر آباد کن ہندوستان 1344ھ
12145 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدر آباد کن ہندوستان 1386ھ
36/6 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
2343 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
6696 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
2389 جستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2126 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
1526 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
17/7 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
4748 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبری" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1981ء
863 موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
133/3 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
4163 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
4393 حمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
4387 الفاریسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
6364 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مكتبة المعارف رياض سعودی عربیہ (طبع اول)
255/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
471/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللّٰهَ فَلْيُطِعهُ ، وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللّٰهَ فَلَا يَعْصِهْ
 ✦ ✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اس بات کی نذر مانے کہ وہ اللہ
 تعالیٰ کی فرمانبرداری کرے گا اسے اس کی فرمانبرداری کرنی چاہیے اور جو شخص یہ نذر مانے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرے گا تو وہ
 اس کی نافرمانی نہ کرے۔

اخرج الحديثين من كتاب البحيرة والسائبة
 امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب البحیرہ والسائبہ میں نقل کی ہیں۔

باب لا نذر في معصية الله ولا فيما لا يملك ابن آدم
 باب 4: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے متعلق نذر کی اور جس چیز کا آدمی مالک نہ ہو
 اس سے متعلق نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی

1045 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ السَّخْتِيَانِي ، عَنْ
 أَبِي قِلَابَةَ ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ،
 قَالَ : لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلَا فِيْمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ ، وَكَانَ الثَّقَفِيُّ سَاقَ الْحَدِيثِ ثُمَّ ذَكَرَهُ
 حدیث نمبر 1045:

- 829 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
 432/4 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر
 11/7 نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
 1641 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم فتوا عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
 15814 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1978ء
 2342 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1986ء
 27/7 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
 4124 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1988ء
 3316 بختانی امام ابو داؤد سلیمان بن اھعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
 8782 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
 4387 ترمذی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
 4381 الفارسی امام امیر ابن ہلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
 78/1 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
 258/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
 471/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفا طبع اول 2001ء

♦♦ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے متعلق نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہے اور جس چیز کا انسان مالک نہ ہو اس چیز سے متعلق نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی۔
ثقفی نامی راوی نے اس حدیث کو وضاحت کے ساتھ بیان کیا ہے اور پھر اس بات کا تذکرہ کیا ہے۔

1046 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلَا فِيْمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ. ♦♦ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے متعلق نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہے اور اس چیز کے بارے میں بھی نہیں نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی جس کا آدمی مالک نہ ہو۔

اخرج الاول من كتاب البحيرة والسائبة ' والثاني من كتاب الكفارات والنذور وهو اخر حديث فيه .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایات کتاب بحیرہ والسائبہ میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب کفارات و نذور میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود آخری حدیث ہے۔

باب منه

باب 5: بلا عنوان

1047 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: سُبِّتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَكَانَتْ النَّاقَةَ قَدْ أُصِيبَتْ قَبْلَهَا، قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كَأَنَّهُ يَعْصِي نَاقَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّ آخِرَ الْحَدِيثِ يَدُلُّ عَلَى ذَلِكَ، قَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ: فَكَانَتْ تَكُونُ فِيهِمْ، وَكَانُوا يَجْبُونُ بِالنَّعَمِ إِلَيْهِمْ، فَأَنْفَلَتْ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنَ الْوَثَاقِ فَاتَتْ الْإِبِلَ فَجَعَلَتْ كُلَّمَا أَتَتْ بَعِيرًا مِنْهَا فَمَسَّتْهُ رَغَا فَمَسَّتْهُ رَغَا، حَتَّى أَتَتْ تِلْكَ النَّاقَةَ فَمَسَّتْهَا فَلَمْ تَرُغْ وَهِيَ نَاقَةٌ هَدْرَةٌ، فَقَعَدَتْ فِي عَجْرِهَا ثُمَّ صَاحَتْ بِهَا فَأَنْطَلَقَتْ، وَطَلَبَتْ مِنْ لَيْلَتِهَا فَلَمْ يُقَدَّرْ عَلَيْهَا، فَجَعَلَتْ لِلَّهِ عَلَيْهَا إِنْ اللَّهُ أَنْجَاهَا عَلَيْهَا لَتَنْحَرِنَهَا، فَلَمَّا قَدِمَتْ عَرَفُوا النَّاقَةَ، وَقَالُوا: نَاقَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: إِنَّهَا قَدْ جَعَلَتْ لِلَّهِ لَتَنْحَرِنَهَا، فَقَالُوا: وَاللَّهِ لَا تَنْحَرِيهَا حَتَّى تُؤْذِنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاتَوْهُ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّ فُلَانَةَ قَدْ جَاءَتْ عَلَى نَاقَتِكَ وَأَنَّهَا قَدْ جَعَلَتْ لِلَّهِ عَلَيْهَا إِنْ أَنْجَاهَا اللَّهُ عَلَيْهَا لَتَنْحَرِنَهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سُبْحَانَ اللَّهِ بِسْمَا جَزَتْهَا، إِنْ أَنْجَاهَا لِلَّهِ عَلَيْهَا لَتَنْحَرِنَهَا، لَا وَفَاءَ لِنَذْرِ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ، وَلَا وَفَاءَ لِنَذْرِ فِيْمَا لَا يَمْلِكُ الْعَبْدُ، أَوْ قَالَ ابْنُ آدَمَ

♦♦ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انصار سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون کو قیدی کر لیا گیا۔ ایک اونٹنی اس سے پہلے پکڑی جا چکی تھی۔ امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں: اس سے مراد نبی اکرم ﷺ کی اونٹنی ہے، کیونکہ اس حدیث کے آخر پر اس

بات پر دلالت موجود ہے۔ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ خاتون ان دشمنوں کے درمیان تھی۔ وہ لوگ مویشیوں کے پاس آئے تو ایک رات وہ خاتون وہاں سے فرار ہو کر اونٹوں کے پاس آئی۔ وہ جس بھی اونٹ کے پاس آتی اسے ہاتھ لگاتی تو وہ اونٹ آواز نکالتا۔ وہ خاتون اس اونٹ کو چھوڑ دیتی۔ یہاں تک کہ وہ اس مخصوص اونٹنی کے پاس آئی اس عورت نے اس اونٹنی کو ہاتھ لگایا تو اس اونٹنی نے آواز نہیں نکالی وہ تیز رفتار اونٹنی تھی۔ وہ خاتون اس پر سوار ہوئی اور وہاں سے نکل کھڑی ہوئی۔ اس رات اس کا پیچھا کیا گیا مگر اسے پکڑا نہیں جاسکا۔ اس بات پر اس نے اللہ تعالیٰ کے نام کی نذر مانی کہ اگر اللہ تعالیٰ نے اسے اس اونٹنی کی وجہ سے نجات عطا کر دی تو وہ اس اونٹنی کو قربان کر دے گی۔

جب وہ مدینہ منورہ پہنچی تو اس اونٹنی کو پہچان لیا گیا، لوگوں نے کہا: یہ تو اللہ کے رسول کی اونٹنی ہے۔ اس خاتون نے بتایا کہ اس نے یہ نذر مانی ہے اگر اللہ تعالیٰ نے اس اونٹنی کی وجہ سے اسے نجات عطا کی تو وہ اسے قربان کر دے گی۔ لوگوں نے کہا: اللہ کی قسم! تم اس وقت تک اسے قربان نہیں کرو گی جب تک ہم نبی اکرم ﷺ سے اس کی اجازت نہ لیں۔

لوگ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس بارے میں بتایا کہ فلاں عورت آپ کی اونٹنی پر آئی ہے اور اس نے اللہ تعالیٰ کے نام کی نذر مانی ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے اسے اس کی وجہ سے نجات عطا کر دی تو وہ اسے قربان کر دے گی۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سبحان اللہ! اس نے اس اونٹنی کو کتنی بری جزا دی ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے اسے نجات عطا کر دی تو یہ اسے قربان کر دے گی۔ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے متعلق نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی اور آدمی جس چیز کا مالک نہ ہو۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) ابن آدم جس چیز کا مالک نہ ہو اس سے متعلق نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی۔

1048 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، وَعَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ، أَنَّ قَوْمًا أَخَارُوا فَأَصَابُوا امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ وَنَاقَةَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَكَانَتِ الْمَرْأَةُ وَالنَّاقَةُ عِنْدَهُمْ ، ثُمَّ انْفَلَتَتِ الْمَرْأَةُ فَرَكِبَتِ النَّاقَةَ فَاتَتْ الْمَدِينَةَ ، فَعَرَفَتِ نَاقَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتْ : إِنِّي نَذَرْتُ لِسَنِّ أَنْجَانِي اللَّهُ عَلَيْهَا لَا تَحْرَثْنَهَا ، فَمَنْعُوهَا أَنْ تَنْحَرَهَا حَتَّى يَذْكُرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : بِسَمَاءٍ جَزَيْتَهَا ، إِنَّ نَجَاكَ اللَّهُ عَلَيْهَا أَنْ تَنْحَرِيهَا ، لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ ، قَالَا مَعَاؤُ أَحَدُهُمَا فِي الْحَدِيثِ ، وَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَتَهُ .

✦ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کچھ لوگوں نے رات کے وقت حملہ کر کے ایک انصاری خاتون اور نبی اکرم ﷺ کی اونٹنی کو پکڑ لیا۔ وہ خاتون اور اونٹنی ان کے پاس رہے پھر وہ وہاں سے بھاگنے میں کامیاب ہوئی۔ وہ اونٹنی پر سوار ہوئی اور مدینہ منورہ آگئی۔ نبی اکرم ﷺ کی اونٹنی کو پہچان لیا گیا۔ اس خاتون نے یہ کہا: میں نے یہ نذر مانی ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے اس اونٹنی کی وجہ سے مجھے نجات عطا کی تو میں اسے قربان کر دوں گی۔ لوگوں نے اس عورت کو وہ اونٹنی قربان کرنے سے روک دیا۔ جب تک وہ اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے نہ کریں۔ نبی اکرم کو بتایا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: تم نے اسے بہت برابر دیا ہے کہ

اللہ تعالیٰ نے اس کے ذریعے تمہیں نجات عطا کر دی تو تم اسے قربان کر دو گی۔ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے متعلق نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی اور آدمی جس چیز کا مالک نہ ہو اس سے متعلق نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی۔

یہ دونوں باتیں ایک ساتھ ہیں یا پھر ان میں سے ایک حدیث میں موجود ہے۔

راوی کہتے ہیں: پھر آپ نے اس اونٹنی کو حاصل کر لیا۔

اخرج الاول من كتاب الاسارى والغلول ' والثانى من كتاب السير على الواقدي .

امام شافعیؒ نے پہلی روایت کتاب الاساری والغلول میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب السير علی والواقدی میں نقل

کی ہے۔

کتاب صدقة التطوع والهبة

وصلة الوالد والاکم المشرک

کتاب: نفلی صدقة هبة، مشرک والد اور مشرک بھائی کے ساتھ صلہ رحمی کرنا

باب الصدقة

صدقة کا بیان

1049 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ أَبِي الزُّنَادِ ، عَنِ الْأَعْرَجِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَا يَفْتَسِمَنَّ وَرَثَتِي دِينَارًا ، مَا تَرَكَتُ بَعْدَ نَفَقَةِ أَهْلِي وَمُؤْنَةِ عَامِلِي فَهُوَ صَدَقَةٌ

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے وارث دینار تقسیم نہیں کریں گے۔ اپنی

بیویوں کے خرچ اور اپنے سرکاری اہلکاروں کے معاوضے کے بعد میں جو چھوڑ کر جاؤں گا وہ صدقہ شمار ہوگا۔

1050 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي الزُّنَادِ ، عَنِ الْأَعْرَجِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، بِمِثْلِ مَعْنَاهُ .

حدیث نمبر 1049:

2841 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس، المؤطا، بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء

2776 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

1780 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

2974 سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

6618 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء

6618 الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالہ، بیروت، طبع اول 1988ء

2488 نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "صحیح"، شركة الطباعة العربية، ریاض، الطبعة الثانية 1981ء

حدیث نمبر 1050:

1134 حمیدی، امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المکتب، قاہرہ، مصر

242/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المسمیة، مصر

1780 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

6618 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء

✠✠ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

1051 - أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ ، أَوْ سَمِعْتُ مَرْوَانَ بْنَ مُعَاوِيَةَ ، يُحَدِّثُ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ الْمَدَنِيِّ ، عَنْ ابْنِ بَرِيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : إِنِّي تَصَدَّقْتُ عَلَى أُمِّي بِعَبْدٍ وَانْهَآ مَاتَتْ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَدْ وَجَبَتْ صَدَقَتُكَ ، وَهُوَ لَكَ بِمِيرَاثِكَ ✠✠ حضرت ابن بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا: میں نے اپنی والدہ کو ایک غلام صدقے کے طور پر دیا۔ والدہ کا انتقال ہو گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارا صدقہ واجب (یعنی پورا) ہو گیا اور وہ غلام تمہیں وراثت میں مل جائے گا۔

1052 - أَخْبَرَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شَافِعٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَسَنِ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَأَحْسَبُهُ ، قَالَ زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ : أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقَتْ بِمَا لَهَا عَلَى بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ وَأَنَّ عَلِيًّا تَصَدَّقَ عَلَيْهِمْ فَأَدْخَلَ مَعَهُمْ غَيْرَهُمْ . ✠✠ امام زید بن علی بن حسین رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں: سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے مال میں سے بنو ہاشم اور بنو مطلب کو کچھ بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1050:

6609	الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء
65/7	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
140/4	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفة بیروت لبنان
301/5	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء
	حدیث نمبر 1051:
7645	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دارالقلم بیروت 1970ء
349/5	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
1149	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی دارالحدیث قاہرہ مصر
1565	جستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان
1759	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دارالحیل بیروت 1998ء
667	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت 1996ء
6314	نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دارالکتب العلمیہ 1991ء
5614	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفة بیروت لبنان
177/5	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء
	حدیث نمبر 1052:
183/6	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
56/4	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفة بیروت لبنان
177/5	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

صدقہ دیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی ان لوگوں پر صدقہ خرچ کیا اور ان کے ساتھ دوسرے لوگوں کو بھی شامل کر لیا۔

1053 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهَا ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ فَقَرَّبَتْ إِلَيْهِ خُبْزًا وَأُذْمَ الْبَيْتِ ، فَقَالَ : أَلَمْ أَرِ بِرْمَةً لَحْمٍ ؟ ، فَقَالَتْ : ذَلِكَ شَيْءٌ تُصَدِّقُ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ ، فَقَالَ : هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ ، وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ

✦✦ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھر تشریف لائے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ کے سامنے گھر کا سالن اور روٹی پیش کی۔ آپ نے ارشاد فرمایا: مجھے تو سالن میں گوشت نظر آیا تھا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: وہ ”بریرہ“ جاریہ کو صدقے کے طور پر دیا گیا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ اس کے لیے صدقہ ہوگا لیکن ہمارے لیے تحفہ ہوگا۔

اخرج الاول من كتاب قسم الفیء، والی اخر الرابع من كتاب الرضاع اخرها اخر حدیث فیہ .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب قسم الفی میں نقل کیا ہے جبکہ چوتھی روایت تک کتاب رضاع میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری احادیث ہیں۔

باب فی الهبة

باب 2: ہبہ کا بیان

1054 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَحُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ :

حدیث نمبر 1053:

- 1625 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 1381 طیارسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 45/6 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیة مصر
- 2284 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
- 1493 نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
- 1875 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 187/5 بحتانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 4436 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شتی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 2449 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحيح" شركة الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانیة 1981ء
- 12/2 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار احمدیہ مصر
- 4387 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
- 4272 تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1998ء
- 4289 الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
- 57/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 558/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ مِّنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَقَالَ إِنِّي وَهَبْتُ لِإِبْنِي نَاقَةً حَيَاتَهُ وَأَنَّهَا تَنَاتَجْتُ إِبْنًا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ هِيَ لَهُ حَيَاتُهُ وَمَوْتُهُ فَقَالَ إِنِّي تَصَدَّقْتُ عَلَيْهِ بِهَا فَقَالَ ذَاكَ أَبَعْدُ لَكَ مِنْهَا .

✦✦ حبیب بن ابوثابت بیان کرتے ہیں میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ ایک دیہاتی شخص ان کے پاس آیا اور بولا: میں نے اپنے بیٹے کو اس کی زندگی میں ایک اونٹنی ہبہ کے طور پر دی۔ اس نے ایک اونٹ کو جنم دیا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ اس کی زندگی اور موت میں اسی کی ہوگی۔ وہ شخص بولا: میں نے اسے صدقہ کے طور پر دی تھی تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: پھر وہ تم سے اور زیادہ دور ہوگئی۔

1055 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ مِثْلَهُ ، إِلَّا أَنَّهُ قَالَ : أَصَبْتُ وَاضْطَرَبْتُ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے، تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: اس شخص نے کہا اس اونٹنی نے بہت سے بچوں کو جنم دیا۔ یہاں پر الفاظ میں اضطراب ہے۔

1056 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ : كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَجَاءَهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ لَهُ إِنِّي أُعْطِيتُ بَعْضَ بَنِي نَاقَةٍ حَيَاتَهُ قَالَ عَمْرُو فِي الْحَدِيثِ وَأَنَّهَا تَنَاتَجَتْ وَقَالَ ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ فِي حَدِيثِهِ وَأَنَّهَا أَضَنْتْ وَاضْطَرَبْتُ فَقَالَ هِيَ لَهُ حَيَاتُهُ وَمَوْتُهُ قَالَ فَإِنِّي تَصَدَّقْتُ بِهَا عَلَيْهِ قَالَ فَذَلِكَ أَبَعْدُ لَكَ مِنْهَا

✦✦ حبیب بن ابوثابت بیان کرتے ہیں میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ ایک آدمی ان کے پاس آیا اور بولا: میں نے اپنے بیٹے کو اس کی زندگی میں ایک اونٹنی عطیے کے طور پر دی۔

عمر و نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں: اس اونٹنی نے بہت سے بچوں کو جنم دیا جبکہ ابن ابی نجیح نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں: اس نے بہت سے بچوں کو جنم دیا اور بیمار ہوگئی۔ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ اس کی حدیث نمبر 1054:

16877 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
22616 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
94/4 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، الحمدیہ، مصر
65/4 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
494/8 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
حدیث نمبر 1055:

174/6 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
415/8 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
594/8 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

زندگی اور موت میں اسی کی ملکیت ہے۔ وہ شخص بولا: میں نے اسے صدقے کے طور پر دی تھی۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تو پھر وہ تم سے اور دور ہوگئی۔

اخرج الحديثين في كتاب اختلاف مالك والشافعي، والثالث من كتاب الصيد والذبائح
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب اختلاف و مالک و شافعی میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب الصيد و ذبائح میں
نقل کی ہے۔

باب من نحل بعض ولده دون بعض باب 3: جو شخص اپنی اولاد میں سے بعض کو کوئی چیز ہبہ کرے

1057 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، أَوْ مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ ، يُحَدِّثَانِي عَنْ نُعْمَانَ بْنِ بَشِيرٍ ، أَنَّ أَبَاهُ أَتَى بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :
إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي هَذَا غُلَامًا كَانَ لِي ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَ مِثْلَ هَذَا ؟
فَقَالَ : لَا ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَارْجِعْهُ ، قَالَ أَبُو الْعَبَّاسِ : وَكَانَ هَذَا عِنْدَ أَصْحَابِنَا كُلِّهِمْ
مَالِكٌ ، فَلِذَلِكَ جَعَلْتُهُ بِالشَّكِّ

✦✦ حضرت نعمان بن بشیر رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں ان کے والد انہیں لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے
اور عرض کی: میں نے اپنے اس بیٹے کو ایک غلام ہبہ کیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اپنی تمام اولاد کو اسی طرح عطیہ دے
حدیث نمبر 1057:

- 887 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
2188 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
16493 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
922 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المنعمی قاہرہ مصر
38854 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
278/4 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسیہ مصر
1623 سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2378 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء
1367 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
258/6 نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
84/4 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
5878 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
42/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
176/6 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" مؤسسة المعارف النظامیہ بیروت لبنان 1344ھ

کرائے ہو؟ انہوں نے عرض کی: نہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: پھر تم اسے واپس لے لو۔
ابوالعباس بیان کرتے ہیں ہمارے تمام اصحاب کے نزدیک اس روایت کے راوی امام مالک رحمہ اللہ ہیں، لیکن میں نے ان کا تذکرہ شک کے ہمراہ کیا ہے۔

اخرجه من الجزء الثاني من اختلاف الحديث

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف الحديث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب رجوع الوالد فيما وهب من ولده

باب 4: والد نے اپنی اولاد کو جو چیز ہبہ کی ہو اسے واپس لینا

1058 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَاوُسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَا يَحِلُّ لِوَاهِبٍ أَنْ يَرْجِعَ فِيمَا وَهَبَ إِلَّا الْوَالِدُ مِنْ وَلَدِهِ .
✦✦ طاووس بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی بھی ہبہ کرنے والے کے لیے یہ بات جائز نہیں ہے کہ اس نے جو چیز ہبہ کی ہو اسے واپس لے۔ البتہ والد اپنی اولاد سے (ایسی کوئی چیز لے سکتا ہے۔)

اخرجه من الجزء الثاني من اختلاف الحديث

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف الحديث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب صلة الوالد والآخر المشرک

باب 5: مشرک والد یا بھائی کو صدقہ دینا

1059 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أُمِّهِ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ : أَتَتْنِي أُمِّي رَاغِبَةً فِي عَهْدِ قُرَيْشٍ ، فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَصْلُهَا ؟ قَالَ : نَعَمْ .
✦✦ سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں قریش کے زمانے میں میری والدہ میرے پاس (مدینہ) آئیں۔ میں نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا میں ان کے ساتھ صلہ رحمی کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔
حدیث نمبر 1058:

13542

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء

21706

کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

268/6

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء

6535

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

5069

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء

179/6

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

حدیث نمبر 1059:

9932

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء

marfat.com

1060 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ، رَأَى حُلَّةَ سِيرَاءٍ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، لَوْ اشْتَرَيْتَ هَذِهِ فَلَبِستَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلِلْفُؤْدِ إِذَا قَدِمُوا عَلَيْكَ ، فَقَالَ بَقِيَّةُ حَاشِيَةِ حَدِيثِ نُمَيْرٍ 1059:

- 318 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتن، قاہرہ، مصر
- 344/6 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
- 2620 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 25 بخاری، امام محمد بن اسماعیل "الادب المفرد" مطبعة مصطفى البابي الحلبي، قاہرہ، طبع رابع 1955ء
- 1003 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 668 سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 61/2 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 157/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء
- حدیث نمبر 1060:
- 870 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویة امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
- 2336 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
- 19929 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت 1970ء
- 679 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الممتن، قاہرہ، مصر
- 24641 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ
- 2691 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
- 886 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 26 بخاری، امام محمد بن اسماعیل "الادب المفرد" مطبعة مصطفى البابي الحلبي، قاہرہ، طبع رابع 1955ء
- 2008 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 1076 سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 3591 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت 1988ء
- 98/3 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ - 1987ء
- 9569 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 244/4 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد باء الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر
- 4830 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان 1987ء
- 5448 تہیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1986ء
- 5439 الفارسی، امام امیر ابن بلہان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول 1988ء
- 244/2 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ
- 108/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 394/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ ، ثُمَّ جَاءَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا حُلًّا فَأَعْطَى عُمَرَ مِنْهَا حُلَّةً ، فَقَالَ عُمَرُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، كَسَوْتَنِيهَا وَقَدْ قُلْتَ فِي حُلَّةِ عَطَارِدٍ مَا قُلْتَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَمْ أَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا ، فَكَسَاهَا عُمَرُ أَخَاهُ مُشْرِكًا بِمَكَّةَ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مسجد کے دروازے کے پاس ایک سیرانی حلہ فروخت ہوتے ہوئے دیکھا تو عرض کی: یا رسول اللہ! اگر آپ اسے خرید لیں اور جمعے کے دن اور وفود سے ملاقات کے دن جب آپ خدمت میں حاضر ہوتے ہیں اس حلہ کو پہن لیا کریں (تو یہ مناسب ہوگا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے وہ شخص پہنے گا جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔

راوی بیان کرتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اسی طرح کے حلے پیش کیے گئے تو آپ نے ایک حلہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دے دیا تو انہوں نے عرض کی آپ نے یہ حلہ مجھے پہننے کے لیے دیا ہے؟ جبکہ آپ نے عطار دنامی شخص کے حلے کے بارے میں فلاں بات ارشاد فرمائی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے تمہیں یہ اس لیے نہیں دیا کہ تم اسے پہن لو! تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے وہ حلہ مکہ میں موجود اپنے ایک مشرک بھائی کو پہننے کے لیے بھجوا دیا۔

اخرج الاول من كتاب الزكوة ' وهو اخر حديث فيه ' والثاني من كتاب ايجاب الجمعة .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب زکوٰۃ میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری حدیث ہے اور دوسری روایت کو ايجاب جمعہ میں نقل کیا ہے۔



ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ

20
گلوب
تفہیم

صحیح بخاری شریف

جہانگیری

ترجمہ و تفسیر
مفت محمد رفیع الدین
ابن تیمیہ رحمہ اللہ

احادیث نبوی کی سب سے بڑی کتاب
امام محمد رضا خان کی تعلیمات علی بنجاری

صحیح بخاری • آیات و الفاظ قرآنی • صحابہ کرام کے آثار
• تابعین ائمہ متبوعین کے اقوال • امام بخاری کی فقہی و تحقیقی آثار

مفصل فہرستیں
پہلی مرتبہ منصفہ شہزاد پور



وَمَا كَانَ عِطَاءُ رَبِّكَ مُحْظُورًا

marfat.com

www.freepdfpost.blogspot.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مُحَالٌ اَسْتَسَعِدُّیْ کِهْ رَاہِ اِ
تَوَانُ فَرِشْتِ عَزْدَرِ پَیْ
خِلَافِ اِ پَیْمِیْرِیْ رَاہِ کَزِیْدِ
کِهْ ہَرْ کَزِیْدِ نَزَلِ نِ خَوَاہْدِ رَسِیْدِ

شعبیر برادرز
نہیو سنٹر ۴۰ بازار لاہور
فون: 042-7246006